

NOT TO BE TAKEN

چند کلاسیکل دانشنری

یعنی

Checked
1987

دیوتون اور اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات

اور دانشنسون - رشیون - راجاؤن اور

مصنفون کے پورانک سوانحات نمری

جس کو

جناب سرور دیوی سہا صاحب سابق وزیر ذات ریاست جھوٹن میس

امت سر نے بڑی محنت اور کوشش سے مرتب اور فراہم کیا

در ۹۴ء

مطبع خادم ایچ ایم پنجاب لاہور میں باہتمام کارپورازن طبع ہوئی

نذر

مجھ پچھیرزا اس ناچیز تحفہ کو دلی دُعا و بخار
 کے ساتھ اپنے والد ماجد بزرگوار عالیجناب
 سردار لچھمی سہا صاحب سردار بہادر عظیم
 امرت سر دام اقبالہ کے نام نامی سے نامزد
 کر کے بطور ڈیڈیکٹ خدمت گرامی پیش کر
 رہا ہے۔

مصدقہ
 گقبول افتد من غرض

مست
 خاکسار و پوری سہائے
 مولف کتاب ہذا

دیباچہ

مقصداً عظم اس تصنیف کا یہ ہے۔ کہ عام اشخاص اہل ہند کو اپنے قدیمی دیوتوں - رشیوں - مصنفوں اور راجاؤں کے حالات سے بخوبی آگاہی ہو۔ اگرچہ ارادہ تھا۔ کہ بطور تواریخ حالات لکھے جاویں۔ مگر اُس میں یہ ایک امر محال نظر آیا۔ لہذا اس نے میں دیوتوں - رشیوں - مصنفوں اور راجاؤں کی تواریخ علیحدہ علیحدہ تصنیف کرنی چاہی۔ نیز ہر ایک کتاب کی ضخامت بڑھ جاوے گی۔ اور ہر ایک انسان کو جہے یا سات کتابیں موجود رکھنی پڑیں گی۔ راقم کو اس قسم کی طویل تصنیف منظور نہ تھی۔ بلکہ ارادہ تھا۔ کہ بھائے جہے یا سات کتابوں کے ایک ہی کتاب تصنیف کھائے۔

لہذا برآں تمام حالات بطور "کلاسیکل ڈکشنری" لکھے۔ جو مطلب کہ دلی تھا اس تصنیف سے حاصل ہوا۔ اسی تصنیف سے لوگوں کو بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ جس نیا یا رشی وغیرہ کا حال معلوم کرنا ہوگا۔ بہت آسانی سے بلا کسی قسم کی دقت اور ورق گردانی کے بقاعدہ حروف تہجی لغت کے طریق پر تھوڑے ہی عرصہ میں معلوم کر سکتے ہیں۔ اور یقیناً سابق ازین اس قسم کی مفید کتاب لوگوں کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ بلکہ ناظرین اس میرے کہنے کو بخیرہ کلام خیال نہ کریں گے۔ کہ یہ پہلی ہی دفعہ ہے۔ کہ ایسی مفید کتاب لوگوں کے مطالعہ میں آئیگی۔

اگرچہ یورپ میں اس قسم کی تصنیفات کا بہت رواج ہے۔ مگر اس سکرٹ اور ہندو سی پاکہ آؤدو میں ایسی تصنیف دیکھی نہیں گئی۔ بس امید کی جاتی ہے۔ کہ شائقین بحراہش اور بشوق تمام اس کو زیر مطالعہ جو لاویں گے۔

بہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہندوؤں کی قدیم تاریخ بکمل اور مسلسل نہیں ہو سکتی۔ اسکی وجہیں اگرچہ مختلف بیان کیجاتی ہیں۔ مگر کابل وجہ اسوقت تک ظاہر نہیں کی گئی۔ جبکہ یہ حال تاریخ کا ہو۔ تو پھر ہر ایک دیوتا - رشی - مصنف - اور راجہ وغیرہ

کا مفصل حال درج کرنا کیسا وقت طلب اور محال امر ہے۔ کہنے کو تو اٹھارہ یوران۔ مہابھارت۔ راما یجن۔ رگھو ونش۔ ہری ونش۔ یہ کرتا بین تاریخ کی ہیں۔ لیکن ان میں سے اٹھارہ یورانوں کا یا ہم اس قدر اختلاف ہے کہ ہرگز ایک بیان جو ایک یوران میں آتا ہے۔ دوسرا یوران اس کی تصدیق نہیں کرتا ایک راجہ کا ذکر ایک یوران میں ایک طرح پر ہے۔ دوسرے یوران میں اسی راجہ کی نسبت بالکل خلاف روایت درج ہے۔ سوائے تاریخی حالات کے اور کئی طرح کے اذکار و بیانات یورانوں میں لکھے گئے ہیں۔ جنکو یورانوں میں دیکھ کر لفظ تاریخ یورانوں کے واسطے موزون دکھلائی نہیں پڑتا۔ البتہ مہابھارت۔ راما یجن۔ رگھو ونش وغیرہ کتابیں اس قسم کی ہیں۔ کہ جنہیں یور سے طریق پر حالات درج کئے گئے ہیں۔ یا یون کہو کہ یہی کتابیں تاریخ کی ہیں۔ بس ناظرین اور شائقین قیاس دوڑا سکتے ہیں۔ کہ جس حالت میں یہی کتابیں ماخذ منی تصنیف کی ہوں۔ تو پھر ہر ایک حال کے صحیح درج کرنے میں کس قدر وقت پیدا ہوتی ہے۔ اور کیسا مشکل امر ہے۔ مگر جہاں تک امکان میں تھا۔ اس امر میں کوشش اور سعی بلیغ کی گئی کہ صحیح روایات کو مد نظر رکھ کر دیگر بیانات سے کنارہ کشی کی۔ اور اصلی حالات کو قلمبند کیا گیا۔

جس جگہ تمام اختلافوں کا درج کرنا بھی ضروری سمجھا گیا وہاں پر بحوالہ کتب تمام اختلاف تحریر کئے گئے۔ تاکہ کوئی محقق کسی بیان میں پایا نہ جاوے۔ اور جہاں تک ہو سکا ایک دوسرے کے مقابلا کی جانب حوالہ رکھا گیا ہے۔ دیوتوں کی بابت جو کچھ کہ کتاب ہذا میں تحریر کیا ہے۔ شائقین کو ان کے مطالعہ سے اس قدر حظ و حافی حاصل ہوگا۔ کہ جس کا اندازہ پڑھنے پر ہی منحصر ہو سکتا ہے۔ اصلی ویدک اور پورانیک بیانات کے سوا رگھو یا فضول باتوں کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے۔ یہ کہنا کہ فرو بشر کا دیوتوں کے پورے حالات سے بذریعہ یورانوں کے واقفین کا حاصل کرنا ممکن ہے۔ نہ اتنا ممکن ڈالتا ہے۔ کیا وجہ کہ تمام دیوتے اُس الٰہ پر مانتا جوتی سوچے گئے ہی انس یعنی جزو ہیں اور دے واسطے پیدا ایش۔ پر ورسن حفاظت دنیا اور خلقت

کے مختلف صورتوں میں برائے انصرام کا مظاہر ہوتے ہیں۔ تو پھر ان کے اصلی
 دماغ سے واقف ہو کر بشری عقل سے بعید ہے۔ اللہ دانایان زمانہ سلف کہ جسکی
 عقل اور ذہانت بوجہ انکی ریاضت اور عبادت کے بہ نسبت زمانہ حال کہیں
 درجہ بڑھی ہوئی تھی۔ اور نیز دور بہن تھے۔ جو کچھ کہ دسے اس زمانہ کے لوگوں
 کے لئے لکھ کر جوڑ کے ہیں۔ بے شک قابل لحاظ ہیں۔ انہیں کو بہر حال ماننا
 پڑتا ہے۔ ان سے بہتر اور زیادہ کوئی نہیں بتا سکتا۔ اکثر دانایان زمانہ
 حال البتہ کہتے ہیں۔ کہ انہیں کی تحریرات کو پیش نظر رکھ کر اور ان سے عتر
 بدیا کر کے اپنی عقل کے مطابق کسی اور پیشانی نکال کر دکھلا دیجئے ہیں۔ و حقیقت
 اگر دیکھا جاوے تو زمانہ سلف کے عالموں کی تحریرات کو ہی اٹل پکٹ کر
 اپنی ذہانت اور فراست ظاہر کرتے ہیں۔ کوئی نئی روایت یا بیان ظاہر
 نہیں کسا جاتا۔

چونکہ دیونوں۔ اوتاروں۔ اور رشیوں کے حالات کا سچا رسو
 کا بڑا لگاؤ ہے۔ نیز گو دسے شمار اور نام میں رکشس آتے ہیں۔ الا حالات
 ان کے منگداری میں کل راجاؤں کی ریاضت اور عبادت میں مثل رشیوں کا
 اتوار میں مثل دلاوران زمانہ کے ہیں۔ اس لئے رکشسوں کے حالات بھی
 کہ جن کے ضرور ذکر ہے۔ تحریر سے باہر رکھنا۔ اور قلم انداز
 کرنا۔

تو سب حکمرانوں یعنی راجاؤں کی سوانح عمریوں کے اندراج میں
 حسی الوسع فروگزاشت نہیں کی گئی۔ بڑے اور مشہور راجاؤں کے وقایع
 شاید ہے۔ کہ بکھنے سے کوئی باقی رہا ہو۔ اور یہ حالات تواریخی کتابوں کے
 عین مشابہ ہیں کچھ تفاوت نہیں ڈالی گئی۔

اگرچہ اس باب میں بحث سعی اور جدوجہد کی گئی۔ کہ مصنفوں کے
 پورے پورے حالات لکھے جاویں۔ اور کتاب ہذا کو زیادہ دلچسپ بنایا جاوے
 مگر یہ مراد پوری نہ ہو سکی۔ (اگرچہ تھوڑی پوری ہوئی) کیونکہ مصنفوں کی
 کوئی تاریخی کتاب نظر سے نہیں گذری۔ علماء سلف کو شوق وقایع نویسی رہا۔

تو ما جانوں رمشیوں وغیرہ کے حالات کے لکھنے کا شوق رہا کسی کی طبیعت
اسطرت بائل اور راغب نہ ہوئی۔ کہ ان عالموں اور مصنفوں کے حالات بھی
بطور سوانح عمری یا سحریر کے جاویں۔ کہ جن کے نام مفاہمت معہ سستی سے لکھی گئے
والے نہیں ہیں۔ انہیں لوگوں، بزرگوں کی نوابیخ ایک اہم چیز ہے۔ جو کہ
لوگوں کو تعلیم اور مطالعہ کی جانب رجوع کرتی ہے۔ ناہم چہاں تک ہو سکا۔
ادھر ادھر تک بائیں مار کر جس قدر مصالحہ ملا دےج کتاب ہذا کے ذرا سی
نہجی دیگئی۔ مگر افسوس کہ بعض نہایت مشہور و معروف مصنف کہ جنکے نام
سے ہر ایک بشر آگاہ ہے۔ سوائے ان کے نام کے اور زیادہ کچھ دریافت نہیں
ہو سکا۔ تو بھی ان مشہور و معروف علماء کے نام قلم انداز کرنے مناسب تصور نہ
کئے ان کے نام معہ ان کی مشہور تصنیفات کے ہی تحریر کئے۔ امید کی جاتی ہے
کہ اگر ایشیر پر تاناکریا ہوئی۔ تو طبع ثانی میں ضرور بخت شاقہ اس ہوس کو
پورا کیا جائیگا۔

اس کتاب کو جو کہ اردو میں اب تک نہ لکھا گیا ہے اس پر تصنیف کی گئی ہے ارادہ
ہے۔ کہ اس کو ہندی میں بھی ترجمہ کر کے طبع کرایا جاوے۔ تاکہ جو لوگ اردو فارسی
بے بہرہ ہیں۔ اور سنسکرت کے پنڈت ہیں وہ بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔ اگر
میں غلطی پر نہیں ہوں۔ تو البتہ میرا کہنا بجا ہوگا۔ کہ بہت پنڈت لوگ کتاب ہذا
کو قلم میں بڑا معاون تصور کریں گے۔ اور اسکو دلچسپی سے پڑھیں گے۔ کئی ایک پنڈت
ایسے بھی ہیں کہ جنہوں نے کل اٹھارہ پورانوں۔ ہما بھارت۔ اور مہاتر
گرنتھوں کو پڑھا ہوگا۔ پس ان کے لئے یہ کتاب ایک رفیق واقف جملہ حالات
ہوگی۔ پس امید ہے کہ وہ ایک دم بھی اس کو اپنے سے جدا نہ کریں گے۔ بہت
پنڈت یا عالم سنسکرت ایسے بھی ہیں کہ جنہوں نے کل نو تہمین البتہ انہما و رہ
چار پورانوں اور ہما بھارت تک پڑھا ہوگا۔ اسے اس کے مطالعہ سے یقیناً متحرک
ہیں ہونے لگیں گے۔ کیونکہ جو کچھ کہ انہوں نے کسی دوتوا۔ رشی۔ راجہ کی یا ت انہیں انہما
چار پورانوں یا ہما بھارت میں پڑھا ہوگا۔ ممکن ہے کہ کتاب ہذا میں کچھ اس کے
بر خلاف لکھا گیا وجہ۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ویدوں۔ پورانوں۔ ہما بھارت

دیباچہ

اور رامائن وغیرہ کتب سے حالات اخذ ہوئے ہیں۔ اور پورانوں میں اکثر اختلاف ہے۔ بس اختلاف کو دور کر کے اصلی حالات درج کئے گئے۔ اور بعض جگہ حسب مناسب اختلاف بھی درج ہوئے۔ جائے غور ہے۔ کہ جوینڈتا صرف ایک یا چند پورانوں کا ماہر ہوگا۔ ضرور اور بالضرور اپنی زیر مطالعہ پورانوں کے برخلاف روایت دیکھ کر یا اگر وہ روایت مطابق وہ ہوگی تو معتبر من مینے کے بغیر نہ رہ سکیگا پس ایسی حالت میں مقابلہ نہڈت مذکور روایت مندرجہ کتاب ہذا غلط یا باطل تصور نہیں ہو سکتی۔ بلکہ عالم مذکور کے لئے اگر اس کو رہنما کہا جاوے تو کچھ غیر سوزن بہین ہوگا۔

جبکہ رافن پہلے اس کام کا اہم کبوا سے مستعد ہوا۔ اور فلم اٹھا کر لکھنا شروع کیا۔ تب ہی بعض سہایت مہریاتوں کی بھرک بھی ساتھ ہی شروع ہو گئی۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ اس کام کو بہت جلد طے کیا جاوے۔ کہونکہ ایسی کتاب کا جلد نکلنا ہی بہتر ہے۔ نیز بصورت توقف پڑنے کے کئی امور اور محرکات ہیں سدا اور مانع ہو جاتی ہیں۔ اور کام اوصورارہ جاتا ہے۔ ان کی اس ہدایت کو میں توجہ سے سنا اور ادین عمل کیا۔ اس کار عظیم کے بسر انجام ہونے کے بعد الشیر پنا کا شکریہ ادا کیا۔

جسوقت کتاب ہذا پہلے وجہ تیار ہو چکی۔ تب اس کے نام قائم کرنے کا سکر اور تردید نہ تھی۔ ہر چند تجسس کیلئے کہ سنسکرت زبان میں اسم باسلسلی نام ہے مگر ایسا نہ ہو سکا۔ کیا وجہ کہ جس حالت میں اس قسم کی تصنیف کا دستور ہی نہیں تھا تو پیر کو یہ نام طے ہو گیا اور کنگا اردو میں تلاش ہوئی۔ وہاں بھی جہاں آس و رکاسہ مجبور و لاچار انگریزی زبان میں ہی نام رکھنا پڑا۔ جس کی تیسرے اردو میں کیلئے۔ اور وہ نام یہ ہے۔

ہندوؤں کی کلاسیکل ڈکشنری (لیختے)

دیوتوں۔ اوتاروں کے ویدک اور پوراٹک حالات۔ راکسنوں
رشیوں۔ راجاؤں۔ اور مصنفوں کی پوراٹک سوانحیات عمری ۱۰

ایسے بڑے نام کا یہ کتنا امید ہے کہ اسے سن چڑھ کر نہ مرنے والی خال نہ کر لیتے۔
 جبکہ وہی عیسیٰ علیہ السلام کی بجائے ۲۰ سیر کر لے گیا وہ
 اس کتاب کے لئے بہت بڑا نو، یہ وہی ہے کہ ان کے ہاتھوں
 ہر ہی دانش و غیرہ سے ملے اور کسی کو بھی نہ ملے کہ اس کا نام ہے
 نہ صاحبانِ دین ملے کہ یہ لائق ہیں اور نہ وہی ملے ان کا نام ہے ۱۰۱ کا نام ہے
 کیونکہ ان کی تعداد سے ۱۰۱ ملے والی گئی۔ ۱۰۱ اور ۱۰۱ کا نام ہے
 ایک رسالہ دین سن لیا وہ ۱۰۱۰۰ ہے جو اصل میں ۱۰۱ کا نام ہے
 کے لئے۔ اس کی امداد بھی ایسی نہیں ہے کہ خیرات سے نہ کر لیا جائے۔
 سیر المسافرین کا بھی شکر ہے اور کہا جاتا ہے ۱۰

منہقام امرتسر
 دور خد
 رافضی
 دور دہوی سہماستہ

قواعد

جس قدر کہ دیونوں - اوتارین - رشیوں - راکشوں اور راجاؤں وغیرہ کے نام رکنا ہذا میں لکھے گئے ہیں وہ تمام سنسکرت کے ہیں۔ اور سنسکرت الفاظوں کا بحروف فارسی لکھنا وقف طلب امر ہے۔ اور تلفظ بھی صحیح بلا باہرین جاسکتا ہے۔ چونکہ کتاب ہذا زبان اُردو میں تحریر ہوئی ہے۔ اسلئے اسموں کا بحروف فارسی لکھنا ضروری اور لازمی ہوا۔ الفاظوں کے صحیح لکھنے اور درست تلفظ کے لئے کے بارے میں قواعد دیے گئے ہیں تاکہ ناظرین انکی امداد سے صحیح تلفظ ہو سکیں۔

حروف

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
अ	ا	आ	آ	इ	ی
ई	ای	उ	و	ऊ	وو
ए	ای	ऐ	ای	ओ	او
अं	ان	आं	آ	इं	ی
ईं	ای	उं	و	ऊं	وو
एं	ای	ऐं	ای	ओं	او
अः	ا	आः	آ	इः	ی
ईः	ای	उः	و	ऊः	وو
एः	ای	ऐः	ای	ओः	او
अक्	اک	आक्	آ	इक्	یک
ईक्	ای	उक्	وک	ऊक्	ووک
एक्	ای	ऐक्	ای	ओक्	او
अच	اک	आच	آ	इच	یک
ईच	ای	उच	وک	ऊच	ووک
एच	ای	ऐच	ای	ओच	او
अज	اک	आज	آ	इज	یک
ईज	ای	उज	وک	ऊज	ووک
एज	ای	ऐज	ای	ओज	او
अघ	اک	आघ	آ	इघ	یک
ईघ	ای	उघ	وک	ऊघ	ووک
एघ	ای	ऐघ	ای	ओघ	او
अग	اک	आग	آ	इग	یک
ईग	ای	उग	وک	ऊग	ووک
एग	ای	ऐग	ای	ओग	او
अघ	اک	आघ	آ	इघ	یک
ईघ	ای	उघ	وک	ऊघ	ووک
एघ	ای	ऐघ	ای	ओघ	او
अग	اک	आग	آ	इग	یک
ईग	ای	उग	وک	ऊग	ووک
एग	ای	ऐग	ای	ओग	او

ل
م
ن
و
ز
ح
ط
ظ
ث
ذ
ر
ز
س
ش
ص
ض
ط
ظ
ث
ذ
ر
ز
س
ش
ص
ض

قواعد

اول - جو حرف بغیر کسی اعراب کے ہو۔ اس پر یہ (۸) علامت کہ خط وحدانی کے اندر ہے۔ مخیر کی گئی ہے جسا کہ "امثر گھان" کی ن پر ہے۔
دوم - ہر ایک لفظ کے اندر سے مین ۹ کی بجائے الف لکھا گیا ہے۔ جیسا کہ "امرسنگھ" اور جس جگہ کہ کسی لفظ کے درمیان اور یا کہ آخر میں آیا ہے تو بجائے الف کے حرف معروب پر صرف علامت (۸) ڈالنے سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ "گاؤر" کی لام اور داو پر ہے۔ الا ۹ کے عوض ہر سہ حالتوں میں الف یہی لکھا گیا ہے۔ ابتدائے حالت میں الف کے اوپر مد ڈالی گئی ہے۔ اور دوسری دونوں حالتوں میں الف پر نشان (۸) نہر ڈالا گیا ہے جیسا کہ "آسمہ" "ویاس" "سبتا"۔

سوم - ہر لفظ کے ابتدا میں ۳ کے عوض الف مکسورہ لکھا گیا ہے مثلاً "اندر" اور درمیان میں صرف نشان (۸) ہر حرف مکسورہ پر ڈالا گیا ہے۔ مثلاً "امثر" اور جس جگہ حرف مکسورہ لفظ کے آخر میں واقع ہوا ہے۔ وہاں ہر حرف "سی" بغیر علامت (۸) زیر کے لکھا گیا ہے۔ جیسا "اگنی" ہر لفظ کے شروع میں ۳ کے عوض اسی لکھا گیا ہے۔ بصورت درمیان اور آخر پر واقع ہونے کے یہی مکسورہ لکھی گئی ہے جیسا "سبتا"۔

چہارم - ہر لفظ کے شروع میں ۳ کے عوض الف بمعہ پیش (۸) لکھا گیا ہے۔ جیسا "اگر سین" اور لفظ کے درمیان حرف معروب پر نشان (۸) ڈالا گیا ہے۔ اور لفظ کے آخر میں واقع ہونے پر داد بدون پیش لکھی گئی ہے۔ مثلاً "کنکتی" "وسو" ہر لفظ کے شروع میں ۳ کے عوض او لکھا گیا ہے۔ درمیان اور آخر میں واقع ہونے پر واہ بمعہ علامت (۸) پیش لکھی گئی ہے۔ مثلاً "بھو ماسر" "دو جیہو"۔

پنجم - ۹ اور ۹ دونوں کا تلفظ اکثر شس کے برابر ہوتا ہے اور سنسکرت ۹ اور ۹ بھی دونوں کے ہیں۔ ان دونوں کا تلفظ بھی سڑا ہی ہے۔ ہر چند غور کیا گیا کہ ان تینوں کی شناخت کے لئے کوئی علامت

الف قائم کی جاوے تاکہ ہر ایک انسان ان کی فہوت دریافت کرسکے۔ مگر تاظرین کو زیادہ وقت نہیں آنے کی وجہ سے پہلو بہتی ہوگئی *
 ششم۔ اسی طرح ۴ اور ۵ دو حرف ہیں۔ ان کے عوض بھی فارسی میں صرف ایک ہی حرف ن ہے ان کے لئے بھی کوئی علامت ایک دوسرے میں تمیز کرنے کی بوجہ محوریہ بالا قائم کی گئی *
 ۴



ہندوؤں کی کلاسیکل ڈکشنری لئے

دیوتوں، قماروں کے ویدک اور پوراٹک لائٹ شاپ
رشیوں۔ راجاؤں اور مصنفوں کی پوراٹک نجات عمری

آبھاسو ریس - आभासरस - دیوتوں کے ایک گروہ کا نام
ہے۔ بعد ادھین یہ پوٹھ میں۔ ان کو جو گئی بھی کہتے ہیں +
ابھی ٹیمو - अभिमनू - آرجن کا بیٹا سبھدر کے لہن سے لیکو
مادری نام کی نشت سے سو تہید کہنے لگے۔ حاکم ہما بھارت میں لڑائی کے دوسرے
روز دُور تو دھن کے بیٹے ٹلکشن کو اس نے مار ڈالا۔ عبدان کا رزار میں ہارنا
اور دلیرانہ کارروائی نمایاں کرنا ہوا۔ بتر ہوسل روز سخت دشمن کے ہاتھ سے قتل
ہوا۔ اس کی عورت کا نام اُتھا تھا۔ اور اُتھا راحہ وراث کی لڑکی تھی۔ اس عورت
کے لہن سے اس کا لڑکا مسی پر نیکیت پیدا ہوا۔ اور وہ ہستنا پور میں تخت سلطنت
پر بیٹھا +

ابھی نیکیت - अभिनयन - اس نے شرومن کا ایک گرنٹھ نصیف
کیا علاوہ از بن اور گرنٹھ بھی اس نے نصیف کئے + دیو لہ صاحب کی چٹھی کے
مطابق ۸۲ء میں اس کا انتقال ہوا۔ علم موسیقی من اُستاد تھا +
اگر ارجت - अग्रजित - شری کرشن جی کا بیٹا کھننا کے

نطن سے +

اُپا رچر - उपरिचर - یہ ایک وسو تھا۔ اور اندر کے حکم سے چیدی کاراجہ ساکھا۔ اسکے پانچ لڑکے تھے۔ ایک ابھراسما اور لکا کے ہمراہ میں ہر رہنے کے لئے اسے حکم دیا گیا تھا۔ اسکے لڑکے کا نام مشیہ اور لڑکی کا نام شنیہ وئی تھا۔ یہی شنیہ وئی ویاس کی والدہ تھی +

آپرنا - अपरना - کوہ ہمالہ کی لڑکی مینا کے بطن سے۔ ہری ویش کے مطابق روایت اس طرح ہے۔ کہ اس کی دو بہنیں اور تھیں۔ ایک کا نام ایک پترنا اور دوسری کا نام ایک پانٹا تھا۔ ان تینوں نے بڑی سخت ریاضت اور عبادت شروع کی۔ اس کی دونوں بہنیں ایک ایک برگ سجر کھا کر مشغول عبادت رہتیں۔ چنانچہ ان کے ناموں سے یہی واضح ہوتا ہے۔ لیکن اس نے اون زیادہ عجیب طریقہ عبادت شروع کیا۔ یعنی بغیر کھانے اور پینے کے مصروف ریاضت ہوئی۔ لڑکے کا کھانا بھی نہ کھاتا۔ اسی سخت عبادت سے شوجی کی خوب صورت عورت نام آتا مشہور ہوئی +

آپس تھپ - अपसतप - قدیم زمانہ کا رشی۔ کرشن پتھر وید اور بھرم شاسٹر کے متعلق سوتروں کا مصنف تھا۔ سمرتی یعنی قوانین دھرم شاسٹر کا بننے والا تھا۔ سمرتیوں میں اکثر اس کا ذکر آتا ہے۔ +

اُپ سندر - उपसुन्दर - ایک دست تھا۔ اس کا ماپ رتندر تھا۔ اس کے بہائی کا نام سندر۔ اور بیٹے کا نام شوگ تھا + (دیکھو سندر) +
آمان پاؤ - अमानपाद - تینو اور ست روپا کا مٹیانا تھا۔ اس کی عورت کا نام شینرنا تھا۔ جس کے بطن سے چار لڑکے تولد ہوئے۔ ان کے نام پین۔ دیشرو۔ کپڑائی۔ ان۔ ایشماں۔ ویشو۔ بعض پو۔ لون میں اس کی ایک دوسری عورت اور مکی ہے۔ اس کا نام سروچی تھا۔ اور اس کے شکم سے ایک لڑکا سنے۔ اوتم پیدا ہوا۔ (دیکھو دھرو)

اکیل قتل - अकिलविल - دونوں دبت تھے برہما جی کی عبادت سے طاقت لا رہا انہوں نے حاصل کی اور برہما جی سے ان کو یہ قتل

پہلے مینو کے وقت میں ہوئے * رام این مین لکھا ہے کہ مٹری رام چپڑا ہوئے
تسینا کے چپڑ کوٹ میں اتری اور اسکی عورت انسویا کی چپڑ سی مین ڈال ہوئے
اسکی عورت کا نام انسویا تھا۔ اور وہ وکشی کی لڑکی تھی۔ پورا نوں مین لکھا
کے کہ یہ موم لینے چنڈرما کا باپ تھا۔ اور عامہ ونا تریہ ڈر واسا بھی اسکی لڑکی
کھٹی۔ اور یہ دونوں انسویا کے شکم سے تولد ہوئے۔ چونکہ یہ سب لکھ مین
شمار کیا گیا ہے۔ اسلئے اسکا سارہ آسان پر ہے۔ یہ رشی رگ وید کے
سومک پانچوین منڈل کا مصنف تھا۔

آئینہ - **आश्विन** - یہ رشی آگھ کا شمار کرتا ہے۔ مٹری رشی کی نسل
سے تھا۔ اس نے شش بجر وید کی انوکھ مٹی لکھی *۔

अश्विनी - اس کا بڑا طاقت ور۔ ویر۔ اور سباد
راجہ پاٹھ وکا طرف ار تھا۔

अश्विन - اس رشی کا نام رگ وید آتا ہے

اور اس کو برہاجی کا بڑا بیٹا کہتے ہیں اور یہ کہ اسی کو برہاجی نے پہلے برہم دیا
سکھائی۔ ہر جاتیوں مین بھی اسکا نام ہے۔ اور چوتھے وید کے گانوں کا
مصنف تھا۔ پچھلے زمانہ مین بہ انگیرس کا یکان بالمقابل تھا۔ اسکی اولاد کا
نام اشروان مٹ ہے۔ اور اکثر انگیرس کے ساتھ مخلوط ہے۔

अश्विनी - اس نے کانیا مین پر نی ساکھ شکل بجر وید
کو مٹیر شیکا یعنی شرح لکھی۔

अश्विनी - سوچ غسی حاذان کا راجہ رکھو کا راجہ

۔ راجہ وودھرہ کی لڑا کی ماہ آندوسی کو سوکیر مین سے بیت لایا تھا۔ آند
ن کا شیا تھا۔ اور مٹری۔ اپی رچی کا دارا تھا۔ کتاب رکھو وکشی مین لکھا ہے

۔ جب راجہ سوکیر کو حارہ تھا۔ تو آتا راہ مین ایک ہاتھی نے لکھتے ہوئے پانی

س دے ہاتھی راجہ کے حکم سے مارا گیا۔ اس نے دے یہ اس مین سے ایک تین

مورت ظاہر ہوئی اور اس نے ظاہر کیا کہ وہ ایک کاند جدر تھا۔ ایک رسی کو

لکھتے ہوئے پانچائے کے باعث اسی رشی کی بددعا سے ہاتھی کے جسم مین تبدیل ہو گیا

اور نیز یہ ہشکولی مسئلہ کی مٹھی تھی کہ راجہ آج کے ہاتھ سے اس ہاتھی کے جسم سے
رہائی ہوگی۔ چنانچہ وہ ہی ہوا۔ یس اُس گندھرو نے راجہ آج کو چند تیرے جتنی
دوسے راجہ نے سویمبر میں مچائی۔ راجہ دشرکھ کے جوان ہونے پر راجہ آج
بہشت کو سدھا۔

احات نشرو۔ अजातकुत्र - اس نام کے چار شخص ہوئے۔

(۱) کاشی کا راجہ جسکا ذکر اپ نشدون میں کیا گیا ہے۔ اور
بڑا عالم تھا۔ اگرچہ کشتری تھا۔ تاہم گارگہ بالا برہمن لوگوں کو تعلیم دیتا تھا۔

(۲) شیوجی کا نام ہے۔ یعنی شیوجی کا دشمن ناپیدا ہے۔

(۳) نام گڑھشٹر کا ہے۔

(۴) ستھرا کے راجہ کا نام تھا۔ اور یہ بعد بدھ حکمران تھا۔

آجیل۔ अजित - یہ برہمن ساکن فوج تھا۔ ایک کبہ درجہ

کی عورت سے شادی کر لی تھی۔ اور اُس کا چال جیلن رت خرا تھا۔ کوٹ مار

کیا کرتا تھا۔ ایک دھ کا ذکر ہے۔ کہ ساد فقیر اسکے گھر آئے۔ کھانا کھا کر جانی

دفعہ یہ ہدایت کر گئے۔ کہ میرے گھر لڑکا تولد ہوگا۔ تم نے اُس رکھ کے کا نام نارایتن

رکھا۔ چنانچہ اُس کے گھر لڑکا تولد ہوا۔ اور اُس کا نام نارائش رکھا۔ حالت

شرع میں نارایتن نارایتن گھر نے سے گناہ کبیرہ سے اُس کی خلاصی ہو گئی۔ اور

سب عاہشت کر دیا۔

آجیل وٹ۔ अजितवट - شاعر و مہین تیر سوین صدی عیسوی

کے ہر۔ تارکیش لے اوتا۔ یہ سوتر وکی لیکھ

آجے پال۔ अजयपाल - شیخو سنہ کرت کوشش لینے دشمن

کا مصنف تھا۔

آجی گٹ۔ अजीगत - اس برہمن شی لے اپنا لڑکا شہ سیف

واسطے فریانی سر مد عاہیک کے راجہ پر تہنید کے پاس فروخت کیا تھا۔ اور

اُسکی قیمت لی تھی۔ اتنی ہی اور رقم سر کاٹنے کی بابت اُترتا بیکر جلاؤسی پر بند

ہوا تھا۔ لیکن وہ لڑکا جس شہ بھارشی دشمن امیر کے ہاتھ سے بچ گیا تھا۔

آجیوت - अजित - وشنو جی کا نام ہے۔ یعنی غبر فانی (دیکھو وشنو)
 آوالک آرونی - अवालकआरुणि - برہمنی سبکتہ دیکھ رشتی کا استاد

نکھا *

آوتی - आदिनि - دیوتوں کی والدہ اور شیب کی عورت تھی۔ اسکے
 آٹھ لڑکے ہوئے۔ چونکہ ورمین اوتار میں وشنو جی نے اسے لہن سے جنم لیا
 تھا۔ اسلئے وشنو جی کی والدہ بھی کہلائی۔ اندر کی والدہ ہونے کی وجہ سے اسکو
 جگت ماتا یا دیوتوں کی ماما کہتے ہیں۔ منشیہ پوران میں لکھا ہے۔ کہ سمندر متھنے
 کیوقت ایک جوڑا مایونکا سمندر سے نکلا اسکو اندر نے آوتی کو دیدیا تھا۔ بعد
 ازان اس جوڑا مالی کو ترک اسر پیراگ جوتش میں چورا کر لیگا۔ وٹان سے سری
 کرشن جی نے واپس لا دیا تھا۔ سری کرشن جی کی والدہ دیوکی کو آوتی کا اوتار
 کہتے ہیں *

اوتھو - अथवा - سری کرشن جی کا رفیق ولی اور صلاح کا تھا
 ازل سے بدوشی منھرا میں پیدا ہوا۔ بعض کی رائے ہے۔ کہ سری کرشن جی کا چچا اور
 برادر تھا۔ کہونکہ وندیو کے بہائی دیو بہاگ کا لڑکا تھا۔ اس کا دوسرا نام بن
 ویا دھی بھی تھا *

آدھی رکتہ - अधिरथ - کرن کا پرورش کنندہ ماپ تھا۔ اس نے
 کرن کو دھن بکر مثل اسی ہی اولاد کے اُسکی پرورش کی۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ
 انگ کا راجہ تھا۔ اور بعض کا رائے ہے۔ کہ راجہ دھرتراشٹر کا سار تھی ایسے کوچاں
 تھا۔ شاید ہے کہ بہ راجہ بھی تھا۔ اور دھرتراشٹر کی کوچانی کرما ہو۔ *

آوین - अवान - چندربھی خاندان کا شاہزادہ
 سہسراٹک کلپیا تھا۔ چونکہ ولس کا راجہ تھا۔ اسلئے اس کو ولس راج کہنے لگے۔
 اسکی دارالسلطنت کا نام گوناسی تھا۔ راجہ چندربھن والی اوجیں کی شاہزادی
 مسما و اسوتا نے اسے خواب میں دیکھا۔ اور ناویدہ عاشق ہو گئی فریب سے
 اسکو اوجیں میں بلایا۔ راجہ چندربھن نے اس راز سے اطلاع پا کر فوراً اسے
 قید کر لیا۔ لیکن بعد ازان وزیر دن کے مشورہ سے اسکو رہا کر دیا۔ جب یہ اپنے

ملک کو واپس لوٹا۔ تو راجہ چند سب سے شاہزادی و اسودتا کو اپنی ہمراہ لایا
۲۴۔ آگست کا نام ہے *

۱۔ آڈا۔ یورانوں میں ایسا لکھا ہے۔ کہ یہ منودئی و سوت
کی لڑکی اور بدھ دیوتا کی عورت تھی۔ اور یرور و اس کا لڑکا تھا *
رواب اس طرح ہے۔ کہ منودئی و سوت نے قبل از اولاد ورن اور میتز کا بیج
مرد حصول اولاد کیا۔ تاکہ ایک لڑکا پیدا ہو۔ لیکن بیج کی ترکیب میں ذرا
غلطی واقع ہوئی۔ جسکی باعث بکھائے لڑکے کے لڑکی موسوم بہ آڈا یا آلا پیدا
ہوئی۔ سوت کی درخواست اور التجا کرنے پر آرن دونوں دیوتوں نے لڑکی سے
بنا دیا۔ اور اسکا نام سدیومن ہوا۔ ایک رور کا ذکر ہے کہ بہ شکار کھیلتا ہوا اس
جنگل میں چلا گیا۔ کہ جس جگہ میں داخل ہونے پر انسان مرد سے عورت ہو جاتا تھا
کیونکہ شتیوچی کا ایسا شاپ لینے بددعاے تھی۔ یس۔ دنان داخل ہو ہی پھر
عورت بن گیا۔ جسوف آڈا یا آلا عورت تھی۔ تب اس نے چاند کی لڑکے بدھ سے
شادی کی تھی۔ اور ایک لڑکا پڑو ووجنا۔ وشتوچی کی عنایت اور فضل سے
پھر مرد لینے سدیومن ہو گیا۔ جبکہ یہ مرد تھا۔ تو میں لڑکے اسکے پیدا ہوئے *
دوسری روایت اس طرح ہے۔ کہ آلا منو کا سب سے کھان فرزند تھا۔ اور
شتیوچی سے بددعا سے ہوئے جنگل میں جانے کے باعث عورت ہو گیا تھا تب
اس کا نام آلا مشہور ہوا۔ پھر شتیوچی کے لطف و کرم سے یہ رعایت اسکے ساتھ
ملحوظ ہوئی۔ کہ ایک مہینہ مرد اور ایک مہینہ عورت بنا رہتا۔ ایسی اور کئی بہت سی
روایات ہیں *

۱۔ آڈا وڈا۔ ۱۔ تیرن بندھو کی لڑکی المہوتا البہر کے بطن
میں۔ یورانوں میں اسکی بابت بڑا اختلاف ہے۔ دئی شترو کی عورت اور
کو دیر کی والدہ تھی۔ یا گپتہ کی عورت اور دئی شترو کی والدہ تھی *
۲۔ آرجن۔ راجہ پانڈو کا لڑکا کنتی کے شکم سے۔ پانڈو
ان کا تیسرا شاہزادہ تھا۔ چونکہ پانڈو بھالی دیوتوں کی انس سے پیدا
تھے۔ اسلئے آرجن کا باپ آندر تھا۔ اسی وجہ سے اسکو ایندر ہی بھی کہتے

تھے۔ بہادر سپاہی بڑے حوصلہ کا فیاض خوبصورت۔ سب بہائیوں
 سے ہر دلعزیز اور قد آور تھا۔ اسکی کمانداری اور نراندازی سے تہر و کمان
 ایک عجیبے انگشت بدندان تھے۔ کئی فٹ سے تیر اندازی کرتا تھا۔ جس فٹ ایک تیر
 گوشہ لگمان سے کڑکھاتا۔ دس ہزار نیر ہو کر دشمن کی چالستانی گزتا۔ کبھی تیر
 سے ماد و باران کا سہیلہ ہوتا۔ کبھی باد۔ خاک۔ آتش اور آب تیرون سے
 پیدا کرتا۔ قوت سحر اس قدر تھی۔ کہ کبھی بلند سی کبھی بستی کبھی لاغری اور کبھی
 فریبی دکھاتا۔ کبھی ظاہر کبھی لظہ سے پوشیدہ ہوجاتا۔ تیرون سے فٹ
 سپاہی ہر سی حاصل کرنا تھا۔ اور اسی فٹ کی کمالیت سے درود سی کو تو بہر
 من سے جنت لاا۔ مارہ بر من کی جلا وطنی کے زہ۔ میں جبکہ اس کو ایک
 عہدہ سرکشی اور عدل حکمی عوض اندبار کرنی پڑی پھر سرام سے ملاقات کی
 اور اسی زمانہ میں ناگ خاندان کی شاہزادی مسماۃ انڈی سے شادی کی جس
 شاہزادی کے بطن ایک مرد کا شام اداوت تولد ہوا۔ اور شہزادی پھر کے راجہ کی
 لڑائی حشر انگدے شادی کی، اس شاہزادی کے شکم سے بہتر و صہیں لڑکا
 پیدا ہوا۔ پیردار کا میں جا کر سرسی کرشن جی سے ملاقات کی۔ اور کرشن جی کی مرہ
 سبھہ سے بیاہ کیا۔ ایک بطن سے ایک لڑکا ابھی مینو پیدا ہوا۔ ان شاہزادوں
 سے فارغ ہو کر اتنی دیوتی سے کاٹھ دیو دشمن چل گیا۔ چونکہ کسانڈ و جنگل کے جٹ
 کے وقت انکی کو مدد سی تھی۔ انکے مہمہ میں یہ دھست اس مرا سے چل گیا تاکہ
 اندر کی ہمراہ جنگ کے وقت کام آوے۔ جسوقت راجہ دیو دھست نے تھار بازی
 میں اپنی ریاست مار دی۔ اور بانجھون بہائی تیرہ برس کے لئے جلا وطن ہوئے۔
 اس وقت ارجن براد تیرنہ جاتر ابھان کو ہمالہ چلا گیا۔ اور دلیس بہار روکھی کہ
 دیونوں کو خوش کر کے بہشت کے ہنہیار واسطے کرنے جنگ کو روانہ کے لاوے۔
 وٹاں پر شوچی سے جنگ کیا۔ اس موقع پر شوچی بصورت کو ہستانی اپنے کرات
 کے ظاہر ہوئے۔ لیکن ارجن اس رار سے آگاہ ہو گیا۔ اور شوچی کی پرستش کی
 اور ستائشیں بڑھتی متروح کی۔ اس حرکت سے شوچی بہت راضا مد ہوئے
 اور اپنا طاقت و ہمت بھار موسوم بہیشویت اسکو عطا کیا۔ اسی طرح سے اندر کو دیر

توڑن۔ اور پتم دیوتون کو بھی خوش کر کے ان سے بھی ہتھیار لئے بعد ازاں
 اندر اپنی رکھ پیر سوار کر کے آرجن کو اپنی دار السلطنت امرادتی میں لیکھا۔ جہاں
 پر کئی سال تک آرجن فن سپاہگری میں مشق کر رہا۔ سمندر کے دیشوں کو اس کے
 لئے اندر نے آرجن کو تعینات کیا۔ آرجن بعد اس نے دیشوں کے بفتح اور
 فیروز سی امرادتی کو واپس ہوا۔ اندر اس کارروائی سے خوش ہوا۔ ایک زنجیر
 طلا۔ ایک کلاہ شاہی۔ اور ایک سنگھ جس کی آواز مثل گرج بادل کے نفی بطلو
 ستھ کے دئے۔ جلا وطنی کے تیرھویں سال راجہ وراٹ کی ملازمت میں داخل ہوا۔
 اور بہ تبدیل لباس چوہدری کا کام اختیار کیا۔ رقص اور سرود کی تعلیم کا
 استاد مقرر ہوا۔ مگر آخر کار راجہ مذکور کے قومی اور طاقتور دشمنوں کے مغلوب
 کرنے میں اول نمبر رہا۔ مثلاً راجہ تیرگرت اور راجہ کورو کے کئی بہادروں سے
 یکھ تین لڑا اور انکو شکست فاش دی۔ اب اس وقت سے کوروں سے جنگ
 مہا بھارت کا سامان شروع ہوا۔ جنگ مہا بھارت میں آرجن کا مددگار اور ہانی
 سرسی کرشن جی تھے۔ جنہوں نے آرجن کی رکھ کی کو جہانی کی۔ قتل از اجرائے
 جنگ آرجن کو بھگوت گستاخی۔ لڑائی کے دشوین روز ہشتم کو سخت زخمی کیا
 بارہویں روز سوسرمن کو معہ اسکے چار بہائیوں کے شکست دی جو دہویں
 روز جید رکھ کو قتل کیا۔ سترہویں روز اسے بہائی بھوہشٹ کی طعنہ آہ گھنٹو
 سے طیش میں آکر آرجن نے چاہا کہ اسکو مار ڈالے لیکن سرسی کرشن جی کے بھانے
 سے باز رہا۔ اسی روز کوروں کے ہمراہ جنگ کیا۔ اور اس نے آرجن کو مار ڈالا
 کی قسم کھائی تھی۔ آرجن عنقریب نکھا۔ کہ شکست کھا حاتا۔ مگر اتفاقاً ایک موقع
 یا دفعہ کرن کی رکھ متحرک ہونیکا آرجن کو مل گیا۔ کرن رکھ کو بھائے اصلی قائم کرنے
 کی فکر میں تھا۔ کہ آرجن نے وقت کو غنیمت جان کر اسکو مار ڈالا۔ کوروں کی شکست
 کے بعد دہوں کے بیٹے اٹھوٹھامانے معہ دو کس دلاور وں کے جو باقی بچے تھے پانڈو وں
 پر شب خون مارا۔ اور پانڈو وں کے بچوں کو مار ڈالا۔ آرجن نے اٹھوٹھاماکا تعاقب
 کیا۔ اور وہ قیدی جواہر جبکو اٹھوٹھام بطور قیدی سر پر باندھے رکھتا تھا چھین لیا
 جبکہ بعد جنگ راجہ بھوہشٹ نے یکھ اٹھوٹھام کا گھوڑا چھوڑا۔ تب آرجن معہ

افواج کثیر شکے پیچھے ہو گیا۔ کئی شہروں اور ملکوں سے گذرا اور راجوں سے لڑا۔
 ترگرت کے ملک میں داخل ہوا۔ ہشتا راہ بڑی لڑائی لڑا۔ سلج جروت کے ساتھ
 جنگ کیا۔ اس راجہ کے پاس ایک مشہور مانتھی تھا۔ اس کے بعد شہر وڈن سے جھگڑا
 ہوا۔ شہر سنی پور میں اپنے بیٹے بیچو و دھن سے لڑا اور وہیں مارا گیا۔ لیکن انکی
 سورت آگونی کے بتائے ہوئے ناگ سترہ دوبارہ زندگی حاصل کی۔ بعد ازاں
 دشمن میں داخل ہوا۔ دنان پر قبضہ کیا اور دنا وڈن سے لڑا۔ پھر بھانپ مشرق
 بھرات میں گیا۔ اور گھوڑے کو صحیح سلامت واپس لایا۔ ہستاپور میں واپسی
 پر بڑا ایگیا اشوسیدھاٹے کیا گیا۔ یادوں کے باہمی جنگ کے وقت سری کرشن
 جی نے ارجن کو دوار کا میں بٹوا بھیجا تھا۔ دنان پر اس نے وڈن اور سری کرشن
 جی کی رسوم ماتم آدائیں۔ اسکے بعد ارجن جلد ہی دنیا سے تعلق چھوڑ کر کوہ ہمالہ
 پر چلا گیا۔ اس کا ایک لڑکا آرادت شناہادی آگونی کے حکم سے تھا۔ دوسری
 عورت راحتمنی پور کی لڑکی سے بھجرو و دھن ہوا۔ اور وہ سنی پور کا راجہ بنا۔
 تیسری سجدہ راکھ بطن سے آتی مینو تھا۔ اور یہ لڑکا جنگ مہا بھارت میں مدد
 کیا تھا۔ لیکن ہستاپور کی سلطنت اس کے بیٹے پرکشت کو حاصل ہوئی۔ ارجن کے
 بیٹ نام اور لقب تھے :- بی ہشسو - گڑا اکیش - دھنوی - چننو - کپوتی ترن -
 پاک شاہنی - پھانگن - شوبہ ساچن - شوت ورمین - پارتھ +
 ارجن - ملک ہے ہینس کے راجہ کرت دیر یہ کالو کا لڑکا +
 نام کرات دیر بھی تھا +

آرکشت - دیت تپ کا بیٹا تھا۔ اس نے سری کرشن جی
 پر بصورت بیل کے حملہ کیا تھا۔ اور کرشن جی کے ماتھے سے مارا گیا تھا۔

آرلن - سورج کی رتھ کا کوہ بان +

آرندھیتی - ویشٹ کی عورت - صج کا ستارہ +

آرودھی - یہ اپرا نہایت صبر تھی۔ اسکی عورت

کو مشاہدہ کیے تیز اور دھن کی نگاہ اس پر پڑی۔ جس سے رتی اگستارہ
 ویشٹ کی پیداائش ہوئی۔ اس کی کسی حرکت سے دونوں دیوتوں متزلزل نہ ہوئے

وسن کا غصہ تیز ہوا۔ انہوں نے اسکو بدو عادی۔ جس کے بارے میں اُروشی نہیں پر راجہ پرورد کی عورت ہو کر رہی۔ آخر کار راجہ اُرد کے طلب کرنے پر بچا۔ ہوسان اُڑ گئی۔ اس کی محبت کا قصہ ہر لہ راجہ پرورد کے پورا نون میں مفصل اور طویل لکھا ہے۔ پرورد و گرم بننے ولہر۔ اور اُروشی بسر کے باہم محبت کا قصہ کا تید اس شاہیر کے ایک باب میں نام ذکر م اردسی کے تصنیف کیا ہوا ہے۔

وردیچو پرورد

آریہ بہت۔ **आर्यभट्ट**۔ بہت راسے کو لبرک صاحب کی آریہ بہت کہ شمس میں ہوا۔ لیکن ایک کہا۔ اس کی اپنی لکھی ہوئی ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ شمس میں پیدا ہوا۔ اور شمس پر واقع شمالی ہند و سمان میں رہتا تھا۔ بہت ا ریاضی دان اور الجبرا میں اول درجہ کا افسانہ لکھا۔ بھاسکر آچاریہ اور برہم گوت نے علم ریاضی اسی سے حاصل کیا تھا۔ اسکے زمانہ میں معلوم ہوتا ہے۔ کہ علم ریاضی اپنے عروج پر تھا۔ علاوہ ازیں یہ ہئیت دان بھی تھا۔ اس نے ذیل کی تین مسئلہ کو (۱) زمین کی روزانہ گردش کا اسکے محور کے گرد ہونا۔ (۲) زمین اور چاند کی رفتار سے گرہن کا ہونا۔ (۳) زمین کی حرکت سے تغیر و تبدل موسم اور ران دن کی کمی بیشی کا ہونا۔ پوری دلائل سے ثابت کیا ہے۔ نیز اس نے یہ ثابت کیا کہ زمین کے گرد کم سے کم پانچ میل تک آٹھ سو فیروزہ رہتا ہے۔ اس نے اوایل عمر میں لکھا۔ **अर्यभट्ट**۔ اُروشی پریتی سوتر تصنیف کی اور آریہ اشٹ شت ۲۴ برس کی عمر میں تصنیف کی۔ کیرن نے ان دونوں گرنٹھوں کو ایک حاکر کے طبع کرایا اور اس کا نام آریہ بہت رکھا۔ ان گرنٹھوں میں کئی ایک حالات ظاہر کرتے ہوئے اس نے یہ بھی بیان بالقرینہ کر کے ہکو سکھا ہے۔ کہ اعداد کے بدول حرفوں سے بھی ہم شمار کر سکتے ہیں۔ اُروشی مشہور گرنٹھ اس کا جو کہ اس نے آخر عمر میں تصنیف کیا اور س کو لکھا ہے آریہ سید ہے۔ اس میں بہت باب ہیں۔ اہل صاحب کا فیاں ہے۔ کہ یہ گرنٹھ آریہ بہت کے بعد تصنیف ہوا۔ اور قبلی صاحب نے ثابت کیا ہے۔ کہ شمس اہلک تصنیف میں ہوا تھا۔ اس نے سوز بہت سات پر لکھیے شروع لکھی۔ آریہ بہت راجہ چوہدری کے بہت سے جڑواں لکھا تھا۔

آری جیٹ - अरिजित - سری کرشن جی کا لڑکا بہدر کی بطن سے ہے۔
 آریہ من - अरिहमन - (۱۱) پتروں میں سے سب سے بڑا (۲۱)

آوتہ میں ایک کا نام ہے۔ (۳) دسوی دیوا میں سے ایک کا نام +
 آشتیک - आशीक - یہ قدیمی من تھا۔ جگر کارو بن کا لڑکا ہے۔
 ناک کی بن کے بطن سے تہ نہوا۔ راجہ جینجے کے سر پر بیگہ کی بوقت نگشتن ناگہ
 اس کی بناء میں گیا اس نے راجہ مذکور کو ہدایت کر کے نیکہ موقوف کرایا۔ اور کشتہ
 وغیرہ سانیوں کو ملنے سے بچایا +

آس - अस - یہ سمرتی کا معصوم تھا اس نے اپنے نام پر
 کتاب سمرتی تعینت کی +

آرج - असि - بگت شیوت کی والدہ تھی کتاب مہا بھارت
 میں روایت ہے کہ آرج راجہ کانگ کی رانی کی داسی میں تھلوانی تھی۔ راجہ نے اپنی
 رانی سے کہا کہ تو رشی دھرم کے تمس سے صحبت تاکہ تجھ میں سے لڑکا پیدا ہو جائے
 لیکن رانی نے اپنی اسی آرج کو رشی مذکور کے پاس بھیجا رشی اس فریب سے وقت
 تھا اس نے داسی کو بھی قبول کیا۔ اور اس کو لڑکا بخشا لگت شیوت تولد ہوا
 لگت شیوت راجہ کی داس سے کشتری اور دھرم کے تمس کی وجہ سے
 براہمن تھا +

آسک - असक - یہ پتہ کا لڑکا۔ اور بدیتی راجہ طھاش پاد
 (شوردر) کی رانی تھی +

آسنجس - असमजस - لگت کا بیٹا کیشنی کے بطن سے۔
 وحشی اور شریر تھا۔ باپ نے اس کو جلا وطن کر دیا تھا۔ لیکن باپ کے مرنے
 کے بعد بچا ہے اس کی راجہ بنا۔ ہری ونس میں لکھا ہے کہ جب یہ راجہ ہو تو
 اور قوت بازو سے مشہور عالم ہو گیا تھا۔ اس کا نام پنچ جن پڑا +

آسنگ - असन - پلیرنگ کا بیٹا تھا۔ پورشی دیونوں کے
 بد دعا سی عورت بگیا تھا بہت عبادت اور مغفرت کے بعد رشی مہیسا تپتی کی
 مدد سے بہرہ دیو گیا تھا۔ پس مہیسا تپتی کو اس نے دانت کثرو می اور اکثر دین

اس سے منسوب کین *

اشٹا ۳۶ - بانا سروٹ کی لڑکا اور سبکی کی پوتری اس کا نام بیتی
جوشا ہی تھا۔ خواب میں ایک شانہ زادہ کو دیکھ کر اس کی محبت میں گرفتار ہو گئی۔
اور اس کے دیکھنے کے فکر میں دنگر ہوئی۔ اس کی ایک سہیلی جیتری کھانڈہ پر
اکشی میں ماہر تھی۔ اس نے دیوتوں اور آدمیوں کی مشیہ اس کے روبرو کھینچ کر لایا
آئروہ ولد پر دیو من بن سری کرشن جی کو نہایت کما۔ جیتری کے ہمارے جادو کی تاثیر سے
آئروہ کو دو رکھتا تھا۔ آئروہ خفیہ اُٹھ کے گھر پہنچا۔ اس کا باب غیر
آدمی کو اُٹھانے کی خبر پا کر چڑچوش ہوا۔ اور آئروہ کے مارنے کے فکر میں
لگا۔ ایک سخت اطمانی کے بعد اس سری مایا کی زور سے آئروہ کو قید کر لیا۔ وارکا
میں آئروہ کے گم ہونے اور آئروہ کے قبضہ میں گرفتار ہونے کی خبر پھیلی۔ یس سری
کرشن جی۔ پریو من۔ اور ملازم۔ اس کے چھوڑانے کے لئے آئی۔ اگرچہ ماسر کے حامی
شوچی اور سکندر۔ الگ کا دیوتا تھے۔ تاہم اس نے نہایت ادھائی اور آئروہ
کو مدد اُٹھانے کے دو رکھتا تھا۔

اشٹا کوکر ۳۷ - کھو برہمن کا لڑکا تھا۔ اور کتاب
ماہا بارتھ میں اس کا قصہ اس طرح بیان کیا ہے کہ کھو نے آٹھ لاکھ اپنے اُستاد کی
لڑکی سے شادی کی۔ بعد کرنے شادی کے ریاضت میں اس قدر غرق ہوا کہ اپنی
عورت کی خبر نہ لی ہو گیا۔ جب اس کی عورت حاملہ ہوئی۔ تو بچہ نے حل میں ہی
اپنے باپ کی غفلت پر لامست کی۔ اس کا اب اس بے لحاظی سے اس قدر خفا
ہوا کہ بچہ کو طے سے پیدا ہونے کی بد دعا دی پس یہ اس طرح سے آٹھ لاکھ
سے شہر ہا پیدا ہوا۔ یعنی اشٹا (آٹھ) وکر (عضو)۔ متلا کے راجہ جنک نے
گیہ کیا۔ کھو بھی وہاں گیا۔ سب سے مذہب کا ایک بڑا رشی وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اس
کی اور کھو کے درمیان مذہب کا مباحثہ شروع ہوا۔ اور شرط یہ قرار پائی کہ جو فریق نہایت
اٹھاوے وہ دریا میں ڈبو یا جادے۔ یس اس سزا میں کئی آدمی گرفتار ہوئے۔
ان میں کھو بھی تھا جو کہ دریا میں ڈبو یا گیا تھا۔ جب اشٹا وکر بارہ برس کا ہوا تو اس تمام
کارروائی سے آگاہ ہوا۔ مری لیاقت اور دانائی کا لڑکا تھا۔ جس رشی نے صحیح یا بی حال

کر کے اس کے باپ کو ڈوبیا تھا۔ اس سے باپ کا عوض لینا چاہا اور یہ رشی مذکور کے نسبت کئی درجہ عمدہ صفات سے متصف تھا۔ جب بدھ مذہب کی رشی پرغالب آیا تو مذکورہ نے اپنی بچاؤ کی کوئی صورت نہ دیکھ کر یہ غدر کیا کہ وہ درن یانی کی دیوتا کا لڑکا ہے اور درن دیوتا نے اس کو اس غرض سے یہاں پہنچا ہے کہ براہمنوں کو مباحثہ اس شکست دیکر یانی میں ڈوبو دی۔ اور اس نے اس بیان کو بہ نہایت عمدگی ظاہر کر کے رہت نہایت کرو کہا پایا کہ وہ نے اشٹ وکر کو دریا و سنگا میں بہانی کی ہریت کی۔ اس تالاب کے بیچ نہاتے ہی اس کے تمام عضو درست ہو گئے۔ وشنو پوراں میں اس طرح پر لکھا ہے کہ اشٹ وکر پانی میں کھڑا ہو کر ریاضت کر رہا تھا کہ چند آسمانی پریوں نے اسے دیکھا اور پرستش کی۔ ان کی اس کاروائی سے اشٹ وکر بہت خوش ہوا۔ اور کہا کہ جو تارسی آرو ہو وہ مجھ سے مانگو۔ ان سب نے فریاد کی کہ ہم نہایت حسین اور سب التالون سے عمدہ نماؤں پر پہنچے ہیں۔ پیراشٹ وکر پانی سے باہر نکلا اور ان کی آرزو پورا کرنے کے لیے اپنے آب کو ان کے حوالہ کیا جبکہ انہوں نے اس کو بد صورت دیکھا تو خندہ مارا۔ اس ناشائستہ حرکت سے اشٹ وکر بہت غصا ہوا۔

اشمشپ - ॐ ॥ ۳۵۹ - پتر پاتروں کی ایک جماعت کے پرنیپ
اشمشپ - ॐ ॥ ۳۶۰ - (۱) شکر کا نام - ۱۲۰ دھرم شاستر
کا مصنف بھی ایک اس نام کا تھا۔ اس کی ولد سن اور سکونت کا حال
محال دریافت نہیں ہوا۔

اشمشپ - ॐ ॥ ۳۶۱ - درون اور کرپا کا لڑکا اور کورون
کا جزل تھا۔ اس کا نام پدری نسبت سے درونائین تھا۔ نہا بھارت کی لڑائی کے بعد
جس میں ویرودھن سخت زخمی ہوا تھا۔ اشوتھامامہ دیگر ڈولا درون - کرپ اور
کرت درمن کے باقی بچا۔ ان میں اشوتھامامہ فرقا میں گیا۔ پانڈواں کے بالمقابل یہ
سخت دشمن تھا دھرشٹ دیو من پر جس نے اس کے باپ درون کو قتل کیا تھا۔
عوض لے نے کے لئے حملہ کیا۔ اشوتھامامہ نے معہ دوسری دو سپہاؤں ڈولا درون کی
پانڈواں کے افواج پر شیخون مارا۔ اس وقت دھرشٹ دیو من سویا ہوا تھا۔ اشوتھامامہ

نے بحالت خواب اس کو ارڈالا۔ بعد ازاں راجہ درو پدی دوسری بیٹی شمشادین کو قتل کر کے پانڈوان کے پانچ جوان بچوں کو مارا اور ان کی سرکاسٹ کر دے اور وہیں کے پاس لیگیا۔ پھر پرکیشٹ کو کہ ابھی وہ اپنے والدہ کے حمل میں تھا وہیں اس کو بہیم شستر سے مارا۔ اس کی ناشیستہ اور وشیانہ حرکت کو لاناٹ کر کے سری کرشن جی نے لامت اور لعنت دی۔ اور سری کرشن جی نے پرکیشٹ کو پھر زندہ کیا۔ یہ تمام کارروائی انہوں نے رات کو کی۔ اور دوسری روز صبح ہوتی ہے وہاں سے فرار ہوئی۔ درو پدی اپنے بچوں کے غم میں بہت بے تاب ہوتی۔ اور ان کا فحاص پا ہا۔ بہت داو دیا کیا میرٹھنی سبھایا کا شو تھالا۔ پھر پانچ بچے پانی دھرم ہے۔ اس پر درو پدی نے کھا کہ اگر وہ قیمتی جواہر جس کو شو تھالا سہر پر ہشا ہے تھے لاو تو جاو انھنوں کی۔ یہ سنتے ہی۔ سری کرشن جی بہیم۔ اور راجن کے تواقب ۱۔ ارجن اور سری کرشن جی نے اس کا مقابلہ کیا۔ وہ فین اور لیکر قیدی کر دیا۔ تو آپسی۔ اسے جواب دیا۔ یہاں ایش رکھی بلدیہ۔ اور دیکھ یہ مکہ وہ خانہ ان میں۔ اتھا اور ہمیشہ شتر سے لہجہ میں۔ اور کوسہ پونا۔

آشد سیرین۔ ۵۹۵۵۵۵ - سری کرشن جی کا میٹھا ستیا

سکے بطن سے +

اشوک۔ ۵۵۵۵۵۵ راجہ چدر گپت کا پوتہ اور راجہ اشوک کا لڑکا۔ پانچ پٹھو میں سن عیسوی سے ۳۷۱ برس پہلے لپنے با سنا۔ بعد تخت پر بیٹھا۔ اپنے رفیق بھائی رشی کوزنہ کر دیا۔ ۱۰۱ برس کے بعد اس کے قتل کر ڈالی۔ سن عیسوی سے ۲۵۹ برس پیشتر راجہ ملک ہوا۔ بعض روایت کے مطابق اس نے ۳۶ برس بلج کیا۔ سن عیسوی سے پیشتر ۲۳۴ برس سے ۱۹۸ برس تک۔ بدھ مذہب کے راجوں میں یہ راجہ اول نمبر پر مشہور اور معروف ہوا۔ جب یہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو مذہب براہمنی کا معتقد تھا۔ لیکیں بعد ازاں براہمنوں کا غرور اور بڑھ مذہب والوں کی فردتنی اور لا پر واسیہ دیکھ کر بدھ مذہب اختیار کیا۔ اس راجہ کا بدھ مذہب میں داخل ہونا بدھ والوں کے عروج کا باعث تھا۔ اور بدھ کے عوض بدھ فیر دل کو خیرات ملنے لگی۔ جتے ہیں۔ اس راجہ نے اپنے محل میں ہزار

ساہتھ جمع کئے اور غنیمت ہزار ستوں تمام ہندوستان میں تعمیر کرائی۔ ایک
 بڑا مجمع ساہدوں کا اس کے اٹھارویں سال جلوسی میں ہوا۔ اس مجمع کے بعد ساہدو
 واسطے ہایات اور دھنکے لٹکا اور دوسری اطراف کو روانہ ہوئے۔ یہ راجہ
 معہ ہنت بہار پٹنہ کے تیرتہ جاترا کو گیا۔ جس درخت کے نیچے شاک منی گوتم بڑہ
 کو گیاں ہوا تھا۔ اور نیز جس جگہ اس کا فرمان ہوا تھا ہر دو جگہ پر ستوپ بیٹھے مینار
 قائم کرائے۔ اُس کا لڑکا ہندرا اور براورزا وہ نگوہ۔ اور داماد اکن برہم تارک الدنیا
 ہو کر جینوں کی طرح جتی ہو گئے۔ اور لڑکی سمکھ متا تارک ہو کر گرنی ہو گئی۔ مہندر پتور
 کہلایا اور گودہ مرہت ہوا۔ ارہت اور ستور لوگوں نے ہر جانب مذہب بڑہ
 کا اجراء کیا۔ مہندر نے نکامین جا کر بڑہ مذہب کو چلایا۔ اس وقت لٹکا کا راجہ
 دیو ماں پر یہ نشیہ تھا۔ اشوک تمام ہند کا شہنشاہ بیٹے جیکر دتی راجہ ہوا۔ اس کی
 حکومت سیدھی افغانستان سے نکاتک تھی۔ اس نے اپنے دھرم کا کتابہ
 اپنی سلطنت کی سرحد پر اور بڑے بڑے شہروں میں پتھروں کے چٹال
 اور لاٹوں پر کھرا دیا پشاور کے نزدیک کپردی گیری مین۔ سنک کے قریب ہولی
 میں اور گری نار کے محاذ جونا گڑھ مین یہ چٹان اب تک موجود ہیں سوائے ازیں
 دہلی اور بے پور کے درمیان۔ بہاٹ یا بہا پور میں۔ ڈیرادون کے متصل کالسی
 میں اور گنجام میں بھی پتال لگا ہے۔ اس کے لڑکے کا نام سنکٹ وردھن تھا۔
 یونانی یانچ ماد شاہوں سے اس کی دوستی تھی (۱) انہی اوکس ثانی۔ یہ بادشاہ
 سیریا مھکا ۲۴ برس قبل از سن عیسوی ہوا (۲) ثانی ثانی۔ مھکا بادشاہ
 ۲۴۶ برس قبل از سن عیسوی ہوا۔ (۳) انہی گونس۔ بادشاہ مقدونیہ ۲۴۳
 برس قبل از سن عیسوی ہوا۔ (۴) میگس۔ کیرن کا بادشاہ ۲۵۸ برس قبل
 از سن عیسوی ہوا (۵) ایک اور تھا جس کا نام کبتون سے پڑا نہیں جاتا ہے
 راجہ نے ستونوں۔ لاٹوں۔ اور چٹانوں پر حسب ذیل چودہ احکام کندوائے۔ یعنی
 (۱) دربارہ حفاظت جان (۲) دربارہ ترقی پیداوار غلہ و پھل وغیرہ و کاشت درخت
 و تعمیر چاہ۔ (۳) دربارہ کفارہ یعنی پراپت پر پانچویں سال (۴) دربارہ قیامی ہر
 (۵) دربارہ مقرر سی تالیق دھرم (۶) دربارہ تقرری عرص بیگی و قاعدہ گزارش

عزیز (۷) دربارہ عدم تکلیف دہی اہل غیر مذہب - (۸) دربارہ ترک قمار بازی
وسیر رشکار - (۹) دربارہ ترک ہر قسم کی خوشی سوائے دھرم کے - (۱۰) ترک تمام
موصلہ ہا سوائے حوصلہ تعلیم دھرم (۱۱) دربارہ ہایت دھرم والہ - (۱۲) دربارہ موافقت
ہمراہ دیگر مذہب - دغیرہ وغیرہ علیٰ ہذا القیاس - ہر ایک لاکھوں اور چنانوں کے کتبوں میں
تھوڑا سا فرق ہے +

آشوا لائن - अश्वलायन - نگدہ دیس کے راجہ جنگ کا
یگیہ کرانیوالا تھا - شتروت سوتر کو عجلوں میں اور گرہہ سوتر کو چار
جلدوں میں تقصیف کیا - شتروت سوتروں میں علم طبابت اور علم سمیات کا
بیان مفصل لکھا گیا ہے اور نیز یگیہ کرانے کے طریق مندرج ہیں اور ان کا راج
ہندوستان کے پورب ہے - اور گرہہ سوتروں میں اس زمانہ کی کل رسومات
انابتدائے پیدائش تا ایام زندگی نیز بعد از مرگ اور دنیا کے کاروبار کی بابت لکھا
گیا ہے - مثلاً گرہ پوجا - علم جوتش ٹسکن شاستر - ڈاکنی پوجا وغیرہ وغیرہ - امی تریائیک
کے چوتھے حصہ کا مصنف بھی تھا +

آشون - अश्विन - سورج کے تو آم بیٹی دیدوں کے دیوتا -
یہ ہمیشہ جوان - خوبصورت تیز رفتار - ہیکر ارشل طیارہ رہتی ہیں ان کی سواری کی
رہت کو سہری گھوڑی جوتی بانے ہیں - یہ دونوں سورج کے لڑکے ایک اسپر کی
بطن سے ہیں - جو کہ اسورت اسپ مادہ پوشیدہ ہوئی تھی اور تب اس کا نام
آشونی ہوا - اور یہ سبب سے ان کا نام بھی آشوں یا آشونو ہوا - پانڈو حسن انداز
کے شانہ اودوں نکل اور سہیلو کے باپ ہیں - دیدوں میں بہت سی چائیں
ان سے منسوب ہیں - سورگ کے حکیم باطیب ہیں - ان کے نام یہ ہیں :-
وسر - ناسیتہ - گداگرد - سور دیدو - ابدھی جو - سمندر سے تولد ہوئے لشکر بر جو -
ماڈوسی تو انہوں نے جیوں رکھیشہ کو بڑھاپے میں جوانی عطا فرمائی - اور اس کی
زندگی جبکہ یہ عیش پرستی کے کم ہو گئی تھی اور بڑھادی بعد میں اس غنایت کے
چیوں رشی نے سوم یگ میں اس کا حصہ مقرر کرادیا - اگرچہ اس وقت اندر نے جنت
کی تھی - مگر کچھ پیش رفتی +

اشوٹو۔ - अश्विनी - دیکھو اشون +
 اگرور۔ - अकूर - یہ بنسی سوہلک رشی کا لڑکا راجہ دانی
 کاشی کی لڑکی کے بطن سے۔ مہاراجہ پیدا ہوا تھا۔ اور سری کرشن جی کا چچا تھا۔
 کنس کی جانب سے سری کرشن جی اور بلرام کو بلانی کے واسطے گزکل میں بھی
 گیا تھا +

اکش۔ - अक्ष - راون والی لنگا کا سب سے بڑا بیٹا۔
 ہنومان جی کے ہاتھ سے لڑائی میں مارا گیا تھا۔ (۲) گردھ کا بھی نام
 تھا +

اکش مال۔ - अक्षमाला - نام آرنہتی کا +
 اکشواکو۔ - अक्षवकु - یہ راجہ سورج بنسی نسل میں خاندان کا
 بانی تھا شروع دور واپریگ میں اجودھیا میں حکومت کی بنوئی دسوت
 کا بیٹا اور دسوت میں سورج کا پوتا۔ منو کے ناک سے وقت چنک پیدا ہوا۔
 اس کے ایک سوار کے تھے۔ سب سے بڑے کا نام وگیشی تھا ایک اور رجا
 نیسی اس لئے زیادہ مشہور ہوا۔ کہ وہ مہلا خاندان کے راجہ کا بانی
 تھا +

اکوتی۔ - अकुति - سویم بہمن اور شت روپا کی لڑکی اس کے
 دودا تو آم بجن اور کشنا پیدا ہوئی۔ یہ دونو خاندان اور عورت بنی۔ اور ان کے
 سے لڑکے میںے پام دیوتا تولد ہوئے +

اکہ۔ - अक - تیری کا شاگرد اور آترید کا استاد تھا +
 اگر۔ - अग्र - شوجی کا نام۔ (دیکھو رود۔)
 اگر سین۔ - अग्रसेन - مہاراجہ۔ اس کی عورت کا نام کرنی تھا۔
 اس کے دو لڑکے مہے کنس اور دیوگ تھی۔ کنس نے اس کو تخت سے اتار کر
 قید کر لیا۔ اور آپ تخت پر بیٹھا۔ مگر سری کرشن جی نے کنس کو مار کر اگر سین کو
 پر تخت پر بجالایا +

اگستہ۔ - अगस्त्य - اس رشی کی بابت حکایات میں

اس کا ذکر اکثر آتا ہے۔ برگ دیدمین درج ہے کہ یہ رشی مہتر اور درون کی اولاد ہے
 چنکا بیچ یعنی لطفہ اُروسی اسپرا کی جانب نگاہ کرنے سے گرطا تھا۔
 ساٹنا چار یہ کہتا ہے کہ اگستہ پانی کے گہری میں سے مثل ایک ماہی درخشان
 کے پیدا ہوا۔ اس لئے اس کے یہ نام ہوئی۔ کلسی سٹ۔ کنبہ سنبہو۔ گہٹ رود
 ہو۔ والدین کے نام سے مئی ترادنی اور آدروسیہ کہا گیا تھا۔ جب پیدا ہوا تو
 اس کا قد ایک بالشت سے زیادہ لمبا نہ تھا۔ اس واسطے مان کہا جاتا تھا کہتے ہیں
 کہ ایک دفعہ اس نے کوہ دندیا پل کو ڈنڈوت کرنے کے لئے کہا۔ چنانچہ کوہ مذکور
 نے تعمیل حکم کی۔ اور ڈنڈوت کرنے کے باعث اس کی اصلی بندی جانی رہی۔
 اس لئے رشی ہذا کو اگست اور نیز دندیا کوٹ کھتے ہیں۔ اس کا نام سمندر چلوک
 اور پتیا وہی اس واسطے ہوا کہ اس نے سمندر کو نوش کر لیا تھا۔ وجہ یہ ہوئی کہ سمندر
 نے اس کو کسی وقت ایذا پہنچائی تھی۔ اور یہی باعث تھا کہ یہ اس وقت دیوتوں
 کو دیتوں کے مقابل درو دنیا چاہتا تھا جبکہ دیت سمندر میں جا چھی تھی۔ ایک ستارہ
 کا مالک بنایا گیا اور اس ستارہ کا نام اگستہ رکھا۔ پرانوں میں لکھا ہے کہ یہ پستہ
 کا بیٹا تھا جس سے راکھس پیدا ہوئی۔ برہم پوراں کے مادیوں میں سے یہ ایک
 ہے۔ اس نے حکمت پر بھی کچھ لکھا تھا۔ مہا بھارت میں اس کی بابت یوں لکھا
 ہے۔ کہ اس نے اپنے پتروں کو گشتوں کے بل ایک گڑھے میں لٹکا ہوا دیکھا
 اور انہوں نے کہا کہ اگستہ کے گھر لڑکا ہونے سے ان کی خلاصی ہو گئی۔ اس لئے
 اس نے مختلف جانوروں کے سبب سے خوبصورت حصہ سے لڑکے بنائی اور
 ودرہہ راجہ کے گھر میں داخل کر دیے۔ جس جگہ وہ مثل لڑکی کے پڑھنے لگے جبکہ
 جوان ہوئی۔ اگستہ نے شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کی مرضی نہ تھی تاہم
 رشی کے حکم کی تعمیل واجب سمجھ کر شادی کر دی اس کے یہ نام تھے۔ لویا درار۔
 کوختکی۔ درپردہ۔ اسی گرتہ میں لکھا ہے کہ اگستہ نے اول راجہ ہرش کورناپ
 بنایا۔ بعدہ پر اسی حالت میں مبدل کیا۔ راماین میں لکھا ہے کہ یہ رشی کوہ کبیر
 کے آشرم میں رہتا تھا۔ وکشن کے راکھش اس کی تاج فرمان تھے۔ بلا مرضی اس
 کی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ سری رام چند جی معہ سیتا اور بھیم کے پیام جلا وطنی

اس کے پاس گئے یہ اُن کے ساتھ با محبت پیش آیا۔ ناصح اور حفاظت کنندہ اُن کا ہوا۔ اور وشنو کے کمان اُن کو دی۔ بوقت واپسی از جلا وطنی احوہ حصیا تاک اُن کے ہمراہ گیا۔ رشن میں آستہ کی شہرت ہوئی۔ کیونکہ اُس ملک میں دراوڑی قوم کو اس نے پہلے علوم اور فنون سکھائے۔ یورپ کے عالم تحقیق کرتے ہیں کہ پانچویں صدی قبل از مسیح عیسوی ہوا۔

اگنی یگنی۔ अग्नि यज्ञ - اگنی دیوتا کی عورت۔

اگنی۔ अग्नि - قدیمی اور متیرک دیوتا۔ تین صورتوں قرار

ذیل میں ظاہر ہوتا ہے (۱) آسمان میں سورہ (۲) درمیانی ہوا میں بجلی (۳) اور زمین پر آگ۔ دیدوں میں یہ بھی بڑے دیوتوں میں شمار ہوا ہے۔ دیدوں میں نسبت دوسرے دیوتوں کے بہت رحین اس کی جانب مخاطب کئے گئے ہیں۔ بڑے دیوتا تین ہیں۔ سورہ۔ وایو۔ اگنی۔ دیوتوں اور آدمیوں کے درمیان آگ تخلیدار ہے۔ اور نیز ان کے بڑے اور اہم کاموں کا گواہ ہے اس لئے شادی وغیرہ موقع پر اگنی کو آورہن یعنی بلایا جاتا ہے۔ پرستش میں آگ کی بڑی عزت کی جاتی ہے۔ کیونکہ گئیہ کا کام بھی پورا کرتی ہے۔ آگ کی سات زبانیں ہیں اور ہر ایک کا خاص نام ہے۔ وہ گئی جکہ ہوں میں ڈالا جاتا ہے۔ اُس کو چلتے ہے دیوتا شمالی مغربی حصہ کا نگہبان ہے۔ آٹھ لوک پالوں میں ان کا شمار ہے اور یہ ان میں سے ایک ہے۔ اس کے علاقہ کا نام پڑھیر تیش ہے۔ جاہدات میں لکھا ہے کہ بہت بلی کہانی سے اس کی طاقت کمزور بلکہ نالوہ ہو گئی تھی۔ پس اپنی طاقت کو بحال اور پورا کرنے کے لئے اس نے کھانڈو جنگل کو کھانا چاہا۔ مگر اندر نے اس کو اس حرکت سے روک دیا۔ تاہم سری کرشن جی اور رجن کی مدد سے اندر پر فتح پا کر جنگل مذکور کو کھالیا لیکن جلا ڈالا۔ وشنو پوراں میں اس کو آہی مانی۔ برہما کا بیٹا کہ ہے۔ اس کی عورت سورما تھی۔ اس عورت سے اس کی تین لڑکیاں پیدا ہوئی (۱) پاوک (۲) پوان (۳) سوچی۔ اور پراگے ان تینوں کے پتا لیس لڑکیاں ہوئیں۔ یہ کل مع ہوئیں۔ انہیں کو واپو پوراں میں انچاس علیحدہ علیحدہ سمجھا گیا ہے۔ ہری ونس میں یہ لکھا ہے کہ اس کا لباس سیاہ رنگ

کی کپڑوں کا ہے۔ اور دھواں اس کا علم اور سد کا تلج ہے۔ اس کے چار ہاتھ ہیں اور روشن سانگ ہاتھ میں پکڑی رہتا ہے۔ سرخ رنگ کی گھوڑی اس کے رہتھ کے آگے جوتی جاتی ہیں۔ سات ہوائیں اس کی رہتھ کے پیو ہیں۔ ایک میڈہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور بعض اوقات اس پر سواری ہی کرتا ہے۔ لیکن پرانوں کے بیانات میں اختلاف بہت ہے اس کے نام بہت ہیں ریشی۔ اکل۔ پاوک۔ دہی شورز۔ بیس سورج کا پتر۔ راج ہست۔ دھوم کنو۔ پتوش۔ ہست پتج۔ شوچی۔ شکر پتہ ش۔ چاگ رہت۔ بات دیس۔ سبت جوا۔ تو مرد ہر +

آگنیہ - अग्नि - (۱) آگنی کا لڑکا۔ (۲) کارنگ کا نام۔ (۳) مٹی انگتیہ اور آؤڑوں کا نام ہے +

آگنی دگدھ - अग्निदग्ध - ایک جماعت تیروں کی جب یہ زندہ تھے گروں کی آگ کو محفوظ رکھتے تھے اور جویسا کام نہیں کرتے تھے۔ ان کا نام ان آگنی دگدھ تھا۔ (دیکھو پتری)

آگنی دھر - अग्निधर - راجہ پریہ ورت کا بیٹا اپنے باپ کے بن۔ جمہوودیپ کا راجہ بنا۔ پورب جننی اسپراے اس کا بیٹا ہوا۔ بہت سال جمہوودیپ کا راج کیا۔ اس کے نو لڑکے تھے۔ ناہہ۔ کم پریش۔ ہر پریش۔ ایل اورت۔ رمیکٹ۔ ورن متی۔ کر۔ ہدر سو۔ کیت مال۔ آگنی دہرنے ملک جمہوودیپ اپنی نو لڑکوں کو بانٹ دیا۔ پس جمہوودیپ کی نو کھنڈ انہیں تو لڑکوں کے نام سے پڑی +

آگنی شوامی - अग्निश्रामी - لائیاٹن سوتر کی ہدایت عملہ شرح بیسے نیکا کا مصنف +

آگنی شواتا - अग्निश्रुता - پتروں میں سے ایک کا نام

آگنی ویش - अग्निवेश - آگنی کا لڑکا۔ (۲) علم طب میں عالم و فاضل سب سے اول ہی شخص ہوا۔ اندر کا شگر تھا۔ ایک گرتھ لکھا۔ (دیکھو پتری)

اُمپتی - उमापति - شوچی کا نام - یعنی اُمکا خاوند +
 اُمبیا - अम्बा - (۱) درگاکا نام - (۲) کاشی کے راجہ کی ٹبری
 بیٹی تھی۔ اس کو مبعہ اس کی دونوں بہنوں اُمبجا اور اُمبالکا کے ہمیشہم کاشی سے
 لایا تاکہ دچتر دیر یہی کی شادی ان سے کرے۔ مگر قبل ازیں اُمبیا کی نسبت کی بابت
 راجہ شالو کے ساتھ بات چیت ہو چکی تھی۔ اس لئے ہمیشہم نے اس کو واپس کر دیا
 جب یہ راجہ شالو کے ہاں گئے۔ تو اس نے بھی اس سے بدیں خیال کنارہ کشی کی
 کہ وہ شخص غیر کے گھر میں رہی تھے۔ جب اس نے ہر دو جانب اپنے پونچ نہ پائی
 اور مراد پوری نہ ہوئی۔ تو جنگل میں چلی گئی اور ہمیشہم سے بدلے نے کی بابت یا منت
 شروع کی۔ شوچی اس کی ریاضت سے خوشنود ہوئے۔ اور فرمایا تو دوسری جنم میں
 ہمیشہم سے عوضا نہ لیگی۔ پس بعد قبول ریاضت چہار ہلگر مر گئی۔ اور پھر دوبارہ پیدا
 ہو کر بنام شکہنڈ مشہور ہوئی۔ اور ہمیشہم کو جنگ مہا بھارت میں مار ڈالا +
 اُمبالیکا - अम्बालिका - دوسری عورت بیوہ دچتر دیر یہ کی۔
 اور نذر یہ ویاس کے اس کی بطن سے پانڈو پیدا ہوا +
 اُمبیریک - अम्बरीक - یہ راجہ سورج مہنسی خاندان سے
 تھا۔ سدھرم میں پختہ اور عیال کی بل حفاظت اور پرورش کرتا تھا۔ عبادت میں مہن
 دل دیا ہوا تھا۔ ہوسا نے راجہ کے عقائد اور عبادت کا امتحان کیا جس میں راجہ
 ثابت قدم نکلا اور درد رسانی ندامت اُٹھائی۔ آخر عمر میں راجہ جنگل میں جا کر
 عبادت میں مشغول ہوا +
 اُمبیکا - अम्बिका - (۱) آکا نام یعنی شوچی روجہ اس حالت
 میں شبہ۔ نشہ۔ بیہوشی کو مارا۔ (۲) بیوہ عورت راجہ دچترہ دیر یہ کی اس کے
 بطن سے نذر یہ ویاس جی دھرتراشٹرا مدھا تولد ہوا +
 امیر گہات - अमितघात - یہ راجہ راجہ چندر گپت
 کالڑ کا تھا۔ اس کے دربار میں شاہ یونان کا دکیل و اسی مس حاضر رہتا تھا۔
 یہ راجہ رٹانیک مزاج اور منصف تھا۔ انتظام ملک اس کا اچھا تھا۔ اور رعایا
 بھی خوش تھی +

اکرمہ - अमर - سمرتی کا مصنف تھا۔ ولایت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا۔

اکرم چند - अमरचंद - رشتا عمر اور موخ سن عیسوی کی گیارہویں صدی کے درمیان زندہ تھا۔ اس نے دو گرتھ (۱) جنینی۔ (۲) ماہ بھارت بام مال بھارت تصنیف کئے۔ دوسرے گرتھ میں سنگ - سرگ - ینے ماہ ہیں اور ۵۵ شلوک ینے شعر ہیں۔ اور شعرات ٹپ چند کے ہیں۔ نہایت عمدہ شعر لکھے ہیں۔

اکرم سنگھ - अमरसिंह - اس مصنف کا مزایا نہیں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے۔ امر کو شیلے ڈکھری کتاب لغت تصنیف کی۔ ایسا بھی لکھتے ہیں کہ راجہ وکراوتیہ کے نور تول میں سے یہ ایک تھا۔ ورتن صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتا ہے۔ بعض نے مینا نمبر سی صدی سنہ عیسوی کے قائم کیا ہے۔ اور بعض اس سے بھی بعد کیا کہ پہلے بیان ہوا تلاتی ہیں۔

آتمہ - आत्म - ستری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے پیدا ہوا۔

آناؤ - अनाद - ستری کرشن جی کا لڑکا تتر سدا کے بطن سے تھا۔

آناؤ دھرتشی - अनादधृति - آگر سین کا لڑکا اور یادوں کی فوج کا جرنیل تھا۔

آن پریشوری - अणुपरीश्वरी - حسب حواہش دستاویز ہے کہ شوجی نے جب کاستی میں رہنا اختیار کیا تو اسوقت یا ترنی جی بھی ہمراہ تھے۔ ہاں برپا روتی جی کا نام آن پریشوری مشہور ہو۔ ہر ایک کو کہنا وغیرہ دیتی ہیں۔ اسید ایلے کاستی میں کوئی ہو کہہا نہیں رہتا۔

انجنا - अजना - ہنومٹ (ہومان) کی والدہ ہوا کا دوتا۔

اندر۔۔۔ آسمان۔ ہوا ہول سورگ۔ اور اسرواں
کا مالک۔ دید میں سب دیوتاں سے اس کا شراوہ نکلتا ہے۔ دیدوں میں
بہت سی رچائیں اس کی طرف منسوب ہیں۔ آگنی کے سوا اور کسی سے اس
رحمیں منسوب نہیں ہیں۔ اندر کا رنگ سرخ یا سنہری ہے اور بازو دایاں
یہ اپنی مرضی کے مطابق صورت اور شکل تبدیل کر سکتا ہے۔ اس کی سواری کا رتھ
چمکیلا ہے۔ اور اس کے آگے دو سرخ رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔ اس
کے ہاتھ یا دھرموست راست میں۔ کمان۔ ہال۔ دشمنوں کو گرفتار کرنے
کے لئے ہیں۔ امرت کو خوش کرنے پر بہت خوش حاصل کرتا ہے۔ دشمنوں کی
ساتھ جنگ کرتا رہتا۔ اور دیگر فرایض اور کاروبار کے لئے اکثر سفر بھی کرتا ہے۔
چونکہ ہواؤں کا مالک ہے۔ اس لئے موسموں کا انتظام۔ اور بارش کا کرنا اسی کے
اختیار میں ہے۔ برق اور ری کہ سبب وقوعہ تعینات کرتا ہے۔ رشتیوں کی مادہ گلاؤ
ایک آسرسمی بنتی۔ یا۔ ول۔ جو رانیگیا تھا۔ اندر سے اطلاع پانے پر مادہ گلاؤ
مذکور کو پچھو اس سے چور مواما۔ اور راستس مذکور کو قتل کیا۔ اس باعث اندر کا مام
دل بددیرا۔ بوقعہ جنگ اس کی لٹا کے ہمراہ اکثر اوقات مرؤت اور دیشنو ہوتے
ہیں۔ اس کی عزت اس کی فیاضی کے سبب زیادہ کی جاتی ہے۔ بارش کا برسانا اور
اراضیات کو زرخیز کرنا اس کی فیاضی میں۔ اظہار ہے۔ اس حالت میں جبکہ یہ برق پھیر
اور طوفانوں کی حکمرانی کرتا ہے۔ نووا۔ یہ زکیا جاتا ہے۔ اسرواں کے ہمراہ اکثر جنگ
کیا کرتا ہے ورنہ ترجن کو مل کیا۔ جینا۔ ہمیں خیال لیا گیا تھا۔ وجہ یہ بھی کہ جن مذکور
اصل میں راجہ ہتھ تھا جن کے ماس میں اندر کی عورت نے لے لے کی خواہش کی۔
اور اند کے ہاتھ سے مارا گیا۔ برہمن کو قتل کرنے کی گناہ کے کفارہ میں آند بھیج گیا
اور گمبھ کیا رہا تا وقتیکہ اس کا گناہ دور ہوا۔ جبکہ چپوں رشی نے ریشوں کے لئے
گیسکا حصہ بیکر کر دیا تا تو اندر نے انکار کیا۔ مخالفت کرنے کے بعد آخر کار رشی مذکور
کے حکم کی تعمیل کرنی پڑی۔ ہمارت میں لکھا ہے کہ اس نے گوتم رشی
کی عورت مسامہ اہلیا کو ورملائی کی کوشش کی تھی۔ جب راجا نے یہ سنا تو رشی
مذکور نے اندر کو بد عادی کہ تیرے جسم پر ہزار نشان مطابق مقام جاو مخصوص

کے ہو جاویں کہ جس کی آرزو میں تو نے ایسا کام کرنا چاہا۔ چنانچہ ویسا ہی ہو گیا۔
 میں اندر کا نام سنوتی پڑا لیکن بعد ازاں یہ نشانات تبدیل۔ شکل آنکھ ہو گئے پھر
 اندر کا نام نیترونی سہسراکش یعنی ہزار چشم پڑ گیا۔ رامین سے واضح ہوتا ہے
 کہ راجہ رادن والی کنگانی اندر سے جگمگایا۔ اندر شکست یاب ہوا۔ میگھہ ماڈلر لڑا
 اندر کو گرفتار کر کے نکالیں لے آبا اس باعث سے میگھہ امر کا نام اندریت پڑ
 ہر جہا اور دوسری دیوتا اندر کی رہائی کے لئے نکالیں گئے۔ اور رادن کو غیر فانی رہنے
 کا قول دیکر اندر کو رہا کر لائے۔ اس وقت ہر جہا کی کہا کہ اہلیا کو درغلانے کے عوض یہ
 سزا اندر کو ملی۔ ارجن کا یہ باپ بھا۔ رشی اور عابدوں کی ریاضت اور عبادت میں
 فرق ڈالنے کے لئے اُس پر دلوں کو اُن کے پاس روانہ کرتا تھا۔ ایک دفعہ اندر ہاتھی
 پر سوار تھا۔ اسے میں ڈور واسا رشی ملا اور اندر کو ایک مالا بھولوں کی دی۔
 اندر نے اُس مالا کو پکڑ رکھا۔ اپنے سر پر رکھنے کے ہاتھی کے سر پر رکھ دی۔ اس
 ناشابستہ حرکت سے ڈور واسا خفا ہوا اور اندر کو مدد دہی کہ تیری سلطنت اور
 شہت مارت ہو اس سے بددہی بعد دہتوں اور آپس کے بیٹے (لاحہ یرو) رو
 کے پوتے سے اندر نے شکستہ فاق اٹھائی اور اس قدر حقیر ہوا۔ کہ نوا گئی
 کا دیتا اب چھوٹے بگیہ کے لئے مکھس بانگتا پھرتا تھا۔ بڑھڑاؤں کے ہنسن
 فقورہی کے غرور میں اپنے فرائض کو بھول گئے۔ ان کی ایسی حالت میں موقع پا کر
 اندر نے پھر اُن سے سلطنت چھین لی +

برج کے باشندے اندر کی پرستش کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ سری کرشن جی کی ہدایت سے
 انہوں نے اندر کی پرستش سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اندر اس نافرمانی سے ناراض ہوا
 اور مارش و باران کا طوفان اُن کی منز کے واسطے مائل کیا۔ لیکن سری کرشن جی نے
 کوہ گودر دھن کو اپنے ہاتھ کی انکھی پر اٹھالیا تمام پتیا سہی کوہ مذکور کے نیچے آ کر
 پناہ گزین ہوئے۔ رات روز تک سری کرشن جی کی اس قدر توانائی اور جلال دیکھ کر
 اندر کمزور ہوا اور سری کرشن جی کی پرستش کر بلا کھا + ایک دفعہ سری کرشن جی بارہ جات
 درخت لافنے کے واسطے سو رگ مین گئے۔ جب اندر نے درخت مذکور کے ڈینے
 سے انکار کیا۔ تو سخت لڑائی شروع ہوئی۔ اندر نے ہر میت اٹھالی سری کرشن جی نے

ہوئے اور درخت مذکور کو سورگ سے پکڑے۔ جتنی کے عمل میں داخل ہو کر اس کی اولاد کو اندر نے تباہ کیا۔ اور انہیں تباہ شدہ اولاد سے مروت پیدا ہوئے۔ اندر سفیلہ تھی پر سوار ہوتا ہے۔ ویر ہر وقت ہاتھ میں رکھتا ہے۔ اس کی عورت کا نام اندرانی ہے۔ اور مٹی کا نام جینت ہے۔ لڑکی کا نام جیتی۔ اندر کے بہت نام ہیں۔ جہند۔ شکر۔ جگہ۔ کان۔ ریگش۔ واشو۔ آرسہ۔ دہیتہ۔ دوسرے نام جینے نقب یہ ہیں۔ ورت رہن۔ سور کو مار نہالا۔ ورج پانی جس کے ہاتھ میں وجہ ہے۔ میگہ نادھن۔ بادلیں کا سوار پاک شاہن۔ پاک کو مٹج کرنے والا۔ شت کر تو۔ سوگیہ کر نیالا۔ ولہ پتی۔ سرا دیپ۔ جینے دیو تو نکا سروار۔ دوس پتی۔ ہوا کا مالک۔ سورگ پتی۔ بہشت کا مالک۔ جشنو۔ پورن ور۔ فنا کتہ۔ آلوک +

اندر کا آسمان سورگ۔ ہمارا سلطنت۔ امراتی۔ محل و مٹی جینت۔ اور باغ نندن۔ کتہ سار۔ پاروشیہ جس۔ سارمی کے ہاتھی کا نام ایرات۔ گھوڑی کا نام اہچی شرو۔ کھ کا نام دھن۔ رکتہ جان کا نام مائی ہے +

اندرانی۔ ॐ ॥ - اندر کی عورت۔ جینت اور جیتی کی لہجہ۔ اس کا نام شچی اور شندری بھی ہے۔ پورانوں اور امین میں کھا ہے کہ یہ دیت یو من کی لڑکی ہے اس کا نام چدی نسبت سے پوکوسن ہے۔ اس کا - - - - - دید میں آیا ہے۔ یہ بڑی خوش قسمت ہے کہ اس کا خاندان کبھی نہیں مرے گا۔ باعث خوبصورت اور حسین ہونے کے اندر نے اس کو زوجیت کے لئے پسند کیا تھا۔ نہا بارت میں کھلے کہ راجہ کہش اس کا عاشق ہو گیا تھا۔ اور یہ اس کی پنجہ سے بشکل تمام کی +

اندر جیتی۔ ॐ ॥ - اولین زمانہ کے رگ ویر کا تسلیم دہندہ۔ اس نے ایک سنگوتا براہ راست رشی پیل سے حاصل کی +

اندر جیت۔ ॐ ॥ - میگہ ناد و لدھن کا نام ہے۔ اون بڑا جنگ کوئے ہر اندر کے سورگ میں گیا۔ تو میگہ ناد ہراہ تھا۔ اور بڑی دلیری سے ظاہر جب اندر نے اپنی فوج کو ملاقا اور مکرور پایا تو خود

میدان جنگ میں صف آرا ہو میگہ ناداؤں شترینے امنوں کی تاثیر سے جس کو اُس نے شوجی سے جمل کیا ہوا تھا نظروں سے پوشیدہ ہو گیا اور اندر کو ماندہ کر لٹکائیں لے آیا تب برہما جی اور دوسری دیوتا واسطے رہائی اندر کے لٹکائیں گئے اور میگہ ناد کو اندر جت یعنی فاتح اندر کا خطاب دیا۔ اس پر بھی میگہ ناد نے اندر کی رہائی سے انکار کیا۔ اور عزیز فانی ہونے کی مزید بخشش چاہی برہما جی نے انکار اور اوس نے اسرار کیا۔ آخر مراد حاصل کی +
 رامین میں لکھا ہے۔ کہ اندر جت کو مکشمن جی نے سر کاٹ کر قتل کیا تھا
 اندر سین - ३३३ - راجہ تل کا لڑکا - رانی - مہنتی کے

طن سے +

اندر سینا - ३३३ - راجہ تل کی لڑکی - رانی و مہنتی کے

طن سے +

اندو - ३३३ - چاندرا دیکھو سوم +

اندو مہنتی - ३३३ - راجہ ہنوج وائی و درہج کی ہمیشہ اس نے سوکیرین شندوہ آج کو اپنا خاوند پسند کیا۔ ایک دفعہ وینتی سوئی ہوئی تھی کرشی تار کی مالا اس پر گری اور مر گئی +

اندھک - ३३३ - (۱) دیت کا لڑکا عجیب صورت و شکل کا تھا۔ یعنی اس کے ہزار سڑو ہزار آنکھیں۔ بازو اور پاؤں تھے۔ صاحب جلال جیم اور بھیم تھا۔ اگرچہ اس کی مینائی درست تھی۔ لیکن مثل اندھوں کے ادھر ادھر جگہ ہوتے چلتا۔ اور دوسرے کسی کو اپنے برابر خیال نہیں کرتا تھا۔ اس وجہ سے اس کا نام اندھک مشہور ہوا اس نے اپنی طاقت کے غرور میں دنیا میں فتنہ اور فساد شروع کیا۔ تمام رتن دیوتوں سے اور اندر کا راج جنگ کر کے چھین لئے تمام جہان کی تابع ہو گیا اس پر قناعت نہ کر کے جس جنگل میں ٹھوہی رہتے تھے اس جنگل پر قبضہ کرنے کو چڑھا۔ اس وحشیانہ حرکت سے شوجی ناراض ہوئے اور ترسول اندھک کی چھاتی پر مارا۔ اندھک نے شیو جی کے ہمدرد ستائش پر بھی شوجی خوش ہوئے اور حسب استعداد اس کی عادات وحشیانہ دیتوں کی اس سے دور کر کے اپنے گنوں میں داخل کیا۔ ایک روایت کے مطابق درخت پاربات کو

لانے کے واسطے سو رگ میں گیا تھا وہیں شوجھی کے ہاتھ سے مارا گیا (۲) کہو شری
کا پوتہ اور جہا جت کا بیٹا۔ اندھک واسنے اور اس کا بھائی درشنی یا دو خاندان کے بانی
اور بھگہ میں +

اثر تھیہ۔ - अनन्त - آنتیہ دلا دروت نے سانچو مشورت
سو پر غمہ ٹیک لینے شرح کھی۔ اس کی شرح کے تین ادھیائے لینے
نہم۔ وہم۔ اور یازدہم کہیں گم ہو گئے تھے۔ لیکن داس سرا منج ٹوڑنے دیسی پتھر
اچھا دل کی شرح لکھا کہ گنتہ کو مکمل کر دیا تھا۔ اور آخر کے دو ادھیائے لینے تیار
اور اٹھارہ کے چھ گونہ بندے کھئے تھے +

اثر و تھ۔ - अनिरुध - پرویسن کا لڑکا اور سہری کرشن
جی کا پوتا تھا۔ باتا سر کی لڑکی مسماۃ اُٹا نے اس کو خواب میں دیکھا اور نادیدہ عاشق
ہو گئے۔ اپنی سہیلی چتر لکھا کے معرفت دوار کا سے اس کو ادھکھا منگوایا۔ اور
چار برس اپنے مگر میں رکھا۔ جب بانا سر کو اطلاع ہوئی۔ نہایت رنجیدہ خاطر ہوا۔
اور غضب سے اتر دھ کے پڑنے کے لئے فوج مامور کی۔ لیکن اتر دھ نے بانا
سر کے تمام دلاور اور بہادر قتل کر ڈالے۔ تب بانا سر خود چڑھا اور اتر دھ سے اتر دھ
کو مقید کیا۔ جب اتر دھ کے گم ہو جانے کی خبر دوار کا میں ہوئی۔ تو سری کرشن جی
بلازم اور پردیو منجے معاف فوج جبار واسطے رہائی کے کوچ کیا۔ بانا سر کے ہمراہ خوب
جنگ شروع ہوئی۔ اگرچہ بانا سر کی پشت پناہ اور مددگار شوجھی اور لڑائی کا دیتا
سکندھ تھے تاہم بانا سر زیر کیا گیا شوجھی کے سفارش سے اس کی جان بچ رہی۔
اور ہزار بازو کاٹ ڈالے گئے۔ اس کی لڑکی اُٹا کا بیہ اتر دھ کے ہمراہ کر کے اپنے
ہمراہ دوار کا میں لائی۔ اس کی بیٹی کا نام دتھر تھا۔ دوتا نام اس کے اور تھے۔ ایک
چھٹا نمک دوسرا اُٹا پتی +

اثر تھیہ۔ - अनिरुध - اکتھا کو کی نسل سے اجد دھیا کا

راجہ تھا۔ سامین میں اس طرح کھا ہے۔ کہ بہت راجوں نے بغیر جنگ کرنے کے
راؤن کی تابعداری قبول کر لی تھی لیکن اس نے یو من تابعداری کے جنگ قبول
کیا۔ جنگ کے وقت اسی کی فوج راؤن کی فوج پر غالب رہی۔ مگر ہر میسر کو ایسا

ساتوں رشیوں اور سوں پر جاپتسول میں اس کا نام آبا ہے۔ پہلے زمانہ میں انکی رس لے سمری پینے قوانیں بنائی۔ اور علم ہیئت کی مابت بہت کچھ لکھا۔ ایک روایت کے مطابق انکی رس روزہ کا لڑکا آگنی کے بطن سے ہوا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ یہ برہما جی کے منہ سے نکلا۔ اس کی عورتیں حقیقہ ذیل تھیں۔ (۱) سمرتی پینے یا دواشت دکش کی لڑکی۔ (۲) سمر دھالینے، عاں کروم کی لڑکی۔ (۳) سودھا (۴) ستی بیت راستی۔ (۵) دواور دکش کی لڑکیاں۔ اس کی لڑکیاں دید کی رچائیں اور اس کی لڑکی ہوشیت لیکن علاوہ ان کی اور بھی لڑکیاں تھیں جیسا کہ:- آدہتہیہ۔ پتہ پیتی۔ مارکنڈیو۔

آبل۔ अनिल - سمری کرشن جی کا بیٹا مہتر سیدا کے بطن سے

انندت۔ अनन्त - (۱) شیٹر، آگ کا نام۔ (۲) دشو اور دوسرے دیوتوں کے نام بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ (۳) یہ سمری رگینی عبارت کے لئے مسطور تھا۔ عبارت آرائے کو اسنے اپنا فرض سمجھا ہوا تھا۔ اصلی مطلب کے اظہار میں گو فرنی آجاتے لیکن رگینی عبارت کو نہ سمجھتا تھا۔ اس نے آبا کے گرنہ موسوم ویرت تصنیف کیا۔ اس گرنہ میں ویرا، تہ اور شالواہن کے ادا کیے گئے لڑائیوں کا تذکرہ مسج ہے۔ مین لڑائی کی وقت ایک تیسرا شخص شچی آگ نے درمیان ہر دو فریق کے آکر راجہ بالو ولدہ کرماو تہ کرمدو دیکر راجہ شالواہن کے لڑکے کو فرار کرادیا۔ اس گرنہ میں بے اصل بیان زیادہ مسج ہیں اور آبا کا کام لکار رکھا گیا ہے۔

آشند گری۔ अश्वमेध - دسویں سنہ میں دیوی کے دریاں گزرا۔ علم ہیئت کا جائزہ الا شکر آیار یہ کا شاکر دواپیر دکارنھا شکر آچار یہ کے کے مسئلوں کو سمجھا کیا اور عالم لوگوں کو ان کی تعلیم دی ایک گرنہ موسوم بہ شکر آچار تصنیف کیا۔

آشنگ۔ अश्व - کام دیو کا نام۔

آٹو۔ अठ - راجہ بیات کا لڑکا سہ مشا کے بطن سے تھا۔

راہ بیات نے اپنا ترہایا اس کی جوانی کے ساتھ تبدیل کرنا چاہا بکجواب اس نے انکار کیا۔ اس نافرمانی کے عوض راہ بیات نے اس کو تخت سلطنت سے محروم کر دیا نیز بدعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہو۔ لیکن معلوم نہیں اس کا کیا سبب ہوا کہ مدت تک اس کی اولاد کے قبضہ میں سلطنت رہی۔ اُن کے نام یہ تھے۔ اگک۔ بنگ۔ بکنک۔ وغیرہ جن جن ملکوں میں یہ حکمران ہوئے انہیں کے نام سے دے ملک بھی مشہور ہوئے :

अनुभूतिस्वरूपा कार्य

الوہیوتی شورویا چارنیہ

ساروت کا مصنف +

अनुविन्द - अनुविन्द -
अनुमि - अनुमि -
نام بہمیری منو کا -

(دیکھو منو)

अनुजा - अनुजा -
سری کرشن جی کا لڑکا لکشنا کے

بطن سے +

अनुज - अनुज -
سری کرشن جی کا لڑکا لکشنا کے

کے بطن سے +

अनुमिता - अनुमिता -
راجہ جنک کی لڑکی - شینا کی

نمشیرہ - اور لکشمین کی زوجہ تھی - گندھرومی سودا کی والدہ تھی +

अनुव - अनुव -
یہ رشی اورو کا بیٹا اور بہرگو کا پوترہ تھا۔

اور ماہا بارت میں اس کو رشی چٹوں کا بیٹا اورو شتی اپسرا کے بطن سے نکلا ہے

اپنے خاندانی قوم کے لحاظ سے اس کو تار کو کہتے ہیں ایک راجہ مسمی کرت ویر

اپنے خاندان کے پردہ توں کا فرمان سب سے مقدم سمجھتا تھا۔ انداس کی یروت

از قوم بہرگو ہے۔ راجہ نے ان کو دولت اور مال اس قدر دیا کہ دے غنی ہو گئے

عمر کے پورا ہونے پر راجہ مر گیا راجہ کے مرنے بعد اس کی اولاد اوار اور مناس

ہو گئی۔ انہوں نے اپنے پر و ہتوں قوم بہرگو سے ادا دیا ہی چونکہ دولت سب کو

عزیز ہوتی ہے پر و ہتوں نے دولت کے دینے سے انکار کیا۔ بلکہ بعضوں نے

زرگو زمین میں دفن کر کے پوشیدہ رکھا۔ کشتریوں نے راجہ کی اولاد پر یہ سارا حال اُس کے فریب اور حیلہ سازی کا معلوم ہوا۔ تو انہوں نے بڑیں خیال کہ ہماری راجہ منجی کی بدولت انہوں نے اس قدر دولت حاصل کی اور وقت مصیبت اور سروریت کے ہم کو دینے سے انکار کیا کرتے ہیں۔ اُن کی اس ناشائستہ ریت سے طیش میں آکر ہرگز نسل کو مارا ڈالنا شروع کیا۔ ملکہ حمل کے بیتکہ کو زندہ چھڑا ایک عورت حاملہ نے محبت مادر می بچہ کو اپنے ران میں پوستانہ پیدا کیا۔ بچہ کو اس امر کی بھی اطلاع ہو گئی۔ اس کی لاش شروع کی۔ لیکن والدہ اُن سے کہہ کر خود ہر ملکہ مادر سے ماہر نکل آیا۔ اس وقت اس کا بڑا حال تھا۔ اس کے جلال سے اُس کے قاتل اڑے ہوئے پس اُرو سے تولد ہونے لگے۔ اُس کا نام اُورو پڑا۔ اُورو بھی اُورو تھا۔ اس کے نصف سے دینا اور انسان ذلوف خوف زدہ ہوئے۔ اور اس کا حصہ بر خلاف کشتریوں کے کچھ عرصہ تک فروغ ہوا۔ لیکن بیروں کے سمجھانے سے اس نے اپنا نصف سمندر میں پینک۔ واما ہاں سے ایک فصل بجا کر گھوڑے کاٹنا ظاہر ہوا۔ اس کا نام ہے ترس تھا۔ بس زمانہ میں کہ یہ جنگل میں رہا کرتا تھا۔ اس وقت راجہ باہوئی عورت راجہ کی لاش کے ہمراہ سستی ہونے لگی۔ اس نے لاشی مذکور کو سستی ہونے سے روکا۔ وہ رانی سا سال سے حاملہ تھی۔ پس اس کا بچہ بھی طے سے بچ رہا۔ جب رانی کا حمل وضع ہوا تو لڑکا پیدا ہوا۔ یہی راجہ سگر تھا۔ اس کا آقا لقی یہی رشی اُورو تھا۔ اس رشی نے آگینہ آستر راجہ مذکور کو دیا۔ آستر مذکور کی مدد سے راجہ اُن دشمنوں پر فتیاب ہوا جو کہ اس کے ملک پر حملہ آور ہوئے تھے۔

اس رشی کا بیٹا مسی رچیک تھا۔ اور اس کا بیٹا رشی سجد رشی تھا۔ ایک اور روایت اس کی اولاد کی بابت اس طرح پر ہے کہ اُورو کے دوستوں نے اس کو اولاد پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ اس نے منظور کیا اور کہا کہ میری پیدا کردہ اولاد اس کو نابود کرے گی۔ میں اپنی ران سے شعلہ آتش نکالا جس سے پیدا ہونے ہی یہ آواز نکلی کہ میں ہو کا ہوں۔ مجھے دیا کے جلانے کی اجازت ہو یہ کہہ کر دنیا کو جلانا شروع کیا۔ بہت ملک جل چکے تھے کہ برہما جی نے اپنی طاقت کو بچانے کے لئے

انکے ساتھ زور لیا اور ایک جگہ واسطے رہائش کے دینے کا وعدہ کیا اور وہ ملک
 برقرار رکھا۔ یعنی محترم کا منہ مقرر کی۔ برہما جی سمندر سے پہنچا ہوا تھا اور وہیں پہنچے
 ۲۰۔ پس برہما جی اور بہنو پیدائش شدہ آگ کلب کے آئروہا کو مالود کر لیا گئے تمام
 صحارن دیوتا۔ اس سر دیوہ کو نیت کریں گے۔ اس کے نام اور جی ہیں۔ (۱۰)
 (۱۱)۔ (۱۲)۔ سمندر کا (۱۳)۔ کاک دھو جا کیونکہ اس کے ہاتھ ایک جہاں ہے
 زور آتے ہیں۔

دروہ رچیہ کا ماپ اور تہہ گنی کا باب ۱۰

اسے راوان (अहशवण)۔ پانال کاراج تھا اور پتھو مان جی کے ہاتھ
 سے مارا گیا۔ روایت اس طرح ہے کہ سری رام چندر جی کے ہاتھ سے میگنہہ کا دواہر
 کران کے سر جانے پر راجہ راوان دالی نگہرا کے واسطے امداد کے اس کے ہاتھ
 آتا ہے اور۔ تہہ دواہر اور دیکر اس کو رخصت کیا اور تیار وعدہ لے لے لے لے لے لے
 دہائش آ۔ اس سے ہو کر سری رام چندر جی کے لشکر میں وقت۔ اصل ہوتا ہے
 نے اس سے کیا ہے۔ سو گیا اور اس کے دواہر کیوت کوئی مانع نہ ہوا۔
 اُس وقت سری رام چندر جی اور کشمن جی سوئے ہوئے تھے۔ ان دونوں بھائیوں
 کو غافل پا کر اُسی حالت میں دونوں کو اڑا کر پانال میں لگایا۔ اور اسی اوتار کے
 سلجھنے ان دونوں کو بھائی کرانے کا امداد کیا۔ اس مطلب کے واسطے سری رام جی
 اور کشمن جی کو استہان کر لیا اور بڑی دھوم دھام سے تیار کی شرج کی سادہ پرانکا
 میں سری رام چندر جی اور کشمن جی کے گم ہو جانے سے بڑی کھابلی اور بھاری
 ہوئی۔ اس سے ہوا۔ اور ران کے چندہ نے یہ پتھو مان جی پانال میں۔ کئے گئے ہوا
 کے دارالسلطنت۔ اور دواہر برکر مورج سدھار ہوا۔ میں سادہ۔ اور کو چہ ہون
 نے مذکورہ کی دہم سے باہر ہوا۔ اور آپ شہر میں داخل ہوئے۔ اور تہہ کی کھابلی
 میا دی تمام ساگر کی بیٹے سامان کیے کھاڈالا۔ اور راوان کو قتل کیا سری رام
 جی اور کشمن جی کو کندھوں پر اٹھا کر اپنے دھار میں دال دیا۔ اور پھر
 مکر دھج کو بچا ہے۔ اور راوان کے پانال کاراج متہ کا۔

اٹھایا۔ اور۔ (अहशवण)۔ مکر دھج اور پتھو مان کی عورت اور

یہ بڑی سیمین تھی۔ رامین میں لکھا ہے کہ بڑھائی نے پہلے ہی عورت پیدا کی اور گوتم کو بیاہ دی۔ آندرا کو دور ملا کہ ٹیگیا بس کی پاداش میں آند کو سزا ملی۔ ایک شارح لکھتا ہے کہ یہ خود اند کو چاہتی تھی اور اس کی دشمنانہ نالوں میں یہ سستی دے رہی تھی۔ شارح کا یہ بیان ہے کہ آند نے اس کے خاوند کی صورت سا کرا لیا اور ہوکا اور فرس دیا۔ تیسرا شارح اس طرح مان کرتا ہے کہ آند نے چند ماہ سے بدولی چھوڑ دیا۔ آند نے مرغ کی شکل سا کر باک دے دی۔ اس کی آواز یہ گوتم صبح کی یوجا کے لئے اٹھا۔ تب وقت کو غنیمت مان کر آند مکان کے اندر چلا گیا اور گوتم کا قایم مقام بنا جب گوتم کو یہ مرید معلوم ہو گیا فوراً اہلیا کو اپنی کٹیا لینے جو بیڑی سے باہر نکال دیا۔ اور مام دیا میں اس کے نہایت خوبصورت ہونے کی سہرت کو دور کر کے اس کو پوشیدہ کر دیا۔ سرفیلم چند جی کی مہربانی سے یہ اپنی اصلی حالت کو یوں بچکر گوتم کے پاس گئے +

کمارل بہٹ لکھتا ہے کہ آند نے رات کا سایہ دور کر دیا۔ اس واسطے رات کے لفظ سے اس کا نام اہلیا پڑا +

اکشن - پرور کا پہلا لڑکا اور دوشی کے بطن سے۔ اس کے لڑکوں کے یہ نام ہیں۔ آہنیش - کشتور دھوہ - رتبہ - رچی - آرن +

ایشان - ایشور - سوچی کا نام (دیکھو رور) ایشور - (۱) سوچی کا نام - (۲) گاندھرو وودیا کا عالم - اور دواویہ لٹیکون کا مصنف - اور علم موسیقی کا اچاچ تھا + ایشور کرشن - ساکویہ شاشر کا مصنف تھا اس کی تصنیف ساکویہ کارک گرنتھ ہے +

ایک پرن - اکپرن - بر اور اس کی بہن ایک یاتل معاہدی ہمیشہ اپرتا کے ہمالہ اور مینا کی لڑکیاں ہیں۔ انہوں نے بڑی سخت پابندی کی۔ ان کی عادت سے دیوتا اور دافو خوف زدہ ہوئے اور ہر دو جہان کا منب اوٹھے۔ ایک پرن اور ایک یاتل ایک ہی برگ بطور غذا کے کھاتی تھیں۔ اور اپرتا بغیر کھانے کسی چیز کے شب و روز پابندی میں مشغول تھے۔ اسی سے ان کے یہ نام مشہور

ہوئے۔ ایسی حالت کو دیکھ کر ان کی والدہ بہت متحکم ہوئی۔ اور اس کی زمان سے نکلا اسے دیوی بیٹے آنا ایسا متا کر۔ پس اپنا شوچی کی عورت بن گئی۔ ایک وقت - एकदंत - گنیش کا نام (دیکھو

گنیش)

ایکل - एकल - ستری کرشن جی کا بیٹا کا لندھی سے

بطن سے +

ایک لویہ - एकलव्य - دیو شرو کا پوتا اور وہ دسویں

کا بہائی تھا۔ اور یہ شتر دھن کا بھائی تھا۔ بچپن میں ہی یہ خطرات کی حالت میں ڈاگ گیا تھا۔ اور نیشروں نے اس کو پالا تھا۔ پھر انہیں کا را جانا۔ اور دواس کا پرشب خون مارا۔ ستری کرشن جی نے ایک بڑا چٹان اس پر گر کر اس کو جان سے مار ڈالا +

ایندرہ - अिन्द्र - اِندر کا لڑکا۔ ارجن کا نام

+ ہے

آیو - आयु - ستری کرشن جی کا لڑکا بہت اچھے

بطن سے +

ب

بادراین - बद्रायण - یہ نام وید ویاس جی کا ہے۔

مت کے گرنہ تہ تعین کرنے کے باعث یہ نام ویاس جی کا پڑا۔ برہم سوتر دیات میں تعین کئے +

بالی - बाली - پیا پور کے کندہ کا راجہ اور منگ پوکا بڑا بہائی

تھا۔ ایک روز ایک دیو خوشنار دا سٹے کرنے جنگ ہمراہ بالی کے آیا۔ بالی اس سے ڈانگرو پوکر دتا۔ تب مقابلہ نہ لایا اور ساہ فرار اختیار کیا۔ ایک غار میں جا چھا۔ بالی بھی تعاقب میں گیا۔ اندر جانی دند منگ پوکا کہہ گیا کہ اگر سپر رہو تو

دائیس۔ دس توہنے سمجھنا کہ مر گیا۔ تب تخت سلطنت پر بیٹھ جانا سگریو کی ایک ماہ کامل انتظار کیا۔ دوسرا ایک ماہ کے بعد آئی سے دیو کو قتل کیا۔ خون کا دریا جاری ہوا۔ جب غار کے منہ تک خون پونچا۔ تب سگریو سمجھا کہ بائی مارا گیا۔ اور اس خوف سے کہ دیو خونخوار مجھ کو بھی پکڑ کر ملک عارم کا راستہ دکھلا دے ایک سنگ کلاں غار کے منہ پر رکھ کر شہر میں واپس آکر تخت سلطنت پر متمکن ہوا۔ اُدھر چونکہ بائی نے دیو کو قتل کیا تھا۔ بعد فتح و نصرت باہر آیا غار کے منہ پر سنگ کلاں دیکھ کر سگریو کی جانب سے خشمناک ہوا۔ شہر میں داخل ہو کر سگریو کو جب تخت پر بیٹھا ہوا دیکھا۔ اور بھی اس کا غصہ بڑھا۔ غضب میں چاہتا تھا کہ سگریو کو مار ڈالی لیکن وہ ہلک کر خجل میں چلا گیا۔ اور بائی حکومت کرنے لگا۔ بائی بڑا صاحب رزور اور طاقت تھا۔ اس کی عورت کا نام تارا تھا۔ اور بیٹے کا نام انگد اور تار تھا۔ سری رام چند جی اور لکشمن جی بتلاسن ستینا جی اس شکل میں گئے۔ جہاں سگریو رہتا تھا۔ سگریو ان کے حضور حاضر ہو کر خواستگار امداد کا ہوا۔ انہوں نے سگریو کی مدد کی اور بائی کو مار ڈالا۔ تارا کا بیاہ سگریو سے کر دیا کشنہ کا بلج سگریو کو بخشا۔ بائی کا بیٹا اسکا نائب مقرر کیا۔

بائی کو اندر کا بیٹا قیاس کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ والدہ کے بالوں سے پیدا ہوا ہے اسکا نام بائی پڑا۔

بان۔ بان (۱) :- اسٹرا حبیبہ بل والی کاشی نگر کا بیٹا تھا۔ اس کے ہزار بازو تھے۔ شیوجی کا بڑا بھگت تھا۔ اور ہزار بازوؤں سے تانڈوگت شیوجی کے آگے ناچنے لگا۔ شیوجی اس پر بہت خوشنود ہوئے۔ اس کی لڑکی سماہ آستانی ازروہ کو خواب میں دیکھا۔ اور اس پرناویدہ عاشق ہو گئے جیتہ لیکھا اپنی سہیلی کی معرفت اسے بلا کر اپنے گھر میں رکھا۔ بانا ستر کو جب یہ معلوم ہوا کہ غیر شخص گھر میں پوشیدہ رہتا ہے۔ تو کمال غضبناک ہوا۔ ازروہ کے کپڑے کو بیاہ مقرر کی مگر سب نے اس کے ہاتھ سے نہایت اٹھائی۔ بانا ستر اس کی طاقت سے حیراں ہوا۔ آخر اسری مایا سے ازروہ کو گرفتار کر قید کیا۔ اُدھر سری کرشن جی مکر۔ اور پردیو من نے۔ واسطے رہائی ازروہ کے دوار کا سے کوچ کیا بانا ستر سے

جنگ شروع ہوئے۔ اس کے مددگار شوچی اور سکندھ آگ کا دیوتا تھے۔ لیکن سرتی کرشن جی فتحیا ہوئے۔ اور سولہ سو ماروں کے ماتی تمام بازو اس کے کاٹ ڈالی لیکن شوچی کی سفایت سے جان بکشتی۔ شوچی نے اس کو اپنے گنوں میں شامل کر لیا اور مکالمہ اس کا نام پڑا۔ سرتی کرشن جی انروہ کو رہا کر لکر معاشاکی دوار کا کو واپس ہوئے اس رطائی میں سرتی کرشن جی شوچی پر غالب رہے اور سکندھ آگ کا دیوتا زخمی ہوا۔

(۲) یہ مورخ درمیان چھٹی صدی سنہ عیسوی کے گذرا۔ اس کی تصنیفات کا سرتی ہرش چرت۔ دو گرتہ ہیں۔ دوسری گرتہ میں راجہ ہرش کے حالات اچھی طرح ظاہر کئے گئے ہیں۔

ماہو۔ **बाहू**۔ - ہر راجہ سورج بنشی خاندان کا راجہ ماندا تا کی نسل سے تھا۔ اس کی بیٹی کا نام سگر تھا۔ اس کی اولاد تھی۔ اگرچہ اس نے کئی عورتوں سے بیاہ کیا لیکن اولاد ایک سے بھی نہ ہوئی۔ رشی نار نے راجہ کی تعسک کا حال دریافت کر کے ایک آئینہ راجہ کو دیا۔ وہ شیشہ راجہ نے سب سے بڑی رانی کو دیا کیونکہ اس روز اُسی کی نوبت راجہ کے ہاں رہنے کی تھی۔ رانی نے آئینہ میں اپنا منہ دیکھا۔ پس منہ دیکھتے ہی حمل قرار پا گیا۔ حمل کی قایمی سے راجہ رانی کی مذکورہ کی زیادہ قدر کرتا اور اُسی کے پاس رہنے لگا۔ دوسری تمام رانیوں نے حسد کھانا۔ اور حاملہ رانی کو زہر دیدیا۔ مگر ایشی کی کرپا سے اس پر زہر کا کچھ اثر نہ ہوا۔ بیٹی ہی دونوں کے بعد ایک دشمن راجہ پر چڑھا۔ اور ملک چھین کر راجہ کو نکال دیا۔ راجہ باہو معہ رانیوں کے براہمنوں کے آشرم میں مقیم ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ واپس مر گیا۔ تمام رانیوں سولے حاملہ کے راجہ کی لاش کے ہمراہ سستی ہو گئیں حاملہ رانی کو اوزورشی نے چلنے سے بچایا تھا اور یہ کہا تھا کہ تیری حمل سے بڑا ببادر لڑکا تولد ہوگا۔ پس دھرتی اوزورشی کے پاس ہی رہنے لگی۔ جب اُس رانی سے بچہ پیدا ہوا۔ تو اُس کا نام سگر رکھا۔ بعد ازاں اسی راجہ سگر مشہور ہوا۔

باہکے۔ **बाहूक**۔ - راجہ مل کا نام۔ یہ نام اس وقت پڑا جبکہ راجہ مل کھالت پست قد ہو گیا تھا۔

بشود صہ انھا۔ ایک روز راستہ میں ایک پر بھی کو بکھرا داس ہوا۔ کہ یہ زندگی چار دن کی عانت فرما ہے۔ اچھا آدمی صید کرتا ہے۔ سب کے اختیار میں بیٹا ہوتا ہے۔ دوسرے روز یا رکھ دیتا۔ دوسرا اسی اور بھی بڑھی دیا کہ یہ قسم دلا کا بھر ہے۔ سو کہ اس میں اگر نہیں تیسرے روز ایک عروہ پر تھام مایہ می۔ شب ڈال یقین ہوا کہ جس جسم کو انسان عزیز رکھا۔ اور جس کے غرور سے بڑے۔ پہلے کا یہ لکھا نہیں کرتا۔ وہ زوال پذیر ہے۔ آخر ایک روز مٹی میں مل جاتا ہے۔ انہیں ان ایٹوں میں لڑکا نولہ پھرنے کی خبر پہنچی کچھ خوشی نہ کی۔ مات کو فکر سے نیند نہ پڑی۔ صبح کو اسی دن لڑکیاں جبل کی راہ لی۔ اور گویا کے پاٹروں پر برہمنوں سے چھٹے شاستر پڑھتے۔ سب اس سے بھی تسلی۔ ہر نئی توشاک کو مگر کچھ طالب علموں کو ساتھ لیکر تھمے برس ہر۔ ماعت کی۔ دن کمزور ہو گیا۔ سوچا کہ دن کی کمزوری سے متصل کمزور ہو جاتی ہے اور نیاں حامل نہیں ہوتا۔ ایک مانگ کر بدن کو تازہ کیلیہ حالت دیکھ کر چلیوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ پھر خود اکیلا اٹھ کھل میں عبادت کرنے لگا۔ ایک روز رات کو یہ یقین ہوا کہ میں نے گیان پا لیا۔ اور گیانی ہو گیا۔ فرض سنہ صیدی سے ۸۸ برس پہلے بنا۔ میں آیا۔ اپنے پانچوں چلوں کو بلایا۔ دھرم کرنے کا حکم دیا۔ پہلے کلمے اس کی زبان کہ یہ ہیں۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ کا ڈکا۔ بھاؤ۔ دھرم کا جھنڈا پہلاؤ۔ اس نے اچھی طرح ثابت کیا کہ نغمہ گان نجات نہیں۔ جان کشی اور جو ہنماگی نہایت مذمت کی۔ اور رحم دلی۔ جان پروری کا بڑا درجہ دکھایا۔ سب برہمنوں کو ایک ہی تعلیم شروع کی۔ راجا اور رعایا خوش ہوئے۔ برہمن ناراض ہوئے۔ بہت لوگ اس کے مرید ہو گئے۔ راجہ تمبار۔ راجہ مالوہ۔ ماح کوٹل۔ راجہ پرہس جت۔ وشنائی کی رانی۔ کہ اپنے دین میں لایا۔ اور تمام راجگان مذکور کو بدھ مذہب میں شامل کیا۔ اپنا مذہب پہلائے ہوئے بمقام کشی تار یونچے۔ اس جگہ شکا کی مٹی گوتم بدھ نے سنہ ۵۴۳ سے ۵۴۳ برس پیشتر انٹی برس کی عمر کا ہو کر سال کے درخت کے نیچے اتھالایا۔ آخر وقت یہ کلمہ کہا کہ جو فانی ہے ضرور وہ نابود ہوگا۔ نجات پانے کی لیاقت پیدا کرے میں دیر مت لگاؤ۔ اس کی لاش کو مریدوں نے جلایا۔ اور برہمن نے اس راکھ کے آٹھ حصہ نکال کر مگرہ اور ترہٹ کے لوگوں میں تقسیم کر دیئے۔ نوین حصہ میں چتا کے کوہلے دیئے۔ اور دسویں حصہ میں وہ برتن جس سے راکھ بڑی نالی گئے تھے حسب میل

جی کے نزدیکی حاکر بڑی خوفناک صورت بنائی پونچھ پٹیرھی کر کے سر
تک لے آیا سداور سینگ گویا آسمان تک پہنچتے تھے منہ سے کف جاری
تھے گرجتا ہوا چاہتا تھا کہ سری کرشن جی کو سبنگوں پر بٹھالیو سے لیکر سری
کرشن جی نے اس کے سینکے پکار کر آئے اور چھوٹے بکلا اور روڑے گران ہر دو
کر مار ڈالا +

بزرگمہ بہان - वृषभान - گوال ساکن گول یا زندا بن تھا اس
کی زوجہ سادھوی تھی اس کے گم سری رادہ جی کا نم ہوا - رادہ جی سری کرشن جی کی
پیاری بیٹی تھی - برہما بن میں سری کرشن جی کے ہمراہ رہنے لگیں +
بزرگمہ بہان - ब्रह्मबान - سری کرشن جی کا بیٹا ست ماہوں
کے شکم سے +

بزرگمہ بہان - ब्रह्मबान - موریہ خاندان کا دسواں بادشاہ -
اس خاندان کا مانی چندر گپت تھا +

بزرگمہ بہان - ब्रह्मपति - دیوتوں کا پوہت ہوتا یعنی گمہ
کرا نیوالا - اور انسانوں کی طرف سے دیوتوں کے حضور سفارش کر کے ان کی غصہ کو زور
کرنے والا - یہ رشی ہے اور گمہ بھی ہے - گمہ کی حالت میں نیتھی گوش گاڑی پر سوار ہوتا ہے
اور اس غصہ کو آٹھ زرد رنگ کے گھوڑے جتے جاتے ہیں - انکی رس سے پیدا ہوا واسطے
اسکا نام انگی رس ہے - چونکہ دیوتوں کا تالیق تھا - اس واسطے اس کے پیام ہیں -
انی مشاچارہ - چکش - اچھ - اندر سے ہے - اس کی روجہ کا نام تارا ہے - تارا کو سوم
یعنے چاند اٹھا بگیا تھا - اسکاٹ دیوتوں کا بڑا جنگ ہوا - اور اس جنگ کا نام تارکانے ٹا
سوم کے مددگار رشی سن - روجہ - تمام دیوتا اور وانو ہے - برہمپت کے طرفدار - اندر اور
بقیہ دیوتا تھے - جنگ بڑا خوفناک تھا - زمین اپنے مرکز پر کانپے - اور برہما جی سے التجا کی
اور برہما جی نے تارا برہمپت کو واپس دیوتا اور وانو سے ایک لڑکا پیدا ہوا - سوم
اور برہمپت ہر دو عیدار ہوئے - لیکن تارا نے برہما جی کے ارشاد کے مطابق راست کہہ دیا -
کہ وہ سوم کا بیٹا ہے - اور اسکا نام مدھ رکھا گیا - ہر دو جی ہی اسکا بیٹا متا کے حکم سے تھا - اور
متا است تہیہ کی عورت تھی +

شجی کے غصہ اور آراؤں کی جان شجی سے غشوادی تھی۔ اس واسطے شجی نے برہمپتی
 کا نام پیر رکھا۔ ایک سمرتی تصنیف کو پرتھی دو ایرجٹ کا اس کو دیاس کہتے ہیں۔ اس کے نام
 جیو۔ دئی وایوس یعنی شش و شبش۔ یہ عملدہ گہن پتی۔ یعنی کلام کا مالک
 : برہما : تمام مخلوق کا پیداکندہ۔ ایشور پرمانے ایک
 دنیاوی بیضہ والا۔ اس سے برہما جی پیدا ہوا۔ برہما جی سے رشی اور پتی پیدا ہوئی
 ریش برہما جی دنیا کو پیدا کرتے ہیں تو ایک روز برابر وہ دیادسی لاجسٹ قائم رہتی ہے
 اور برہما جی کا ایک روز کا زمانہ برابر ۱۰۰۰ ۱۶ برس کے ہے۔ بعد ازاں یعنی ایک
 روز گذر چکے۔ تمام فائق آگ سے جلائی جاتی ہے۔ لیکن دیتا۔ رشی اور خاصہ جگہ
 ہیں۔ برہما جی بیدار ہو کر بیٹھے رات کے گذرنے پر یہ دنیا کو یہاں کرتے ہیں۔ یہی دور برابر
 ایک سو برس تک جاری رہتا ہے۔ اس زمانہ کے بعد خود برہما جی۔ عام دیتا۔ رشی۔
 اور تمام دنیا نالود ہو جاتی ہے۔ اور اپنے اپنے عماروں میں یا یوں کہو ایشور پرمانے میں
 ہو جاتے ہیں۔ برہما جی کی پرستش نہیں کی جاتی صرف پشکر مین ہی ایک مندر ہے جہاں
 برہما جی کی پرستش ہوتی ہے۔ برہما جی کا سرخ رنگ اور چار سر ہیں۔ ابتدا میں باغ سر
 تھے۔ مگر باچون سر سے شجی کی خدمت کی تھی۔ اس لئے شجی کے تیسرے شیشم کی آنگ
 سے وہ یاچون سر ملایا گیا تھا۔ اس سے برہما جی کا نام جیترائن۔ چترنگہ۔ یعنی چار
 منہ والا۔ اور شیش کرمان۔ یعنی آئینہ کان والا ہے۔ برہما جی کے مازو چار ہیں۔ اور ہاتھوں
 میں تمور کر رہی۔ یعنی سروا۔ کمان پر دیت۔ ملا۔ سچا باب۔ یاد ہیں۔ برہما جی کی عورت
 ۔ سوتی یعنی علم کا دیتا ہے۔ اور اس کو برہما جی بھی کہتے ہیں۔ برہما جی کی سوار ہی ہنس
 ہے۔ جس سے ہنس و رہن۔ ام پڑا۔ برہما جی کا نام دیدوں اور براہمنوں میں ہنہن آتا
 ہے۔ ایک نگار شیش پتہ براہمن میں دو گراہا ہے۔ شیشہ پتہ براہمن اور منو میں
 لکھا ہے کہ ایشور پرمانے اول پانی پیدا کیا اور اس میں تخم ڈالا۔ و تخم سنہری بیضہ
 ہو گیا۔ اس میں سے خود ایشور بصورت برہما جی پیدا ہوا۔ چونکہ یانی یعنی زہر اپنی جگہ
 واسطے اس کو ریش کے قائم کی تھی۔ اس واسطے نام نہاں پڑا۔ اس جگہ نام برہما
 جی کے واسطے بولاجاتا ہے۔ لیکن بعد ازاں یہ نام برہمن جی سے منسوب کیا گیا تھا۔
 : برہما : ریش کا لفظ کا شیش کا لفظ کا دیتا ہے۔ اور دوسرے کا لفظ

موجودی دسرت تھا۔ اسی نے مخلوق پیدا کی۔ تہا بہات میں لکھا ہے کہ برہما جی دشمنی کے کل نامہ سے پیدا ہوا۔ اسی باعث برہما جی کے یہ نام پڑے۔ تاہی حد یعنی متوں، زناوت، کینچ، کل۔ سرتن یعنی کل رکھنے والا۔ اچھا۔ اچھوٹی کینچ بنا۔ تینے انکوں پیدا شدہ دشمنی ہب کے پیر بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں۔ رامین میں ہی اس طرح پر لکھا ہے۔ جو کہ۔ الشمس اور بیت برہما جی کے بیٹے لگتے تھے کے اولاد سے رسامی ان کی مراد سے خواہش پوری کرتے تھے۔ اور دیوتوں کے دشمنوں کے خاص اور مددگار ہو جاتے تھے۔ جیسا کہ دیوتوں کے راجہ ملی نے برہما جی کی لوازشات سے تمام دنیا کی سلطنت کی۔ بلکہ دیوتوں کو بھی ان کے مالک سے نکال کر نو حکمرانی کر دیا۔ اور اسی باعث دشمنی کو داسن اوتار لینا پڑا۔ خوب رت۔ ت۔ تہا پیدا کر کے گرم رشی سے بیاہ دے۔ بعض برہما جی سے دشمنی کو ٹھامنتے ہیں کیونکہ برہما جی نے بھی دشمنی جی اور اُس کے اوتار سرتی، رشن جی کی پرستش کی اور جڑ ہی تھی۔ اور دسرت۔ لوگ کہتے ہیں برہما جی کا ورد۔ یہ بھی بڑا درجہ ہے کیونکہ رور برہما جی کی پیشانی سے پیدا ہوا۔ ٹھو لوراں میں لکھا ہے۔ کہ ہا دیو جی یا شوجی ہی نے برہما کو پیدا کیا اور کہتے ہیں کہ برہما جی نے نگہ کی پرستش کی، اور رور کی رہنمائی کی کو چلی کر لستہ۔ برہما جی نے مایہ تھی پیدا کئے۔ (دیکھو رشی) وکش برہما جی کی انگلی سے یہ ۱۷۱۔ دسرت کے بڑے گیہین جن میں کو رور نے خواب کیا برہما جی بھی شامل ہے۔ چارکار۔ برہما جی کے بیٹے ہیں اور انہیں کو چلے پیدا کیا۔ برہما جی کے یہ نام ہیں۔ ودہی۔ دے رہاس۔ رورہن۔ سرشتری یعنی خلقت پیدا کرنے والا۔ دھاتری۔ دھاتری۔ یعنی قائم رکھنے والا۔ پتہ۔ یعنی جدا جدا لوگیش۔ یعنی دنیا کا مالک۔ پریشٹ۔ یعنی آسمان میں سے۔ سے اعلیٰ سنت یعنی قدیمی۔ آدمی کوئی۔ یعنی اول شاعر۔ دروگہن۔

برہم گیتی۔ برہما جی۔ اس کا نام ستیتہ روپا

یہ ہے

برہم ساوثرنی۔ برہما جی۔ دسوان منو۔

(دیکھو منو)

برہم گیتی۔ برہما جی۔ بڑا مشہور ریاضی دان تھا۔

مہربان تہنیت پر پین کے اس کا زمانہ درمیان پانچویں یا چھٹی صدی سنہ عیسوی کے قایم ہوتا ہے۔ سوچ سداہت کا مصنف بھی اسی کو کہتے ہیں۔ اس نے دی مسئلہ حل کر کے دکھائے جو کہ یورپ والوں کو سواہوں صدی عیسوی تک بھی دریافت نہیں ہوئے تھے۔ الجبر کا مشہور مصنف ہی تھا۔ اس کے زمانہ میں برہمن لوگ اپنے ہم معروں سے الجبرا میں بہت شرمے ہوئے تھے۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق یہ مسئلہ میں ہوا۔ کیونکہ برہمن گپت اپنے معنی گرتہ برہمن سداہت میں لکھتا ہے کہ غلط ہال ما غلط پات سے ۵۵ رس بدستیں رس کی عمر میں یہ گرتہ تصیف کیا اس جگہ اس نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ وہ جشنو کا ایک تھا۔ اور شری چار سونگل کے خاندان سے راجہ سری دیا گھر سکھ کے راج میں رہتا تھا۔ پانچوں سداہتوں یعنی سوچ سداہت پوٹھ سداہت۔ دست سداہت۔ دوک سداہت سداہت کو ایک جا کر کے ایک نیا سداہت تالیف کیا۔ جس کو لوگ پنج سداہت کہتے ہیں۔ لیکن برہمن گپت نے اس کا نام کرن رکھا تھا۔ اس گرتہ کی تالیف۔ اس کی بڑھی شہرت و ناموری ہوئی۔ اپنے گرتوں میں گدی گت کا نام لکھتا ہے کہ اس کی کتابیں ماخذ تھیں۔

بڑھی کٹر پہاڑی پوئی - تیروں کی ایک۔ جماعت کا نام ہے۔

(دیکھو پتہ ۱)

بکاشور - اس دیت کی صورت بکھ لی تھی اور جس کے عم سے دریائے حنا کے کنارہ اس ملک سے بچھ رہا کہ جیب سری کرشن جی آویں انہیں حل جائے۔ چنانچہ جب سری کرشن جی آئے فوراً ان کو محل گیا۔ لیکن ان کا اندر ڈالنا تھا۔ کہ پیٹ بٹھے گا۔ مائے تکلیف کے فوراً پیٹ سے باہر پھینک دیا۔

سری کرشن جی نے باہر آتے ہی چوکی سے پکڑ کر سکو جیر ڈالا۔

بل۔ سری کرشن جی کا بیٹا لکھنا کے بطن

+

بکھا چار یہ سوامی - بلماचार्य स्वामी

پیدا ہوا۔ اس نے سری رادھا کشن جی کا اس ملاس ایسا دکھایا کہ اس نے

سب کی داس ستیا رام کی طرف سے پٹھا کر سہری راوہا گنن جی کی طرف لٹکا رکھے تھے۔
موتیوں کا تھیلہ داس پر پہنچا ہوا۔ اسی باعث اس کی ترقی جلد ہو گئی۔

بگڑے ہوئے - بگڑے ہوئے - سہری بلرام جی کا نام - (دیکھو بلرام)
بلرام - بگڑے ہوئے - دسویں سال کا دلچسپ لڑکا کے بلن سے سہری
کرشن جی کا بیٹا بھائی - اگر نہ ہی کرشن جی کو دشمنو تصور کر بس تو بلرام جی کو ساتواں اوتار
تاکیم کر بیٹھتے ہیں - بیٹے شرم - کرشن جی خود دوشہ اور مراد جی ان کا اوتار تھے - بلرام جی کی
پیدائش کا سال باسط پر ہے کہ دوشہ جی - سیاہ اور سفید میں ظاہر ہوئے
یعنی بلرام جی - اور سہری کرشن جی دو دلوں کے بلن سے تولد ہوئے - بلرام جی کا رنگ
گورا اور تیرہ ورش جی کا رنگ - ساہ تھا - جب بلرام جی پیدا ہوئے ان سبوقت ظالم کس سے
بچانے کے لیے گول میں پنہان ہو گئے - اور وہاں سپر سندھی گہر رہتی کا مٹیا تصور ہو کر کرشن
پاشی - بلرام جی اور سہری کرشن جی نے اکٹھے یکجا پرورش پائی - لڑکپن کے کھیل اور چادرانہ
کھانوں میں - کرشن جی کے ہمراہ رہے - پہلے بلرام جی نے ٹری سیکشن دھنک کو مارا
اس کی تلوار سے لی تھی اور - آئس مذکور بلرام جی پر حملہ کیا - لیکن بلرام جی
نے اس لیے دشمن کو لالوں سے بکڑ کر سر سے اڑھا کر ان کا سر اٹھایا - اور اس قدر زور
کیا کہ اس کی جان بدن سے نکل گئی - اور ہم کو ایک درخت کے اوپر پہنکایا - ایک روز
ایک راستے میں چاہا کہ بلرام جی کو اپنے موٹروں پر اٹھا کر لے جائے - اور مار ڈالے چنانچہ
اس نے ایسا ہی کیا - لیکن بلرام جی نے جبکہ ان کو موٹروں پر اٹھا لیا تو انہوں نے اس
کا مغز رستے کا لیا - بلرام جی کرشن جی کے ہمراہ گول سے شہر میں گئے - اور ہر ایک تدبیر
اور کوشش میں دشمن کے مرنے تک سہری کرشن جی کے ہمراہ رہے - ایک دفعہ کا ذکر
ہے کہ بلرام جی مادہ نوتی سے مدہوش تھے - اس وقت دریا دھننا کو اپنے پاس بلایا تاکہ انہیں
ختم کرے - جب اوپر سے انکاری جواب ملا - تب بلرام جی نے ہل کا ایک حصہ پانی
میں ڈبو کر اپنے پیچھے کھینچا - جس جگہ بلرام جی گئے - دریا سے جس ان کے پیچھے روانہ ہوا -
اس سے بلرام جی کا نام دھننا ہوا - اور کابندی کرشن مشہور ہوا - سہری سائب فرزند
سہری کرشن جی تمام ستنا یورڈر یو دھن کے ہاتھ میں بطور قیدی کے پکڑا گیا تھا - بلرام
جی نے مدد نہ کی - ہاشی چاہی - جب وریو دھن نے انکار کیا تب بلرام جی نے ہل کو

شہر کی بنیاد کے نیچے رکھ کر اپنی جانب شہر کو کھینچا۔ اس کا ردائی سے لاچار ہو کر
 کوردان نے سائب کی رہائی کر دی۔ دوسری مد لگو کو مار ڈالا۔ کیونکہ مذکورہ بلرام جی کے متعلق
 چین یگیا تھا۔ بلرام جی کی حوصلت انسانی تھی۔ وریو دھن اور پیم کو گدا کا استعمال
 سکھایا۔ مہابھارت کی لڑائی میں اگرچہ بلرام جی یا ندوان کے طرفدار تھے۔ مگر ہر دو فریق
 ان سے خوش تھے پیم اور وریو دھن کے ماہم لڑائی کی گواہ تھے۔ سری کرشن جی سے پہلے
 ایک بڑے درخت کے نیچے جو کہ مدار کا کے حدود کے اندر تھا بلرام جی کا انتقال ہوا
 بلرام جی کو شش تاگ جی کا اتنا رکھتے ہیں۔ جو وقت بلرام جی کا انتقال ہوا اس وقت
 ان کے منہ سے ایک سانپ نکلا تھا۔ بلرام جی کو شرب بہت عزیز تھی۔ اور سری
 کرشن جی پر سہیزگار تھے۔ ان کی طبیعت میں تند مزاجی زیادہ تھی۔ بعض اوقات سری
 کرشن جی سے بھی جھگڑتے تھے۔ بلرام جی کی صرف ایک عورت سماتا ریوتی راجپوت
 کی لڑکی تھی ماسک شکم سے دو بڑے نشہ اور ادھک تولد ہوئے۔ بلرام جی کے متعلق
 ہل۔ گدا۔ موسل۔ تھ۔ اسی سے اس کے یہ نام مشہور ہوئے۔ پہال۔ ہال۔
 ہلا۔ یدھ۔ ہل۔ پیرت۔ سنکرش۔ موسل۔ سوائے ازیں اور نام ہیں۔ گپت۔ چر
 کام۔ پال۔ سمو۔ +

بَولِ - बलबल - یہ راکشس جڑا طاقت در نیز فساد دی تھا۔
 اس کا ہمیشہ یہی کام تھا۔ کہ بلہمنوں اور رشیوں کو دق کرنا اور ان کی ریاضت و
 مبادت میں فرق ڈالنا۔ ان کی ہوں میں گوشت اور خون ڈال کر بربادی کرنا۔ بہمنوں
 اور رشیوں کا رٹی ہوں یا لگیہ کامل نہیں ہونے دیتا تھا۔ جب بلرام جی واسطے تیرتہ جاترا
 سے گئے۔ تب بہمنوں اور رشیوں نے اس کے ہاتھ سے دق ہو کر عرض کیا کہ کس طرح
 سے اس کو مائکر ہم کو اس کے نیچے سے چھوڑا دیں۔ پس حسب انتجا اون کے بلرام جی نے
 راکشس ہنہ سے معاملہ کیا۔ اور ہل کی ٹوک سے سران کا جسم سے کاٹ ڈالا رشیوں کو۔
 اس کے ہاتھ سے درجہ کمال خوشی ہوئی +

بلی - बलि - بردجن کا لڑکا۔ برہما کا پوتا اور ہر شہ کشیپ

کا بڑا بیٹا۔ دمیوں کے خاندان میں نیک سیرت و نیک عادات پاتال کا راجہ
 تھا۔ اس نے ٹمکر کی ہدایت سے اشو میدہ بگیہ کیا۔ اور پوتوں سے سخت جنگ

وید کے گرنہہ سوتروں کا مستند تھا۔ (۲) درون کا نام۔ (۳) پروولج کی نسل کے لوگوں کا نام (۴) ایک بڑا کر اور سوتروں کا بھی مستند تھا۔

بہاروی۔ भार्वि - وہ اس صدی سندھیوی کا یہ شاعر تھا۔ اس نے کرات، چنڈ، گرنہہ، اٹھار، ہرا، بیٹھ، حصوں میں تصنیف کیا۔ اس گرنہہ میں ارجن اور توجی صورت، نرات کے جنگ کا حال درج ہے۔

بہارگو۔ भारगव - نہ لو کی اولاد اس نام سے پکاری جاتی ہے۔ جیواں۔ شونک۔ جہارنگی۔ کو اسی نام۔ پچا پتے ہیں۔ مگر اکثر یہ نام جہنگی اور جہرام کے واسطے عام بولا جاتا ہے۔

بہا سکرا آجاریہ۔ भास्कराचार्य - بارہویں صدی سندھیوی کا ریاضی اور ہئت دان۔ الجبرا کا مستند۔ اس نے الجبرا کا ایک ایسا مسئلہ ایجاد کیا کہ جس کو یوکر صاحب یورپین نے ستارہویں صدی سندھیوی میں دریافت کیا۔ اور وہ مسئلہ یہ تھا۔ اس کی ایسی قیمت دریافت کرو کہ اس کا ایک غیر مربع ہو جائے۔ اس کی اپنی ہی نوشت کے مطابق یہ مسئلہ ۱۲ میں پیدا ہوا تھا۔ اس کی تصنیفات حسب ذیل ہیں۔ (۱) سدہانت شرومنی علم ہئت میں درمیان ۱۵۰۰ کے ختم کی۔ (۲) کون کتول ۱۲۰۰ میں ختم کی (۳) یلاداتی (الجبرا) (۴) بیج گنت یعنی ریاضی۔ (۵) گنت ادھیاد۔ (۶) گولادھیائی۔ گولادھیار سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے ماہ کا نام ہمیشہ رہا۔ ہندوستانی علم ریاضی اور ہئت جانیے والوں میں سے تھا۔ سب سے پہلا با آخری ہوتا ہے۔ اس کے بعد کچھ ہی اس سے بڑھ کر ترقی نہیں ہوئی۔ اس کے زمانہ میں جوتش دویا ایک دفعہ پیر اپنے پوری عروج پر ہو گئی تھی۔

بہا گہر تہہ۔ भागीरथ - یہ راجہ وکیپ کا لڑکا از خاندان سورج بنی تھا۔ اس نے سنا کہ اس کے بزرگ گنگا کو لانی کی امید پر رہانت کرتے کرتے مر گئی اور مراد پوری نہ ہوئی اس کے بزرگ آخری عمر میں بعد کرنے ملکداری کے عبادت کے لئے جاتے تھے۔ اس نے برخلاف اپنے بزرگوں کے ریاست سے کنارہ کش ہو کر ادل ہی عبادت کی جانب منہ کیا۔ اور سخت عبادت کر کے سورج سے

گنجاجی کو لایا۔ اور مطابق ایجا پنا گیتہ کے شوجی نے گنجاجی کو سورگ سے گرنے پر اپنی
 شائیں بلیا۔ پر جب اُس کا وہ کم ہوا۔ زمین پر ہار دیا۔ اسی سبب شوجی کا نام گنگا
 ٹرا۔ یہ ہاگہ نہ پتہ گنجاجی کو چواہ نیکیا اور زرگوں کے روجوں کو مکت یعنی نجات دلوای
 اس کام سے فارغ ہو کر ہاگہ پتہ خیل سے واپس آیا اور کاروبار ریاست میں مشغول
 ہوا۔ نہایت عمدگی سے حکمرانی کی۔ اس کا ایک لڑکا مسمی شوداس تھا +
 بہال چندر - भालचन्द्र - گیش کا نام - (دیکھو

کسے) +

بہالو - भावु - سری کرشن جی کا بیٹا سیٹہ بہاں

کے بطن سے +

بہالو مان - भावुमान - سری کرشن جی کا بیٹا سیٹہ بہاں

کے شکم سے +

بہالو مٹی - भावुमती - بہالو کی لڑکی - اور ہاتو یا دو

خاندان میں ایک سردار تھا۔ جس وقت اس کا باپ گھر نہیں تھا۔ تب
 ایک جن یا دانو نے اسے دوار کا میں نکال دیا تھا۔ اور اس جن کا نام
 بکٹہ تھا +

بہا چاریہ - भट्टाचार्य - ایک مشہور مانسا شاستر

کا استاد اور بدھ مذہب کا مخالف تھا۔ اسے خیالات اور رو سے بدھ مذہب
 کی اس نے بیچ کنی کی۔ یہ منکر اجاریہ کا پیشرو تھا۔ اُس کے ظہور ہونے پر اس نے
 اپنے کو جلادیا۔ اس کا نام کمارل بہٹ یا کمارل سوامی بھی تھا +

بہٹ کو شیک بہا سنگر مشٹر - भट्टकौशिकभस्करमिश्र

کہتے ہیں کہ یہ تانا چاریہ سے چارنو رس پہلے ہوا۔ اُس نے یوید کی سنگھت پر
 بڑی ٹیکا لکھی۔ اور وہ ٹیکا گیا گیا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اپنی پوتھی میں بہوادی
 کا حوالہ دیتا ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ آنریہ خاندان سے اس کا تعلق تھا +

بہٹ نارائن - भट्टनारयण - اس ناٹک کے مصنف

کی مابت بعض کی رائے ہے کہ چھویں صدی اور بعض کی رائے کے مطابق

دسویں صدی عیسوی میں ہوا قیمتی سنگھاراگا۔ اس نے تصنیف کی۔ اس گزرتہ
میں ہانک کے پیر بابا کرشن مرت۔ تھوگوں کا حال مشیخ مریج کیا ہے +
پانچویں ویکیشٹ **महोनीदीपति** - دیا کرن بیٹے مرت
نویں مصنف تھا۔ سنگھاراگستہ، بلایا گیا ہے۔ اس نے گزرتہ سے پانت کو دی
تصنیف کی +

بہشتی **महि** - یہ مشہور شاعر تھا۔ اس نے اپنے نام پر
بہشتی کا دیہ گزرتہ تصنیف کیا۔ اس گزرتہ کے بارہ سرگہ با حصہ ہیں۔ اگر تہا بہدر اہو
شری دھرمین چٹوپس۔ اس کے درمیان مہی میں تصنیف کیا گیا اس گرسہ میں
ام کی کہتا اور دیا کرن دونوں مناج ہیں +
بہدر **महा** - سری رشن جی کا مٹیا کا لندری کے بطن
سے تھا +

بہدر **महा** - (۱) آت ہتہ کی زوجہ (۲) سری رشن
جی کی رانی اور راجہ شوکت کی لڑکی۔ اس کی بطن سے سری کرشن جی کے دتل وزند
تولد ہوئے۔ (۱) سنگھرام حت (۲) برہت سین (۳) شور (۴) پرہمن (۵)
اربی حت (۶) جے۔ (۷) سوہدر۔ (۸) واما (۹) آہو (۱۰) ستیک۔ +
بہدر چارو۔ **मरचारु** - سری کرشن جی کا مٹیا دکنی جی
کے بطن سے تھا +

بہدر کالی۔ **महाकाली** - دیوی کا نام۔ زمانہ حال میں درگا
کے نام سے سبب کیا گیا ہے +

بہرت **मरत** - (۱) ریکسب دیو کا مٹیا تھا۔ باپ کے
مرنے پر بہرت کہتا راجہ ہوا۔ نہایت خوبی اور نظام سے حکومت کی۔ اس کے
پانچ لڑکے تھے۔ شمشتی۔ راتر بہرت۔ سوہدرش۔ اورن۔ دھوہریت۔ پورانوں سے
اسطہر روایت ہے کہ جب لڑکی جوان ہوئے۔ راجہ نرک سلطنت کو کے مقام
کو ریشترین رشنوی کی عبادت میں مشغول ہوا۔ ایک روز اپنی کٹیا سے دریا
پر نہانے کے واسطے گیا۔ وہاں پر اس نے دیکھا کہ ایک پرانی مہہ بچہ کے مشیخ سے

خوف کما کجا گیا اور اس کا بیہ یانی میں گر پڑا۔ اس راجہ نے ہرنی کے بچے کو فوراً یانی میں سے باہر نکالا۔ وہ اپنی کنٹیا میں لاکر یوروش کر نیلگا۔ اُس بچے کے ساتھ راجہ کی بیٹی ہو گئی۔ آخر راجہ م گیا۔ اُس وقت ہرنی کا بچہ راجہ کی جانب دیکھا۔ شیل اٹھنے کے۔ و رہا تھا۔ اودھ راجہ۔ راجہ پر دانا ہونے کا وقت تھا۔ مگر راجہ کا خیال اور تمام جوانب سے ہٹ کر ہرنی کے بچے کی طرف لگ گیا۔ اس حرکت سے راجہ کی ریاضت کا شرہ دور ہو گیا۔ اور راجہ ہرن کے شکم سے پیدا ہوا۔ لیکن چلے جنم کامل حال معلوم رہا۔ پس راجہ ہرنی کے جسم میں اپنی سابقہ جنم اور آخری وقت کی غامبی کو یاد کر کے بہت افسوس کر رہا تھا۔ ایک مدت گزر رہی تھی کہ راجہ ایک برہمن کے ہاں تولد ہوا۔ لیکن اس جنم میں راجہ خاموش رہنا اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھنا۔ اس لئے اس کا نام جڑہرت مشہد ہوا۔ اُس وقت کے بعد نے اس کو پانکی اٹھائیوا لاکہار بنایا۔ لیکن یہ دشمنوں کا ٹھکانہ ہو گیا تھا اور قتل ایک رکھتا تھا۔ راجہ مذکور نے اس کی بزرگی خیال کر کے اس سے معافی مانگی اور چھوڑ دیا۔ اس جنم میں اس نے اس قدر ریاضت کی کہ آئندہ جنم سے خلاصی پائی +

(۲) بہت پورے زمانہ کا عالم اور دانا تھا۔ اس نے ناگوں کے قواعد اور ترکیب پوری تشریح اور عمدگی سے لکھی۔ علاوہ اریں سنگیت اور انکار کا بھی مصنف تھا +

(۳) راجہ دستر تہ کا بیٹا کیگشی کے بطن سے۔ سری رام چند جی کا سوتیلے اور چھوٹا بھائی تھا۔ زیر سایہ اپنے نامے راجہ اشوتھی والی کے کہیہ کے تعلیم پائی۔ سیتا کی بیٹی مسماہ مادر وی سے شادی کی۔ اس کی والدہ نے مادری محبت سے سری رام چند جی کو جلاوطن کرنے اور اپنے بیٹے یعنی بہرت کو راجہ ملک لانے میں بڑی کوشش کی۔ اور کامیاب ہوئے لیکن بہرت جی نے خیال کیا کہ سری رام چند جی قریب راجہ کے حق سے محروم کئے گئے ہیں۔ اس لئے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے انکار کیا۔ اور ہر سری رام چند جی اچودھیا سے جنگ کو کوچ کر گئے۔ اور راجہ دستر تہ کا اُن کے فراق میں انتقال ہو گیا۔ پس بہرت جی نے راجہ دستر تہ کے رسم و رسوم قائم داری سے فراغت پا کر مہاراجہ اور اُمراء کے سری رام چند جی کو اچودھیا میں واپس لانے

کی بھین سے کوئی کیا۔ جیتر کوٹ میں سری رام چند جی سے ملاقات کی۔ ہر چند بہرت
 ہی نے زور لگایا کہ سری رام چند جی واپس ہو کر تخت سلطنت پر بیٹھیں۔ در میان
 و دریاں باہر سے طویل گنگو پوئی سری رام چند جی نے واپس سے انکار کیا۔ اور کہا
 جیسے کہ ایام جلا وطنی ختم ہوں جو دھیا میں واپس نہ جاؤ گا۔ اور بہرت جی نے
 سری رام چند جی کی موجودگی میں راجہ ہونے سے انکار کیا۔ آخر الامر فیصلہ اسات پر
 ہوا کہ بہرت جی واپس جو دھیا ہوں اور ایک بوڑا کہہ اداں سری رام چند جی کا
 ہمراہ سے جا دیں۔ جوڑے بزرگوں کو لحاظ ستانی بزرگی سری رام چند جی تخت برقرار خود
 بہرت جی طور قایم مقام یا نائب سری رام چند جی حکومت کریں۔ چنانچہ بہرت جی انوسما
 میں واپس آ کر حکومت کرنے لگے۔ اس عرصہ میں بہرت جی نے کئی لاکھ گندھرو
 مارے اور تمام ملک برہمن کے سلج کر۔ لگے سری رام چند جی کے جلا وطنی کے
 آنے پر ان کی تابعداری قبول کی +

(۴) چندر بنسی نسل کا راجہ دشمنیت کا لڑکا شکشا کے شکم سے تھا۔ اسکی نو پست
 بعد کو رو پیدا ہوا اور کور سے چودہ پشت بعد شانتو پیدا ہوا۔ شانتو کا بیٹا جیتر
 دیر یہ تھا و جیتر دیر یہ لاولد مر گیا۔ اور دیر یہ عورت چھوڑ گیا۔ دیاس جی اس کا قدرتا
 بہائی تھا۔ بیا بندی دھرم شاستر ہر دو بیوہ عورت سے دیاس جی نے دو لڑکے
 دھرتراشٹر اور پانڈو پیدا کئے انہیں کی اولاد کو رو اور یا نڈو ہوئی۔ جن میں جنگ
 عظیم یعنی مہا بھارت ہوا تھا۔ پس بہرت جی اولاد میں سے یہ شانہ لڑے خاص کر یا نڈو
 بھارت کے نام سے مشہور ہوئی +

بہتری ہری - महर्षि - مشہور شاعر اور صرف نحو

کا مصنف راجہ وکر نادیہ کا بھائی تھا۔ اس نے تین شتک یعنی ستوتوا شتک
 کا ایک گزرتہہ تصنیف کئے۔ (۱) شرنگار شتک عشقیہ مضمون میں (۲) نیشی شتک
 اخلاقی مضمون میں۔ (۳) ویراگ شتک۔ تصوف کے مضمون میں۔ یہ گزرتہہ
 اس نے تب تصنیف کئے جبکہ اس نے دنیاوی تعلق چھوڑ کر۔ مذہبی زندگی
 اختیار کی تھی۔ اس نے ایک ٹبے درجہ کا دیا کرن موسوم بہ واکہ پر تصنیف کیا۔
 اور گزرتہہ پٹی کا دیہ دوسرے مصنف کا اسی سے منسوب کیا گیا ہے +

بہر دواج - ॥ ॥ - بہت دید کی چین اس رشی سے منسوب
ہیں یہ رشی برہمپتی کا لڑکا ممتا کے منکمر سے تھا۔ اور اس کا لڑکا درون تھا۔ دیوتوں
یا نڈمان کا استاد تھا۔ آثر یہ برہمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ رشی تین زندگیوں میں زندہ
رہا اور غیر فانی ہو کر بہت میں ہم مقابل سوچ علایا گیا۔ مہا بھارت میں لکھا ہے
یہ ہر دوار پر رہتا تھا۔ رامین میں لکھا ہے کہ یہ رشی پریاگ پہنچتا تھا وہاں اس نے
رام چند جی اور ستیا جی کو اپنے آشرم پر بلایا۔ اور ہری دیش میں لکھا ہے کہ یہ
رشی راجہ بہرست کا مہینی لڑکا ہوا۔ اس کے نام کی ایک عجیب حکایت ہے اور وہ
یہ ہے کہ اس کی والدہ رامت ہتھیا کی عورت (اپنے خاوند اور برہمپتی سے نامہ
ہوئی۔ اس کے لڑکے دیگر گھمنے اس کو والدہ کے سکھ سے قیل از وقت مہم
باہر نکالا۔ اس وقت برہمپتی نے اس کی والدہ کو ایسا کہا۔ بہر۔ دوا۔ جم۔ یعنی اس کو باپ
کے بچے کی پرورش کرو +

بہر گو - ॥ ॥ - دیدوں کا رشی - پر جاتی - اور بڑا رشی - بہر گویا
ہمارے قوم کا بانی - وکش کے یکہ منعقدہ مقام دکھن کا بھی ہوتا یعنی کرانیو الا تھا۔ اس
کی ٹوڑھی شو جی نے بھینچی تھی - مہا بھارت میں لکھا ہے کہ اس نے راجہ ہیش کے ظلم
سے بہر گو کی جان بچاٹی تھی - راجہ ہیش سب سے اعلیٰ ہو گیا تھا - رشیوں کے گھڑوں
پر تھکی سواری کی اور رشیوں کو سخت اور ہتھک آمیز کلمات کہے - راجہ ہیش کی
نظر بچا کر بہر گو اگتیر رشی کے بالوں میں چپ گیا - جب کہ اس ظالم نے اگتیر
کو اپنی رہتہ کے ساتھ گرفتار کیا پھر اسے تیز چلنے کو ٹھہر رکھا - اس وقت بہر گو
نے بد دعا دی - اس بد دعا کی تاثیر سے ہیش فوراً کانپ ہو گیا - لیکن راجہ کی
اتجا پر بد دعا کی حد مفر کر دی - پورا دن میں ایسا لکھا ہے کہ ایک جگہ سب رشی
جمع ہوئے - اور اس امر میں تکرار ہوا کہ سب دیوتوں میں سے مطابق وید اور سائتر
کے کونسا دیوتا برہمنوں کو ماننے والا ہے - باہمی نفاق کی صورت میں بہر گو اس کا
پر تعینات ہوا کہ دیوتوں کا امتحان کرے - چنانچہ یہ رشی روانہ ہو پڑا - اول شو جی کے
پاس گیا - چونکہ شو جی اس وقت آنا یعنی اپنی زوجہ کے ساتھ مشغول تھے اس سے انگو
اس صفت کے لائق نہ ہو کر لوٹ آیا اور آگن کو اندھیری حالت میں کھڑے ہو کر گھومنا

کہا کہ رنگ کی صورت ہو جا اور تیرے پیشکش کچھ نہ ہو گا۔ رام ہر رستہ کی طرف
اس کے بعد برہما جی کے پاس گیا۔ برہما جی نے اسے ریشم کے دو مسان
بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ہرگو کی اچھی طرح تو اسے دکھائی۔ وہ کہنے لگا کہ تیری سس
پرہمن نہ کریں گے۔ بہکے بعد دشمنی کے پاس گیا۔ وہ شوقی اس وقت
ہوئے تھے۔ ہرگز نے مایاں پاؤں دشمنی کی پوچھی۔ مارا اور حکا دیا۔ دشمنی نے
اس کے کہ حلقی ظاہر کرتے۔ ہرگو کے پاؤں دبانے لگے۔ اور یہ الفاظ زبان سے
نکلے میری بڑی عزت ہوئی۔ اور آپ کے پاؤں کو بھینچ ہوئی۔ ہرگو ان کی
نیل مزاجی سے بہت خوش ہوا اور ظاہر کیا کہ دشمنی ہی دیوتوں اور انسانوں سے پرستش
کئے جانے کے لائق ہیں۔ تمام ریشموں نے لطیف رپوٹ اور رائے ہرگو کے
منیہ کروایا۔

بہلو۔ - मञ्जु - - تسمیہ دس کا سننے والا تھا۔ بھوید کے

برہمن موسوم بہ بہلو براہمن کا مصنف تھا۔

بہوانی۔ - भवानी - پاروتی یا شوجی کی زوجہ کا نام

(دیکھو دیوی ۱)۔

بہوہوتی۔ - भवभूति - اول درجہ کا ناکھ لکھنے والا۔

اس نے تین ناکھ تصنیف کئے (۱) ماہویر چرت (۲) اترام چرت (۳) مالتی
اردھو۔ یہ شری کنٹھ (گلوتے حضاحت) کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ ایک برہمن
ساکن بیدریا براہ کا تھا۔ ۱۰ ویں صدی سنو میں اس کا نشو و نما ہوا۔ اس کے
ناٹکوں کی یورپ والوں نے بڑی تعریف لکھی ہے۔ ان کی بولے ہے کہ
عام نظر سے ان کا ناکھ عجیب اور عمدہ وصف اور طاقت رکھتے ہیں۔

بہوتیہ۔ - भौति - چودھواں سنو۔ (دیکھو سنو)

بہوج۔ - भोज - (۱) دہار انگریزینے دہار کا نام ۹۹۳ء

میں ہوا۔ راجہ بہج دیو کے زمانہ میں علم سنسکرت نے نہایت ترقی پائی اس کا
دربار ہر وقت چند متوں سے ہوا رہتا تھا۔ ایک ایک شلوک کے عوض وہ ایک ایک
لاکھ تک انعام دیتا تھا۔ اپنے تمام راج میں کسی کا جاہل رہنا نہیں چاہتا تھا۔ بہج

کوئی بڑا راجہ نہ تھا۔ لیکن علم کی نذر کرنے کے باعث اس نے بڑے بڑے جہازوں کو مات کر دیا ان سب کو وہ بھول گئی اور اس کا نام آج تک چلا جاتا ہے *

(۲) راجہ درمیان ۶۵۷ء کا ہوا تھا *

(۳) یہ راجہ درمیان ۶۶۵ء کے ہوا تھا *

(۴) یہ راجہ یادون کی نسل سے تھا۔ ملک مادہ میں دریائے پرناش کے کنارہ مری تک دینی اسکے راجہ مانی تھی۔ اس کو ماہیج بھی کہتے ہیں *

بہو مہی سورس - भूमि सूरस - قوم باہلیک کا

راہ۔ کو روڈ نکا درجہ کا تھا۔ اور بہا بہا ت کی جنگ میں مارا گیا *

بہو شوامی - भव स्वामी - بدواہن سوتر پرٹیکا سے

نتیجہ کا مصنف *

بہو مہ - भोम - نہہ کالیکا - شکل دیوتا کا نام ہے۔

(دیکھ شکل)

بہو ماسر - भूमि सूर - (۱) نہایت طاقت ور اور تھلا

کنش نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے لئے تعین کیا پس یہ ویت لڑنے کی صورت بنا کر سری کرشن جی کے ہمراہ گوالوں میں شاہنشاہ کے پہلے لگا۔ اور گوالوں کو چور کر بیٹھنے کی غار میں چھپانے لگا۔ جب سری کرشن جی کو یہ حال معلوم ہوا تب بہو ماسر کو گردن سے بیٹھا اسے فوراً اپنا جسم بڑھایا۔ اور زور کیا۔ لیکن جوڑا ٹھکا اور آخر سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا *

(۲) یہ ویت بڑا طاقتور اور تجلج تھا۔ اس نے تینوں لوگ فتح کر لئے۔ انڈر کو اور پوری

سے نکال دیا۔ اور سورگ میں اپنا نائب بٹھلا کر ایسی دارالسلطنت پر اک حوش میں چلا آیا

یہ شہر بڑا مستحکم اور مضبوط تھا۔ کئی ایک راجوں کی لڑکائیں بچ کر قید کی ہوئی تھیں۔

اور وہ تعداد میں سولہ ہزار تھیں۔ دیوتا بھی اس سے تنگ تھے۔ سری کرشن جی انڈی

کا درخت نسبتہ ہمالوں کو دکھلانے کی واسطے روانہ ہوئے۔ راستہ میں بہو ماسر

سے جنگ شروع ہوئی سخت محو ہوا۔ تمام نیت بہو ماسر کے مار ڈالے آخر بہو ماسر کو بھی راستہ

دکھلایا۔ چونکہ یہ تھوڑی سی زمین اس کی والدہ تھی اس نے اس کی جان کی حفاظت

کے لئے اتنا ہی کہ پس تیری کرشن جی نے اس کو کتنی پیٹے نجات عطا فرمائی۔ اور سولہ ہزار روپے کو اپنے ہزارہ دار کا میں بیٹھے۔

بکھیرو - شو جی کا نام بھارت خلکی۔ بنگا۔ شو جی خلکی

کی حالت میں ہوں۔ تب ان کی آٹھ نام قرار دیل ہوتے ہیں۔ (۱) اسیتیا۔ (۲) سیتیا۔ (۳) سیتیا۔ (۴) سیتیا۔ (۵) سیتیا۔ (۶) سیتیا۔ (۷) سیتیا۔ (۸) سیتیا۔ (۹) سیتیا۔ (۱۰) سیتیا۔

سیاہ منہ (۲) سنگھار سینے ہلک (۳) رورو۔ پنے سنگ۔ (۴) کال پنے سیاہ

(۵) کرودھ پنے منہ۔ (۶) تار تار۔ پنے سرخ بٹا۔ (۷) چند چڑا۔ پنے چاند پنے۔ (۸) شانی

(۹) ہما پنے بٹا۔ علاوہ ان میں اور بھی نام ہیں۔ کپال۔ رورو۔ پنے۔ (۱۰) سیتیا۔

ایسی حالت میں شو جی اپنے منہ سے گتے کی سواری کرتے ہیں۔ اس لئے ان کا نام

شو شو ہے۔ یہ سیکھا گھوڑا گتے۔

پورا فوں میں اس طرح روایت ہے کہ ایک دفعہ تمام دیوتا جمع ہوئے اور پریم برہمہ کی بابت

تکلم ہوا۔ برہما جی نے کہا کہ میں ہی پریم برہمہ ہوں مجھ سے اگلے کوئی نہیں ہے۔ شو جی

نے کہا کہ میں ہی سب سے اگلے ہوں۔ برہما جی میری ہی مکمل نابہ سے تولد ہوا ہے۔

چونکہ یہ دونوں سب میں اگلے تھے ان فوں میں مباحثہ شروع ہوا۔ جب اس کا غور

فرما ہوا۔ تب شو جی کو بڑا غصہ چڑا اور ان دونوں کے درمیان ایک شعلہ سوزاں نکلا

کیا۔ تمام زمین روشن ہو گئی۔ اُس کے درمیان سے ایک جسم نکلا جسین پیدا ہوا۔ برہما

جی دیکھ کر حیران ہوئے کہ ایک صورت مثل مدد کے جو کہ برہما جی کے ابرو سے نکلے تھے

کمال سے پیدا ہوئے۔ اور اپنے پانچویں منہ سے اُس صورت ظاہر شدہ۔ بیٹے شو جی

کی خدمت شروع کی۔ اور بہت نیک و بد کہا۔ جبکہ ایسی بے ادبانہ اور غرور کے کلمے بڑھا

جی کے منہ سے نکلے۔ تو شو جی نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص اس جسم کا کہ جس کے

جسم پر سانپ پٹے تھے تین تین سوچ آنکھیں چند رمل اور پریشانی کے۔ پیدا کر کے حکم

دیا کہ تمہارے تین نام ہیں (۱) کالہج۔ بیٹے کال کی مانند کو کلاہی دینوالا (۲) بھیرو

بیٹے جہان کی پرورش کرنیوالا۔ (۳) کال بھیرو بیٹے کال کہ خوف کرنیوالا (۴)

آمرادک بیٹے جیج دیکھ کے شانے والا۔ (۵) بکھشنی بیٹے بکھشن کے پاپ ہلکے

والا۔ اور پھر نایاک اول برہما جی کو دربار دیگر مخلصین کو سراود۔ بعد کاشی میں پٹنہ ہوا

وہاں کے تم کو تعال ہدی۔ یہ تمہیں ارشاد معبود ہے۔ اپنے بائیں انگلی کے ناخن سے

مردمان ہائے دنیا کو اس سے شوق کی آگ کی طرح ڈال دیا حال دیکھ کر رستائی
اور پستہ رقبہ مباحثہ فروزا۔ کہیرم رحمہ اور پستہ دیگر دہوتوں کی بھی تسلی ہوئی۔
مردم کا شوق میں پلٹے گئے۔ ان کا آرمین بیٹے ۲۰ مارچ تھا ہے اور بھی روحی شراب
کا یہ استعمال کیے ہیں۔

(۱۲) اس شہادت کے پرست آئندہ گنہگار تفسیق کیا۔

بہشتیم
 راجہ شانتو والی بہت ناپور کا بڑا لڑکا لنگا کے
 بطن سے پیدائے اس کے نام شانتو لگا گیا۔ وزیر خراج نے دیا سے پیدا شدہ
 ہیں۔ جب اس کی والدہ لنگا بادت ہندوئی کے ماراض ہو کر راجہ سے چلی گئی
 اس وقت اس کا باپ یعنی راجہ پوٹھا تھا۔ اور اس سے جوان خوب صورت عورت
 بہتہ دتی سے شادی کرنی چاہی۔ اس کی والدین نے شادی کر دینے سے
 میں اس کا ریا کرنا کے بعد بہتہ وارث تاج و تخت ہو گا۔ اگر سیتہ دتی کی اولاد
 ہوئی تو وہ عہد از تختہ رہی۔ تب بہتہ نے یہ اقرار کیا تھا کہ میں باپ کے بعد راجہ کا مالک
 نہ بنوں گا۔ لہذا میرے بھائی جو کہ میری سوتیلی والدہ سیتہ دتی کے بطن سے تولد ہوئی
 مالک راجہ و تخت ہوگی۔ سو سے انہیں میں شادی ہی نہ کر دینا۔ یہ اقرار اس نے
 صرف باپ کی خواہش پورا کرنے کے لئے کیا تھا۔ پس شانتو نے سیتہ دتی سے بیاہ
 کر لیا۔ اور اس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ ایک چترانگد و دوسرا وحتر دیر۔ اس لئے
 اس نے بعد مرنے ماں کے اپنے سوتیلے بھائی چترانگد کو راجہ ملک دیا۔ جب وہ ایک
 لڑائی میں مارا گیا۔ تب اس کے چھوٹے بھائی وحتر دیر کو تخت سلطنت پر بٹھلایا۔
 اور خود بہتہ بطور سربراہ اور تالیق کے کاروبار کر لیا۔ اور اس کے واسطے راجہ کاشی
 کی تین لڑکیاں سوہم سے جیت لایا۔ ایک ان میں سے سماتا امبا پلے گئے اور
 دوسری دونوں امبا اور امبا لکا کا بیاہ وحتر دیر سے کر دیا۔ جب وہ بھی جوان اور
 لادہ مر گیا۔ تب بیواؤں کی سربراہی کرنے لگا۔ اور اپنی سوتیلی والدہ سیتہ دتی
 کو کہا کہ میں اپنے وعدہ کو ایفا کرنے کی خاطر نہ بیاہ کر دینا۔ اور نہ سلطنت اون کا یہ تھا کہ

جی کہ بلا کر تیر دیر یہ کی بیواؤں سے اولاد پیدا کراؤ۔ دینا بچہ اس نے ایسا ہی کیا اور
دھپیر دیر یہ کی بیواؤں سے دو لڑکے پائے اور دھتر استہ پیدا ہوئے۔ پچیسیم نے اندون
کی پرورش اور تعلیم بخوئی کی۔ اور ہستنا پور میں لڑا۔ اُن کے قایم مقام کے حکومت کرتا رہا
اُن کی اولاد کو رو اور یا مدو کہے نام۔ ے مشہور رہی۔ اُن کی ہر گہری کرتا رہا۔ جبوقت
ہر دو فریق کے درمیان لعنتی سدا رہا تھا۔ تو دونوں کو صلح کا مستورہ دیا تھا جنگ
مہا ہارت کے شروع ہونے سے دند ترستہ کی اولاد کو رو کا طرفدار ہوا اور انہوں
نے کل فوج کا سپہ سالار اس کو قایم کیا۔ جنگ کے خطرات کم اور آسان کرنے کو اس نے
قوانس مرتب کئے اور قسم کہا کہ کما کھلو ارجن کے مقابلہ لڑا۔ اڑائی کے دسویں
روز ویرودہن سے بھاٹی ہوئے نے ارجن پر حملہ کیا۔ سکوندین کے ہاتھ سے سخت زخمی
ہوا۔ ارجن کے بیشمار تیروں سے اس کا جسم جویدار گیا۔ یہاں تک کہ اس کے جسم پر دو
انگل جگہ سوائے زخموں کے دکھلائی دیتے تھے۔ جبوقت رہتہ سے نیچے گر پڑا تب
تیروں کو کھڑا کر کے اُن پر اس کو سولایا گیا۔ گریا کہ ہر چہوں کے پٹنگ برسویا ہوا تھا
اُس کو ملک زخم لگے تھے۔ تاہم اس میں اس قدر طاقت تھی کہ وقت مرگ کا منتظر
مبستقل مزاجی رہا۔ اسی حالت میں اٹھاون یوم گزر گئے۔ اور اس عرصہ میں عمدہ اور
نصائح آمیز گفتگو کرتا رہا۔ پچیسیم نے ایام زندگی میں ایماندار۔ اور عابد بنا رہا اس کے
یہ نام تھے (۱) تال کیتو۔ (۲) تریتچو۔ یعنی کچور کا علم +

پہنچناک - ۲۹ - (۱) شوجی کا نام ہے +

(۲) یہ بام و میں کا راجہ تھا۔ شرا و عزم دان۔ اور منظم۔ اس کے پانچ بیٹے بڑے لڑے لڑا
اور بہادر تھے۔ سب سے بڑے کا نام رکھیا تھا۔ ایک لڑکی بھی اُس کا نام رکھنی
تھا۔ یہی رگنی سری کرشن جی کو یا ہی گئی تھی۔ اس راجہ کی دارالسلطنت کا نام
کندن پور تھا +

۳۰ - (۱) یا مدو کا دوسرا مشاہدہ واپو دیوتا کا اس

یا لڑکا تھا۔ بڑے قدر کا انسان۔ طاقت ور۔ بہادر۔ خوفناک۔ تند مزاج۔ اور سریم
دشمن تھا۔ پچیسیم بہ نسبت ہمیشہ طر کے خوب رو اور تنومند تھا۔ جس درخت پر ہا تھا
لگایا۔ اس کی جڑ کو دو ڈالی مذور سر نیچے سے ہاتھی کا۔ یہ پھیر دیا گزرا گئی اور تھتی

جسکے راجہ حیدر تہہ در دیدہ سی کو لینے کے ارادہ میں لاکھا مہا سہ راجہ تہہ آرجن اور
 بہیم نے اس کا مقابلہ کیا۔ بہیم نے مذکورہ کورہ کو مارا۔ کچھ کر رہتے بیچے ڈال دیا
 اور اس قدر اس کو مارا کہ وہ ہوش ہو گیا مگر آرجن کے کھنے سے اس کو جان سے نہ مارا۔ بہیم
 اس کے سر کے بال مونڈ ڈالے۔ اور پانچ لکھ پیرالوں کے گتے بنے لٹا رہے دیں
 اور عام خلعت کے رو برو یا ندوں کی علامتی کا اظہار کرنے کو مجبور کیا۔ آرجن کے کھنے
 پر کچھ لیا نہ کر کے در دیدہ سی کے کھنے سے حیدر تہہ کی رہائی کی۔ دوسری جلاوطنی میں
 پانڈواں نے راجہ دریاٹ کی ملازمت اختیار کی۔ بہیم نے ایک ہاتھ میں تلوار اور
 ایک ہاتھ میں کچھی لیکر ماورچی گری کا کام اپنے ذمہ لیا۔ درو پدی رہائی وراثت
 کی ملازمت میں داخل ہوئی۔ مسمی کچھک راجہ دریاٹ کے سالہ بیٹے حیدر تہہ کی محبت
 کے درو پدی کی جانب کشش کی۔ درو پدی نے اس کے ارادوں کو روکا۔ اور اس نے
 درو پدی کو معیت دی اور برہمنی سے مارا۔ چونکہ درو پدی نے دیکھا کہ اس وقت اس کے
 خاوند برہمنہ لینگے۔ بہیم سے درو پدی سے بہیم نے منظور کیا اور تجویز بتلای
 پس درو پدی نے سب الہدایت بہیم کی ملاقات کر بجا رقت ہمراہ کچھک کے قائم
 کیا۔ جو وقت وہ دونوں اکٹھے ہوئے چونکہ بہیم تاک میں تھا فوراً آموچہ ہوا۔ اور
 تھوڑی لمبائی کی بعد بہیم نے کچھک کو مار ڈالا۔ اور تمام اس کے استخوان توڑ کر
 گولا سا بنا دیا۔ کسی نے نہ سمجھا کہ اس کو کس نے مارا ہے۔ لیکن یہ بات بپا یہ ثبوت
 کو پہنچی کہ اس کی ہلاکت میں درو پدی ہی فرور شامل تھی اس پر درو پدی کو زندہ
 جلا دینے کا اتفاق قائم کیا گیا۔ جب درو پدی کو چٹا کے پاس لینگے تب اس کو بچانے
 کی واسطے بہیم نے سر کے بال کو لکڑی پر بکھیرے تاکہ پہچانا نہ جائے اور ایک درخت
 جڑ سے اکھاڑ کر ہاتھ میں پکڑا۔ اور اس مجمع کی جانب چلا جہاں درو پدی تھی۔ جب
 نے اس کو بڑا طاقتور گندہرو خیال کر کے انہو عام میں سے راستہ دیدیا۔ پس
 اس طرح سے درو پدی کو اس نے اس مصیبت سے رہائی دلائی۔ کچھک راجہ دریاٹ
 کی فوج کا جنرل تھا اس کے مرنے کے بعد۔ راجہ سورمن والی تر گرت نے
 بعد دیگر راجوں کے پانڈوں کی کمک میں راجہ دریاٹ پر حملہ کیا راجہ دریاٹ کو
 شکست دیکر قید کر لینگے۔ مگر بہیم نے قتل کر کے اس کا مقابلہ کیا اور راجہ دریاٹ

کرو جو طرہ لایا +

جنگ تھا بہارت میں ہیم نے بڑے بڑے معرکہ کئے۔ پہلے نور ہشیم کے مقابلہ میں
اٹھا۔ دوسرے روز نگمہ کے راجہ کے دو لڑکوں کو قتل کیا بعد ازاں راجہ کو معہ اس
کے فیل سوار سی والدہ کے ایک حزب یا صدمہ سے ہلاک کیا۔ چودھویں اور بیارہویں
روز کے درمیانی رات میں دروں کے ہر آقا علی الصبح بڑا ہوا۔ لیکن دھڑلے
دیوین نے مغلوب فریق کی نسبت شکست ڈالنے کی وجہ سے دو پہر تک معرکہ نہ
شروع ہوا۔ روز وہ ساسن کو ہلاک کر کے اس کا خون نوش کیا۔ سیرک مدت سے پڑی
کی تعارت اورے عمرتی کرنے کے عوض میں اس نے خون نوش کرنے کی قسم کھائی پڑی
تھی۔ اٹھارہویں روز درودین ایک فارمین چھپ گیا۔ مگر توڑی دیر کے بعد یادوں
کی جانب سے طعنہ آمدی گفتگو کے سنے سے برازدختہ ہو کر اول یہ عہد کیا کہ اب میں
ایک ہی آدمی سے ایک ہی وقت میں لڑوں گا کہ مثل سابق بیت آدمیوں سے
پہر درودین اس غار سے باہر نکلا اور ہیم کے ہمراہ گریس معرکہ آرا ہوا۔ لڑائی
سخت اور طویل تھی۔ ہر دو فریق ہم آہ تھے۔ اب ہیم نے ناقص کار طعی شمشیر کی
بجائے یہ کہ فریب سے ایک ایسی حزب لکائی کہ جس سے درودین کا ران چور
ہو گیا اور وہ زمین پر گر پڑا اس لعل سے ہیم نے ایسی قسم لے لی کہ اور درودین
کا مدد نہ لیا۔ فتمندی کے جوش میں مڑے ہوئے دشمن کے منہ برخوب نہیں لگا بس
بڑی سرجمانہ کارروائی کی فیدہ شتر اس حرکت سے مارا ضل ہوا۔ اور ہیم کے منہ پر
طمانچہ مارا نیزا جن کو حکمدار یا کہ ہیم کو روز نگاہ سے باہر نکال دے۔ ہیم کے ایسے ناقص
سے تمام جی کو بھی بڑا حصہ چڑھا۔ اور یاد دواں پر حملہ کرنا چاہا۔ لیکن سری کرتن جی نے
روک دیا۔ تمام جی نے ظاہر کیا کہ آج سے ہیم بقیہ ہیم ایردین (فریب سے لڑے ہوا لا)
پہا راجا دے +

لڑائی کے ختم ہونے پر بوڑھی دہتر تراشٹرنے کہا کہ ہیم کو میرے روبرو لاؤ۔ جنک
اُس کا بیٹا درودین ہیم کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اور اس کا عم اس نابینا و پتھر
شتر کے ولیمین بہت تھا سرتی کرشن جی نے ان تمام باتوں کی طرف خیال
کر کے اُس کا دلی ارادہ معلوم کر لیا اور ہیم کو سامنے نہ کیا عوض اس کے ایک

آہنی صورت ساچنے کر دے، چہ تراشیشہ کرنے اس۔ بت کہ اپنی نفل میں دیا
اور ہم کو معافی دے بلکہ نالایم اور ہنگ آمیز ٹھہرا ہے۔ اس کے بعد پوڑ مارا
جبل کو سند ہاریم کی اسری عورت پڑ مہا کے بطن سے پھر بیچ لڑکا تو لد ہوا۔
دوسری عورت سماء بلند ہوا کے ٹکڑے سے ایک لڑکا بنام سروگ یا سروت برگ
پیدا ہوا۔ یہ دوسری عورت راجہ دلی کاشی کی لڑکی تھی۔ اس کے یہ نام تھے۔
ہیم سین۔ باہو شاکن۔ سینہ رازارو۔ جہا سہا۔ جت۔ سینے جہا مسند
کو مارنوالا۔

(۲) دم نینی کا باپ +
 (۳) دور کا نام +
 ہیم سین - ہیم کا نام +
 ہیم شکر - ہیم کا نام +
 ہیم شکر - ہیم کا نام +
 ہیم شکر - ہیم کا نام +

۲۲: دومین بی بی کا باپ +

(۳) روزگار نام +

श्रीमद्भगवद्गीता - श्रीमद्भगवद्गीता
 श्रीमद्भगवद्गीता - श्रीमद्भगवद्गीता

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥ श्रीमते नमः

ایک کا نام +

بہم شکر - بارہاں لگوں میں سے

ایک کانام +



پانتھلی - पान्तनलि - یوگ شاستر کا بانی اور عرف و نحو
 وان تھا۔ اس نے ہندو شاہ گرتھ تعینیت کیا۔ جس میں اس نے کاتیاہن کے
 وارنک پر ہتھ چینی کی۔ اور بانٹنی کی جو غلطیوں یا کہین کاتیاہن نے بیان کیں ہیں
 ممبرا اون کو رد کیا۔ پانتھلی بہت مشہور ہے کہ اس نے صرف و نحو
 لینے یا کرن پر ہندو ایک سی کتاب سی جو کہ کسی ملک کا اپنی سید نہیں سکتی غالباً لوگ کہنے لگے ہیں
 اور پانتھلی کا تیلانجانی جو کہ بڑی کتاب صرف و نحو میں شہرہ میں کہ دو سو برس قبل انجی سن
 عیسوی اس نے کتاب لکھی۔ ایسا ثابت کیا گیا ہے۔ اس کا نام گوتوڑو پانتھلی گوتوڑو
 پتھلی تھا۔ ہریت ہے کہ یہ آسمان سے مثل چوٹے سانپ کے پانتھلی کے ہاتھ
 پر گرا اس واسطے اس کا نام پت (گریڈا) اور رنجلی رکھ (مشہور)

عام ہوا +

یازرتہہ - पाथ - پرتھواکنتی کی بیٹی یا پٹوں کا لقب ہے -
لیکن خاصکر رجن میوا سے متعلق ہے *

یازسکار - पास्कार - فکل بھروید کے کا پتہ گریہ سوتر
حس کے تین حصہ ہیں اس نے تصنیف کئے - بھروید کی ایک سنیرا یعنی خاندان
اسی نام کی ہے - ایک کتابتہ سمرتی شاستہ اس کی تصنیف ہے *
پاروینی - पावनी - شوجی کی وجہ کا نام - (دیکھو

دیوی ۱ -

پاروتی نندن - पावतीनन्दन - کارت کبہ کا نام - ینے
پارونی کا بیٹا *
پاشوپتی - पाशुपति - رور کا نام ہے (دیکھو

رور -) *

پاک شاسن - पाकशासन - (۱) اندر کا نام *
(۲) رجن کا نام - کیونکہ اندر کی اس سے اس کی بیدایش تھی *
پاک کاپیہ - पाककाप्य - بہت بورنے زمانہ کا رستی
اس نے طابت یکچہ کھانھا *

پانچالی - पांचाली - رور پری کا نام سینہ پنچال کی شاہزادی *
پانڈو - पांडु - سو یاس جی کے تم اور راجہ پتہ ریرہ کی
بیوہ مسامہ امبالکا کے بطن سے تولد ہوا - چنگو یاس جی سے خون کہا کراس کی والدہ کا نام
رور ہو گیا تھا - اور یاس جی نے غصہ سے لڑکا تولد کیا - اس لئے یاد * یہ رورنگ کا
لڑکا پیدا ہوا - اسکا سونیل لڑا بہائی انگنوں سے اندھا تھا اس واسطے امکاروں کی صلح
سے ہی راجہ بنا - اس کا سوتلا برادر خورد مسمی رور وزیر بنایا گیا - اس کی دو بہنیں
ایک کنتی راجہ سورسین کی شاہزادی - دوسری مادری راجہ بہو دیس کی شاہزادی -
کنتی کے بطن سے قبل از ستادی مذریعہ منتر سوہج کے ایک لڑکا مسمی کرن پیدا
ہوا تھا - راجہ اوتھر شٹ نے کرن کو لڑکا بنایا اور اس کی پرورش کی - پانڈو نے
فرماندائی میں سرخوردی حاصل کی - اپنے خاندان کے بچے حیران کو از سسرہ غریب

اس راجہ نے زور سرنجہ سے سرکشان اطراف کا بیچ پھیرا زبردستی سے سارا ملک زیر کیا۔ طبعاً اس کی شکار دوست تھی اکثر اوقات صید اٹھنی میں معروف رہتا۔ ایک دفعہ یہ راجہ تیار کو گیا۔ شکل میں ایک۔ جن اور اس کی عورت بصورت ہرن عیش کر رہے تھے۔ کہ راجہ نے یہ نشانہ تیر و نوں کو ہلاک کیا۔ منع کے وقت جن مذکور نے راجہ کو وہ مادی اس وقت نو اپنی عورت سے ہم صحبت ہوگا عجب عورت مرعوب کیا۔ راجہ پاندرو ہایت حاضر ہوا۔ اور بحالت پریشانی ریاست سے گنارہ کسٹ ہو کر جنگل میں گھومتے نشین ہوا۔ ہر دریا نڈر بھی ہمراہ گئیں۔ وہاں یہ عبادت اور ریاضت میں معروف ہوا۔ چونکہ انہوں نے شاست تیر لاد لاد نجات نصیب نہیں ہوتی۔ اس واسطے اپنی کشتی لے کر اجازت راجہ کے بذریعہ اس منتر کے جو کہ درو آسا سے حاصل کیا ہوا تھا۔ دیوتوں کو بلا کر اولاد پیدا کی۔ چنانچہ درہم سے یہ ہیشٹر۔ اندر سے ارجن۔ اور ہوا سے بجم۔ بدھا ہوئے۔ یہ حال دیکھ کر دوسری رانی ماوری کو بھی خواہش حصول اولاد ہوئی۔ پس کشتی نے موجب ارشاد راجہ کے ایک لڑکا پیدا کرنے کے لئے منتر دیا۔ مگر ماوری نے ازراہ عقلمندی یہ حکمت کی کہ اس ایک ہی منتر سے دیونا اسنو کو بلا کر اولاد پیدا کرانی۔ اس سے دو لڑکے نکلے اور سہ لڑکے ہوئے۔ ان یا پچوں لڑکوں کا نام پاندرو مشہور ہوا۔ چونکہ جن مذکور کی بددعا کی تاثیر ضرور ہونی تھی۔ پس ایک روز رانی کشتی کہیں ماہر گئی۔ اور پیچھے راجہ غلبہ شہوت سے لایا ہوا۔ اور جبراً ماوری کے ہمراہ عیش میں مشغول ہوا۔ ہر حیرت انگیز ماوری انکار کرتی رہی۔ لیکن بے بس تھی کچھ پیش نہ گئی۔ خوراً راجہ مر گیا۔ اور ماوری بھی ہمراہ چلی۔ اس واقعہ کے بعد کشتی واپس آئی بہت روٹی پیٹی۔ بددعا کی تاثیر ہونی ہی تھی۔ آخر صبر کیا۔ میسوں نے راجہ کا سنسکار کیا۔ اور کشتی کو معہ یا پچوں لڑکوں کے ہستنا پور میں چھوڑ گئے۔ درپور دھن نے باعث کینہ اور بغض پاندرو کی اولاد ہونے میں شبہ کیا۔ لیکن بعد تسلی قبول کرنا پڑا۔ ہیشیم تیار چچا کے ہائی نے تعلیم اور تربیت اون کی شروع کی۔ انہوں نے بمقتضی استعداد جلی کے تھوڑے عرصہ میں ہر قسم کے علوم اور فنون حاصل کئے۔ فن سیاہ گری کے کل جوڑ توڑ نیز قلو ایک کے راد گھات سیکھ لئے۔ غلام ہر مانتھ میں ماموری حاصل کی۔

پانچویں - पाणिनि - سب سے پہلے دیا کرن یعنی سنسکرت کا دیا کرن لکھنے والا ہی ہوا۔ پانچویں کا دیا کرن دنیا کی نہایت ہی مشہور کتابوں میں سے ایک ہے اور دوسرا ملک صرف غوکے طریقہ میں ایسا مصنف نہیں بنا سکتا جو کہ اس کے مقابلہ میں ہو۔

پانچویں پنن کی اولاد میں سے تھا۔ اور وکیل من کا پوتہ تھا۔ اس کی والدہ کا نام واسشی تھا۔ اس واسطے اس کا نام واسشیہ پڑا۔ مقام شمالا طور جو کہ قندہار میں ایک شہر ہے اس کی جاؤ پیدایش ہے۔ اس لئے یہ شمال مغربی یا مغربی انجمنوں سے تعلق رکھتا تھا۔ بعض کی رائے ہے کہ پانچویں جینہ نو برس قبل از سنہ عیسوی پیدا ہوا۔ پانچویں کے سوتر بہت ہی اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ اور ان کے لکھنے کا یہ مدعا تھا کہ معلموں کو ان سے ادا ملے کہ طالب علموں کو۔ پانچویں نے سوتر تعداد میں تیس ہزار تو سوتر اسی تصنیف کئے۔ لیکن اب جو دستیاب ہو سکتی ہیں ان کی تعداد ایک ہزار سات سو بیس ہے۔ اس کتاب کا نام اشتادھیائی ہے جسے اشت (آٹھ) اوشیا (باب) پر منقسم ہے۔ اس نے سکیشا ستر ویدیاگ بھی تصنیف کیا۔ پانچویں کی بابت ایسا بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے یہ نہایت مست اور بھول لڑکا تھا۔ اس نے مدرسہ سے باہر نکلا گیا تھا۔ لیکن شوجی کی کراہ اور غماز سے بعد ازاں سے اول درجہ کا عالم ہوا۔ پچھلے زمانہ میں مدنی کے درجہ تک پہلایا +

پانچویں - पावन - سری کرشن جی کا بیٹا بستر پیدا اسے بطن سے +

پانچویں - पञ्चमह - برہما جی کا نام +
پانچویں - पञ्चि - تمام پوران متفق ہیں کہ پہلے برہما جی کے بیٹے پرستش کرنے سے غافل ہوئے۔ برہما جی نے ان کو بد دعا دی کہ تم جاہل رہو گے لیکن پھر ان کی معذرت کرنے اور غصہ تقصیر کی درخواست پر ان کو یہ ہدایت کی کہ تمہارے بیٹے تم کو سکھلا دیں گے۔ پس ان کی لڑکوں نے ان کو طریقہ پرستش سکھلایا اور انہوں نے انکو پٹری کے لفظ سے یارا اس لئے یہ پہلے پتر ہوئی +

یہ پتر تعداد میں سات ہیں۔ خلقت کے ابتداء میں برہما جی نے یہ سات تیر پیدا کئے

[illegible]

پیشری پستی۔ - मीरु पति - مردوں کا مالک۔ - یسے م صاحب۔

पञ्चा. - एकशतं नाम्नाम्.

پڑناوتی - پدماवती - कश्मी का मास +

پیشکش - ۲۱۸۳۲۲ - قدیم زمانہ کا شیخی - برگ ویدیں

بعض رجائیں اس سے خوب ہیں۔ مٹا صاحب، ربانیت ہوا۔ اندر کا شاگرد تھا اور
 اور علم طلب میں کامل تھا۔ اس نے دشت و پورانی علیہم کیستہ سے پانچ دور پرمی
 تریہ کو سکھایا۔ کپیل کا پیر یا شاگرد تھا۔ اس کا بیٹا۔۔۔ اور ری کے یٹن سے کرشن
 دیو دیاس تھا۔ کتاب دہرم شاستر مومہ یہ پراشر۔ فی تصیف کی۔ اس کے زمانہ میں
 اختلاف ہے۔ یعنی ۵۷۵ اور ۱۱۱۱ برس قبل از مسنہ عیسوی کہتے ہیں۔ نروکت
 کے۔ طابقی یہ دستبٹ کا بیٹا تھا۔ مہا بھارت اور وشنو پوراں کے مطابق مختصری کا بیٹا
 اور دستبٹ کا بیٹا تھا۔ مہا بھارت میں اس کی پیدائش کا حال اس طرح پر لکھا ہے۔
 کرشن ری کا گھر ایک تنگ راستہ سے ہوا راجہ کھما سن پاو ہی قضا اسی راستہ
 سامنے طرف سے آنا ہوا ملا۔ اور رشی ناگور کو راستہ چوڑنے کے واسطے کہا بھی منکر

نے انکار کیا۔ راجہ نے غصہ سے چابک مارا۔ اس حرکت کو اپنی بڑھتی ہوئی اور راجہ کی
گستاخی دیکھ کر رشی نے بد دعا دی۔ اُس بد دعا کی تاثیر سے راجہ آہم خور ہو گیا۔ اور
شکستری کو کہا ڈالا۔ شکستری کے مرنے کے بعد اُس کی عورت تپنی کے بطن سے پیدا
تولد ہوا۔ یہی لڑکا پیراشتر تھا جب جوان ہوا۔ باپ کے مرنے کی کیفیت سنا کر بہت
رکسوں کو نابود کرے۔ اس مطالب کے واسطے گائیک کی نیاری کی۔ لیکن وہ نہ
اور دوسرے شیوں نے اس کو اس کام سے باز رکھا۔ اس نے گئی کی آگ کو کوہ ہمالہ
کے شمالی جانب پہنچایا۔

پرہی - سری کرشن جی کا بیٹا۔ کستما کے

بطن سے ۱

پرہیانو - سری کرشن جی کا بیٹا سیتہ ہمالہ

کے بطن سے ۲

پرہیاتی - پرہیومن کی عورت ۳

پرہیرون - راجہ دوداس کے بیٹے کا بیٹا

کا لڑکا۔ راجہ دیت ہو یہ نے راجہ دوداس کے کل خاندان کے آدمی مار ڈالے
تھے۔ اس نے راجہ دوداس نے دیکھ کر ہرگو کی معرفت گئی کیا۔ اس گیسو سے
اُس کو ایک لڑکا یہی پرہیرون حاصل ہوا۔ پرہیرون بڑا طاقتور۔ اور بہادر نکلا۔ اس نے
اپنے باپ کے دشمن سے خوب بد لایا۔ راجہ دیت ہو یہ لاچار ہو کر رشی پرہیرون کی نیاہ
میں گیا۔ رشی مذکور نے اُس کو برہم رشی کا ورعہ عطا کیا۔

پرہی - رشی کا نام ۴

پرہی - ایک راجہ اکشوا کو کی نسل سے ۵

سنی خاندان میں سے تھا ۶

(۲) راجہ پرہی نے یہ نام۔ دیکھو پرہی

(۳) اس نام کے اور بہت راجہ تھے ۷

پرہی دئی میہہ - زمین کا لڑکا تھا۔ اور

پرہی کا پوتا تھا۔ اسی کے نام سے زمین کا نام پرہی پڑا یہ سب سے

شاہی کرگاہ میں عورت غائب ہو گئی۔ صلی میں یہ عورت کدما تھی۔ یہ شاہی کی مدد سے عورت ہوئی بھی۔ کچھ دنوں کے بعد راجہ کے ہاں لڑکا تو لہر ہوا۔ اس کا نام شتو تھا۔ جب وہ جوان ہوا۔ راجہ نے اس عورت کا تمام قصہ ظاہر کر کے اور اس کی ہمراہ سیاہ کوٹے کی اجازت دیکر آپ تارک دنیا ہوا۔ اور بخل میں جا کر ریاضت میں مستغرق ہوا اور وہیں انتقال کیا۔

پرجا پتی - प्रजापति - (۱) دیووں میں - اندر - سوم - سوتری

ہرینہ گربہ - اور دیوتا وغیرہ پر جا پتی ہیں +

(۲) منو میں برہما جی کو پر جا پتی لکھا ہے +

(۳) دن پر جا پتی برہما جی کے مانسی بیٹے ہیں - اور انسانی مخلوق کے بھی بزرگ ہیں -

ان کے نام یہ ہیں - (۱) ترنجی - (۲) اتری (۳) انجی رس (۴) یستی (۵) گلاہ

(۶) کرتو (۷) دیشٹ - (۸) ریشٹ (کشن) (۹) ہرگو (۱۰) نارو - سنی گرنیوں

میں ان کی تعداد سات لکھی ہے - اور کرنی گرنہ میں اسیل - تعداد دس ہے +

پرجیٹ - पञ्च - (۱) دیووں میں مارش کا دیوتا لکھا ہے

اور اشک کا بھی نام ہے +

(۲) ایک آدیہ کا نام ہے +

پرچیت - प्रचेत - (۱) پر جا پتی کا نام +

(۲) ایک قدیم زمانہ کا رشی سرتی کا مصنف +

(۳) دس ریشٹ بیٹے تھے پراچی نر می کے - اور راجہ پر تھو کے پردوا - دشنو پوراں

سے واضح ہے - مگر انہوں نے دس ہزار برس سمندر میں دشنو جی کی ریاضت کی دشنو

جی کی عنایت سے اساتوں کے سرگ بنے - اس کی عورت مارشا تھی - اور یہ کندو کی

لڑکی تھی - اس کے لڑکے کا نام وکش تھا (دیکھو وکش)

پرو وکش - प्रवक्ष - سری کرن جی کا بیٹا کنتسا کے

بلن ہے +

پرو وکش - प्रवक्ष - سری کرن جی کا لڑکا مرنی

کے بلن ہے - دراصل یہ کا دیو کا اوتار تھا - اور سمبھو اکشس کی کا دیو کے ساتھ

پیش - جبکہ پریش روز کا تھا تو راکشس مذکور نے اسے چورا کر سمندر میں ڈال دیا
 رہا اور بھیلی انجی - اس پہلے کو ایک ماہی گیر نے پکڑا - اور سمندر - راکشس کی نذر
 کر کے انعام دیا - پھر یہ پکڑا گیا سیٹ چاک کیا - اس میں سے لڑکا نکلا - اتنے پہچان
 کر سمندر میں ان ہوا - سمندر میں سے - لڑکا واسطے پرورش کے کیا - یہ رت مایا و تی
 کلپ کی صورت تھی - اس کو بھی چور کر راکشس مذکور گھر میں لایا ہوا تھا - نارد نے ایلوتی
 کو بتلادیا کہ - لڑکا تیری ماوند کا اقارب ہے - یہ اطلاع پا کر وہ خبر داری سے پرورش
 کرنے لگی - رت بدو من جواں ہوا - تو رت مایا و تی نے ایسی اسلیت اور سمندر کے
 قبضہ میں آئے - کما سارا حال بتلادیا - اور یہ بھی کہا کہ یہ راکشس ہمارا دشمن ہے
 پہلے اس کو قتل کرو - چنانچہ پر دیومن نے اول راکشس مذکور کو قتل کیا - پھر مایا و تی
 کے ہمراہ ہوا میں اڑ کر باپ کے انرونی محل میں مرد کش ہوا - سری کرشن جی اسکو
 اور مایا و تی کو رکنی کے پاس لیگئے اور بڑی خوشی ظاہر کی - اور بتلایا کہ یہ رت

دیومن ہے +
 پر دیومن نے رگبائی لڑکی لگدشتی سے شادی کی - اس کے بطن سے ایک
 لڑکا مسمیٰ (اندوہ پیدا ہوا - پر دیومن دوا رکامیں رو بڑے اپنے باپ کے ایک باہ
 نوشی کی غیبر میں مارا گیا تھا - اگرچہ پر دیومن سری کرشن جی کا لڑکا تھا - مگر بموجب
 روائت کے یہ قائم دیو یعنی محبت کا دیوتا تھا - اور یہ شوجی کے شعلہ آگ سے جل گیا تھا
 اور یہ نام پر دیومن کا بچا ہے کام دیو کے تھا - نارد نے رکنی کو بتلادیا تھا - کہ
 یہ تیرا لڑکا کام دیو ہے - اور رت مایا و تی تیری بہو ہے - سری کرشن کے مطابق
 اس کی ایک اور عورت پر بہا و تی راجہ وجیرناہ کی لڑکی تھی - جبکہ پر دیومن پہلی
 اس کو دیکھنے گیا - تو وہ بصورت گس بیولوں کے ہار میں پوشیدہ
 ہو گئے تھے +

پرسوتی - پرسوتی - منو کی لڑکی اور راکشس کی عورت +
 پرسین - پرسین - منو کا لڑکا اور ستر ارجت کا
 ہائی - ایک ستیر نے اس کو مار ڈالا تھا - (دیکھو سمنیک) -
 پریش - پریش - برہما جی کا نام +

اکھیں فٹہ کرشتہ ۱۰۰۰ قبل کر کے ان کے خون - یہ یا پنج پڑی چیلین موسوم بہ سمیت
پنچا - پکین - بند - شیت کو دیکر خور کوہ سند پر چا گیا اور وہاں ارجن
سے ملا

راہین میں لکھا ہے - پ سرتی رام جینبی نے جاتہ راہہ حاکم دہش یے کمان توڑی
اور وہ لہان شوی کی تھی اور برش رام جی شوی کا جگت تھا - اس واسطے تب یہ
سرتی رام جی کے پاس آیا - تو تھے ہی بے بس ہوا - اور آسمان کو سند ہا را
اس کے نام یہ ہیں - کہتا، پرتو - یے کلہاری مارنوالا - اور نیا کس +

پریش - ۱۰۰۰ - یہ دھیت کس کا حامی تھا - سرتی شگنا
جی کو مار دینے کے مطالبہ سے بصورت کو دک ان کی گولوں میں شامل ہو کر کہنے لگا
برام جی نے اس سے باتی مہیتی - اور حسب قرار دوشہ اس رکشس کے اوپر
سوار ہو کر طرف بند راہین کے چلے - اس نے جسم اپنا ٹرہایا اور برام جی کو مارنا چاہا -
مگر برام جی نے سرتی کرشن جی کو پکارا اور انہوں نے اشارہ سے بتلادیا - تب برام جی
ہنسے اور اپنی ہر دوانوں سے اس کا سر کچل ڈالا - اور طمانچہ سے آنکھیں اور
دماغ نکال ڈالا - یہ دیت مر گیا اور زمین پر گر پڑا +

پریش لوجا - ۱۰۰۰ - آسمانی اپرا - رشی کنڈو کی ریاست
میں فرق ڈالنے کے واسطے اندرتی سے پہنچا تھا - کئی برس اُس کے ہمراہ رہی - مگر کثرت
کو وہ مدت ایک ہی دن کے برابر معلوم ہوئی - جبوقت رشی مذکور اس دغا سے آگاہ
ہوا فوراً اس کو نکال دیا - لیکن اس اٹھائیس یہ حاملہ ہو گئی تھی - بوقت واپسی اس کے جسم سے
قطرات عرق نکلے انھو اس نے درخت کے پتوں پر رکھ دیا - فوراً منجھ ہو گئے اور بڑے حسین
اسپر بام مارشا ظاہر ہوئی +

پریش - ۱۰۰۰ - سورج مہشی نسل سے وگمش کا بیٹا
تھا - یہ راجہ نہایت طاقتور تھا - اس کی قوت کی برابری کسی سے نہیں ہو سکی -
روایت ہے کہ ایک دفعہ دھیتوں نے یگیہ کیا اور دیوتوں کے ساتھ سخت معرکہ
کیا - اُس جنگ میں دیوتوں نے اندر تک نہایت اٹھا - اندر نے لاچار ہو کر حسب
ہدایت دشنو جی کے راجہ پر نچے کو امداد کے واسطے کہا کیونکہ اس میں دشنو جی

کا کچھ حصہ ہے۔ اس راجہ نے کہا مجھے چلنے میں کچھ عرصہ نہیں ہے۔ لیکن اڑائی کے موقع پر مجھ میں اس قدر طاقت اور قوت ہوتی ہے کہ کوئی جانور میری سواری کا تحمل نہیں کر سکتا۔ اگر امارا سردار بیٹے اندر سے دلت پل ہو جاوے اور میں اس پر سوار ہوں تو ابنتہ ساتھ چلتا ہوں۔ پس حسب خواہش اس کے دیباہی کیا گیا۔ راجہ پُر بچہ ہمراہ دیشوں کے سخت لڑا آخر انکو قتل کیا اور نہریت دسی دیلیوں کے دشمنوں کو فیتہ دیا اور کر دیا۔ بیل پر سوار ہوئی کے باعث اسکا نام گت ستہ پڑا۔

پُروردہ۔ ۳۶۔ حینر بنی نسل سے چھٹا راجہ۔ راجہ بیاتی اور اس کی عورت سر مشہا کا سب سے چھوٹا لڑکا۔ اور اس کا بہائی پُروردہ چندر بنی خاندان کی دو بڑی شاخوں کے بانی ہوئے ہیں۔ اس کی اولاد کا نام پُروردہ ہوا۔ اسی قوم سے کہ آو اور پانچو ہوئی۔ یہو کی نسل سے یادو اور ان میں سری کرشن جی ہوئے۔

پُروردہ جیت۔ ۳۷۔ سری کرشن جی کا بیٹا جاتونتی کے

طن سے +

پُروردہ جین۔ ۳۸۔ دیودین کا جاسوس تھا۔ اس نے پانچو کو ان کے گھر میں جلاوینے کا قصد کیا تھا۔ لیکن مثل منہور ہے چاہ کن ما چاہ در پیش بہیم اس راز سے آگاہ ہو گیا۔ اور اسی کو اس کے ہی گھر میں جلا دیا۔

پُروردہ۔ ۳۹۔ منو کا بیٹا۔ منو کی لڑکی لاک کے طن سے۔ اور چند مال کا پوتا تھا۔ چونکہ اس کی والدہ کا نام لاک تھا۔ اس واسطے اس کو لاک بھی کہتے تھے۔ اس راجہ کا قصہ دکر اردشی ایک نامک کی کتاب میں اسطر حیرہ دکر تم یعنی بہادر بھی راجہ تھا۔ اور اردشی ایک اسطر قی۔ ہتر اور درن کے حکم سے اپنے ان کے خیالات میں فرق ڈالنے کے سبب سورگ سے گر پڑے گئے تھے زمین پر ہما پُروردہ پر عاشق نار ہوئی۔ اور راجہ اس پر فریفتہ ہوا اور اس کے ساتھ شراہ ذیل پر اردشی نے رہنا قبول کیا۔ درایا کہ یہ دو میڈہ جنکو میں بچوں سے عزیز جانتی ہوں میرے بہتر کے قریب ہر وقت باندھی رہیں۔ اور ان کی پوری خبر گیری کی جائے تاکہ کوئی بے جاے۔ (۲) سوئے وقت خاص کے تو نے میرے رہو بہرہ دن نہیں ہونا (۳) بون زرد میری خوراک کے لئے دیا کرنا۔ کچھ عرصہ کے بعد سورگ کے لوگوں

کو اردو شہی کی دلپس بلائے کی خواہش ہو گئی۔ اردو شہی کو واپس لانے کے لئے گندھرو
مقرر ہو گئی۔ انہوں نے راجہ اور اردو شہی کے ہزاروں ناموں کی شراہ سے آگاہ ہو کر نہایت
رات کے وقت ہزاروں چوڑے لٹے۔ راجہ اس وقت برہنہ تھا۔ ایسی حالت میں رات کو
تھا اب مناسب نہ سمجھا۔ خاموشی بہرہ۔ مگر اردو شہی نے بہت دایا مچایا اور
شور و غل کیا۔ پس عجیب کی ایسی حالت میں تلوار پکڑ کر اُن کے پیچھے دوڑا۔ تب
گندھروں نے موقعہ پا کر ہتھی چمکانے اُس روشنی میں اردو شہی نے ہڑوڑ کو برہنہ بدلی کیا
پس بندھوڑ گیا اور اردو شہی فوراً غائب ہو کر سو رنگ میں چلی گئی۔ راجہ نہایت مضطرب
ہوا۔ اُس کے غم میں آوارہ پرنے لگا۔ آخر کار کو شہتیر میں اردو شہی کو دیکھا کہ مچہ چاروں گ
اپناؤں کے غسل کر رہی ہے۔ تب اس نے اسے نکال کر کیا کہ میں حاضر ہوں۔ اور
یہ بھی بتلایا کہ سال کے گزرنے میں تیرے پاس اذنی۔ ایک لڑکا تم کو دوں گی۔ اور
ایک سات تمہارے پاس قیام کر کے واپس چلی جاؤ گی۔ اس سے راجہ کی خاطر جمع ہوئی
اور اس سلطنت کو واپس آیا۔ سال کے گزرنے پر حسب وعدہ اردو شہی آئے ایک لڑکا
راجہ کو دیا۔ ایک ہی رات شر کر پڑا پس چلی گئی۔ یہی راجہ کا بڑا لڑکا تھا۔ اور اس کا نام
آئیں تھا۔ ہائیڈر لاکھاتوں کے ہونے سے اردو شہی سے پانچ لڑکے اور تولد ہوئے۔
ایک بعد اردو شہی نے راجہ کو خبر کی کہ گندھروں نے اس قسم کا تمغہ دیا چاہتے ہیں کہ جس
قسم کی تو خواہش کرے۔ چونکہ راجہ اپنی تمام زندگی کے ایام اردو شہی کے ہمراہ گزرتے چاہتا
تھا۔ اس لئے اس نے وہی خواہش ظاہر کی۔ پس گندھروں نے راجہ کو گیلیہ کر کے
کیا سٹے کہا چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا اور گندھروں کے ملک میں اردو شہی کے ساتھ
رہنے لگا۔

چندرگنٹس - ۱۵ - راجہ بان دھاتری کا بیٹا۔ پاتال کے
گندھروں بنام منوہ کو مارنے کی غرض سے دشمنو جی اس کے جسم میں داخل ہوئے
میں نے زہر لگے کتا سے اس کی سلطنت تھی۔

چندرگنٹس - ۱۶ - سری کرشن جی کا بیٹا۔ بہدر اسکے
میں سے۔
پندرہواں - ۱۷ - ہرنیشیب کا چوتھا لڑکا اور راجہ جی

کا باپ تھا۔ ہرنیہ کشب رکشس تھا دیوتوں سے لڑا اور فتح پا کر انڈر کی سلطنت تک
 قفسہ میں لایا اور خوشی حکمرانی کرتا تھا۔ لیکن پرہلا دھین میں ہی ناراین کا بڑا بھگت نکلا
 شب و روز اس کو سوائے بھجن مارا بن کے اور کچھ کام نہ تھا۔ جب پانچ برس کا ہوا باپ نے
 استاد کے ہاں بٹھلایا۔ مگر ہانیر بھی سوائے بھجن ایشور کے اور کچھ نہ پڑھا۔ بلکہ تم بات
 رکوں کر بھی۔ یہی ہایت اور تعلقین کرتا۔ رفتہ رفتہ اُن کو بھی ادھر لگایا۔ اس حرکت
 سے ہرنیہ کشب کو بڑا غصہ پڑا اور طیش میں آکر کہا کہ ناراین ہمارا دشمن ہے تو
 اس کو کیوں یاد کرتا ہے۔ تو ہناری کل میں ناخلف پیدا ہوا ہے۔ ہرنیہ سمجھا یا مگر پرہلا
 یہ ڈرا اثر نہ ہوا۔ آخر اس کے باپ نے رکشسوں کو کہا کہ اس کو جاں سے مار ڈالو۔
 رکشسوں نے بہتر ہی کوشش کی۔ پھاٹت نیچے پھینکا۔ وریا میں ڈوبا۔ آگ میں ڈالا
 تمام قسم کے ہناریوں سے کام یہاں سے ڈسوا یا۔ ہاتھیوں سے مقابلہ کروایا۔
 سب جگہ ناراین بھجن کی تاثیر سے صحیح سلامت نکلا۔ ہرنیہ کشب نے ہر کہا کر اے بیٹا میرے
 گھر پیدا ہو کر میرے دشمن کی یاد میں ہر وقت رہتا اور ہر نہیں تامل نہ میں خود بھکو مارتا ہوں
 ورنہ وہ کہا کہاں تیرا ناراین ہے۔ پرہلا نے جواب دیا مجھ میں اور غصہ میں اور مستون میں
 کبھی وجوہ ہے۔ جوں ہی ہرنیہ کشب نے پرہلا کو قتل کرنے کے واسطے تلوار اٹھائی
 اور پرہلا نے ناراسن کو یاد کیا۔ فوراً کہنے لگے ستون پر نرسنگم جی ظاہر ہوئے۔ یہ
 ناراین جی نرسنگم اتار میں ہویدا ہوئے۔ ہرنیہ کشب کو مارا اور اپنے گھٹ کی جان کاٹی
 اور پرہلا کو بجائے ہرنیہ کشب کے ہاتھ مال کا راجہ مقرر کیا +

پدم پوراں میں لکھا ہے کہ گزشتہ جنم میں پرہلا ایک برہمن بنام سوم شرمین تھا۔ اور
 شوک شرمین کا پانچواں لڑکا تھا۔ اس کے چاروں بھائی مرکو دشنوں میں لیمن ہوئے تھے
 اس نے بھی اس مطلب کے واسطے ریاضت کی لیکن ناشکریا صنت ایک ریت سے خفیہ
 ہوا۔ اور ہر ویٹوں میں اس کا جنم ہوا دیوتوں اور ویتوں کے جنگ میں قنوجی کے چکرو
 مارا گیا۔ اور ہرنیہ کشب کے گھر تولد ہوا +

ہریشکشت
 - یہ راجہ - راجی مینو کا بیٹا اور
 کے بطن سے اور اچن کا پوتا تھا۔ اس کے بیٹے کا نام جننے تھا۔ ایشو تہا ملنے اس کو
 والدہ کے حمل میں ہی مار ڈالا تھا۔ اور یہ مزدہ پیدا ہوا۔ لیکن سری کرشن جی نے

اپنی حرکت سے پرزہ نہ کیا۔ اور اس وقت ہاں کو ملاحت کی۔
 راجہ کو ہشتہ کے کوہ ہالہ پر چلے جانے کے بعد رستہ پور میں حکمرانی لرنیکا ٹرانیکا علاج
 راجا تھا اسی کے جہد میں دو راجک کا آغاز ہوا۔ ایک سور راجہ شکار کر گیا شری رشی مہا
 (مراقبہ) لکھنے بیٹھا تھا۔ اب اس کی کوٹیا پر گیا چونکہ رشی زکورد رات میں تھا راجہ سے مخاطب
 نہ ہوا۔ راجہ نے اپنی بے وقری خیال کی اور مردہ سانپ اس کے گلے میں ڈال دیا
 تب بھی رشی نہ جا بھا۔ راجہ واپس چلا آیا۔ من کے پیٹے نے رشی کا یہ حال دیکھ کر راجہ کو
 برعادی۔ کہ جس نے میرے باپ کے گلے میں مردہ سانپ ڈالا ہے اس کو توج سے ساق
 بعد سانپ کا میکا۔ راجہ کو اس مدد سے اطلاع گئی بھگتی سی تا پیر اور تجاویز بچاؤ کیونکہ
 کہیں کچھ پیش نہ گئی۔ آخر ساتویں روز شک ناک نے راجہ کو کاٹا اور راجہ مر گیا۔ اس کا کرنا
 جیسے تھا وہ نابالغ تھا اس نے وزیروں نے راجہ کے کرنا کرنا شاستر کے مطابق کی
 راجہ نے سہری مت بہا گوت پوراں سات دنوں میں دل لگا کر بنا تھا۔

پیشینہ دہشت - विद्यव्रत - سیمرہ من نے اس کو پیدا کر کے
 راجہ کیا۔ لیکن اس کا دل ملکداری میں نہ لگا۔ اور تارک دنیا ہو کر گوشہ نشین ہوا۔
 جب سیمرہ من اس کو سمجھانے سے عاجز ہوا تو برہما جی کے سمجھانے سے پرہیز
 نے راج قبول کیا۔ کروم رشی کی لڑکی مساقہ کا مہا سے اس کا بیاہ ہوا۔ اور اس کے
 بطن سے دہلی کے تولد ہوئے۔ (۱) اگنیہ (۲) آدم جہ (۳) یگ باہو (۴)
 ماہیر (۵) ہرن رتی (۶) گرت برشت (۷) سون (۸) مید ہاتھی (۹) دینی ہوتر
 (۱۰) کبی ان میں تین - ماہیر - سون - کبی - نے نو بہم حج دہارن کرنا۔ راجہ نے
 رتہ پر سوار ہو کر کل دنیا کی سیر کی جس میں جگہ رہتہ پر وہاں چر دنیا کے جہ ہو کر
 حد قایم ہو گئی۔ چنانچہ سات و دیپ اور سات ہند رہ گئے۔ جب ہندو دیپ - ملک شمع و دیپ
 شامی و دیپ - کش و دیپ - کر و دیپ - ساک و دیپ - پھکر و دیپ - راجہ پریدرت
 نے عرصہ دراز تک سلطنت کی۔ بعد ساتوں بیٹوں میں بہا توں دیپ تقسیم کئے۔ اور آپ
 گوشہ نشین ہوا۔

پیشینہ دہشت - विद्यव्रत - شوجی کے دور بانوں کا
 سردار تھا۔ ایک روز شوجی کی غلطی میں پانچویں جی کے چمکے کی گھٹو کر رہا تھا۔

کہ شوجی نے دیکھ کر اس حرکت سے ناراضگی ظاہر کی اور اس کو بد دعا دی کہ انسانوں میں پیدا ہو۔ فوراً یہ وہاں سے گڑا اور انسانی مخلوق میں پیدا ہوا۔ بڑا عالم اور صرف خود ان تمام کا تیا بن مشہور ہوا۔

پیشپیش مشر - ॐ मित्र - ٹنگ خانان کے راجوں میں پہلا راجہ یہی تھا۔ موریہ والوں کی سلطنت اس نے حاصل کی اور پاطلی پوتر پر سلطنت کرتا رہا۔ اس کے زمانہ میں مشہور پانتھلی عالم کامو جو ہونا جبال کیا جاتا ہے۔

پیشپیش مکٹ - ॐ कृता - کشی دھنور کی عورت مانوں اور گنہہ کرن کی والدہ تھی۔

پیشپیش مکٹ - ॐ कृता - (۱) راجہ نل کا بھائی۔ اس کے ہمراہ راجہ نل نے قمار بازی کی سیلی۔ تمام سلطنت اور جو کچھ کہ اُس کے قبضہ میں تھا اُس کے پاس لار دیا۔

(۳) ہرت کا بیٹا۔ اور سری رام چند راجی کا برادر زاوہ۔ اس کی حکومت گاندھار پر تھی۔

پیشپیش - ॐ कृता - (۱) ایک پرچا پتی۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ (۲) ایک پڑارشی ساتویں میں سے۔ اس کے فریہ چند پوراں انسانوں کو منائے گئے۔ اس نے دشمن پوراں برہما جی سے لیا۔ اور پریشپیش کو دیا۔ اُس نے آگے انسانوں کو منایا دھرم کا یہ باپ تھا۔ اور دھرم کی بیٹی۔ کو یہ راون۔ کہہ گن وغیرہ اور دیگر کشش تھے۔

پیشپیش - ॐ कृता - (۱) ایک پرچا پتی کا نام۔ (۲) سات رشیوں میں سے ایک کا نام۔

(۳) اس نام کا ایک گندہر بھی مشہور تھا۔

پلو من - ॐ कृता - مثل کاوانو۔ اور اید کی زوہہ شہی کا باپ تھا۔ ایک دھما اس کی لڑکی کو (نذر زبردستی) اوٹھا کر لگیا۔ اس نے اُندہ کو بد دعا دینی چاہی کہ اُندہ نے اسی کو مار ڈالا۔

پنج سونے - पंचसुन - پنجس کا نام +
(۲) ایک جین یا کشس بصورت شکھ سمندر میں رہتا تھا۔ مستی سائید تپنی کی لڑکی
پکڑ کر لے گیا۔ چونکہ ساند سپی نے سری کرشن جی کو زن سیاہ گری کی تعلیم دی تھی۔ اس نے
اس کا استاد تھا۔ سری کرشن جی نے سمندر میں جا کر اس عزیت کو مارا اور لڑکی کو
چوڑا لائے۔ اس کا شکھ بطور گل کے استعمال کرتے رہے +

پنج چوڑا - पंचचूड़ा - ریمیا کا نام +
پنج زری کا کش - पञ्चमीकाक्ष - دشنو جی کا نام +
پنگل - पिंगल - (۱) چند شاستر ویدانگ کا مصنف اس کا
شاستر دیا کرں اور سیکشا دونوں ایک ہی معلوم ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے
کہ اس نے دو سو برس قبل از مسند عیسوی گزرتہہ تصنیف کیا +

(۲) سانپوں کا راجہ تھا +
پنپنی فیلوک - पनपनी फिलोक - (۱) سری کرشن جی کا نام +
(۲) پیر پشتر کا نام +

(۳) راجنل کا نام +
پنپنی فیلوکا - पनपनी फिलोका - (۱) درویدی کا نام +
(۲) ستیا کا نام +

پوتنا - पौतना - راکسی - جی کی لڑکی - اس نے ارادہ
کیا تھا کہ دودھ پلا کر سری کرشن جی کو مار ڈالے۔ لیکن سری کرشن جی نے اس کا مافی الضمیر
دریافت کر کے اسی کو مار ڈالا۔ یعنی خود ہی چوسی گئی +

پوزن بہدر - पौजन बहदर - رتن بہدر کا بیٹا - اس کا
ہاس فرج اور نمجل شامانہ سب کچھ حاصل تھا۔ لاکڑی طر کا چراغ سلطنت نہ تھا۔
پریں ویرا جہ گمالی ممنوم اور مردن رہتا تھا۔ اس کی عورت کا نام کتک کہلاتا تھا۔
صلوادی سکھ لڑو حصول اولاد شوجی کی ریاضت کرنی بہت ہے چنانچہ پورن بہدر نے کاشی میں عاکر شوجی کی
ریاضت محنت کی اور یوں لکھا دیا میں رڑا ہو گیا تھا مالگ کا کر شوجی کو خوش کیا۔ شوجی کی کرا اور پناہ
لے کے ہاں پکڑا تولد ہوا اس کا نام ہا کیس لکھا +

پہلے - पेल - بیت پرانی زمانہ کا اسامی - اس نے جتنا
شاستر کے گزرتے تھے تھے۔ گروہ گزرتے آجکل دستیاب نہیں ہوتے۔ اس کی
بابت لکھا ہے کہ یہ علم زمانہ قدم میں رگ وید کی رچاؤں کو جمع کرنے کے لیے تعینات
کیا گیا تھا اس نے درجہوں میں ان کو ترتیب دیا شاید یہ وہی وہاں جی کا
مددگار ہو +

ت

تانا - ताना - (۱) برہمپتی کی عورت +
(۲) بندروں کے راجہ مانی وانی پیمپا پور کی عورت - جب سری رام چند جی نے
اس کے خاوند مسمی بانی کو مار ڈالا۔ تب اس کا بہاہ چہراہ مسمی سنگروہ برادر خور
مانی سے ہوا۔ اس کا ایک بیٹا انگد پہلے خاوند بانی کے لطف سے تھا +
تارک - तारक - - دھرمک کالیکا مسماہ براہمنی کے بطن
سے تھا۔ اس نے شوجی کی سخت ریاضت کر کے شوجی کو خوشنود کیا اور یہ قول لیا کہ سولے
آپ کے اور کسی کے ہاتھ سے ارا نجاؤں۔ دیوتوں سے بڑی بہاری لڑائی کی ایک
جانب کل دیوتا تھے اور دوسری جانب کل دیوتا اس کی تابعداری میں ہمراہ تھے
سخت جدال و قتال کے بعد تمام دیوتوں کو قید کر لیا۔ کل ملک دیوتوں کا اپنے
پریر کر لیا۔ جس جگہ ہی ندی سمندر میں شامل ہوتی ہے۔ وہاں پند و اسطنت قائم
کی اور تمام مالک پر اپنے مندر مقرر کئے۔ روشن جی کی نصیحت سے دیوتوں
نے طریقہ گنگا کو گنگو کر کے تارک کو خوش کیا۔ اور اس کی قید سے رہائی پائی +
آخر کار دیوتوں کی التجا سے شوجی نے کارت کیا اپنا مزید یاریں کہا کہ اسروں کے
مارنے کیواسطے شوجی نے سکندھ لڑائی کا دیوتا کرامات سے پیدا کیا۔ کارت
کیسے ہمراہ دیوتوں کے ہو کر دیوتوں سے جنگ کیا اور تارک سکندھ کو راہ فنا
دیکھا پا۔ اس کے تین بیٹے تھے - (۱) کلاکشی - (۲) تارکاکشی - (۳)
ندرت مانی +

تارکا - تارکا - سسل کی ریشی - کیشن سولیتو یا اسرندی لڑکی
 ہوتی، پاپ رائٹس اسبکالز کا تھا۔ انگستی ریشی کی دعا سے یہ کاشی ہو گئے تھے اور
 نام جنگل بن دریا سے کٹھا کے کنارہ د باسے سرجو کی دوسری جانب رہتے تھے ہمسائی
 کے نام اک - س سے دبران کر دے جڑے تھے و سوا سز ریشی - ن رام چند جی کو داسے سپن
 بیٹے ہیرا عام پونچھنے پڑے، چہراہ خود لیکیا - راستہ میں اس کو مارنے کے واسطے
 عویس کیا - سرتی رام چند جی سے عورت کے قتل کرنے سے انکار کیا - اور تجویز سوچی کہ کسی
 طاقت بغیر کسی ایذا پونچھانے کے زابل کرنی چاہئے - اس لئے اس کے دونوں بازو
 کاٹ ڈالے فٹشس جی نے اس کا مالک اور کان بھی کاٹ لئے تارکا نے جادو کے
 عمل سے سرتی رام چند جی اور نگشتن جی پر پتروں کی بارش کر کے ان کو حیران کر دیا
 تسیر و سوا متر کے حکم سے سرتی رام تیندی نے ایک ہی تیر سے اس کو
 مار ڈالا +

تارکا - تارکا - (دیکھو تارکا) +
 تال جنگبہ - تال جہ - راج جی و صوح واسے ادستی
 کا بٹا - یہ ہے سسل سے تھا - قوم تال جگہ کا بانی یہی راج تھا +
 تال و صوح - تال جہ - برام جی کا لقب +
 تال کیتو - تال کے ت - (۱) ہشیم کا لقب +
 ۱۰۲۱ اس نام کا آج - دشمن سرتی کرشن جی کے ہاتھ سے مار گیا تھا +
 تاسس - تاسس - چ تھا منور دیکھو منور
 تیرری - تیرری - قدیمی ریشی باسک کا شاگرد اور ادب کا
 استاد تیرری خاندان کا بانی تھا - اس نے حروید کی تتری سنگت تھا اور تیرری ادب
 شد تصنیف کیں - ادب شد کے تین حصہ ہیں پہلے حصہ کا نام شکشا دلی - دوسرے
 کا نام آتدولی تیسرے کا نام پیرگو دلی - آخر کے دو حصوں کو اکٹھا کر کے اس کا نام ادب
 ادب شد کہا +

تیرری - تیرری - (۱) شوچی کا نام +
 (۲) بان رکشس کا نام ہے - اس نے ریاضت کے ثمرہ میں شوچی برہما جی

اور دشمنوں سے تین مشہر حاصل کئے اور غوی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بعد ازاں اس کا نام ترسہ سڑھا۔

اس نام تارک اس کے تینوں بیٹے اس نام سے مشہور ہوئے انہوں نے بہت جہمی کی ریت سے تین مشہر حاصل کئے۔ بڑے نام سے حکومت کوئے لگے۔ لیکن دیوتوں کو تینوں زور میں رکھنا منظور نہ تھا۔ غوی سے اتھاکی۔ جنہوں نے اول تینوں شہروں کو ایک ہی قید سے پھیلایا۔ بعد ازاں تارک اس کے تینوں بیٹوں کو قتل کیا۔

ترت آئینہ **वित-श्रापन** کو پک ورتا۔ رگ وید میں انکا ذکر اکثر آتا ہے۔ اگنی نے اس کے کوئلہ وغیرہ پانی میں ڈال دیا۔ وہاں سے تین بہائی۔ ایکٹ۔ دوت۔ ترت۔ (پہلا۔ دوسرا۔ تیسرا) پیدا ہوئے۔ چونکہ ان کی اصلیت آب سے پانی سے تھی اس واسطے انکا نام آئینہ ہمارا روایت ہے کہ ایک روز ترت چاہ پر پانی پیئے گیا۔ اور اسی چاہ میں گڑ پٹا ایک اس نے چاہ مذکور سے ٹنڈ پر ایک پتھر کھدایا کہ جسے پانی سے تین ترت بڑی آسانی سے نکل آیا۔

یہی غوی میں اس کا تعبر ہوں تحریر ہے۔ کہ ایکٹ۔ دوت۔ اور ترت آنا سفر نکل پچاس سے لاکھ چار سو کے متجاہد پانی ایک چاہ پر پہنچے۔ اور ترت پانی نکلنے میں مصروف ہوا۔ اور دوسرے بہائیوں کو پانی دیا۔ اس کے بعد بہائیوں نے ترت کو چاہ مذکور میں پہنکادیا۔ تاکہ اس کی جائداد کو باہم تقسیم کر لیں۔ چاہ کے منہ پر گاڑی کا پتھر رکھ دیا۔ اس کو ایسی حالت میں وہیں چھوڑا اور آپ چلے گئے۔ ترت اس مصیبت کے وقت وہیں کی یاد میں دل سے معروف ہوا۔ اور دیوتوں کی مدد سے باہر

ترسہ **वित-श्रापन**۔ نیک فرزانہ کشی۔ جہوت راجہ رلوں نے سستی جی کر انکا میں قید کیا۔ تب یہ سستی جی کی طاقت میں اوی ہو گیا نام

ترسد سہ **वित-श्रापन**۔ نیا ہی نیا نیا کارشی ہوا۔ بعض روایتیں کہ مصنف۔ سانبھا چاریہ کی مشن کے مطابق پتھر وکس کا لڑکا تھا۔

اس کا باپ قید تھا۔ تو یہ تولد ہوا۔ ایک روایت یوں ہے کہ یہ وکسن نیرنگی مانہ سے قید ہوا اس کی جوت نے ساتوں رشیوں سے ہریت طلب کی کہ یہ نیرنگی اس کے گھر لڑکا تولد ہو سکا ہے کہ وہ اپنے باپ کی جگہ قابو ہو۔ یہ اندر اور ورن دیوتاوں کی پوجا کرنے کی ہریت کی۔ چنانچہ اس نے ویسا ہی کہا۔ اور نرسد سیولیک کا سپہا ہوا۔ اسکی ضابطی مشہور عالم ہوا۔

۱۲۔ **विश्व** - ۱۲۔ دروں میں تو شتر کا بیٹا لکھا ہے۔ اس کا نام وکسوروب بھی تھا۔

۲۲۔ کو ویر نیرانوں کے دام کا نام ہے۔
۳۳۔ ایک اُس تھا۔ اور دینوتی کے ماتہ سے مایا کیا تھا۔
۴۴۔ راتوں کا دبا یادو ست۔ اسکو سرتی رام چندر سی نے ہلاک کیا تھا۔
تیریشٹکو - **विश्व** - ۲۲۔ راجہ کسب چندہ درست کا نام ہے۔

(دیکھو ستبہ ورت)

तृता वृता **वृता** - اس نے بیوہ ب حکم کرنے سے
واؤدو لکی صورت بنا کر سری کرشن جی کو جبکہ وہ بچہ ہی تھے اونہا نیکیا
لیکن سری کرشن جی اسیر غالب آئے اور انسی کو مار ڈالا۔
तृवश - یا نروشو - بھی اس کو کہتے ہیں
بیاتی کا بیٹا دیونیتی کے شکم سے۔ اس نے اپنے باپ کی بددعا کو اپنی
برداشت کرنا قبول نہ کیا۔ اپنے باپ کا بڑھاپا اپنی نوجوان عمر سے تبدیل
نہ کیا۔ اس واسطے اس کے باپ نے اسے بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت
نصیب نہ ہوگی۔ بیاتی نے کچھ حصہ اپنی سلطنت کا اسے دیدیا تھا۔ لیکن
چند پشتوں کے بعد اس کی نسل ہمراہ یژو شامل ہوگی۔ اور پڑوسنے
تعمیل ارشاد باپ کے اس کی بددعا کا تحمل نہ کر اپنی جوانی بوجھ بڑھاپے کے
باپ کو دے دی تھی۔

तृवश **विश्व** - تین قدم زمین لینے کے باعث یہ
نام دینوتی کا پڑا۔ اور اس نام کا استعمال رگ وید میں کیا گیا ہے۔ شاہج

تین قدموں کے رکلی تین حالتوں سے تین زمانہ مراویٹے ہیں (۱، طلوع (۲، دوپہر (۳، غروب - ایک - تدریجی شلج اس طرح بیان کرتا ہے - کہ وشنو جی نے تین قدموں سے عیسید علیحدہ تمام دنیا کو ناپا - یعنی ایک قدم زمین پر - ایک قدم زمین اور آسمان کے درمیان یعنی ہوائیں اور تیسرا قدم آسمان پر اور ظہور بدین اشکال ہوا زمین پر آگنی زمین اور آسمان کے درمیان آتو - اور آسمان پر سورج - سائینا چاریہ شار جو کہ سب کے بعد ہوا وہ وشنو جی کے تین قدموں کو واسن اتار کے تین قدم ظاہر کرتا ہے شاید یہی صحیح ہو

شریٹیک - त्रयसूता اکشوا کو کے خاندان سے ترویش کا بیٹا تھا - یہ راجا رتھ پر سوار ہوتا تھا اور اس کا پروہت درش کو جیانی کا کام کیا کرتا تھا - ایک روز یہ دونوں رتھ پر سوار ہو کر سیر کو نکلے - رتھ ایک برہمن کے لڑکے کے اوپر سے گزرتی اور وہ لڑکا مر گیا - اب تحقیقات شروع ہوئی - کہ برہمن طفل کے مارے جانی کے عوض ان دونوں میں سے کون مجرم یا گنہگار قرار دیا گیا ہے - اکشوا کو کے خاندان کے آدمیوں کی ایک مجلس قائم ہوئی - اس مجلس میں یہ تصفیہ ہوا - کہ درش پروہت جو کہ کوچان تھا - مجرم ہے - اس حکم کو سنکر پروہت مذکور نے اپنی دعاؤں کے زور سے مردہ لڑکے کو پھر زندہ کر دیا - اور اس انصاف سے اپنی ارضامندی ظاہر کی شامی خاندان کے کل کاروبار باریچانہ وغیرہ تمام ضروریات میں آگ سے کام لےنا موقوف کر دیا - لیکن بعد ازاں اکشوا کو نسل کے اصحاب کی عرص و معروض سے پہاگ انکو دی گئی - یہ قصہ سائینا چاریہ بوالہ شایان لکھتا ہے

شریٹیک त्रयसूत ۱، شیوجی کا نام

۲، رتھ کا نام

۳، بارہوں لشکروں میں سے ایک لشکر کا نام

شکٹیک - त्रयसूत ۱، ساپنوں کا سردار کہ ترو کا بیٹا

اس نے راجہ پرکشت کو بموجب بد دعائن کے کانگراڑا لایا تھا - راجہ جشیجے ولد پرکشت نے شکٹیک سرب گیمپ واسطے فناء کرنے ساپنوں کے کیا تھا - اس گیمپ میں سے یہ



عسبل آستینک کے چلنے سے بچا :

۲۰ بہترت کا بیٹا۔ سری رام چند جی کا بیٹا اور نواسہ۔ اور گاندنا کا راجہ تھا۔ غالباً نکلش سنگھ
نہ پاب کا بانی بھی راجہ ہوا ہے

۱۳۰، ویتنام مشترک نام:

تلاؤ و صغائر - नलाधार - اس دیش تجارت پیشہ کا ذکر مہا
 ۱۰۰ نہیں آیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ یہ شخص بڑا عالم اور نیک مزاج تھا۔ اس کے پاس
 وہی باجلی جاہل برہمن بموجب ہدایت اکاس بائی اپنے آسمانی آواز کے عقل سیکھتی
 رہتا تھا۔

تیلو تھا۔ तिलोत्तमा । ۱۰۔ ایبراہیمیل بس برہمنی تھی اور ایک نامشائے
نرسیم میں بپانے کے لایم میں اس کو اپد اسکے جس میں پیدا ہونے کی سزا ملی
یہ سزا وہیں صاحب سے تھی کہ وہ باعث و طرفہ ہا کتا، شند اور آپاستند کا ہو

میں نے اس کا بیٹا دیکھا اور وہ بہگوتی ہے درکار کے لئے سے مارا گیا تھا۔

تنگہ و - شناسنری شوچی کا دربان یا حاضہ پاش - اس نے ٹانڈ و نرت
یعنی رقص ایجاد کیا تھا۔ اور بائنا و ابتداء اور گ میں قتل کیا گیا تھا :

توس ملک تو سلسلہ کنستس کے دربار کا پہلوان۔ کنستس کے حکم سے
عام اکھاڑہ اپنے ڈنگل میں سہی کرشن جی کے مقابل ہوا۔ اور وہیں اونکے ہاتھ

توقفتاری - नष्टि یہ دیوتا تمام دیوتوں کا بڑھی یا ستری اور
 بنائست عقل مند کا یہی گرجہ۔ اس کے تعلق یہ کام ہیں آہنی کلہاڑوں کا تیز کرنا اور
 دھانا۔ آئندہ کا درست کرنا۔ خام مواد کو روکا کا ایک دوسری کے واسطے بہم پہنچانا۔ از

در وانا ہے۔ شت پتہ بہ بہن میں اس طرح میز کر آیا ہے کہ ایک قسم کی خلقت کو بہہ بہو تا پیدا کرتا اور پرورش کرتا ہے۔ اس نے برہم پتی کو تمام دنیا سے بلند پیدا

کیا۔ آسمان۔ زمین کے ساتھ اکبری ۱۱ پانی کو پیدا کیا۔ سب سے اول پیدا شدہ محافظ اور شہا
ہے۔ پوٹھنم ۱۱ کی پریش کرنا۔ تہ او سکودولت اور شمسٹہ بھٹا ہے ۱۲
اس کے بیٹے کا نام و شعور پ ۱۲ شرسنہ او سک ۱۲ بن سرین منہ اور چہ انکھیں ہیں۔
خاص کردہ اندر کو ناگوار تھا۔ اور اشی کے ماتہ سے مارا گیا تھا۔ اس کی ایک لڑکی ستاؤ سرن لوی
تھی اور پوتہ تہ کے ساتھ بیباہی گئی تھی۔ اسکی بھین سے رشن دیوتا پیدا ہوئی پورا لونین
توتھری کو دیکر مانا لگسا ہے۔

۱۳) بعض اوقات اس کو ہاتھی کہتے ہیں ۱۴

۱۴) رورور کا نام ۱۵

۱۵) وہیہ نام ۱۶

۱۶) ایک راجہ رورور ۱۷۔ ۱۸

ج

جالبی جالبی ۱۱ بہمن راجہ شرتہ کا پر دست یا نڈت تھا۔ اسکی راج
اور دلہن ۱۱ میں جوالی بی۔ ۱۱ این میں لڑکرا یا ہے کہ اسنے مستحکم ارادہ سے ستری ۱۱ بچہ
جی کو جہا وطن پہنچنے کی ۱۱ اسنے فہلہ دیا۔ جیلہ۔ سی رام چند جی کو جہا وطن کیا گیا۔ تو اس نے جہا
کہ اسکی ناقص راس یا دلیل محض ایک خاص مطلب کے واسطے تھی۔ اور یہ کہ اسکی دلیل شہوت
اور حامدون سے بالاتفاق تھی۔ نیا یہ تسانہ کا عالم تھا ۱۲

جالبی جالبی ۱۱ اس بہمن سے ریاضت کے دور سے طاقت حرکت رکھتا تھا ۱۲

کی ۱۱ اس میں کبر اور غرور پیدا ہوا۔ اور یہ سمجھتا تھا کہ میں سب انسانوں سے اعلیٰ اور وہاموں۔
اپہر آواز فایب اسکو سنائی دی کہ مسمیٰ تلاء دارویشین اور تاجر سے تو کئی درجہ کم ہے ۱۲ یہ آواز سنکر
تلاء دار کے پاس گیا اور مذکورہ سے کئی باتیں عقلمندی کی حاصل کیں۔ مہا بھارت میں اسکا ذکر
آتا ہے۔

جالبی جالبی ۱۱ مادہ پرند از قسم شارن گیا اسکا قصہ مہا بھارت میں طرح

پر لکھا ہے کہ رشی سدھال کی اولاد نہ تھی۔ پس رشی مذکور نے صورت پرند ز تبدیل کر کے اس مادہ
پرند سے چار لڑکے (۱) چرتا (۲) سارنیر گت (۳) منتنب (۴) ورون پیدا کئے بعد ازاں

آٹک ترک کر کے چلا گیا۔ جب کہانڈ و جنگل کو آگ لگی تب اسنے اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے
 ٹری عبادت اور ریاضت کی۔ دس لڑکے رشی سدپال کی مہربانی سے آگ سے بچ گئے۔ یہ
 چار بن وید کے عالم تھے۔ ریگ وید کی بعض ریچون میں دوسری اور تیسری کا نام آتا ہے۔
 - جائیدہ - **जानिद** سمندر کا بیٹا روایت یوں ہے کہ اندر شمت کی غور
 میں باجہ و حلال واسطے درشن تھوچی کے چلا۔ تھوچی بصورت اندھوت بنجیاں فرو کر لئے
 غور اندر کے راستہ میں ریچا تھا۔ ظاہر ہوئے۔ اندر نے شوچی کا گن تصور کیا۔ اور شوچی کا
 حال اُن سے دریافت کیا۔ جب کچھ جواب ملا۔ اپنا و جرشوچی کی گردن پر مارا۔ اس حرکت
 و حسیانہ سے شوچی کا حال ترمو ہوا۔ ہر چار جانب جہان چلے لگا۔ شکر کی بدایت سے اندر فی شوچی کی
 حمد پڑی شوچی رضا مند ہوئے۔ اندر کی جان بخشی۔ اور حلال کی آگ کو سمندر میں پینکدیا۔ سمندر
 سے فوراً ایک طفل نمودار ہوا۔ آواز بلند کر یہ وزاری کرنے لگا۔ دیوتوں کی اس دعا سے برہما جی
 واسطے دریافت کرنے حال کے گئے۔ سمندر نے لڑکے کو گو د میں ڈال دیا۔ اُس نے ترہاجی کی
 داہری اس زور سے پکڑی کہ اشک ریزی کی نوبت پہنچی۔ اس واسطے اسکا نام جانندہ رکھا
 اور کہا کہ بڑا صاحب قوت ہو گا۔ اس کا بیاہ کال نیم کی لڑکی سے ہوا۔ جانندہ ہر نگری دار
 السلطنت قائم کی۔ تمام دانو۔ اُسر۔ دبت اس کی تابعداری میں حاضر ہوئے۔ ایک روز
 مدہ کو بلا سر دیکر دیوتوں کی عبادت و مل میں قائم ہوئی۔ دیوتوں پر چڑائی کی سخت جنگ
 کے بعد کل ملک چپن لیا۔ اندر رشی کے کہنے سے اسکی عقل پر پردہ پڑا۔ شوچی ناراض ہوئے
 اور غصہ سے اسکا سترن سے جبا کیا۔

جانب وٹ **जाम्बुवत** ریچون کا راجہ شہو جو اہرنی
 سیم بشک سورج نے راجہ شتر اجیت کو دی تھی راجہ مذکور نے اس خوف سے تھا دوسری کرشن
 جی چپن لیون اپنے بہائی پتر سین کو دی۔ اس جو ہر کی یہ خاصیت تھی۔ کہ نیک و ثقت
 میں پڑنے والے کو اہی حالت میں رکھتی۔ اور بد حالت تباہ کرتی۔ پتر سین شیر آرمی تھا
 جنگل میں شیر نے اسکو مار ڈالا۔ اور مٹی مذکور کو شیر اپنے منہ میں ڈالے لئے جاتا تھا کہ جانب وٹ
 نے شکر کو مار ڈالا۔ اور مٹی اپنے گھوڑا کر لڑکے کو کھیلنے کے واسطے دی۔ او دھر پتر سین کے گم ہو
 جانے سے شتر اجیت نے سری کرشن جی کو قہمت دکھائی۔ کہ جو اہر مذکور کے طبع میں پتر سین کو مار ڈالا
 سری کرشن جی جاہت کثیر کے ساتھ واسطے تلاش پتر سین کے نکلے۔ اور دریافت کیا پتر سین کو خیر نے

اور شہر کو پہنچنے کے بعد وہاں پہنچا۔ یہاں پہنچ کر تلاش میں سری کرشن جی کا سبب دلت کی غلامی میں داخل ہوئے۔ جان پوت و دیگر خفیہ ناک ہوا۔ اور سری کرشن جی کے ساتھ لڑائی شروع کی۔ سری کرشن جی کے ہمراہی جو کہ فار کے باہر کھڑے تھے۔ سات آٹھ روز انتظار کیونچ کر واپس چلے گئے اور رسوہ ماقم اور اکین۔ اکین روز تک لڑائی رہی۔ آخر حاسب دلت سری کرشن جی کے مطیع ہوا۔ اور منی نہ کو ر بطور نذر پیش کی۔ علاوہ انہیں اپنی لڑائی کی حاسب دلت کی شادی کر دی۔ جانب دلت نے ریچون کی فوج کے ساتھ سری رام چند جی کی مدد میں لٹکا پر چڑھائی کی۔

جہیشہ شیون کی صحبت میں رہتا تھا۔
 چامب دلی جاسواکشی سری کرشن جی کی رانی حاسب دلت کی لڑکی
 حکام و کشیشہ جاسدھن سری رام جی کا مادی نام +
 جانکی سری رام چند جی کی رانی راجہ جاک
 کی لڑکی ستیا جی کا نام پوری نسبت سے + (دیکھو ستیا)

چاوالی جاوالی
 جہانستر جراسور
 سیدہ۔ اور دور پدی کو اور لڑ کر لے چلا تھا۔ لیکن بیہیم نے مقابلہ کیا۔ اور قتل کر ڈالا +

جہائیو جراسو
 جانوسان کرگس کا بادشاہ + رامائن میں ہکو
 گرڈ کا لڑکا لکھا ہے۔ اور بعض ارون کا لڑکا لکھتے ہیں۔ سری رام چند جی کا بہت اور مددگار

تھا۔ جب راون والی انکا ستیا جی کو چڑا کر لے جاتا تھا۔ راستہ میں اس نے روکا۔ اور ستیا جی کو
 جیوڑنے کے واسطے لڑا۔ لیکن راون کے ہاتھ سے مہلک زخمی ہو کر گر پڑا۔ سری رام چند جی
 اور لکشمی جی تلاش ستیا جی وہاں پہنچے۔ اس نے تمام حال ستیا جی کا ان کو سنایا۔ اور مر گیا

انہوں نے اسکو چلا یا۔ پورا نون میں لکھا ہے کہ یہ راجہ ہستہ کا دوست تھا۔ جب ستیا جی چہرے سے پوڑا کیے واسطے راجہ
 گہن میں گیا تو قہر کی دھن آگے سے راجہ کا رنہ بک کر گر پڑا۔ جہائیو نے گہرے ہوئے راجہ کو بکڑا اور بچا لیا +
 جہیللا جاتلا
 گوتم کی لڑکی۔ مہا بارت میں اس عورت کو نیک حصلت

اور سات شوہروں کی عورت لکھا ہے +
 جہراسندھ جراسو
 یہ راجہ والی مگدہ ولس رولہ راجہ برہم رت
 تھا۔ برہم رتہ کی دو عورتیں تھیں۔ کئی برس تک ان رانیوں سے کچھ پیدا نہ ہوا۔ آخر شش طوٹا

نصف نصف کچھ دونوں کی بطن سے تولد ہوا۔ یہ مولود تعجب کی نگاہ سے مشاہدہ کی گئی اور باہر ہینک دی گئی۔ ایک آدم خود راکشسی سماء ہوا قریب کے جنگل میں رہتی تھی راکشسی مذکورہ نے اُن دونوں کلڑوں کو اُٹھایا یا خلیہ آراوہ پر اکٹھا جوڑا۔ ایسا کرنے پر لڑکا سالم ہو کر زندہ ہو گیا۔ راجا دھرم دونوں رائیں اس حال کو مشاہدہ کر کے ڈر اُس موقع پر آئیں۔ راکشسی نے کل کیفیت لڑکے کے زندہ ہو چکی ظاہر کی۔ لڑکا مذکورہ والد راجہ کے کیا۔ اور آپ چلی گئی۔ راہ لے اُسکا نام جہا سندھ رکھا یعنی جہا راکشس سے (سندھ (جوڑا گیا) اسکی اتمال مندی کی پیش گوئی بتلائی گئی۔ یہ راجہ شوجی کا بڑا بیگت ہوا۔ اپنے تہ کی مہربانی سے بہت راجوں سے لڑا اور سب پر فتح مند رہا۔ پڑوسی کرشن جی کے ہم مقابل جنگ آرا ہوا۔ اسکی دونوں لڑکئیں کنس کو بیاہی گئی تھیں۔ جب سری کرشن برہمنے کنس کو قتل کیا۔ تب اسکی عورت اپنے باپ جہا سندھ کے پاس گئی۔ اور فال سے یہ خاوند کا بدلہ لینے کو کہا۔ راجہ جہا سندھ نے منظور کیا۔ اور متہرا پر حملہ آور ہوا۔ چنانچہ اٹھارہ دفعہ ہر مقابلہ سری کرشن جی کے ہوا۔ اور اکثر شکست کھائی۔ لیکن ان متہرات سے سری کرشن جی اس قدر کمزور ہو گئے تھے۔ کہ مجبوراً دوار کا کووالپس آنا پڑا۔ جہا سندھ نے بہت راجے قید کر رکھے ہوئے تھے۔ کال جون اسکا ہارا اور دلا در مدگار راجہ جہا سندھ کے نظر قہراً لودہ سے جبراً خاکستر ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد سری کرشن جی دوار کا ستارے آجہن اور جہیم کو ہمراہ لیکر دار الخلافہ جہا سندھ میں آئے۔ تاکہ دشمن کا راز کھجے اور راجہ کو راکر اوین۔ جہا سندھ نے راجوں کی رہائی سے انکار کیا۔ اور شخصی لڑائی جہل کی جہیم سے مقابلہ آرا ہوا۔ اور اُس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

بعد فتح جنگ مہا بھارت راجہ پریشٹہ راج سو گیا کہ نے لگا۔ تمام راجوں کو منہج کر کے لئے تجویزات کیں۔ سری کرشن جی ارجن اور جہیم بلباس بہمن جہا سندھ کے پاس گئے اور دھرم بدھ کے طلبگار ہوئے۔ چنانچہ بعد قول و اقرار جہا سندھ نے۔ "ما تہہ جہیم سیم جہیم بدھ کرنے لگا۔ برابر تائیں روز جنگ رہا۔ ہر دو فریق ہم پلہ پلہ۔ آخر کو سری کرشن جی نے ایک تشنگا گہاس کا چیر اشارہ کیا۔ جہیم نے فوراً جہا سندھ کا ایک پاؤں اپنے پاؤں کے نیچے دبایا۔ اور دوسرا پاؤں اسے ہاتھ میں پکڑا۔ اور دوسرا پاؤں کڑا لایا۔ جہا سندھ ہار دلیہ اور طاقت ور راجہ تھا۔ اُس کے فرمانہ میں اُسے برا بھونے راجہ نہ تھا۔ تو اُس

پورا تھا۔ اسکا لڑکا سہ پوتا +

جَرت کارو جَرِنکارو قہیلی رشی اسنے داسکی ناگ کی ہنیر سے
بپاہ کیا تھا۔ اور سیک مشی اسی لڑکا تھا +

جَرس جَرَس اس شکاری کے ہاتھ سے سری کرتن جی ہلاک
ہوئے تھے۔ اس نے وہ تیر ویدہ والستہ نشانہ پر نہیں چلایا تھا۔ ایشی کی مرضی ہی
اسی طرح پر تھی +

جُشک جُشَنو ترکی راجہ کشمیر کا حکمران +
آرجن کا نام +

جگد ماتری جگد ماتری سرسوتی اور مدگا کا نام ایقب +
جگن ماتری جگن ماتری شوچی کی زوجہ کا نام دوکیہ پوتوتی +
جَل شاین جَل شاین جَل شاین جَل شاین
کہا جاتا ہے۔ کہ ہوسم برسات یا دنیا کے تمام ہونے پر وشنو جی سانپ کے بستر پر بانی کے
اوپر سوتے ہیں +

جَلوک جَلوک یہ راجہ ولد گنال من اشوک والی کشمیر تھا
شوہریت۔ صاحب حوصلہ اور طاقت ور تھا۔ اس نے باختر کے یونانی راجہ پوتہ دیس کو
شکت دی۔ اُس راجہ کی سہمی یونانی زوجہ۔ اتنی اوکس نے جَلوک کے ساتھ ہی قول
و اقرار بجا رکھا۔ جو کہ اشوک کے ساتھ کیا گیا تھا +

جَمَب جَمَب ۱۱) یہ راکشس دیوتوں سے لڑا اور اندر کے
ہاتھ سے قتل ہوا۔ اسی باعث اندر کا نام عجب میدن پڑا +
۱۲) ایک اور راکشس اسی نام کا آرجن کے ہمراہ لڑا۔ اور سری گوشتن جی کے ہاتھ
سے مارا گیا تھا +

جَمبُو مالی جَمبُو مالی براکشس رادن کی نوح کا حمہ نبل تھا۔
ہنومان جی نے اسکو قتل کیا تھا +

جَمہ تی جَمہ تی یہ رشی برہنوں کی نسل سے رچیک کا بیٹا ستیہ مانی
کے بطن سے تھا۔ اس کے پانچ لڑکے تھے۔ سب سے چھوٹا اور بڑا مشہور بنام پریش رام تھا۔

اُسکی والدہ ستیہ دتی راجہ گا دھ قوم کشتری کی لڑکی تھی۔ دشت نو پیران میں لکھا ہے کہ جب ستیہ دتی حاملہ ہوئی۔ تب اس کے خاوند مسمی رجبیک برہمن نے ایک رکابی پُر از گہانا ستیہ دتی کے کہا نے کے واسطے تیار کی۔ تاکہ اس کے حمل کا لڑکا برہمنوں کے اوصاف حمیدہ سے موصوف پیدا ہوا۔ نیز اس نے ایک رکابی ستیہ دتی کی والدہ کو دی کہ جبکہ کہانہ سے اُسکا لڑکا لہبغات بہادرانہ تولد ہوگا۔ لیکن ان ہر دو عورات نے وہ رکابین باہم تبدیل کر لیں۔ یس جہنگنی۔ یہیں رجبیک کا لڑکا بہادر برہمن تولد ہوا۔ اور دشتواتر کشتری گا دھ کا لڑکا لہبغات برہمن تولد ہوا۔ مہا بہارت میں لکھا ہے کہ جہنگنی گھری مطالعہ میں مصروف ہوا اور ویدوں کو حاصل کیا۔ سترچ پشی خاندان کے راجہ سونیو یا پرتین جت کے یاس جا کر اُسکی لڑکی سمات رتیو کا کی درخواست کی راجہ مذکور نے اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور یہ اپنی کٹیا میں اُسے لے آیا وہیں پر سیو کا اسکی ہمراہ ریاضت میں مشغول ہوئی۔ اُس کے لطن سے پانچ لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) رشتوت (۲) سو قین۔ (۳) دسولام۔ (۴) دشتواؤسو۔ (۵) پریش رام۔ دس اپنے کار منصبی اور فرائض میں پورے تھے۔ ایک روز رتیو کا ہٹانے گئے۔ وہاں پر دو کس باہم محبت سے کھیل کود میں مصروف تھے۔ اُنکی خوشی۔ اس نے حد کی نگاہ سے دیکھی۔ اور خواب خیالات سے پرگندہ ہو کر گھر پر واپس آئے۔ جہنگنی اس حال سے آگاہ ہو کر غصہ ہوا۔ غضب سے ہر ایک لڑکے کو نوبت بنو بیت کہا کہ رتیو کا سر کاٹ ڈالیں۔ لیکن قدرتی مادی رتیو محبت کے باعث ہر چار بیٹوں نے انکار کیا۔ جہنگنی نے اُن کو بدو عادی جبکی تابست سے دس چار دن مادیو تو ت ہو گئے۔ اس کے بعد پریش رام تھی باہر سے آئے۔ حسب ان کو باپ نے ویسا ہی حکم دیا۔ تو انہوں نے فوراً یہ تعمیل ارشاد والدہ کلہاڑی سے والدہ کا سرتن سے کاٹ کر جدا کیا۔ ابھر جہنگنی کا غصہ رتیو کا کی جانب سے فرو ہوا۔ اور پریش رام جی پر خوش ہو کر کہا کہ کچھ انعام مانگو۔ پریش رام جی نے کہا کہ ایک مسری والدہ پھونڈہ ہو جاوے۔ اور دوسرے بہا بھون کو عقل بدستور عطا ہو۔ چنانچہ جہنگنی نے قبول کیا۔ اور یہی ای کر دیا۔ راجہ کارث دیر بہ ہے یہ جہنگنی ہزار بار دیتے۔ جہنگنی کی کٹیا میں آتیا رسی اور لڑکے موجود نہ تھے۔ عورت نے حسب درجہ تو اضیع و تکریم کی۔ بروقت واپسی راجہ نے شہری گاؤ مادہ کے حد سے گرد حمار کے تمام درخت ادکھاڑ ڈالے۔ اور صر بھی

گائی جبکہ گنی نے رہائش سے حاصل کیا ہوا تھا۔ لیگیا۔ اسکے بعد پرتش رام جی آئے تمام حال سے آگاہ ہو کر راجہ کارت دیر پہ کاتھاقب کیا۔ اٹھکی ہزار بازو کاٹ کر جان سے مار ڈالا۔ کچھ عرصہ کے بعد موقع ہا کر کارت دیر پہ لے لیا ہندوکان اور لڑکے اور کاعوض لینے کی فرمائش سے جہ گنی کی لٹیا میں گئے۔ پرتش رام جی کو موجود نہ پا کر عابد رتھی دیر جی سے مار ڈالا۔ جب وے ایسا کر کے پہلے گئے تب پرتش رام جی آئے۔ باپ کو بلایا۔ اور قسم کھائی کہ قوم کشتری کو ابو دکر و نکا۔ کارت دیر پہ کے تمام لڑکے مار ڈالے اور انہیں دفنہ کشتہ یوں سے دنیا کو معاف کیا۔

جنا روتن جنار دن سری کرتن جی کا نام یعنی انسانوں سے پرستش کیا گیا۔

جنگ جنک ۱۱ سورج منی خاندان میں سے یہ راجہ والی مہلا تھا۔ اسکا بزرگ بھی ولد مر گیا۔ کوئی وارث نہ تھا۔ پشیدوں نے اس کے جسم کو رگڑ کر شاہزادہ پیدا کیا۔ چونکہ قدرتی طریقہ کے برخلاف پیدا ہوا تھا۔ اس واسطے اسکا نام جنگ رکھا گیا۔ جنگ رل تھا۔ اور راجہ جنگ والدہ سنا جی سے۔ پیل پشت پہلے گذرا۔

۲۰ وہ تہہ کا راجہ اور ستنا جی کا باپ نہا۔ اس نے نہایت انصاف پروری اور عدالت گستری سے حکمرانی کی۔ اور نیک مزاج تھا۔ رعایا خوش بنی۔ کوئی سرکش ملک میں نہ تھا اس کی لڑکی ستنا جی مری رام چندھی کی رانی تھی۔ اسکا نام پرتش یعنی اعلیٰ علم ہی تھا۔ کیونکہ اسکی لڑکی ستنا جی ایک کہنت سے پیدا ہوئی۔ جبکہ راجہ جنگ باسید حصول اولاد کی پیروی تیار ہی میں ہل چلا رہا تھا۔ رشی تاجن دیکھ کر اسکا پروت اور ناصح تھا۔ پرتش میں لکھا ہے کہ اس نے گیسہ میں براہمنوں کو مدد دینا کی دعوت کو نامنظور کیا۔ اور بجائے ان کے اپنا حق برآ سر انجام وہی رسومات کیے بلکہ اخلت پر دہتوں اور سپڈنوں کے قائم کیا۔ یہ اپنے مادہ میں کامیاب نکلا۔ کیونکہ یہ راجہ عالم۔ صفات اور نیک مزاج تھا۔ اس واسطے براہمن ملک راجہ سی سار اس نے اور اس کے ناصح پرتش تاجن دیکھنے کے لیے ہین کہ مدد مذہب کا راستہ بنایا۔ اس نے ستنا جی کی شادی کے واسطے سویمہ قائم کیا۔ اور شرط یہ قائم کی۔ کہ دہتس کلان خطایات شو جی کو رجو کہ میرے گھر میں ہے، اور ہا کر توڑے۔ وہ ستنا جی کا خاوند

تمام حوائف و اطراف کے راجے جمع ہوئے۔ دستو امین کے ہمراہ سری رام چند جی۔ اور لکشمن جی ہی سو بھر میں آئے۔ سب نے زور آزمائی کی۔ کئی سے دانش یعنی کمان نہ اٹھا۔ آخر الامر سری رام چند جی نے اُٹھا کر کمان کے مین ٹکڑے کر ڈالے۔ سری رام چند جی کا بیاہ سیتا جی سے ہو گیا۔ اور راجہ جنک کی دوسری راجکی سے لکشمن جی کا بیاہ ہوا اور راجہ جنک کے ایک بھائی کی دولہا کیوں کی شادی ہمراہ بہت اور شوہن کے ہوئی۔

جنم مے لکھتے ہیں کہ راجہ ولد پرکیش بن آرمین بھنا۔ پرکیش کے مرنے پر یہ بہت چوٹا اور نابالغ تھا۔ جسطرح عمر میں بڑھتا گیا اسی طرح منغل اور فراست میں بھی بڑھتا گیا۔ اس راجہ کو دہلی شہسپا بن لے مہا بہارت کی کنتا سنائی اور راجہ نے اُس میں سے برہمن کو قتل کر نیکی گناہ کا پراشچت یعنی کفارہ سنا۔ اسکے باپ راجہ پرکیش کو سانپ نے کاٹا تھا اور تنگ من کی بدایت کی وجہ راجہ نے بڑا ناگ لکھ گیا۔ مکتلا کے ناگوں کو حیت لیا۔ ٹکٹک ناگ نے آتشک رستی کی پناہ لی۔ اور آتشک نے لکھیا یہ موقوف کر اگر ٹکٹک کو بچا لیا۔

جنم مے لکھتے ہیں کہ راجہ اصل میں چندر منی خاندان راجہ پریو کی نسل سے تھا۔ یہ ریاست مہارستہ میں تھی۔ کہ وہ بیاہے گئے تھے اس کا راقمہ چوٹ گیا۔ اور خیالات پر اگندہ ہو گئے۔ اس نے درماد گدیا کو نہی کر لیا۔ بعد ازاں جب نرم دل مینا تو کہ گانا و اجازت دی کہ کمان کے راہ سے لکھ جاوے۔ پس گدیا کان سے لکھ کر بدستور پہنچ گئی اسی سے گدیا کا نام جامندی پڑا۔ یعنی جنم کی لڑکی۔

سری کرشن جی کا بیٹا بہدرام کی بطن ت۔ جنم مے لکھتے ہیں کہ چندر منی خاندان کا راقمہ اپنی عورتوں کے تابع فرمان و عابدوں میں سے پہلا تھا۔ اس کی رانی کا نام شیبہ تھا۔ اور وہ عقیم تھی جیسا کہ دوسری عورت ہارمنے کے فکر میں تھا۔ کہ ایک دشمن کے مداخلت سے جگہ کر کے کا اتفاق پڑا دشمن پر غالب آکر اس کے ملک سے نکال دیا۔ اور سفنودہ راہ کی لڑکی کو قید کیا۔ چونکہ وہ خواہش کرتی تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ بھی کر نیکی خواہش ہوئی۔ مگر اپنی رانی کی اجازت کے سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ اس واسطے جیسا کہ عورت مذکور کو رہت پر پہنچا کر واسطے حاصل کرنے اجازت رانی کے محلوں میں لایا۔ شیبہ دوسری عورت کو دیکھتے ہی حسد کی آگ سے

میں یہ شاعر زندہ تھا۔ اُس راجہ کا تانبے کا ایک پتھر مسئلہ کا انبک موجود ہے۔ اور مسئلہ
میں اسکا شک انبک جاری ہے۔ مسئلہ سے شروع ہوتا ہے +

سجے رام جی رام
کاتبہ گریہ سوتر مصنفہ ہارسکار
پریشکا لکھنے والا تھا +

جیمینی جیمینی
مشہور رشی دیاس جی کا شاگرد باپرو تھا۔
اس بڑے شام دید کو اپنے استاد سے پڑا۔ اور پھر اسکا پرکاش یعنی شیوع کیا۔ اُس کی
تصنیف بڑے ویرمان سوتر میں۔ پورا اذن میں لکھا ہے کہ شام دید کو مشہور کرنے والا ہی
تھا۔ لیکن دیدون میں اسکا کہیں ذکر نہیں آیا۔ شیخ نستر کے مطابق ایک باغی اُسکی
ہلاکت کا باعث ہوا +

جی موت جی موت
ٹراکشی باز پلوان - اسکو پیہم نے رام
دراٹ کے دربار میں قتل کیا تھا +

جی موت و آسین جی موت و آسین
(۱) اندر کا نام
(۲) دایہ ہاگ کا مصنف + (۳) اور کئی آدمی اسام کے ہوئے +

جیت جیت
اندر کا لڑکا - اس کا نام ہے بھی ہے -
جیتی جیتی
اندر کی لڑکی اسکی نام جیتی دیتو سیتا اور
تا دلشی بھی ہے +

جیو جیو جیو
برہسپتی کا نام شو جی کے غضب سے
اندر کی جان بچا دیکے باعث یہ نام پڑا +

جیو جیو جیو جیو
دو گن یعنی دیباں سوجی وشنو جی کے
دروازہ گئے۔ ہر وقت ڈیوڑھی پر کھڑے رہتے ہیں۔ ایک تہہ سنت کمار کو اندر جاتے سے
روکا۔ انہوں نے بد عادی۔ جس کے باعث تین دفعہ راکشون میں پیدا ہوا ہے -
مر کر پھر اپنے درجہ پر واپس آئے۔ پہلے ہر تہہ کشتا اور ہر ناکش ہر را دن اور کبہ گرن
تیسری دفعہ کشتا ہا اور دنٹ لکھوئے +

بج

چارو چارو
سری کرشن جی کا بیٹا رگشی کے لپن سے تھا +

چارو چنڈز چارو چنڈز سری کرشن جی کا بیٹا رگنی کے بطن سے تھا +

چارو دوت چارو دوت برہمی چپکتی ناہک کا دلیر برہمن +

چارو دوشن چارو دوشن سری کرشن جی کا بیٹا رگنی کے بطن سے +

چارو دہیہ چارو دہیہ سری کرشن جی کا بیٹا رگنی کے بطن سے +

چارو گپت چارو گپت سری کرشن جی کا بیٹا رگنی کے بطن سے +

چارو ممتی چارو ممتی سری کرشن جی کی لڑکی رگنی کے بطن سے +

چارو اک چارو اک بہدراکشس وریو دہن کا دوست تھا

برہمن کا ہمیں بد بکریہ شہر کے پاس گیا۔ اور اسکے جرمون کی بابت پچنت اور ملائیت کی۔ جو وقت کہ راجہ یہ شہر جنگ مہا بھارت سے بعد فتح مندی مستیا اور کو واپس آ رہا تھا تب برہمنوں نے اسکا قریب دریافت کر لیا۔ اور اپنی آنکھوں کی نگ سے چارو اک کو حلا دیا۔

چاکشش چاکشش چٹاسنون (دیکھو سنون)

چانڈا چانڈا چٹا اور منڈ ویتون کے مارنے کے وقت دیوی

کی پیشانی سے اسکا خروج ہوا۔ مار گنڈی اور دیوی پران میں۔ منہج بیان مندرج ہے کہ چٹا اور منڈ ویتون سے غضبناک ہو کر آسمان کے چہرہ کارنگ شام یعنی سیاہ ہو گیا۔ ایسی پر غوت حالت میں آسمان کی پیشانی سے کالی دیوی کا خروج ہوا۔ اُس وقت کی حیثیت یہ تھی۔ شیر چرم کے کپڑے پہنے ہوئے نبل چرم کا انگو چھا۔ منڈون کی مالاریب تن۔ نہایت خونناک شکل۔ کھرگ۔ پہاس۔ ترسول ہاتھ میں لئے ہوئے منہ کٹاوا ادھر ادھر زبان لپ لپاتی ہوئی۔ لگی ویتون کو کھانے اور چبانے مردوں کو اور نیز زندہ دن کو مہو گھوڑا اور ٹیلون کے کہا نا شروع کیا۔ رکت یوج کی لڑائی میں ڈرگا کو بڑی مدد دی چٹا منڈ مارنے کے باعث چانڈا القبا پایا +

چانکچہ چانکچہ بڑا شہور برہمن تھا۔ اس نے راجہ چند کو تباہ کیا

اور بجائے اُسکے چنڈر گپت کو تخت پر بٹھلایا۔ یہ شخص بڑا دانا زمانہ۔ اور عالم تھا۔ علم اخلاق اور انتظام سلطنت کے باب میں ایک کتاب تصنیف کی اور اُسکا نام چانکیہ سوتر رکھا۔ تارا راکشس ناہک اسکی شہور تصنیف ہے۔ اسکو وشنو گپت اور کوملیہ بھی کہتے ہیں +

چانور چانور پہوان ملازم کنس تھا اور سری کرشن جی کے ہاتھ

سے مارا گیا تھا *

چترہ انگد **चित्त्रांगद** راجہ سائنو کا بیٹا۔ اور ہمیشہ کا سوتیلے
براہ اور خورو۔ جب راجہ شانتو مر گیا تب یہ تخت سہتا پور میں جلوس آرا سوا۔ بڑا طاقت
ور راجہ تھا۔ اٹا مکبر اور مغرورتا۔ ایک روز شکار کیلئے گیا۔ جنگل میں چترہ انگد گندھرو سے
مقابلہ ہوا۔ مقام گورکھ پور میں عرصہ دراز تک جنگ رہا۔ آخر کار گندھرو مذکور نے اس راجہ کو
مار ڈالا۔ ہمیشہ نے گندھرو سے عوض لینے میں آرزو ظاہر کی۔ لیکن وزیروں کے روکنے سے
باز رہا۔ اور اس کے براہ اور خورو سمی و چترہ وزیر کو تخت پر بیٹھایا *

چترہ انگد **चित्त्रاंगد** راجہ تپت داہن والی منی پور کی لڑکی
ارجن سے بیاہی گئی۔ اور اس کے شکم سے بیرو دربن لڑکا پیدا ہوا *
چترہ رتھ **चित्त्ररथ** گندھروؤں کا راجہ *
چترہ سین **चित्त्रसेन** (۱) دہتر اشتر کے کبھڑا کون میں سے یہ

یہ ایک تھا *

(۲) ایکشون کا بڑا سردار *

چترہ کیشو **चित्त्रकेशु** سری کرشن جی کا بیٹا جاسپ دی کے حکم
چترہ گیت **चित्त्रगीत** آدمیوں کے افعال نیک اور بد کو
دبج رہبر کرتے ہیں۔ اور تیم راج کے حضور ظاہر کرتے ہیں۔ مردوں کے کاتب اعمال
میں *

چترہ گو **चित्त्रगुः** سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے لہج سے *
چترہ لکھیا **चित्त्रलेखा** فن مصوری میں پوری۔ جادو میں علامہ
روزگار۔ اور دانا زمانہ۔ آوشا کی سہیلی۔ اور متحد تھی۔ اس نے بموجب کہنے آوشا کے آلی
رودھ کو دوار کا سے اوٹھا کر آوشا کے حوالے کیا تھا * (دیکھو آوشا)
چرک **चरक** حکیم حاذق و طبیب کامل تھا۔ اگنی ویش کے بعد
یہی بڑا شہور طبیب ہوا۔ اپنے نام پر ایک گرنتھ موسوم بہ چرک تصنیف کیا۔ اگنی ویش کے
قانون کو دوبارہ لکھا۔ تمام مصالح اگنی ویش کا ہی تھا۔ اور اگنی ویش کے آئینہ سے حاصل
کیا تھا۔ اسکو شیش ناگ کا اوتار بھی کہتے ہیں *

چمپ چمپ پریتولاکش کا بیٹا - اور راجہ پتیا کی
کی چوہٹی - بیٹے کی اولاد سے تھا - چمپا شہر کی بنیاد اسی نے ڈالی تھی - *

چندر چندر (۱) سوم کا نام (دیکھو سوم) *

(۲) سری کرشن جی کا بیٹا سیتا کے لہن سے *

(۳) دیا کرن یعنی صرف دھوکا مصنف بڑا مشہور اور معروف ہوا - اسکی تصنیفات ہیں

(۱) پری ہاشیہ (۲) درن سوتر (۳) کھڑ ہاشہ چندر کا (۴) چند دیا کرن سوتر *

چندر بہانو چنر کرشن جی کا بیٹا سیتا بہان کے لہن سے

چندر کیتو چنر کے (۱) لکشمی جی کا بیٹا *

(۲) راجہ والی شہر چکور *

چندر گپت چنر گپت راجہ نند کا بیٹا - اسکی والدہ مسماہ راشتری

تھی - اسکے باپ تخت کا نام پاٹلی پتر تھا - جاناک برہمن نے نند کو قتل کر کے چندر گپت کو
تخت پر بیٹھلایا - تمام ہندوستان میں سب سے بڑا راجہ تھا - گویا ہندوستان کا شاہنشاہ

کہلایا - اس نے ایک نہایت عظیم الشان سلطنت کو غارت کر کے اپنا راج قائم کیا - قبت

سجان تھا - سکندر سے بھی بڑا - اسکو ہندوستان سے باہر نکال دیا - اور اپنا حکم برقرار رکھا

ہندوستان کو پر دیسین کے قبضہ سے باہر نکالا - چندر گپت بڑا بہادر اور دلیر تھا - ایسے بعد

سکیو کس یونان کا بادشاہ اس سے لڑا - لیکن ایک ہی لڑائی کے بعد پانسو تختی اور اپنی

لڑکی اور دریائے سندھ کے بائیں کنارہ کا ملک اُسے دیکر صلح کر لی - اسکا الہجی اسکے دوبار

میں رہنے لگا - اُس الہجی نے شہر پاٹلی پتر کی بڑی تعریف لکھی ہے - اسکے زمانہ میں رتھون

میں لڑائی کے وقت گھوڑے اور منزل کاٹنے کے وقت بیل جوتے جاتے تھے - سڑکوں کی

برابر درستی اور درست ہوتی رہتی تھی - پولیس کا انتظام بہت اچھا تھا - نہرین برابر جاری

ھیں - اور آبپاشی کا انتظام بوجہ احسن تھا - اور معاملہ واجبی لیا جاتا تھا - اہلکار اور

فکر علیحدہ اس کام کے واسطے مقرر تھا - یہ راجہ زمین کی پیداوار سے چوتھائی لیتا تھا

راجہ ۲۹۱ برس قبل از سن مسیحی مر گیا - اور ۳۵۶ برس قبل از سن مسیحی تخت پر

باجا تھا - اسکے بعد اس کا لڑکا بد سار دے - دوسرا لڑکا اسکا آشر گہات تھا - راجہ اشوک

کا پوتہ تھا - *

چندر گپت و کرم **चन्द्रगुप्त विक्रम** اس مہاراجہ کا زمانہ سن ۳۵۰ء اور سن ۳۳۵ء کے درمیان ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ تمام ہندوستان کا مہاراجہ تھا۔ شاید آخری بدہ پرست چکرورتی راجہ ہی ہوا۔ سمندر گپت پر اکرم کا بیٹا تھا۔ چندر گپت اس کا دادا تھا۔ اس کے دادا کے دادا گپت سے گپت ہمت گنا جاتا تھا۔ بیچ میں غائب ہو گیا۔ پھر اس نے جاری کیا۔ اس واسطے وکرم کا سمت کہلایا۔ اس نے ماتر گپت کو بیچ کر کتھیر فتح کیا۔ راجہ وان کا نقیان قید ہو گیا۔ لیکن وکرم کے مرنے کے بعد اور ماتر گپت کے کاشی واس ہو نیکو چلے آئے پھر نورطن کے بیٹے پرہسین نے کتھیر سے لٹکر وکرم کے بیٹے نیلا دیتہ کو گرفتار کر لیا۔ اور جسطرح نادر شاہ دہلی سے تخت طاؤس لیگیا تھا۔ اسی طرح وکرم کا قبیلہ پتلیون کا سنگھاسن اوٹھا لیگیا۔

ورامہر کا زمانہ سن ۳۵۰ء تک ثابت ہو چکا ہے۔ وہ اسی وکرم کے وقت میں ہوا۔ امر سنگہ کوشن والہ اور کالی دس شاعر بھی وندہ مہر کے ساتھ اسی وکرم کی مجلس کی رتن تھے ایک ہندو ماتر گپت مندر تھا۔

چندر گپت **चन्द्रगुप्त** ملک جنوب کا راجہ پیدائش کے وقت اسکے والدین مر گئے تھے۔ اور یہ مصیبتوں میں گرفتار ہوا۔ آخر مختلف قسم کی کوششوں کے بعد تخت حاصل کیا۔

چندر گپت **चन्द्रगुप्त** یہ دونوں دیوت برادر حقیقی تھے۔ اور شمشہر دیوت کے حکم سے درگا کے مقابل جنگ آرا ہوئے۔ بعد سخت محو جنگی لڑائی کے درگا کے ہاتھ سے قتل کئے گئے۔

چندر گپت **चण्डी** درگا دیوی۔ خاص کر یہ نام اُس وقت کا ہے۔ کہ جس وقت ہنس اسکر کو مارا تھا۔

چہایا **चैया** سورج کی لونڈی۔ سورج کی عورت سمجھا تھی۔ اور سمجھا سورج کے جلوہ کی برداشت اور تاب نہ لاکر اپنی لونڈی چہایا کو قائم مقام چوڑ کر آپ جلی گئی۔ سورج نے چہایا کو ہی اپنی عورت تصور کیا۔ اور اُسے لہن سے تین لڑکے پیدا ہوئے۔ (۱) ششی بھگہرشی (۲) منوسا ورنی (۳) ایک لڑکی تاپتی ندی۔ چہایا کا نام ششی پر سو بھی پڑا۔ سورج کا بیٹا ایم سمجھا کے لہن سے تھا۔ چہایا اپنی اولاد کی طرف داری

کیا کرتی تھی۔ ہم اس حرکت سے برا لگنے لگا۔ اور چہا یا کو پاؤں سے مارنے لگا۔ چہا یا نے اسکو بد دعا دی کہ تیری لات میں دنس مہون اور کیڑے پرین۔ ان واقعات سے سوج بڑھا ہر مہو کہ یہ سچنا ہم کی والدہ بھین ہے۔ پس سوج اسکی تلاش میں نکلا۔ اور سچنا کو واپس لایا کسی پوران میں ایسا بھی لکھا ہے کہ چہا یا وشنو کرما کی لڑکی۔ اور سچنا کی ہمیشہ تھی۔

چنگی ٹان چکران یہ راجہ دہرست کیتو کا بیٹا والی کیکیچھا اور پانڈوان کا رکتہ دار تھا۔

چوون چوون رشی چوون ولد ہرگو صاحب ریاضت اور بعض رچون کا مصنف تھا۔ پورانوں اور مہا ہارت سے واضح ہے کہ رشی چوون دریائے نرندہ کے کنارہ ریاضت اور عبادت میں اسقدر غرق ہوا کہ دیکھنے اس کے تمام جسم کے گرد اپنا گھر بنا لیا۔ صرف اسکی آنکھیں دوسو راخون میں سے چمکتی نظر آتی تھیں۔ گویا اسکا بدن مٹی ہو گیا ہوا تھا۔

ایک روز راجہ سرپات جو کہ منوکی نسل سے تھا۔ اسی جنگل میں برائے سیر و شکار آیا اسکی لڑکی سوکنیا سمراہ تھی۔ لڑکی نے ناواقفیت سے بنا برداریافت حال اس امر کے کہ مٹی کے انبار میں چمکیلی چیز کیا ہے دوکانٹے سو راخون میں ڈالے۔ وہ رشی کی آنکھوں میں چپے۔ اور وہ اندھ ہو گیا۔ اُسنے راجہ کو بد دعا دی۔ راجہ کا موہن شکر مٹیاب بند ہو گیا راجہ نے اصلیت معلوم کرنے پر رشی چوون سے معافی مانگی۔ رشی مذکور نے کہا کہ اگر راجہ اپنی لڑکی مجھے دے تو میں معافی بخشتا ہوں۔ راجہ نے اپنی لڑکی مسامہ سوکنیا کی شادی رشی چوون سے کر دی اور مہو فوج کے راجی بائی۔

رشی مذکور ریاضت میں مشغول ہوا۔ سوکنیا خدمتگذار میں حاضر رہی۔ کئی برس کے بعد اشو نو و بان پہونچی۔ لڑکی کی جوانی اور خوبصورتی پر افسوس ظاہر کر کے کہا کہ بوڑھا اور بد صورت چوون تیری خاوندی کے لائق نہیں ہے۔ ہم دونوں میں سے ایک کو پسند کر لے تو اچھا ہے۔ لیکن سوکنیا نے نامنظور کیا۔ اور اسی خاوند کی خدمتگذار میں جبکہ ساتھ بیاہ ہو چکا تھا رہنا پسند کیا۔ اشو نو نے اسکی ثابت قدمی پر خوش ہو کر کہا کہ ہم دونوں کے حبیب ہیں۔ تیرے خاوند کو جوانی اور خوبصورتی دے سکتے ہیں۔ لیکن بائین شرط کہ ہم فلاں تالاب میں سے غسل کر کے باہر نکلتے ہیں۔ بعد ازاں مینوں میں سے ایک کو تو پسند کرے وہی

پیرا حاد ہو گا۔ سو گنیا نے یہ شرط قبول کی۔ القصبہ چوہن اور اشونو نے ایک تالاب میں غوطہ لگایا۔ اور کسان خوبصورت باہر نکلتے۔ ہر ایک شوہر بیٹے کا دعویٰ کرتا تھا۔ لیکن سو گنیا نے چوہن کو ہی پسند کیا۔ چوہن نے اشونو کا شکریہ ادا کیا۔ اور سوہم لگیہ میں اُنکا حصہ مقرر کیا قبل ازیں اُن کو لگیہ سے حصہ نہیں ملتا تھا۔ چوہن نے خود لگیہ کیا۔ تمام دیوتا حصہ لینے کو آئے حسب درخواست چوہن کی تمام دیوتوں نے اشونو کا حصہ مقرر کرنا منظور کر لیا۔ الا آندر نے نہ منظور کیا۔ اور کہا کہ اور دیوتا جرح چاہیں اس طرح کریں مگر مجھے ان کا حصہ دینا منظور نہیں ہے کیونکہ یہ طبیب ہو نیکیکے باعث مقدار زمین میں۔ چوہن نے جبراً منظور کروانا چاہا۔ اس پر آندر غضبناک ہوا۔ ایک ہاتھ میں بیڑا اور ایک ہاتھ میں وجر لیکر چوہن کو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنے کے لئے لیکا چوہن نے یانی پر دستریڑ کر آندر کی طرف جھٹا مارا۔ زمین آندر کھڑا رہ گیا۔ اور اُسی یانی سے ایک دیو خوشخوار کشادہ منہ سسی بند جکے دانت اور داہریں نہایت لمبی۔ اوپر کا جباڑا آسمان سے اور نیچے کا زمین سے لگا ہوا تھا۔ ظاہر ہوا۔ تمام دیوتا معاآندر کے اسکی زبان کے نیچے کے نیچے اس طرح معلوم پڑتے تھے۔ کہ گوبادر بائی دیو کے منہ میں مچھلیاں پڑی ہیں۔ اس سے آندر بھی خوف زدہ ہوا۔ اور چوہن کی خواہش پوری کی۔ اور اشونو کا حصہ قائم کیا۔ چوہن آروشی یا سو گنیا کا خاندان اور آورو کا بابا تھا۔ مارت کا باب بھی اسکو قیاس کرتے ہیں رگ وید میں نام چچان کا آتا ہے +

و

وَارُک داروک سری کرشن جی کا رتبہ ہاں۔ اور آخرا یام میں لکھا رفیق کہلایا +
 وَاکشائینی داکشایینی اوتہ کا نام جبکہ اُسکو دکنش کی لڑکی
 کھین + واکشیہ داکشیہ پاتنی کا نام (دیکھو پانینی) +
 وَاشارہ داکشائینی قوم داشارہ کے لوگوں کا راجہ یعنی سوری کرشن
 جی کا نام۔ اور قوم داشارہ قوم یا دعلی ایک شاخ تھی +
 دَاموَر داموہر سری کرشن جی کا نام۔ نیودا نے ان کی پٹ داوور

رسی رد ام سے باندھا تھا۔ اس واسطے نام واسو در پڑا۔

وِیتا ترمیم **वितानव** اترتی رشی کا بیٹا اتنویا کے بطن سے جسٹمن پر پیدا
 رشتہ اور متوجی کا اللہ یعنی حصہ تھا اور قاصد کو شوقا ہی اوتا رہتا اسکے تین لڑکے (۱) سوم (۲) دیت
 (۳) ورو واسا پیدا ہوئے۔ بہ تینوں دیوتوں کی ہنستی سے تھری رہی حصہ تراض۔ عارف کامل ساورعل
 تعظیم تھا۔ یہ کارتہ دیر بہ کام رہی تھا۔ اہل آسنے ہزار بار واسو کو دیکھے۔

اس نے قراذیل چو پیکل گورو یعنی مرشد بنائے۔ اور مہنین کی ہدایت سے عارف
 کامل بنا۔ (۱) مذمین (۲) سوا (۳) اکاس یعنی آسمان (۴) پانی (۵) آگ (۶) چنڈ (۷)
 (۸) سورج (۹) مگھ (۱۰) زہر (۱۱) جگر (۱۲) نمک (۱۳) تنگ یعنی پروانہ (۱۴) گنگس شہد (۱۵)
 فیمل مست (۱۶) ہنوبر سیاہ (۱۷) آسودا (۱۸) ماہی (۱۹) پنگلا طوائف (۲۰) گیدہ پرند
 (۲۱) مالک (۲۲) گناسی (۲۳) تیرگر (۲۴) سانپ (۲۵) عنکبوت (۲۶)۔۔۔
 انہیں چوبیس گردن سے وِیتا ترمیم نے خلاصہ دیدن کا حاصل کیا۔

وِیتی **विति** دکتش کی لڑکی۔ اور کتپ کی عورت کل وِیتا اسی

میداسوئی۔ لیکن وِیتا دیوتا بھی اسکی اولاد میں۔ پورا لون میں اسکی روایت اسطرح پر
 لکھی ہے۔ کہ جب اسکے بیٹے یعنی وِیتا دیوتوں اور اندر کے ہاتھ سے مارے گئے۔ اور باقی ماند
 میں سے کوئی بھی تامل مقابلہ دیوتوں کے نہ کیا۔ تب لاچار ہو کر وِیتی نے کتپ سے التجا کی۔
 کہ مجھے ایک لڑکا ایسا بہادر بخشو کہ جو اندر کو تباہ کرے۔ یہ آرزو اسکی منظور کی گئی۔ لیکن باہر
 منتظر کہ یہ ایک تلوار جس تک ایام حمل میں پاکیزگی اور زہد سے رہے۔ ہرگز اسکے برخلاف نہ ہو
 اگر برخلاف ہوا تو لڑکا نہ ہوگا۔ اندر اس معاملہ سے آگاہ ہوا۔ وِیتی کی خدمت میں حاضر ہو کر
 خدمت گزاری کرنے لگا۔ اور موقع کا منتظر رہا کہ کسی طرح سے اسکی پاکیزگی اور زہد میں فرق
 آوے۔ تو اپنے دشمن بچہ کو نابود کردن ہندی کے آخر سال ایک رات وِیتی بغیر ہارون
 دھونے کے بستر پر جا کر سو رہی۔ اسوقت اندر کو موقع ہاتھ لگا کہ اپنے دشمن کو قبل از تلوار
 تباہ کردن۔ فوراً حمل میں داخل ہو کر جیتڑی کے ساتھ بکڑ کر ڈالے۔ دس سالوں تک وہ
 منسل بچہ رہنے لگے۔ اندر حیران ہوا کہ ایک کو مارا سات ہو گئے۔ پھر غصہ سے ہر ایک بکڑہ کے
 سات سات بکڑہ کر دیئے۔ وہ بھی مثل سابق روئے لگے۔ تب اندر نے اور زیادہ بکڑے
 کرنے سے ہاتھ اٹھایا۔ اور انکا نام تروت (مار و دہم) یعنی ست سود کہا۔ چونکہ یہ بڑے تیز

رفتار تھے۔ اس واسطے ہوا کا دیوتا قرار دیے گئے۔ اور اندرون ان کو چپ کرایا۔

و دھبیج دھبیج ویدون کارشی۔ آتھرون کا بیٹا۔ آندرے
اسکو بعض علوم میں بابت اقرار تعلیم دی کہ اگر کسی اور کو سکھایا ویگا تو اس کا سر کاٹ لیا
جاویگا۔ اسون اس کے پاس آئے اور ان کے حاصل کرنیکی مانت بہت اسرار کیا۔ اور
آندرے کے غضب سے دھبیج کو بچانیکے لئے آتھون نے اس کا سر جسم سے علیحدہ کر لیا۔ اور بعض
اُسکے گھوڑا لیا سر لگا دیا۔ ایسا کرنیکے بعد جب دھبیج کے سر کے کاٹے جانے کا خوف دور ہوا
تو وہ علوم آتھون کو سکھایا دیئے۔ آندرے ہمیشگی سے غضناک ہوا۔ اور رشی نہر کا مصی
سر کاٹ لیا۔ تب آتھون نے اصلی سر اسکا جسم سے لگا کر زندہ کر دیا۔

ایک روایت یہ ہے کہ حسبِ وقت دُوحیچ زمین پر رہتا تھا۔ تو تمام وحیت اور اس کے
 اسکے ظہور سے تابع فرمان اور ماتحت اسکے تھے۔ لیکن جب یہ عالم بالا پر چلا گیا اس وقت
 تمام دنیا پر پھیل گئے۔ اور دیوتوں کو لایا جا رکھا۔ ورت اور دیگر اسٹرون سے تنگ اگر دیوتوں
 نے دُوحیچ سے التجا کی۔ کہ تیرے جسم کی ہڈیوں کے دگر سے ہم اسٹرون اور ورت کو مار سکتے
 ہیں۔ سوائے ازمین اور کوئی صورت نہیں ہے۔ اس نے منظور کیا اور اپنی جان دیدی
 پس اندرا اور دوسرے دیوتوں نے اس کی ہڈیوں سے دجرا و شستر تیار کئے۔ ورت اور
 دیگر اسٹرون کو مار کر فتح حاصل کی۔ اسکو دُوحیچ بھی کہنے ہیں *

دَوِصَیْجِ کَانَام (دَوِکِیو دَوِصِیج) -

کوہا سی تائین **आज्ञायाम** پورائے زمانہ کارشی اپنے نام پر سام
 وید کا سوتر موسوم بہ دراپیائین سوتر تصنیف کیا۔ ان سوترون اور لاشیا بن سوترون میں
 کچھ تہوڑی سی تغاوت ہے۔ اسکے نام پر سام وید کا گرہ سوتر بھی ہے۔

سین بھی تھا۔ پانڈوؤں اور کوربوں کے استاد۔ درون کا ہم مکتب تھا۔ اس نے اپنی سابقہ رفاقت کو ترک کر کے اپنی قدیمی دوست کو نقصان عظیم پہنچایا۔ درون نے اپنے شاگردوں کو دروید کی قید کرشیکا حکم دیا۔ کور و حملہ کر کے ناکامیاب رہے۔ الا پانڈوؤں نے جرات سے قید کر لیا۔ نیز اسکے ملک پر قبضہ کیا۔ درون نے اُسکی جان بچا کر نصف ملک اُسکے لئے اُسی کو دیدیا۔ دروید غصہ سے بدلا لیٹنے کی امید پر چلتا ہوا۔ اپنے ملک میں رہا۔ اور ویرا ہمنگو

ملاکر گئیے کیا۔ اُس یگیہ سے اسکو ایک بیٹا اور ایک بیٹی حاصل ہوئی۔ لڑکے کا نام دھرشٹ دیوسن اور لڑکی کا نام کرشن رکھا۔ لیکن لڑکی کا نام آخر دُرویدی مشہور ہوا۔ جبکہ دُرویدی نے سوئمہن آرجن کو اپنا خاوند بنایا۔ اور باب کی اجازت سے یانچون یا نڈون کی زوجہ بنی۔ سب راجہ دُروید پانڈوان کا خسر اور رشتہ دار ہوا۔ جنگ مہا بھارت میں یہ راجہ مراد لڑتا رہا۔ چودھویں روز دُرون نے اسکا سر کاٹ کر قتل کیا۔ دوسرے روز اسے بیسے دھرشٹ دیوس نے دُرون کو قتل کر ڈالا۔ کیونکہ دُروید نے اسی مطلب کے واسطے یگیہ کر کے بیٹا حاصل کیا تھا۔ دھرشٹ دیوس اور دُرویدی کے سوا راجہ دُروید کا ایک چھوٹا لڑکا بنام شگندہ اور لڑکی بنام شگہڈنی تھی۔

دُرُش : سری کرشن جی کا بیٹا کالنبدی کے لطن سے ۔

دُرُش دُروینی : راجہ دُروید واس کی رانی ۔

دُرُگ : (۱) یہ دیت کمال طاقت ور تھا ۔ اس نے

دیوتوں کو تکلیف پہنچائی۔ ستیون جہان کو مغلوب کر لیا۔ دھرم نابود ہو گیا۔ اسکو بخشش تھی۔ کہ مرد کے ماتھے سے نہ مرے گا۔ اسواسطے پاروتی جی سے وند واسنی ہو کر اسکو قتل کیا۔ دُرگ دیت کو قتل کرنے کے باعث اسکا نام دُرگا پڑا۔ دیوی پوران میں ایسا لکھا ہے (۲) یہ مصنف مشائخ کے درمیان ہوا۔ اس نے یاسک کے مکت پر شیکا مفصل کہی

یہی شیکا نوکت کی آج تک جاری ہے ۔

دُرگا : دیوی کا نام دُرگ دیت کو مارنے کے وقت پاروتی

کا یہ نام پڑا۔ (دیکھو دیوی) ۔

دُرگمہ : (۱) دہترائشٹر کے کیمہ بیٹوں میں سے یہ ایک تھا۔

(۲) سری رام چندر جی کی افواج مندر کا ایک افسر تھا ۔

دُرُوَاسا : اتری رشی کا بیٹا۔ اُتویا کے لطن سے

شجوجی کی انس سے پیدا ہوا۔ بعض شجوجی کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔ ان کی آتش مزاجی مشہور عالم ہے۔ اور کئی انکی بددعا میں پڑے۔ یہی دُرُوَاسا جی ہے۔ جو کہ شگندہ کے دروازہ پر گئے جبکہ لڑا اُسوقت سونی ہوئی تھی۔ اس لئے ان کو نہ پہچانا۔ انہوں نے بددعا دی۔ وہ صی بددعا شگندہ اور راجہ دُشبت کی بددعا کی سبب ہوئی۔ کتنی کو انہوں نے برکت سے

متر عطا کیا۔ جس سے اسکے گھر باندو تولد ہوئے۔ راجہ امبریک کا امتحان کیا۔ درویدی کا امتحان لیکر مال کر دیا۔ وغنوں پرن مین لکھا ہے کہ انہوں نے اندر کو پھولوں کی مالاعطا کی۔ اندر نے بے احتیاطی سے اٹھی کی پیشانی پر رکھ دی۔ درویدہ اس جی نے خفہ ہو کر بد دعا دی کہ تینوں دنیا سے تیری شاہنشاہی دور ہووے۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا۔ اس باعث سے کام دلوتا اور اندر کمزور ہو گئے۔ اُس سون نے تمام ملک چھین لیا۔ آخر شو جی کی بددعا سے سمندر کو۔ مشہد امرت کو مہ دیگر جلد رتموں کے نکالا۔ مہا بہارت میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ سری کرشن جی نے انکی مہان نوازی کی۔ لیکن بعد کہا نا کہ ہلاکے رشی مذک کے پاؤں سے کہاے کی جو ہر جھاڑنے سے چوک گئے اُسی پر خفہ ہو کر مہا سائے کرشن جی کی موت کی پیشین گوئی کی *

درویدی **راجہ درویدہ والی پچال کی لڑکی۔ باندون**
 کے پانچ شاہزادوں کی رائی تھی۔ اگرچہ درویدی کا رنگ مایل سیاہی تھا۔ تاہم خوب صورتی میں بے مثل اور شہرہ آفاق تھی۔ گویا کہ دیوتوں کے ملک سے اُتری ہوئی تھی۔ اسی باعث کئی راجوں اور شاہزادوں کی درخواستیں واسطے شادی کرنے کے آئیں۔ لیکن اسکے ماپ راجہ درویدہ نے بہت درخواستوں کو دیکھ کر بخور سوئمبر کی ٹوار دی۔ سوئمبر میں کل راجے اور شاہزادے طلب کئے۔ درویدی جب کو چاہے واسطے شادی کے ہند کرے۔ فوراً سوئمبر کی تیاری کی گئی۔ اور عام اشتہار دیا گیا۔ تمام ملکوں کے راجے اس مجلس میں جمع ہوئے۔ ہر درویدہ سوئمبر کے سب راجے اسی نگر میں تھے کہ دیکھا چاہئے کہ درویدی کس کو شوہریت میں پسند کرتی ہے۔ لیکن ہر کار ایک دنگل یعنی اکھاڑہ کا چلو ان اسکا خاندن ہوا۔ ہر چند تمام راجوں نے تعجب انگیز اور عجیب مہراپنے اپنے ہتھیاروں کے دکھائے۔ لیکن راجن ہی اپنی کمان کی قیامت اور عجیب مہر ظاہر کر کے شوہر قائم ہوا اس طرح پانچوں ہائی بعد فتح مندی اپنی جائے رہائش پر کنتی اپنی والدہ کی خدمت میں۔ واپس حاضر ہوئے۔ اور ظاہر کیا کہ ہم بڑی عمدہ پیر پیدا کر کے لائے ہیں۔ انکی والدہ نے چونکہ اصل معاملہ سے ناواقف تھی۔ یہ کہا کہ تم پانچوں باہم تقسیم کر لو۔ اس حکم سے وہ نہایت مشکل اور معینت میں پڑے۔ کہ ہم اس حکم کی تعمیل کریں تو کیونکر کریں۔ اور اگر اس حکم کی تعمیل سے کنارہ کشی اختیار کریں تو کیونکر۔ اسی دوسوہ میں تھے کہ قیاس جی نے

پاس آگئے اور تمام کیفیت کو شکار کر کے اس طرح فیصلہ کر دیا کہ پہلے سے ہی دیوتوں نے
 درویدی کو ایسا فرمایا ہو اسے کہ تیرے پانچ خاوند بھگتے۔ پس تم بائچون بھائی اسکو اپنی
 زوجہ بناؤ۔ اس تصفیہ سے درویدی بائچون بھائیوں کی عورت ہوئی۔ اور یہ پنجویں قرار
 پائی کہ ہر ایک کے پاس دو دور ورم تو اترا کر لائش کیا کرے۔ اور ان دنوں میں سوائے
 حضار کے دوسرا کوئی اسکے مکان میں ہرگز داخل نہ دیا کرے۔ آجین پر یہ زیادہ فریضہ
 تھی۔ کیونکہ جب آجین نے سری کرشن جی کی ہمیشہ توجہ سے شادی کی تب اسکو جس
 اور رشک بہت ہوا تھا۔ بدترتہ سے بمقام ستنا پورا اثناء کھیل قمار بازی کے کوروں کے
 پاس تمام اپنی سلطنت اپنے چاروں بھائی اور اپنی رانی درویدی کو ملکہ ذات خاص
 کو بھی لارویا۔ اس حالت میں درویدی انکی لونڈی ہو گئی۔ اور درویدہن نے
 درویدی کو مکان میں جھاڑو دینے کو کہا۔ اس نے اٹھا کر کیا۔ اسوقت وہ شاسن
 اسکو سر کے بالوں سے پکڑا لیا ان مجلس کے روبرو کھنچتا ہوا لایا۔ اور طعنہ سے کہا کہ
 یہ غلام زاوی ہے اور اسکی بابت کسی کو عیسی نہیں۔ اور نہ کروں دوسرا آدمی اسکو
 ماتمہ لگانیکا حق رکھتا ہے۔ سوائے ازیں آئینے درویدی کو بے پردہ یعنی برہنہ کر
 چاہا۔ پارچات پھاڑ ڈالے۔ اور دشنام دہی سارہ برہن کی۔ درویدہن نے اسکو اپنی
 رانوں پر بیٹھنے کو سرور بار بلایا۔ لیکن تیری برتن جی تھے۔ درویدہن نے اسکو حال ہزار
 ا۔ رناراک وقت پر رحم کر کے دھکیری کی اور اداوری سینے ماسیج کر کے درویدہن
 کے کپڑے اٹارے اور پھاڑے سری کرشن جی نے اسکو ایڑے سے پکڑا۔ اور اسکو
 پورہ درویدی سے بھی۔ درویدی نے زور سے اپنے شہم کو حائل کر کے اسکو
 سبب آماوہ۔ دے کے اسکی محافظت کریں۔ الا بدترتہ سے انہیں روکا۔ تیرہ ٹپستہ کو بند کر
 دیا۔ مگر وہ بھی روکا گیا اور کسی قسم کی حرکت نہ کیا۔ تب تیرہ منہ کر کے اسکو
 ملنے آواز سے کہا کہ میں وہ شاسن کا خون نوش کر رہا ہوں۔ اور ہر پودہ میں اور ان کو
 چھایا۔ قسم آئینے مہامارت کی لڑائی میں یوری کی۔ اور درویدی نے یہ قسم لہائی۔ برہن
 سر کے بال کھلے رہنے دوں گی۔ تاکہ تنیکہ وہ شاسن کے خون کے آلودہ نہ ہوں۔ اسے ہم ہر
 سر کے بالوں کو بند ہے۔ انقص قمار بازی کو۔ بیچہ نکلا کہ پانڈوان کو سب درویدی اسکو مارہ
 جس کا علاوہ طس ملے۔ اور نیز یہ کہ تیرہویں سال یہ حالت میں رہیں۔ توجہ ہرگز نہ کریں۔

یائندو معہ درویدی وایس آئیکے مجاز تھے۔ حلا وطنی کے بارہ سال انہوں نے جنگوں میں گزارے۔ اس اثنا میں راجہ جیدرتہ والی سندھو پاڈوان کے مقام بودو باش میں آیا۔ پانچون بہائی گھر میں موجود نہ تھے۔ صرف درویدی اکلی تھی۔ اس نے راجہ مذکور کی نواضع و تکریم اچھی طرح کی۔ راجہ نے اس کے حسن میں دام گرفتہ ہو کر اسکو ہمراہ چلنے کی ترغیب دی۔ درویدی کے ستواڑا نکار پر جبراً کیڑ کر رہہ پر بٹھا کر لے گیا۔ بعد ازاں پاڈوان مکان پر آئے۔ تمام حال سے آگاہ ہوئے۔ راجہ مذکور کا تعاقب کیا۔ راجہ جیدرتہ نے درویدی کو تو گھبرا کر ہینکدیا۔ اور آپ جان بچی کر ہا گیا۔ بہیم نے اسکو کیڑ لیا۔ اور سزا دی کہ مستعد ہوا اسوقت پیر پٹنہ نے روکا اور کہا کہ یہ راجہ ہمارا رشتہ دار ہے۔ اسکو قتل کرنا واجب نہیں ہے۔ لیکن درویدی نے بدلہ لینے کے واسطے ڈاسٹور اور غوغا کیا۔ تیسرے بہیم اور رجن پر مستعد ہوئے۔ بہیم نے حیدرتہ کو گاڑی سے نیچے گھسٹا۔ اور اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا۔ مگر جان سے غار اس کے سر کے تمام بال سوائے ہارنج گھون کے موڈ ڈالے۔ تاکہ عام میں مشہور ہو کہ یہ غلام ہے۔ درویدی کا عوض لیا گیا۔ اب درویدی کی آرزو کے مطابق راجہ مذکور کو رہائی دی گئی۔

تیرہویں سال جبکہ اس کو پوشہ بہا سنا سب تھا۔ راجہ و اس کی ملازمت میں پٹنہ ہوئے۔ اور درویدی راجہ و اس کے مھلون کی لوندی بنی۔ لیکن اس نے کوئی رشتہ ہمراہ یا بھون سے نہ بہرہ کیا۔ اور شہر طر کر رہی کہ یا ون وجو بکی خد سنا، نگر ملی۔ اور نہ کی کا ہا بھا رہا۔ رانی کو ملہ مسرت تھا فدا پا تیج گدہ روہن۔ دے جیو یسی نانہیا حرکتون سے۔ کہتے ہن۔ رانی و اس ام سے خوف زدہ ہوئی۔ کچھ عرصہ درویدی نے آرام سے بے۔ خطر کا۔ مگر ایدازاں مسی کھچت رانی و اس کا بہائی۔ درویدی کے سن سے دلہنتہ ہو کر عاشق ہو گیا۔ کیونکہ راجہ و اس کی احوال کا سہ سالہ اور تمام ایستہ من چیدہ آویں تھا۔ درویدی اسکی ناشائستہ حرکتوں سے لاچار ہوئی۔ جب اسکو رانی و اس کی طرف سے حتی حفاظت کی صورت نظر آئی تو یہ شہر سے گھل گیا۔ بدتر نے اس کے گستاخ اور بے ادبیاں اٹھائیں۔ اسکا درویدی ہی کو ملاست کی چونکہ اسکی آنکھ غصہ بدلا لینے کے مارہ میں تیز ہو گئی تھی۔ اور بھی جانتی تھی کہ بہیم کا قصہ علہ ہرک اٹھتا ہے۔ فوراً بہیم سے درخواست کی۔ بہیم نے اسکی درخواست کو منظور کیا۔ اور ملای متبادی۔ بہیم کی

صلح سے درویدی نے کجک کے ہمراہ اقبال کا وقت مقرر کر کے بہیم کو آگاہ کیا۔ جب یہ دونوں ایک جگہ اکٹھے ہو گئے۔ بہیم نے جو کہ موقع کا منظر تھا۔ فوراً کجک کو پکڑ کر مار ڈالا اور اس کے گوشت اور بیون کا گولا سا بنا دیا۔ تاکہ اس کی موت کا باعث معلوم نہ ہو۔ صبح کجک کے مرئی اطلاق ہونے پر یہی یقین کیا گیا کہ درویدی کے گزند حرون نے مارا ہے اس لئے فوالگا آگیا۔ کہ درویدی کجک کے ہمراہ چتا پر جلای جاوے۔ درویدی کو پھلاش چتا پر لکے۔ تب بہیم نے اپنی شکل تبدیل کر کے ایک درخت مویشی و بیچ اوکھاڑ کر ہاتھ میں لیا۔ اور درویدی کو بچا نیچے لئے مویشی پر چڑھا۔ سب نے اس کو گزند حرون تصور کیا۔ ہر ایک متنفس اس کے آگے بہاگ گیا۔ اس طرح درویدی کی رائی کی۔ بعد ازاں دونوں مختلف رتھوں سے شہر میں داخل ہوئے۔

جلا وطنی کا زمانہ گزرنے پر یاد اور درویدی واپسی کے مجاز تھے۔ درویدی نسبت پانڈوان کے زیادہ خواہشمند مراجعت کی تھی۔

درویدی نے سری کرشن جی کے آگے بروقت ملاقات بعد از عہد جلا وطنی یہ شرط کی انسانیت اور نیک درواہوں کا بیان ظاہر کیا۔ درویدی کے پانچ بیٹے ہر ایک خاوند سے ایک ایک تھا۔ یعنی یہ ہتھ سے پر آتی دندہ بہیم سے شرت سوم آرجن سے شرت کیرتی۔ کل سے شتا ایک سہیو سے شرت کرس۔ جنگ مہارت کے اہل یوگین روز بوت شب درویدی انہیں پانچوں میوں کو ساتھ لئے کپ میں موجود تھی۔ اور اس کے پانچوں خاوند مفتوح دشمنوں کے خیموں میں گئے ہوئے تھے۔ کہ اشتوتھما مالبعہ دوا اور ہر اسوں کے پانڈوان کے ڈیرہ میں گھس آیا۔ اور پانچوں لڑکوں کے سر کاٹ لئے۔ اور چوٹوں کو لٹون نظر آیا قتل کیا۔

درویدی نے اشتوتھما کا دل لینے کے لئے فریاد کی۔ اور یہ ہتھ نے درویدی کا غصہ فرو کر لی خواہش کیا مگر بے سود۔ تب درویدی نے بہیم سے فریاد کی۔ آرجن نے اشتوتھما کو جاکڑا اور اس سے رہ جاوے جس کو وہ سر پہنے رکھتا تھا۔ لیکر چوڑ دیا۔ اور وہ جواہر بہیم کو دیا تاکہ وہ درویدی کے حوالہ کرے۔ اس جواہر کے پانے سے درویدی کا غصہ فرو ہوا۔ اور اس نے وہ قیمتی جواہر یہ ہتھ کو دیدیا۔

درویدی اپنے خاوندوں کے ساتھ کوہ ہمالہ پر براہِ جانے سرگ کے چلی گئی۔ اور

سب سے پہلے یہی برف میں گلی *
 دُرُویدی کا اصلی نام کرشنا تھا۔ باپ کے نام سے اس کو دُرُویدی اور باجین سینی
 دَا کے نام سے برٹشٹ۔ ملک کے نام سے پانچالی۔ راجہ دراٹ کی ملازمت اختیار کر لیا
 میٹر ندیری۔ بائج خاؤدین کی زوجہ ہونے سے خیمی۔ مدام جوان رہنے سے نت پودنی۔ کہتے
 تھے۔ یہ اسنے نام اسکے تھے *

دُرُوڑ **दुरोडः**
 دُرُون **दुरोन**
 سری کرشن جی کا بیٹا جا بپ ولی کے لطف سے
 دُن کا برہمن پھر دواج کا بیٹا۔ چونکہ یہ
 ڈول میں پیدا ہوا۔ اس واسطے اسکا نام دُرُون پڑا۔ ہیشیم کی سوتیلی مشیرہ کر تیسے بیاہ کیا
 اُسکے بطن سے ایک لڑکا آشوتنا ما قول ہوا۔ کوروان یا پانڈون کا استاد دیا چار یہ تھا
 اور فن سپاہ گری کی تعلیم دیا کرتا تھا۔ اس باعث اسکا نام دُرُو چار یہ مشہور ہوا۔ راجہ
 دُرُو پنے اسکی تحقیر کی۔ جس سے دُرُون اسکا دشمن ہو گیا۔ پانڈون کی مدد سے اس نے
 راجہ دُرُو کو قید کر لیا۔ اور مذکورہ سے نصف ملک اُسکا لیلیا۔ اُس کو جان سے نہ مارا
 اور نصف ملک اُسکو واپس دیدیا۔ یہ پُرانی عداوت ایسی سخت قائم ہوئی۔ کہ ہر دو کی
 موت کا باعث ہوئی *

جنگ مہا بھارت میں دُرُون طرفدار کوروان کا رہا۔ اور ہیشیم کے مرتب نے پرکھ دیاں
 کی افواج کا سپہ سالار مقرر ہوا۔ اپنی افسری کے چوتھے روز اس نے راجہ دُرُو کو قتل کیا۔
 اور پھر اسکو دھڑٹ دیومن ولد دُرُو پنے لڑکا مار ڈالا۔ کیونکہ اُسنے اپنے باپ کی قتل کا
 عوض لینے کی قسم کھائی تھی۔ اس لڑائی میں دھڑٹ دیومن نے دُرُون کو کہا کہ تیرا بیٹا
 مارا گیا۔ اس خبر وحشت اثر سے دُرُون اسقدر گھبراہٹ میں پڑا کہ اسنے اپنے ہتھیار ڈال دیے
 دشمن نے وقت کو غنیمت جان کر فوراً اُسکا سر کاٹ ڈالا۔ چونکہ دُرُون برہمن اور اچاریہ
 تھا۔ اس واسطے اسکو مارنے کا بڑا گناہ تھا۔ ظاہر کیا گیا ہے کہ دُرُون سرگ میں مثل آفتاب
 درخشان و تابان ہے۔ اور دھڑٹ دیومن بے جان جسم سے سرگ میں گیا۔ دُرُون کا
 نام کوٹ جا بھی تھا۔ پدیری نام سے اسکا نام بہار دواج تھا۔ کوٹ کے عام معنی چوٹی کوہ
 کے لیکن یہاں پدیری قول ہوئی کے ہیں *

بیائی کا بیٹا سریشٹا کے بطن سے تھا۔

اور سرشتہ دستوان سپہ راجہ ویرس ہرون کی لڑی تھی۔ دریودھن نے اپنے والد کی بددعا بچنے
ٹرا لے کر اپنی جوانی سے ٹھہریل کر، سواسلے راجہ بیات نے اسکو بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت
انہیب نہ ہوگی۔ راجہ نے کچھ حصہ سلطنت اسکو دیا۔ لیکن اُسکی اولاد وحشی لکلی ملک
ان کے قبضہ سے بچ گیا۔

دریودھن **वृद्धो वन** راجہ دہتراشتر کا سب سے بڑا بیٹا
دریودھن روہین تر تھا۔ کوئی حربہ اسپر کارگر نہ تھا۔ اسکی شجاعت اور تہوری کا اندازہ
ممکن نہیں۔ درحقیقت فرو تھا۔

جنگ بہا مارت میں کورون کا افسر کل انوج تھا۔ اسکی بدائش کا عجیب و غریب
حال ہے (دیکھو گانداری) دہتراشتر کے ہائی پانڈو۔ جب مرگیا تب اُسکے پانچوں بیٹوں
کو دہتراشتر اپنے پاس لے آیا۔ اور تعلیم دینے لگا۔ اس باعث کورون اور پانڈوان
کے درمیان حد اور بعض پہلا۔ دریودھن کا زیادہ تر حصہ۔ جیم کی نسبت تھا۔ کچھ نیک جیم
کو فن گد رکما نسبت کے درجہ پر پانا تھا۔ اسواسلے ہر ایک پر حد کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ اسنے
جیم کو زہر دیکو ریائے میں ڈال دیا۔ لیکن خوش قسمتی سے جیم ڈوبتا ہوا ناگوں کے ملک تک
چلا گیا۔ جس جگہ اُسنے اصلی تندرستی اور طاقت حاصل کر لی۔ جوت دہتراشتر نے یہ ارادہ
کیا کہ بیدہتر کو وارث تلج اور تخت کروں۔ اسوقت دریودھن نے بڑے زور سے روکا۔
اُسکا انجام یہ ہوا کہ پانڈوان کو جلا۔ طنی اختیار کرنی پڑی۔ اس بھی بس نہ کر کے۔ دریودھن
نے اُنکی ہر گھر میں انہیں جلائیکی تھوڑی۔ مگر پانڈوان سے بچکر نکل گئے۔ اور اپنا بدلہ۔
اسی ماسوست لیا جو کہ اس معاملہ کے درمیان میں تھا۔

جب پانڈو جلا وطن سے واپس آئے اور آندریست میں دارالسلطنت قائم کی۔
تب پھر دریودھن کے دل میں حد اور کینہ تیز ہوا۔ راجہ پیدوشتر کے راج سونگیکہ کر نیے زیادہ
حد کی آگ بھڑکی۔ دہتراشتر کو اسنے ساتھ شامل کر کے پانڈوان کی قمار بازی کے لئے
میتناپور سے دعوت کی۔ پیدوشتر کے ہمراہ قمار بازی شروع کی۔ دریودھن نے اپنے رفیق
لکشی کی مدد سے راجہ پیدوشتر سے سب کچھ جیت لیا۔ آخر الامر پیدوشتر۔ چاروں بہا بیوں اور
دریودھن کی آزادی ہی جیت لی۔ دریودھن کی خوشی سے دریودھن کو مکان میں جھاڑو ڈی
کے لئے بلایا۔ دریودھن کے انکار کرنے پر وہ تھان اسکو سر کے بالوں سے پکڑ لیا۔

سرور بار لایا۔ اور دریودھن نے اپنی رائون پر بیٹھنے کے واسطے درو پدی کو کہا۔ اس حرکت سے
 ہتیم نے غصہ میں اگر قسم کھائی کہ میں ایک روز دریودھن کی رائون کو توڑ دوں گا۔ دہرہ راشٹر
 نے اس معاملہ میں دخل دیکر طرفین کو سمجھایا۔ اور آخر قمار بازی کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ پانڈو تیرہ
 سال اور حلاوطن کئے گئے۔ جس زمانہ میں پانڈو بجاالت جلا وطنی جنگلات میں ہوتے
 تھے۔ تب دریودھن جنگل میں اس مطلب سے گیا کہ پانڈوؤں کی مغلی دیکھ کر اپنی عداوت تازہ
 خوشی کو دوبالا کرے۔ مگر جنگل میں پونچھا ہی تھا کہ ایک گندھرو نے اس پر حملہ کیا اور قید
 کر لیا۔ پانڈوؤں نے ہی دریودھن کو گندھرو کی قید سے رہائی دلوائی۔ اس معاملہ سے
 دریودھن کو نہایت ندامت اٹھانی پڑی۔ پانڈوان کی جلا وطنی اختتام کو پہنچتی جنگ قائم
 ہوا۔ طرفین سے تیاری ہونے لگی۔ دریودھن نے سری کرشن جی کی امداد کے لئے کوشش
 کی۔ لیکن عین موقع پر بڑی غلطی کی۔ کہ اس نے بجائے خاص سری کرشن جی کے
 طلب کر نیکی ان کی فوج کی امداد طلب کی۔ اپنی فوج کے ہمراہ عیدان جنگ میں آیا۔
 جنگ مہابھارت کے اٹھارہویں روز جبکہ اسکی جانب بالکل شکست ہو گئی۔ تب دریودھن
 ایک پانی کی چیل کے نیچے غوطہ مار کر چھپ گیا۔ اور اسکو پانی کے نیچے عرصہ تک رہنے کا فن
 باد تھا۔ اسکی پوشیدگی ظاہر ہو گئی۔ اور اسکو باہر نکالنے کے لئے طعنے اور ملامت اینٹھ کھات
 کہے گئے۔ انصہ اسات کو قائم کر کے کہ ہتیم اکیلا میرے ہمراہ گدا سے جنگ کرے۔ باہر نکلا
 رواجی ان دونوں کے درمیان میں عجیب امداد طویل تھی۔ دریودھن اچھی طرح لڑتا تھا۔
 اگرچہ ہتیم بھی اچھا لڑتا تھا۔ لیکن آخر ایک گدا فریب سے دریودھن کے سان پر ماری کہ
 جس سے اسکی مان ٹوٹ گئی۔ اور دریودھن گر پڑا۔ ہتیم نے یہ حرکت اسواسطے کی تھی۔ کہ مذکورہ
 کو قسم یاد آگئی۔ تھی۔ پھر ہتیم نے اس کے سر پر ضربیں ماری۔ اور فتح حاصل کی۔ میدان کار
 زار میں دریودھن اکیلا پڑا ہوا تھا۔ کہ اسوقت ہانا ولد درون معدہ دو اور دلا ورون کے جواباتی
 نیچے تھے۔ دوان پہنچا اور اسکو اس حالت میں دیکھا۔ دریودھن نے بدلا لینے کی خواہش
 ظاہر کی۔ اور ان کو ہدائیت کی کہ تم تمام پانڈوان کو قتل کرو۔ خاصکر ہتیم کا سر کاٹ کر سرے پاس
 لاؤ۔ بیویوں بقیہ دلاور پانڈوؤں ڈیرہ میں داخل ہوئے اور انھوں نے پانڈوؤں کے پانچون بیٹوں کو قتل کر ڈالا
 اور ان پانچون کے سر دیودھن کے پاس لیگے وقت قتل مطلق تھا بگاہتا اسکو دریودھن ان کو شناخت نہ کر سکا
 مگر اس نے یہ خواہش ظاہر کی کہ ہتیم کا سر میرے ماتھے پر رکھا جاوے۔ جب دریودھن پر ان پانچون

کی قتل کا حال واضح ہوا۔ بہت ٹمگین ہوا۔ اور دلو دھن نے آشتی تاننا کو اسکی ایسی غیر مناسب حرکت کی وجہ سے شرمندہ کیا۔ اور آخری دم کے وقت دریو دھن نے کہا کہ میری دشمنی پائندوان سے تھی نہ کہ ان معصوم بچوں کے ساتھ۔ اسکا نام سو تو دھن یعنی اچھا دلنے والا بھی تھا۔

دُشتر २३ हरदोस्तो नौ यिन سے بڑے ایک کا نام ہے۔
اور دولان کا نام دُسر ہے۔

دُشانت २४ दशानन दशरथ
دُشتر تہہ سورج منی راجہ دُشتر تہہ ولد راجہ آج از غلاندان
اکشوا کو والی اچو دیا تھا۔ اس راجہ کی تین رانیئیں تھیں۔ ایک کہ شلیا۔ دوسری کیگئی
تیسری سسترا۔ مگر ان تینوں بانیوں والا وہ بھٹیکے پتا راجہ رات دونوں مشکل اور پریشان
حال رہتا تھا۔ محبوب بدایت دسٹ اسے گورو کے اشتو میدہ گیہ کیا۔ اور
وقت و متور شام کے بڑی رانی کو شلیا قرانی شدہ گھوڑے کے ساتھ ایک رات
پا برسوی رہی۔ اور دوسری دولان راسین اسکی ایک جانب پڑ رہی۔ رامین میں
سرج سے کہ وشنوجی نے پوتوں سے وعدہ کیا تھا۔ کہ آومی کے جسم میں ادنا لیکر آؤں
کو قتل کروں گا۔ پس وشنوجی نے راجہ دُشتر تہہ کا گھر دینا۔ اور رفت لگی۔ مگر
راجہ کو ایک رکابی پر اڑھیر دی۔ راجہ نے اس کچھ کو نہ رانیوں میں تیرا دیا۔ اپنے نصف
حصہ کو شلیا کو اور چارم حصہ کیگئی اور ایک چارم حصہ لودبا۔ اسے کہا ہے پر سب رانیوں کا
حمل قابو ہوا۔ اور وقت سمجھو دیر ایک صی روز اور وقت میں سی۔ آم چیدرجی کو شلیا
کے بطن سے۔ اور بہت جی کیگئی کے بطن سے لکشمی جی اور دُشتر دھن جی تیرا کے شکم سے
وام تولد ہوئے۔ سری رام چیدرجی میں نصف حصہ وشنوجی کا۔ اور ایک چارم حصہ بہت جی
بن اور اٹھوان اٹھوان حصہ لکشمی جی اور دُشتر گس جی میں تھا۔ اور وشنوجی نے اپنا انس
میں سے ہر چار میں تقسیم کیا اور باقی دیکھو رام چیدرجی

دُشنت २५ दशमन
یہ چندر منی راجہ تہہ کی نسل سے تھا۔ شکنتلا
اسکی رانی تھی۔ اسے شکم سے بہت لڑکا تولد ہوا۔ اسکی محبت ہمراہ شکنتلا کے نور راجہ اور
شکنتلا کی بہت دھوری اور پھولی کے شکم سے انگشتری لیکر راجہ کا شکنتلا کو یاد کرنا۔ یہ سب

حال مہی کا تیرس شاعر کے نامک موسوم ہر شکستہ میں لکھا ہے *

دیکھائے دیکھائے آتھوں سمتوں کے محافظ (دیکھو دگ جس) *

دکشا دکشا برہما جی کا مانسی لڑکا راست اگلوٹی سے پیدا

مہرا ۱۰۔ پراشر کے مطابق دکشا ہر کلپ میں پیدا ہو کر تباہ ہوتا ہے۔ الا وید میں لکھا ہے کہ دکشا سے آدیتی اور بڑی سے دکشا پیدا ہوا۔ یا سک نزدکت میں ظاہر کیا گیا ہے کہ شاید دیوتوں کے خاند کے مطابق ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہوں *

دکشا، نشو و بو بھی ہے۔ اور پر جا پیشوں میں بھی شمار ہوا ہے۔ بعض اوقات

۱۱۔ نکاسر وار لہلاتا ہے۔ برہما جی کے پہلے دس لڑکوں میں سے ایک ہے۔ تنو کی تیسری

لڑکی سما ویر سوتی سے دکشا کا بیاہ ہوا۔ بعض کہتے ہیں کہ پرتوتی برہما جی کی اگلوٹی

سب سے پیدا ہوئی تھی پورا لون میں لکھا ہے کہ پرتوتی پر پرتوتی کی لڑکی اور منو کی پوتی

غنی انہی پورا لون میں لکھا ہے کہ منو کی لڑکی تھی۔ دکشا کی ساٹھ لڑکیاں پیدا ہوئیں۔

منجملہ ان کے دس لڑکیاں دھرم راج کو بیاہ دیں۔ اور ساٹھ سوم یعنی چاند کو بھی نکستہ۔

کہلاتی ہیں۔ اور تیرہ کشتی کو:۔ دیوتا۔ اُس۔ انسان۔ یرند۔ سانپ۔ اور تمام ذی

روح بیاہ دی۔ چار تارچہ کا کو تپوت رکبترس و کرت کو دو دو لڑکے بن بیاہ دیں۔ ان

تمام لڑکیوں سے باؤا ادا لایا گیا ہے۔ بعد ازاں دکشا نے کئی ہزار مانسی سرشت پیدا کی

مگر دس۔ پرباغت و رغلا سے ناؤرشی کے گھر چھوڑ کر باہر چلے گئے۔ دکشا غصناک ہوا۔

نار کو بد دعا دی۔ کہ تو نے میری اولاد کو خراب کیا۔ اس واسطے میں بھی ٹھیکو بد دعا دیتا ہوں

کہ تم ایک جگہ قائم اور برقرار نہ رہو گے ہمیشہ متحرک رہا کر دو گے۔ اسکے بعد ویر پر جا پت کی لڑکی

سماء ویر سے بڑی دھوم دھام کی شادی کی۔ اور آٹھویں جگہ سب کا انس موجب

ردان یعنی اقرار کے اسکے گھر پیدا ہوئی۔ آما کا بیاہ شوجی سے کر دیا۔ جب پہلے دکشا کو

تمام پر جا پتوں پر اختیار دیکر سردار بنایا۔ تب دکشا نے دریا گنگا کے کنارہ ٹھیکہ کیا تمام۔

دیوتا۔ سن۔ رشی۔ برہمن۔ وغیرہ جمع ہوئے۔ صرف شوجی ہی کو یس کا حصہ ملے

سے محروم رکھا اور ان کی دعوت نہ کی۔ شوجی اور آٹھ دونوں کو باغت

عداوت نہ ملایا۔ بھرگ من گیا یہ بتا لیتے گیا کرانیوالا مقرر ہوا۔ اگرچہ دو بیچ ولد برجانے

شوجی کے بلانے کے واسطے تاکید اور زور کہا۔ مگر دکشا نے نہ مانا۔ بلکہ اور زیادہ شوجی کی

ذمت کہنی شروع کی۔ اور دھرم آٹانے لگیہ کی تیاری کی۔ خبر پھر کجبت والدین شوجی سے اجازت حاصل کی۔ اور لگیہ میں آہوئیے۔ لیکن وہاں پر اپنی بے وقری اور نیر شوجی کی بے حرمتی اور بغیراتی ملاحظہ کر کے آٹانے اپنے آپ کو حلا دیا۔ شوجی اس واقعہ کا نگاہ سے غضبناک ہوئے اور ویر بہدر کو مدفع لالنداد واسطے خرابی اور بر باد دی لگیہ روانہ کیا۔ ویر بہدر جب مدعا سوا اس دہشت ناک فوج کے کوچ سے کوہستان بکرائے۔ زمین کا نبی۔ سوا گونجی۔ اور سمندر پہلے۔ ویر بہدر نے جاتے ہی لگیہ ویران کیا۔ آندر کو نیچے گڑا دیا۔ یکم کو زو کو ب کیا۔ ترسول اور ماتری کی ناک کاٹی۔ تتر کی آکھیں نکال ڈالیں یویشن کے رانت خلق میں ہوتا رہیے۔ آگنی کے ہاتھ کاٹ دیے۔ ہر گوکی داہری سونڈ ڈالی چاند کو بھی لٹاڑا۔ ہر مہون کو پتھروں سے مارا۔ مطلب یہ کہ سب کو حسب مناسب سزا دی اور دکشن کا سر کاٹ کر مہون میں ڈال دیا۔ اس کا رد دائمی کے بعد حضور شوجی رپورٹ کی۔ بعد ازاں تمام دیوتا اور مہن وغیرہ سر اسیمہ و حیران حضور شوجی حاضر ہوئے۔ معافی مانگی۔ طول و طویل تائیکش بڑھی۔ ان کی ستائش اور حمد سے شوجی خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ دکشن بکری کے منہ سے زندہ ہو کر خوش رہے۔ پھر حسب التجا دیوتوں کے لگیہ میں تشریف لائے۔ دکشن نے بموجب ارشاد شوجی از سر نو لگیہ ترتیب دیا۔ اور شوجی نے اچھی طرح سے باخجام بیوہ بنایا۔ اور تلم دیوتا کو معافی بخش کر سب کے عضو بہستور برابر کر دیئے۔

ایک حکمہ یورائوں میں نیز مہا بھارت میں لکھا ہے کہ دکشن دوسری دفعہ دوسری سونٹر میں پتر پتیں کا لٹا کا مارٹیک کے بطن سے پیدا ہوا۔ اور آگے اس کے سات لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) کروو (۲) قم (۳) دم (۴) دھرت (۵) انگیرس (۶) کر دم (۷) رشو اور دوسرے جنم میں شواس کے داماد ہوئے۔ ہری وشنو میں اور ہی کیفیت لکھی ہے یعنی یہ کہ دشنو خود دکشن ہوئے۔ اور کئی طرح کی خلقت پیدا کی۔ یعنی کہ خالق ہوئے۔ پہلے دکشن مذکر تھا۔ پھر یوگ کی خاصیت سے خود بصورت عورت بن گیا۔ اور بہت سی خوبصورت لڑکیاں تولد کیں۔ اور ان کا بیاہ دیوتوں وغیرہ سے کر دیا۔ جیسا کہ اُپر بیان ہوا۔ دکشن دکشن دہرم شاستر کا معنیٹ۔ اور اٹھارہ دہرم شاستر کے معنیٹوں میں سے یہ ایک تھا۔

دکشن ساؤرن रक्षसावर्त नान मुद्रादिभ्यः

دِگت جَبَس **دِگاجم** آہل فیل جو آہلون سمتوں کے محافظ
ہیں (۱) آئی راوت (۲) پڈریک (۳) درسن (۴) گند (۵) انجن (۶) بٹپ
دنت (۷) سرو پھوم (۸) سوپر تیک - *

دِگمبَر **دِگمبَر** شوجی کا نام بالقب *
دِلیپ **دِلیپ** راجہ سورج منی ولد راجہ اشمت ہا بہت
منصف اور رعایا پرور تھا۔ سری رام چند جی کا احدا محہ تھا۔ اس راجہ نے ایک موقع پر
سُرھی گائی کی تواضع و تکریم کی۔ گائی مذکور نے راجہ کو بدو عادی - کہ تیرے گھر اولاد نہ
ہوگی۔ لیکن تو اور تیری عورت سہا سہ کھنا اگر سُرھی گائی کی لڑکی تندی کی دل و جان
سے نگہبانی کرو گے تو اس بدو عا کا عمل دور ہوگا۔ پس راجہ مہارانی کے اُسیدن نندنی
کی حفاظت میں مصروف ہوا۔ ایک روز شوجی کا شیر بچھڑا مذکورہ کو کھانے لگا۔ راجہ دلیپ نے
بعض اُس بچھڑے کے اپنے آپ کو شیر کے آگے ڈال دیا۔ ایسا کرنا تھا کہ اُسی وقت بدو عا کا
اثر دور ہوا۔ اور ایک لڑکا مسمی رگتو تولد ہوا۔ رگہونس میں یہ حال مندرج ہے - *

(۲) کہٹوانگ کا نام - (دیکھو کہٹوانگ) *
دَم **دَم** سورج منی راجہ قمرت کا بیٹا اور وشنو پوران کے
مطابق دیوتا تھا۔ اسنے اپنی حریفین سے ننئی بیاتنا حوریت کو چھوڑ آیا۔ ان میں سے ایک
سومنی شیمت نے قمرت کو مار ڈالا۔ اور اپنی بیٹی کو تخت سلطنت پر بیٹھا آپ جگمل میں چلا
گیا۔ *

دَم نے باپ کے خون کے عوض دیشیمت کو قتل کیا۔ اور اُسکا خون قمرت کے
ماتمی رسومات میں لگایا۔ تھوڑا گوشت اُسکا بطور نیاز کے دیا۔ باقی بچا کر ان براہمنوں
کو کھلایا جو کہ راکشسوں کی نسل میں سے تھے - *

دَمہا سُر **دَمہا سُر** بیچیت نامی بڑے بہادر کا بیٹا۔ وشنو جی
کا بڑا بہکت تھا۔ باعث لا ولد ہونیکے بمقام لشکر گیا۔ اور وشنو جی کی ریاضت میں مشغول
ہوا۔ اس ریاضت کے ثمرہ میں اُسکے گھر ایک لڑکا تولد ہوا۔ اُس کا نام سکھہ چوڑ کہا
جب اُس کا لڑکا جوان ہوا سلطنت اُس کے سپرد کر کے آپ عبادت میں مصروف ہوا۔
وَمہو دَبہو **دَمہو دَبہو** ٹرامفرو اور مشکبر راجہ تھا - *

دُوشَن **दूषण** سورپ نکہا کا چائی اور ولا در ویت تھا۔ سورپ
نکہا۔ کاناک کاٹے جاتے پر۔ سری رام چندر جی۔ اور لکشمی جی کے ساتھ لڑا۔ بعد سخت سرکہ
کے سری رام چندر جی کے ماتھے سے مہو اپنے بہائی کو کے قتل ہوا۔ تاون کی فون کا
جمنل تھا *

دُوشَن **दुशु** (۱) ایک اسر تکبل نگار تھا۔ دیوتون کا
دشمن جانی تھا۔ اسنے بلرام جی کا ہتھیار چور لیا۔ بلرام جی سنے اسکو اٹھا کر دے مارا۔
ہیں ہاڑ پر گرا وہ بھی پاش پاش ہوا۔ اور یہ بھی مرا *

دُوشَن **दुवोवास** (۱) رگ وید بن اس راجہ کو بڑا ادا
سخی۔ عادل راجہ ظاہر کیا ہے۔ اندر نے اسکی خاطر ایک سوشہ دیتیوں کے ویران کئے۔
(۲) ایک رہمن آلیا کا تو ام بیائی تھا۔ یہ رہمن بڑا فیاض گیا یہ کرنیوالا مشہور ہوا *
(۳) کاشی کا راجہ، پیتم رتھ کا بیٹا۔ اسکی بیٹی کا نام پُتر دُن تھا۔ امیر راجہ دھیت ہو یہ
کے لڑکے سما آوے ہوئے۔ اور اس کے تمام لڑکے مارے گئے۔ پھر اسنے برائے حصول
اولاد لگیے کیا۔ لگیے کرانیو الار بن ہر وراج تھا۔ اس لگیے کے نمرہ میں۔ پتر دُن لڑکا تولد
ہوا۔ پھر راجہ علم طلب میں کامل تھا۔ اسنے اسکو دھنوتری بھی کہتے تھے *
دُوشَن **दुषायन** (۱) رگ وید بن وہ تری اس دیوتا کا نام۔
دھاتری **धात्री** (۱) رگ وید بن وہ تری اس دیوتا کا نام
ہے جو کہ جانداروں کو پیدا کرتا ہے۔ اور نیز ان کی تمدن رستی کی حفاظت کرتا ہے۔ کہتے ہیں
کہ سورج جیاند آسمان زمین اسی کی صنعت ہے *
(۲) دشنو جی اور سری کرشن جی کا نام *

دُوشَن **दुषाक** بڑا مشہور شاعر ساکن کشمیر بعد راجہ سری ہتس
والی کشمیر ہوا۔ اور راجہ کے دربار کا نڈت تھا۔ راجہ سری ہتس کی اٹھنیفات جبہ و مشہور
ہن وہ در حقیقت اسی شاعر کی تصنیف ہیں *
دُوشَن **दुषाक** (۱) رگ وید بن وہ تری اس دیوتا کا نام۔
دھاتری **धात्री** (۱) رگ وید بن وہ تری اس دیوتا کا نام
ہے جو کہ جانداروں کو پیدا کرتا ہے۔ اور نیز ان کی تمدن رستی کی حفاظت کرتا ہے۔ کہتے ہیں
کہ سورج جیاند آسمان زمین اسی کی صنعت ہے *
(۲) دشنو جی اور سری کرشن جی کا نام *

دُوشَن **दुषाक** (۱) رگ وید بن وہ تری اس دیوتا کا نام۔
دھاتری **धात्री** (۱) رگ وید بن وہ تری اس دیوتا کا نام
ہے جو کہ جانداروں کو پیدا کرتا ہے۔ اور نیز ان کی تمدن رستی کی حفاظت کرتا ہے۔ کہتے ہیں
کہ سورج جیاند آسمان زمین اسی کی صنعت ہے *
(۲) دشنو جی اور سری کرشن جی کا نام *

کر لین تہیں۔ اس واسطے دہتراشتر جنم کا اندھا تولد ہوا۔ اگرچہ پانڈو اسکا برا درخوردہ تھا۔ مگر نابینا ہونیکے وجہ سے لصلح وزیر پانڈو برا درخوردہ ہی تخت سلطنت پر سرسرا ہوا۔ اسکی دورانیہ نہیں۔ ایک گاندھاری دختر راجہ والئی سبل۔ اور دوسری ایک ویشیا جو کہ گھر کے کام میں نہایت ہوشیار تھی۔ گاندھاری کے لطن سے ایک سولہ کے پیدا ہوئے۔ اور بڑے کا نام درپو دمن تھا۔ ویشیا کے لطن سے صرف ایک ہی لڑکا مسمی بخش پیدا ہوا۔ اسکے بیٹوں کو کور و کہتے تھے۔ جب پانڈو جنگل میں چلا گیا۔ تب اسکی غیر حاضری میں دہتراشتر جو کہ بی بھری کے عالم کا سورتھا بمقام ہستنا پور جہان داری کا کام کرنے لگا۔ درپو دمن اور پانڈوؤں کے ہوشیار ہونے پر نصف نصف ملک دونوں کو تقسیم کر دیا۔ اور آپ کنارہ کش ہوا۔ اسی ملک کی بدولت کورؤں اور پانڈوؤں میں جنگ عظیم مہا بھارت ہوا۔ اسکے بیٹے کورؤ۔ تمام مارے گئے۔ دہتراشتر کو بیہیم سین طعنہ آمیز باتیں کہا کرتا تھا جس کی باتوں کے سننے کی تاب نہ لا کر دہتراشتر سے روپیہ لیا۔ اور اپنے بیٹوں کی رسوم کر یا کر م ادا کیں۔ اور آپ جنگل میں چلا گیا۔ گاندھاری اسکی رانی۔ اور گنتی پانڈوؤں کی والدہ تھے اور دہتراشتر کے کنارہ گہاس کی کٹیا لینے جو نہ پڑی بنا کر رہنے لگی۔ ایک روز پانڈو اپنی والدہ کو ملنے کے واسطے گئے۔ جب واپس ہوئے۔ جنگل کو آگ لگ گئی۔ دہتراشتر معہ گاندھاری اور گنتی کے جل مری۔

دھرتی دیوتی
 پृथک ۱ برادر درویدی اور سپالار
 افواج پانڈوان کا تھا۔ اس نے درون کو قتل کیا۔ کیونکہ درون نے اسکے باپ کو قتل کیا تھا اس نے اپنے والد کا عوض لیا۔ درون کے بیٹے اشوتھما نے موقعہ پا کر رات کے وقت جبکہ دھرتی دیوتی سویا ہوا تھا۔ پانڈوؤں کی فریاد سے مادر والد کا عوض لیا۔

- دھرتی دیوتی
 ۲) راجہ شیشپال والئی چیدی یا چندیرنگری کا برادر۔ اور پانڈوان کا قزاقی تھا۔
 ۳) راجہ والئی کیکیہ۔ اور پانڈوان کا قزاقی تھا۔
 ۴) ستیہ دھرتی کا بیٹا۔
 ۵) ترنگ کا بیٹا۔

دھرتی دیوتی
 ۶) ۷) ۸) ۹) ۱۰) ۱۱) ۱۲) ۱۳) ۱۴) ۱۵) ۱۶) ۱۷) ۱۸) ۱۹) ۲۰) ۲۱) ۲۲) ۲۳) ۲۴) ۲۵) ۲۶) ۲۷) ۲۸) ۲۹) ۳۰) ۳۱) ۳۲) ۳۳) ۳۴) ۳۵) ۳۶) ۳۷) ۳۸) ۳۹) ۴۰) ۴۱) ۴۲) ۴۳) ۴۴) ۴۵) ۴۶) ۴۷) ۴۸) ۴۹) ۵۰) ۵۱) ۵۲) ۵۳) ۵۴) ۵۵) ۵۶) ۵۷) ۵۸) ۵۹) ۶۰) ۶۱) ۶۲) ۶۳) ۶۴) ۶۵) ۶۶) ۶۷) ۶۸) ۶۹) ۷۰) ۷۱) ۷۲) ۷۳) ۷۴) ۷۵) ۷۶) ۷۷) ۷۸) ۷۹) ۸۰) ۸۱) ۸۲) ۸۳) ۸۴) ۸۵) ۸۶) ۸۷) ۸۸) ۸۹) ۹۰) ۹۱) ۹۲) ۹۳) ۹۴) ۹۵) ۹۶) ۹۷) ۹۸) ۹۹) ۱۰۰)

دُھرم پُتر धर्मपुत्र ^{یہ شجر کا نام یعنی دھرم کا بیٹا}

دُھرم سراج धर्मराज ^{یہ نام یعنی دھرم کے راجا}

دُھرم پُتر کا نام لیتے ہیں کہ وہ دُھرم یعنی یم کا بیٹا تھا

دُھرم ساوین धर्मसावित्र ^{گیا رہا ان منور دیکھو منور}

دُھرم وروہن धर्मवरुण ^{یہ نام دیکھو کٹناں}

دُھرم ویاو धर्मव्याध ^{یہا بہارت میں اسکی مات لکھا ہے}

کہ اسکا پیشہ گوشت فروشی کا تھا۔ شور اور ہنسی کا گوشت بھی بیچا کرتا تھا۔ یا وجہ داس پیشہ اور

ایسی کاروبار کے۔ ویدا اور تمام دوسرے علوم متعلق برہمن پڑھا ہوا تھا۔ اسکی مات یہ بھی

بیاں کیا گیا ہے کہ ساتویں جنم میں برہمن تھا۔ اور اسنے شکار میں ایک برہمن کو زخمی کیا تھا۔

اس برہمن کی بددعا سے اس جنم میں پیشہ گوشت فروشی اسکو اختیار کرنا پڑا

دُھرم پُتر धर्मपुत्र ^{یہ شجر کا نام یعنی دھرم کا بیٹا}

دُھرم پُتر کا نام لیتے ہیں کہ وہ دُھرم یعنی یم کا بیٹا تھا

بیشہ پریرت اور سوتلن پادہتی۔ راجہ اوتان پاوکی دورائین تھیں۔ ایک سروچی اور دوسری

سیت سروچی پر راجہ کی نظر لطف اور عنایت تھی۔ اسواسطے وہ بڑی مغرور اور مدمن تھی۔

اور رانی سیت کی سورتا بڑی حلیم الطبع اور نرم مزاج تھی۔ سروچی کا بیٹا سسی اوتھم تھا۔ اور

سسی دھرو رانی سیت کی نظر سے تولد ہوا۔ تھا۔ ایک روز دھرو نے اپنے والد کے پلنگ پر

چڑھے کی صیت کی۔ تاکہ راجہ اوتان یاوکی گود میں بیٹے۔ مگر اسوقت رانی سروچی موجود تھی

راجہ چونکہ اسکا مطیع تھا۔ لہذا ایسا خاطر سروچی دھرو کو اپنی گود میں لینے سے انکار کیا۔ اور

سروچی نے کلمات سخت اور ناملائیم نسبت دھرو کے کہنے شروع کئے۔ یہ یہ کہا کہ حقہ اور

سخت نہیں۔ یہ الفاظ دھرو کے سینہ میں شل تبر کے چبے۔ اور روتا پٹیا اٹھے باؤن اپنی

والدہ کے پاس گیا۔ رانی سیت نے کل حال شکر نہایت تاسف اور افسوس سے کہا کہ جو

سے برنرا اور اعلیٰ ہوا اسکی اطاعت کرنے سے راحت ملتی ہے۔ اے دھرو ایشی کی اطاعت

کرو۔ اور نہایت غم الم سے دھرو کو سینہ سے لگایا۔ خواب دھرو نے کہا اے والدہ اسوس

مت کرو۔ سسی وہ یہ دہی لیے درجہ حاصل کرونگا۔ جو آج تک کسی نے حاصل نہ کیا تھا۔ کہا۔

اور اسوقت سسی کا لیا دسویں جنم کی سخت ریاضت کر کے وینوچی کہو شود کہا۔ اور

حب مراد عبادت کے مکمل مہلتے پر اپنے گھر والیں آیا۔ راجہ آوتان پاؤ اور رانی اسکی والدہ بہت خوش ہوئے۔ راجہ نے دھرو کو راج ٹنک دیا۔ اور برائے عبادت گوشہ گرین جنگل ہوا۔ کئی برس دھرو نے حکمرانی کی۔ بعد ازاں وارث کو تلج و تخت سیرو کے آپ دھرو لوگ میں چلا گیا *

دھرو سندھی **धुवसन्धि** راجہ ولد راجہ پتت والئی

اجو دہیا۔ از سلسلہ سورج بنی تھا۔ رعایا پر در اور فیاض تھا۔ چوراہہ چیل غور اس کے ملک میں نام کو نہ تھے۔ اس کی دورانی تھیں۔ ایک منور راجہ ویرسین والئی کلنگ دیس کی لڑکی۔ اور دوسری لیلا دتی۔ راجہ پر حاجت والئی اوعین پوری کی لڑکی تھی۔ کچھ عرصہ کے بعد رانی منور کے بطن سے نہایت حسین لڑکے کا تولد ہوا۔ اسکا نام شودرشن رکھا۔ اور اسی مہنی رانی لیلا دتی کے بطن سے فصیح لڑکے کا تولد ہوا۔ اس کا نام شتر ورجت رکھا۔ جب دونوں لڑکے جوان ہوئے۔ تو شتر ورجت باعث فصیح گوئی کے ملازم اور رعایا دونوں کو عزیز ہوا۔ اور شودرشن بد قسمتی سے کسی کو عزیز نہ ہوا۔ راجہ دھرو سندھی شکار دوست تھا۔ ایک روز اناشکار شیر کے پنجو سے ہلاک ہوا۔ شودرشن چونکہ فرزند کلان تھا۔ اس کے لئے گدی نشینی کی تجویز ہوئی۔ لیکن شتر ورجت کے نانا راجہ بد حاجت بنے شتر ورجت کو تخت ملنے کے لئے کوشش کی۔ اور شودرشن کا نانا راجہ ویرسین اپنی نواسہ کا مددگار اور معاون ہوا۔ راجہ ویرسین اور بد حاجت میں جنگ عظیم ہوا۔ آخر کار راجہ بد حاجت نے راجہ ویرسین کو قتل کر کے اپنے نواسہ سمی شتر ورجت کو تخت پر بیٹھایا۔ *

دھو شاسن **धुवशासन** دہتر ایشٹر کا بیٹا۔ منجھلہ کھنڈیوں کے

حبو قشت پانڈون نے قمار بازی میں۔ درو دیہن کے پاس درویدی اپنی رانی کو مار دیا۔ تب دھو شاسن از راہ عداوت درویدی کو سر کے بالوں سے گھٹیتا ہوا۔ سرور بار لا باہر ادا ازین اور بہت سی نالائقیہ حرکات کہیں۔ اس سے بہیم کا غصہ چمکا۔ اور اس نے قسم کھائی کہ میں دھو شاسن کا خون نوش کر دوں گا۔ چنانچہ جنگ مہا بارت کے سولہویں روز بہیم نے اسکو قتل کر کے خون پیا اور قسم پوری کی *

دھو شلا **धुवशला** دہتر ایشٹر کی لڑکی راجہ حیدر تھک رانی *

دھن پتی **धनपति** کو ویر کا نام بیٹے خزانوں کا مالک *

دوسرے جہتی **धूम्रवि** تودر یا شوچی کا نام *
 دوسرے جہتی **धूम्रकेतु** گیش کا نام (دیکھو گیش) *
 دوسرے جہتی **धूम्रलाचन** بڑا ہاں در اور دلیر دیوتا تھا۔ اسکے تحت
 کئی دیوتے تھے۔ شمشہ اور شمشہ دیوتوں کی ادا دین در گائے دیوی سے لڑا۔ بعد سخت جنگ
 کے ہلاک ہوا *
 دوسرے جہتی **धूम्रवर्ण** ناگون کاراجہ۔ کتاب ہری ولس میں

لکھا ہے کہ راجہ یدویانی خاندان کا دودھ واسطے سیر و تفریح سمندر کے کنارہ پر گیا۔ راجہ مذکور کو
 دوسرے جہتی دارالسلطنت میں لے گیا۔ اور اپنی پانچ لاکھیں راجہ یدہ کو بیاہ دیں۔
 ان سے سات قوم کے آدمی پیدا ہوئے۔ یعنی ان کی اولاد سے سات قومیں دنیا پر
 پھیلیں *
 دوسرے جہتی **धूम्र** (۱) دیول کا برادر خور و اور خاندان
 پانڈوان کا بھرت *
 (۲) ایک سمرتی دہرم شاستر کا مصنف *

دوسرے جہتی **धूम्रक** اس راکشس کی صورت گدھی کی تھی۔ اور
 اسکی ماتحت راکشس بھی اسی شکل کے تھے۔ برہمن کے کسی حصہ میں رہتا تھا۔ اسکی مادر گیش
 کے متصل ایک تالاب پر فضا واقع تھا۔ اس کے گرد درخت میوہ دار بکثرت تھے۔ لیکن راکشس
 مذکور کے خوف سے کوئی وٹن جانہیں سکتا تھا۔ ایک روز سری کرشن جی۔ اور بلرام جی موگو لون
 کے کہیلے ہوئے تالاب مذکور پر پہنچے۔ یہ راکشس بلرام جی کو مارنے کے لئے آگے بڑھا۔ اور اپنے
 دونوں سم بلرام جی کی چھاتی پر اسے۔ بلرام جی نے غصہ سے کہ ہے کو اٹھا لیا۔ اور سر کے اوپر سے
 گھما کر ایک درخت کی چوٹی پر دے مارا۔ اسی طرح اور دوسرے راکشسوں کو بھی جو کہ اس کے
 مددگار تھے۔ ایسی ہی حالت کو پہنچا کہ کوئی زندہ نہ بچا *
 دیگر گہہ قہنس **धूम्रक** اسکی ولایت کی بابت اختلاف ہے۔ مہابھارت

کے مطابق راجہ والی کاشی کا بیٹا تھا۔ رگ وید کے مطابق اچا تہیہ کا بیٹا۔ اور پوراٹون کے
 مطابق ات تہیہ کا بیٹا تھا۔ بطن سے تھا۔ چنانچہ اسکے نام آج تہیہ۔ اور ماتم تہیہ بھی ہے۔
 یہ بلور و اندھا تھا۔ لیکن اگنی کی عبادت کرنے سے بعد ازان بینائی حاصل کی۔ لکشیوت اور

و منویشتری اسکی مٹی تھی +

و چند پوران میں لکھا ہے۔ کہ اسکے اور پانچ لاکھ ملی کی زوجہ مسماۃ سودنیا کے لطن سے پیدا ہوئے۔ (۱) انگ (۲) نگ (۳) گنگ (۴) پندر (۵) سوہم +

دیوگہ شروٹس **धीर्धवस** دیکھتے تھے کہ اس کا لاکھ ہونے کے باعث یہ رشتی بنا۔ لیکن رگ وید میں اسکو تاجرا سواٹے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اس نے باہم تحوط گزارہ کرنے کے لئے۔ موبار کساتا +

دیو رات **देवरात** (۱) سورج بنی خاندان کا شاہی رشتی ورمیمہ کا باشندہ تھا۔ راجہ حکت کا ملازم تھا۔ اسکے سیر و شوجی کی گمان تھی۔ جبکہ راجہ حکت نے شوجی سے حاصل کیا تھا۔ اور سری رام چندر جی کے ہاتھ سے توڑی گئی تھی + (۲) سنیٹیف کا یہ نام رکھا گیا تھا +

دیو سراج نیچو **देवाजम्बु** (۱) اور ستلہ کے درمیان کا مصنف اس نے وید کے لکھنوں پر ٹیکائے تھو تضرع کی +

دیو ک **देवक** والد دیو کی اور بڑا وادکرین +
دیو کی **देवकी** دیو کی دختر اور راجہ کنس کی چھتری ہمیشہ معدیو کی زوجہ۔ اس کے لطن سے سری کرشن جی کا جنم ہوا۔ دیو کی کو یوگی کا اوتار بھی لکھا ہے۔ اور ایسا بھی کہتے ہیں کہ دوبارہ پیدا ہو کر راجہ شتپ کی رالی بنام پرتھی شہر ہوئی +

دیو ل **देवल** ویدوں کا رشتی۔ بعض رچین اس سے علاقہ رکھتے ہیں۔ اس نام کے اور بہت آدمی ہوئے +

دیو ماتری **देवमात्रि** اوتی کا لقب۔ دیوتوں کی والدہ +
دیو **देवी** دیوی یا مہا دیوی۔ شوجی کی زوجہ۔ ہیم دت کی لڑکی۔ مہا بارت میں دیوی جی کے لئے ایک مختلف وصف لکھتے ہیں۔ پوراٹون بن زیادہ صراحت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے +

شوجی کی مادہ طاقت ظاہر کرنے کے لئے بصورت لکنتی ظاہر ہوتی ہے۔ پس اسکی صورت میں اسکی حالتیں یا خامتیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک نرم دل اور دوسری خونخوار یا غضبناک اور خاصکر دوسری حالت میں پریش کی ماتی ہے۔ دیوی کے بلحاظ اسکے اوصاف افعال اور

شکل کے بہت نام ہیں۔ لیکن صحت اور شہرت سے ان سب ناموں کا استعمال نہیں ہے۔
بحالت نرم دل ہونے دیوی کے یہ نام ہیں۔ آنا۔ رونقن اور خوبصورت۔ گوہری۔ زرد
اور چمکیلی۔ پارتی کوستانی پیدائش "ہیما دتی" والد کے نام سے یہ نام پڑا۔ "نھلن" مانا "دنیا کی والدہ"
تھو آتی، اور دوسری حالت یعنی غضبناک صورت میں دیوی کے یہ نام ہیں۔
"ڈرگا" غیر وصل پذیرہ کالی، "ماتیشیا" سیاہ رنگ۔ "مچڈی" مچھڑکا، "غضبناک" اور "خونخوار"
"بھیروی"۔ خوفناک۔ ایسی حالت اور شکل میں دیوی کے نام گئیے۔ ہون۔ قربانی کی جاتی ہیں
درگا کی پرستش کی جاتی ہے۔ اور دیوی کی حصول مہربانی کی تمنا پر تتر تتر شاستر کی مطابق اس کی
پرستش کی جاتی ہے۔

دیوی کے دس بازو یعنی ہجے۔ اور ایک ہاتھ میں پتیار پکڑے ہوئے ہیں۔ درگا کی یہ صورت
ہوتی ہے۔ خوبصورت زرد رنگ کی عورت۔ سواری چیتا۔ خونخوار اور غضبناک حالت میں۔
کالی اور کالکا کی صورت یہ ہوتی ہے۔ رنگ سیاہ مہیب اور خوفناک شبیہ۔ خون سے
آلودہ۔ سانپوں کے حلقہ زیب تن۔ انسان کے سروں اور کپڑوں کی مالا گل میں ڈالی
مہوئی۔ مطلب کہ نہایت ہی دشت انگیز اور ڈراؤنی شکل ہوتی ہے۔
دندیا داسنی یعنی کوہ دندیا کی دہی۔ (دانشدہ) مرزا پور کے قریب اس جگہ اس کی
عبادت اور پرستش کی جاتی ہے۔ یہاں پر کہ کوہ دندیا۔ دریا گنگا سے ملتا ہے۔ اور ایسا بھی
کہا جاتا ہے۔ کہ اس کی مورتی کے سامنے خون خشک ہوئیگی اجازت ہرگز نہیں ہے۔
چند ہی مہاتم کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ کستور اشرون اور دیوتوں کو دیوی سے
قتل کیا۔ جس جس نام سے جس جس اشتر یا دیت کو قتل کیا۔ ذیل میں لکھا جاتا ہے۔
"ڈرگا" کے پاس اشرون کا پیغام۔ یا دیبل ہو چکا۔ ان کو قتل کیا۔ نیز "درگا" دیت کو قتل کیا۔
"وہم" دس ہجاسو کہ بہت اشرون کو معافواج دیتان ہلاک کیا۔
"سویم"۔ "ننگہ" دہنی اشتر پر سوار ہو کر اشرون کے جرنیل رکت رنج کو جنگ عظیم کے بعد راستہ فناء کا
دکھلایا۔

چهارم۔ "بھیش پردی"۔ "جگہ اشتر کو مارا۔ یہ اشتر خوبصورت بہنسا تھا۔
"جگہ"۔ "جگہ"۔ دوبارہ اشرون کی فوج کو ترمیم دی۔ اور دیوتوں کو جان سے مار ڈالا۔
"شسترا"۔ "کالی"۔ اس صورت میں رکت رنج اشتر کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔

مفتی - "مکتب کیشی" - اس شکل میں بھی دیوتوں کے گروہ اور انہوہ قتل کئے ۔
 ششم - "تارا" - اس نام سے شمشیر اس کو ہلاک کیا ۔
 نہم - "چین ستا" - بے سرجیم میں لشکر کو قتل کیا ۔
 دہم - "مکھ گوتھی" - یہ نام اس وقت کا ہے - جبکہ بعد فتح یا بی کل دیوتوں نے دیوی جی کی توصیف
 اور اوصاف بیان کی ۔

شوجی کے دیئے ہوئے نام - اس قدر دیوی کے ہیں - "پہیروی" - "بہگوان" - "ایشیانی" - "ایشوی"
 "کانجی" - "گہائی" - "گوتھی" - "گرائی" - "ہیشوری" - "مڑا" - "مڑیانی" - "رورانی" - "شروالی"
 "شیوا" - "میربکی" - وغیرہ ۔

نل کے لحاظ دیوی جی کے یہ نام ہیں - "اورجا" - "گریجا" - کوہ سے پیدا شدہ - "کوہجا" -
 زمیں سے تولد شدہ - "دکش جا" - "دکش" - وغیرہ ۔

علاوہ انہیں اور بہت نام ہیں - "گنیا" - "یئے کنواری" - "کنیا کمار" - "یئے جوان کنواری" -
 "انبا" - "یئے والدہ" - "آدرا" - "یئے سب سے جوان" - "انتا" - "نتیا" - "یئے دائم قائم" - "آریا" -
 "یئے عمدہ" - "رجیا" - "یئے صالح" - "روہی" - "یئے دولت" - "سنتی" - "یئے نیک" - "دکشا" - "یئے راست
 ہاتھ والی" - "پرتکا" - "یئے سیاہ" - "کھوپری" - "یئے داغ" - "مانشانداری" - "تھرمری" - "یئے گس" - "گوتھی" -
 "یئے برہنہ" - "پدم لالچہلا" - "یئے کنل پہل سے تیز کی حانیوالی" - "نرو منگلا" - "ہر وقت خوشی دینے
 والی" - "شا کبری" - "ساگ پات سے پرورش کرنیوالی" - "شو دوتی" - "یئے شوکی قاصد" - "مکھ پتی"
 "یئے شیر سوار" -

ریاضت کے لحاظ سے دیوی جی کے یہ نام ہیں - "اپرنا" - "کاتیا" - "بہوت نایگی" -
 "یئے بہوتوں کی سردار" - "گن نایگی" - "یئے گنوں کی رہنما" - اور نام بھی ہیں - "کام آکشی" -
 "کام آکشی" - "یئے مست آکھہ" - "والی یہ نام رحم دل حالت کے ہیں - "نخربناک" اور "دنتی" حالت
 میں اس کے یہ نام ہیں - "ابدر کالی" - "بہیم دیوی" - "چاند" - "ہاکالی" - "مہا ماسی" - "مہا ستری" -
 "مالکی" - "رجی" - "مکھ دنتی" - "یئے سرج یا کھن کے دانتوں والی" ۔

دیویائی - २ वयानी - شکر کی دختر نیک اختر - اور شکر دیوتوں کا
 پر و ہت تھا - سسی کچ فرزند برہم پتی - اس کے والد کا شاگرد رشید تھا - دیویائی مذکورہ کے والد
 محبت میں گرفتار ہوئی - لیکن کچ نے اس کی خواہشوں کو رد کیا - اپنے حصول مطلب سے ناامید

ہو کر دیو بانی نے کچھ کو بد دعا دی۔ اور اُدھر بعض اُن کچھ نے اُس کو یہ بد دعا دی۔ کہ تو
 برہمن کی دختر ہے۔ لیکن یہ تیرا کشتری سے ہوگا۔ مسماہ شرسٹا دختر راجہ دتبان کی۔ دیو بانی
 کی سپہیلی تھی۔ ایک روز یہ ہر دو سپہیلہاں غسل کرنے لگیں۔ جبکہ انہوں نے اپنے کپڑے
 اوتارے اور نہانے میں مصروف ہوئیں۔ تو دیو دیتوانے اُن کے لباس ماحم تبدیل کر دیئے
 بعد از غسل انہوں نے کپڑے پہنے اور کپڑے تبدیل شدہ دیکھ کر ہیکڑنا شروع کیا۔ دیو بانی
 نے ترنن رومی سے سخت الفاظ نسبت شرسٹیا کے کہے۔ اُن نا ملائم الفاظوں سے تنگ ہو کر
 شرسٹیا نے ایک طمانچہ اُس کے منہ پر مارا۔ اور اس کو چاہ خشک مین گرا دیا۔ اُس وقت اتفاق
 حسد سے راجہ بیاتی دین پر پہونچ گیا۔ اور اُس کو چاہ مذکور سے لگا کر دیو بانی کو اُس کے والد کے
 گھر پہونچا دیا۔ تھاکر سکا والد دیو بانی کے ساتھ اس قدر بد سلوکی اور سخت گیری کے ہوتے سے
 خفہ ہو کر۔ شرسٹیا کے باپ راجہ دیتوں کے پاس ملتی انصاف کا ہوا۔ شرسٹیا کے والد نے
 مطابق خواہش دیو بانی یہ کہا کہ جب دیو نالی کا سیاہ ہوگا۔ شرسٹیا بطور لونڈی کے اُس کے
 ہمراہ دی جائیگی۔ دیو بانی کشتری راجہ بیاتی کو بیاہی گئی۔ اور بموجب اقرار شرسٹیا اس کی
 لونڈی بنائی گئی۔ لیکن راجہ بیاتی خفیہ شرسٹیا پر فریفتہ ہو گیا۔ اور اُس کے حکم سے ایک راکا تولہ
 ہوا۔ اس حال کے انکشاف ہونے پر دیو بانی نفہ ہوئی۔ اور اپنے عاوند سے علیحدگی اختیار کر کے
 آپ کے گھر چلی گئی۔ مگر عاوند کے گھر در لڑکے مسمی یتا ویر دسو چوڑ گئی۔ تھاکر اس حرکت سے
 ناراض ہوا۔ اور راجہ بیاتی کو بد دعا دی۔ اس بد دعا کی تاثیر سے بیاتی بوڑھا ہو گیا۔ لیکن بعد
 ازاں راجہ بیاتی کی عرض و معروض کرنے پر اس قدر ترمیم کیا کہ تو اپنے لڑکوں میں سے کئی ایک
 کی جوان عمر کے ساتھ اپنا بڑا پانچویں کر لے۔ نیشہ طیک تیرے لڑکوں میں سے کوئی ایک بچوٹی
 اِس بات کو قبول کرے۔ یہ دئے چکے سب سے بڑا اور یادو گھل کا بالی تھا۔ اس بات سے انکار
 کیا۔ اس طرح دوسروں نے بھی اس بات کو نفی پر ہی ترجیح دی۔

ماہیشنا داں سب کے شرسٹیا کے در در خورد مسمی تیر دئے تباولہ عمر منظر رکھا۔ پس
 حنون نے انکار کیا تھا۔ اُن کو راجہ بیاتی نے یہ بد دعا دی کہ تمہاری اولاد کے قبضہ میں لظنت
 نہ رہیگی۔ قصہ بڑا بے والد کے بعد راجہ ہوا۔ کیونکہ مذکورہ اپنے باپ کی بد دعا کا ایک ہزار
 سال تک متحمل ہوا تھا۔ یا ٹڈن آؤ۔ کو تو بچا ہی جد تھا۔

ڈاکٹری ڈاکٹری
اس کی خوراک ہے +

سراج شیکھر राजशेखर مانگون کا مصنف - اسکی تصنیفات قرار
ذیل ہیں - (۱) دودھ شال پنجکا - (۲) پراجپٹ پانڈو (۳) کرپورنجری - یہ نامک
خالص پیراکرت بہا شالین تصنیف کیا - (۴) مال رامائن - بعض راجون کا یہ وزیر تھا - اور
بارہویں - صدی سنہ کا آغاز اس کا زمانہ قیاس کیا گیا ہے +

رَاوَحْठा राधा (۱) سری کرشن جی کی نہایت پیاری اور خوبصورت
- انی - داروہ کلپ مس - درکہہ بیان کی لڑکی - غنی - درنداس اسکے رہنے کے لئے مجہ نگر لگیلی
تس سری کرشن جی کا نام کو مال تھا - اور اسے لگتنی کا اوتار کہتے تھے +
(۲) ادہرتھ کی رانی - اور کرن کی سوتیلی والدہ +

رَاو_हका राधिका زیادہ عزیز نام راو_हाका +
رَا_दुषीये राधेय کران کا نام والدہ کے نام سے +
राक राक یہ راکشی دشر کی عورت تھی - اسکی اولاد
کھرا درشورپ نکھاتھی +

राजव राजव राजہ رگھو کی اولاد - سری رام چند جی کا نام +
राम राम سری رام یا سری رام چند جی راجہ دشر تھ کے سب
سے بڑے بیٹے - سورج مہی خاندان کے راجہ والی اجداد ہیں - یہی رام دشنو جی کا ساتواں
اوتار تھے - اور تریاگ مین باہ چیت سوکل کیش نومی کو اس نے نیانیر آتا ر مقدس کا
ظہور ہوا +

رامائن میں مفصل قصہ اس طرح پرندرج ہے - کہ راجہ دشر تھ لالہ تھا - ہر اطفال
اولاد نہایت احتیاط سے انومیدہ لگیے کیا - اس کی عبادت داپتون نے قبول کی اور چاہے
فرزند تولد ہونے کا اقرار دیا - +

ادھر اسی زمانہ میں راکشس راجہ راوَن والی لنگا جس نے برہما جی کی ریاضت اور

عبادت کرنے کے بعد طبی طاقت اور ثروت حاصل کی ہوئی تھی۔ اپنے افعال بد اور دھوکا دہن سے دیوتوں کو خوف میں ڈال رہا تھا۔ پس تمام دیوتا خوف اور پریشان حال واسطے امان کے دشنو جی کے حضور گئے۔ اور دشنو جی نے سب سے یہ وعدہ کیا۔ کہ بصورت انسان راجہ دشنو جی کے گھر ظاہر ہو کر تمہاری حاجت برآری کر دے گا۔ بصورت راجہ دشنو جی کییہ کرے گا۔ اس وقت ہون کی آگ سے دشنو جی ظاہر ہوئے۔ اور ایک سبوج پر از دودہ راجہ کو دیا۔ تاکہ وہ اپنی رانوں کو پلا دیوے۔ دشنو جی نے نصف اس کا کشلیا کو دیا۔ جس کے بطن سے سری رام جی نصف حصہ دشنو کا انس با جمعہ پیدا ہوئے۔ پر نقیہ نصف کا نصف کیکی کی کو پلا یا۔ اس کے بطن سے بہرت جی چہارم انس با جمعہ دشنو جی کا تولد ہوئے۔ اور نقیہ چہارم شتیر کو دیا۔ اس کی بطن سے لکشن جی۔ اور شترو گہن جی دو لڑکے آہوان پٹوان انس با حقد۔ دشنو جی کا پیدا ہوئے۔

بر چہار پانچون کی باہم طبی محنت تھی۔ الہا سری رام جی اور لکشن جی کی محبت باہمی درجہ کمال تھی۔ ویسی ہی محبت درمیان بہرت جی اور شترو گہن جی کے تھی۔ آیدو ہیا مین اکٹھے ہی پرورش پا کر جوان ہوئے۔

رشی دتھو امتر نے راکشنوں سے پناہ لینے کے لئے راجہ دشنو جی کے پاس آکر سری رام جی کی امداد کا خواہش کیا۔ اگرچہ راجہ دشنو جی کو یہ استدعا رشی مذکور کی دل سے منظور نہ تھی۔ لیکن رشی کے فرمان سے انکار کرنا مناسب تصور نہ کر کے۔ اس کی خواہش کو پورا کیا۔ سری رام جی اور لکشن جی۔ دونوں دتھو امتر کے ہمراہ اس کی کشیا میں گئے۔ دہان پرتاؤ کا راکشنی کو تیرون سے ہلاک کیا۔ ہر چند آہوان نے عورت کی قتل سے پرہیز کیا۔ الہا دتھو امتر کی ترغیب نے اس کو جنم حاصل کروایا۔ سواہ دیو کو نیز قتل کیا۔ اور مانتھ راکشن کو سمندر کی اس طرف چٹکیا۔ دتھو امتر نے سری رام جی اور لکشن جی کو آسمانی ہتھیار دیئے۔ اور

لن سپہ گری بڑی عمدگی سے ہر دو کو سکھایا۔

لہذا ان دتھو امتران کو بمقام ستلا دیو کے راجہ جنگ کے دربار میں لے گیا۔ راجہ جنگ کی ایک خوبصورت لڑکی سواتینا مینی۔ اور راجہ مذکور نے عہد کیا ہوا تھا کہ جو شخص اس سے محبت کرے گا وہ سواتینا مینی سے حاصل کیا ہوا تھا۔ خم دیگا وہ سواتینا کے ساتھ شادی کرے گا۔ اس وقت سری رام جی نے عین سوئیر کے احلاس میں کان مذکور کو خم دیکر اس قدر

زور کیا۔ کہ وہ کان ٹوٹ ہی گیا۔ عہد کو پورا کر نیکی بعد سیتا کو مایہ لیا یہی سیتا سری رام جی کی محبوبہ اور نیک مزاج رانی تھی۔ سری رام جی کے تینوں بہاؤوں کے بیاہ سیتا کی ایک ہمشیرہ۔ اور دو ہمشیروں کے ساتھ ٹھوسے۔ جسوقت شوبھی کا کان سری رام چند جی نے توڑا۔ اسوقت یہ سرام دشنوجی کا چٹھوان اوتار اور کشتیریوں کے خاتمہ کرنیوالا برہمن زندہ تھا۔ پر پشترام جی شوجی کا پریم بہت تھا۔ اسواسطے شوجی کی کان ٹوٹنے سے نہایت غضب ناک ہوا۔ اور راجہ جنگ کے دربار میں آیا۔ باوجودیکہ سری رام جی اور پشترام جی دونوں دشنوجی کا ہی اوتار تھے۔ تاہم سری رام جی کی طاقت کا امتحان کر نیکی لئے۔ مقابلہ کیا۔ سری رام جی نے اسی وقت یرش رام جی کی تسلی کر دی۔ اگرچہ بہت گوشمالی کی مگر جان سے مارا۔ کیونکہ پشترام جی برہمن تھا۔ اسکے عہد سری رام چند جی ایو دیہا میں واپس آئے۔ راجہ دشترتھ نے سری رام چند جی کو تخت پر بٹھلانے کے لئے بڑی تیاری کی۔ رانی کیگیتی والدہ بہرت جی پر رام کی نظر نہایت زیادہ ترقی۔ رانی کیگیتی کی ابتداء سے سری رام جی کے ساتھ محبت کمال تھی الارانی مذکور کی ایک لونڈی کو زینت عورت مسماۃ شترتھی۔ لونڈی مذکورہ نے رانی کیگیتی کو سری رام جی کے برخلاف حاسد بنا کر شگدل کر دیا ہوا تھا۔ رانی کیگیتی نے راجہ دشترتھ کے ساتھ بڑا طویل سابعہ اور جگڑہ کر نیکی بعد یہ بات اپنے خاوند سے منظور اور قبول کرالی کہ بہرت جی کو تخت پر بٹھلایا جاوے۔ اور سری رام چند جی کو چودہ برس کا جلاوطن دیا جاوے باب کے قول کو پورا کرنے اور والدہ کے حکم کی تعمیل کیلئے۔ سری رام چند جی نے راجہ چوڑ کر چودہ برس کا جلاوطن اختیار کیا۔ سری رام چند جی بعد لکشمی جی اور سیتا جی کے مغل کو سدھارے۔ ہرچند سب نے سمجھا یا مگر نہ مانا۔ اور ارادہ مصمم رکھا۔ ستر کرتے ہوئے دندگ جنگل میں مقام چترکوٹ جو کہ دریائے جمنا اور گوداوری کے باہم واقع ہے پہنچے۔

سری رام جی کے ایو دیہا چوڑ نیکی بعد جلد ہی راجہ دشترتھ مر گیا۔ بہرت جی کو تمام تخت سلطنت پر بیٹھنے کو کہا۔ انہوں نے ہرگز قبول نہ کیا۔ اور سری رام جی کو واپس لایکی تارزو پر معہ شکر اور ہرماں جنگل کی طرف روانہ ہوا۔ چترکوٹ میں سری رام جی سے ملاقات کی وجہ۔ ایک طویل بحث ہوئی رہی۔ سری رام جی واپسی سے انکار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ جب تک والد کا قول پورا نہ ہو لیوے تب تک میں مباحثہ نہ کروں گا۔ اُدھر بہرت جی تخت پر بیٹھنے سے محض انکاری تھے کہ میں آپ کی موجودگی میں حق دار تیج و تخت کا نہیں ہوں۔ انہر بہات

قرار پائی کہ بہرہ والیس جاوے۔ اور بطور نائب یا قائم مقام سری رام جی کے کام کرے۔ اور سری رام جی کی سروری اور برتری کے لئے ایک جوڑا کھڑاوان سمراہ نے جاوے۔ اُن کو تخت پر رکھے۔ بس بہرہ والیس ہوئے کاروبار سلطنت بطور قائم مقام کرنے لگے۔ اور ہر ایک کاروبار کے وقت جوڑا کھڑاوان کو سامنے رکھ لیتے تھے۔

سری رام جی نے دتل برس جنگلات میں ادھر ادھر آوارہ ہونے میں کاسٹے۔ یہ ازان اگستی مئی کے مقام پر پونجی۔ اور یہ مقام قرب کوہ وندیا چل کے تھا۔ اس رنشی نے سری رام جی کو صلاح دی کہ پونجی ولی میرا بنی رہائش قائم کریں۔ چنانچہ سری رام جی معہ ستیا جی اور لکشمن جی کے وہاں پر چلے گئے۔ مقام پونجی ولی۔ ندی گوداوری کے کنارہ تھا۔ اور یہ ضلع تمام کانام راکتسون سے تاراج کیا گیا ہوا تھا۔ اُن میں سے ایک راکشی مسہات سورب کھاراحہ راؤن والی لٹکا کی ہمیشہ سری رام جی کو دیکھ کر انیر فریفتہ ہوئی۔ سری رام جی سے اُس کی خواہش کو روکا۔ جب اُسکی کچھ پیش نہ گئی۔ تو حد سے ستیا جی پر حملہ کیا۔ اس وقت دتشانہ سے لکشمن جی کوڑا غصہ جڑا۔ اور چہرہ کارنگ سرخ ہو گیا۔ سورب کھاراک اور کان کاٹ ڈالے شورب کھاراکو پیٹتی چلی گئی تو سری رام جی کے ہمدردی سے روڑا سوچ کھاسا فوج راکتساں بدلہ لینے کو آئے لیکن سری رام جی نے حملہ ہی نہ کیا۔ یعنی ہلاک نہ کیے۔ پھر شورب کھاراک اپنے بہائی راؤن کے پاس لٹکا میں گئی۔ اور بدلہ لینے کے لئے۔ اس بہانہ سے راؤن کو مستعد کیا۔ یعنی ستیا جی کے حسن کی تعریف کر کے راؤن کی محبت اور خواہش کو دو بالا کر دیا۔ راؤن معہ ماسیج راکشس کے فوراً سری رام جی کی جائزہ لٹش یعنی پونجی ولی پر پہنچا۔ ماسیج نہایت خوبصورت ہرن بنا سری رام جی اور لکشمن جی اس ہرن کو مارنے کے لئے دوڑے۔ اپنی جگہ سے بہت دور نکل گئے۔ پیچھے راؤن بصورت برہمن یا جوگی بہ بہانہ مانگنے۔ خیرات کے موقع پر ستیا جی کو جرا کر بدور سے لٹکا میں لیگیا۔ جب سری رام جی اور لکشمن جی واپس آئے۔ ستیا جی کے گم ہو جانے کا نہایت اندوہناک ہوئے۔ فکر اور تردد میں واسطے تلاش ستیا جی کے روانہ ہوئے۔ راستہ میں کھنڈر لٹکس کو ملاک کیا۔ اور یہ دیو ملا سرتا۔ مرتے وقت اس نے سری رام جی کو صلاح دی کہ اپنے کام میں بدرون کے راجہ منگرو کی امداد حاصل کریں۔ پھر جتا بوجڑس جی شدہ راستہ میں پڑا دیکھا۔ یہ پند سری رام جی کا بہت تھا۔ ستیا جی کی آواز منگرو راؤن کا سدراہ ہوا تھا۔ خوب لڑا۔ آخر کھال ہوا۔ سری رام جی کے آگے کل حال بتا دیا

کہا۔ اور مر گیا۔ دونوں بانیوں نے اُسکو جلایا۔ پھر آگے روانہ ہوئے۔ کچھ اُگے گئے تھے کہ راستہ میں منہوان اور سگر لویے۔ سگر لویے کے ہائی بلی کو مار کر کٹکندہ اور مساپور کی حکومت۔ سگر لویہ کو دلو کر اُسکو اپنا حامی اور مددگار بنایا۔ بلی کا ہٹا اُگندہ اُسکا ماتحت یا نائب مقرر کیا۔ اس کا ردوائی سے۔ سری رام جی کے نام کچی پر پہنچا اور کچی رہتھ پڑی۔

منہوان سگر لویہ کا دربر اور حرنیل افواج تھا۔ اسنے ہی سری رام جی کو بڑی مدد دی اور منہوان نے سمندر کو پہاڑ سیتا کا پتہ لگایا۔ اور لٹکا جلا کر سری رام جی کو اطلاع دی۔ سری رام جی نے بعد افواج مندران و حرسان سمندر پر چل باڈیا۔ اور پیل کے اوپر سے عبور کر کے لٹکا میں پہنچے۔ جگہ عظیم کیا۔ کتبہ کرن برادر راوتن اور راوتن کے کل بیٹے۔ معہ سینگ ناد کے مار ڈالے۔ آخر کار راوتن کو قتل کر کے لٹکا پر قبضہ کیا۔ اور سیتا جی کو قید سے رہائی دلوائی۔

سری رام جی کو سیتا جی کے لینے سے بڑی خوشی ہوئی۔ مگر خوشی کو ظاہر نہ کر سکے۔ اور سیتا جی کو واپس لینے سے بدین خیال انکار کیا۔ کہ تو اکیلی غبر کے گھر رہی۔ شاید ہے کہ عفت میں فوق آگیا ہو۔ سیتا جی نے نہایت مودبانہ اور تعظیماً الفاظوں میں اپنی پاکیزگی کا یقین دلایا۔ اور کہا کہ میری بے گناہی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے۔ اس پر سیتا جی نے دیوتوں اور آدمیوں کے روبرو اپنے آپ کو آگ میں ڈال دیا۔ آگ دیوتا نے سیتا جی کو بغیر کسی قسم کے اذیا پہنچائیکے بچا لیا۔ تمام آگ سے لٹکا کر سری رام جی کے ازون میں ڈال دیا۔ سری رام جی نے سیتا جی کو لکشمی۔ اور تمام مددگار ان کے ابو دیپامین واپس آئے۔ آئی دفعہ پل سیت مندر رامیشور کو توڑ آئے۔ بیٹوں ہانیوں کے ہم صلاح ہو کر سری رام جی تخت سلطنت پر بیٹھے۔

اگرچہ محالت مندی راکشسوں کے ہاتھ سے سیتا جی کی کئی قسم کی حقارت بنیں ہوئی تھی۔ اور سیتا جی نے بھی اپنی پاکیزگی بذریعہ آگ کے ظاہر کر دی۔ تھی۔ اور سری رام جی کو بھی پورا اعتبار آگیا تھا۔ تاہم عام رعایا نے سیتا جی کو گھر میں واپس رکھنے سے طعنہ دیا۔ اس واسطے سری رام جی نے سیتا جی کو اجازت دی کہ بقیہ عمر اپنی والدہ کی کے انجمن میں ماکر کاٹو۔ اس وقت سیتا جی حاملہ تھی والدہ کی کے انجمن پر سیتا جی چلی گئی۔ وہاں پر دو لڑکے تو ام ایک تو اور دوسرا کٹش تولد ہوئے والدین کے آثار ان کے چہرہ برعیاں تھے۔ جبکہ دونوں لڑکے صعب برس کے ہوئے۔ اتفاقاً سیر کرتے ہوئے۔ ابو دیپامین آگئے۔ سری رام جی نے ان کو پہچانا۔ اور اپنے بیٹے تسلیم کر کے

سیتا جی کو بلایا۔ تاکہ دوبارہ اپنی پاکیزگی۔ اور صفائی ظاہر کرے۔ سیتا جی واپس آئی۔ عام مجلس کے روبرو اپنی پاکیزگی اور صفائی ثابت کی۔ اور ثبوت میں کہا کہ اسے زمین تو میری کلام کی تصدیق کر۔ پس زمین ہٹ گئی۔ اور سیتا جی اس میں داخل ہو گئی۔ اس طرح رام جی ایک ہی محبوبہ رانی کہوئی گئی۔

ایسی رانی کے کہوئے جانے پر سری رام جی نے ہی زندہ رہنا نامناسب سمجھا۔ اور دیوتوں نے اس ارادہ کو بخوشی قبول کیا۔ کال بصورت رام سری رام جی کے پاس آیا۔ اور عین علیحدگی میں کہا کہ یا تم زمین پر ٹھہرو۔ یا آسمان پر دیوتوں کے افسر بنو۔ لکشمی جی نے اپنے بہائی کو اس ارادہ سے روکنے کی کوشش کی۔ لکشمی جی کے درمیانی دخل دینے کے باعث سری رام جی نے لکشمی جی کے واسطے موت کا حکم دیا۔ اور لکشمی جی ٹھہر کر سرگ میں چلے گئے۔ سری رام جی شانہ بھل اور سومات کے ساتھ دیکھا سر جو پر گئے۔ اور زمین و آسمان میں داخل ہو گئے۔

جبکہ سیتا جی محسوس دایکی کے انترم میں رہے تھے۔ اسکی بابت ایک اور روایت اس طرح ہے۔ کہ سری رام جی نے اشو میدہ گیارہ کیا۔ گیارہ کا گھوڑا چوڑا گیا۔ پتھر گین گھوڑے کی حفاظت میں ساتھ گیا۔ گویا اور کٹھن سے گھوڑے کو پکڑا۔ اور پتھر گین کو شکست فاش دی۔ لکھ زخمی کیا۔ پھر سری رام جی نے لکشمی جی کو مدد افواج روانہ کیا۔ وہ بھی ذہمت اٹھا بہا گا۔ اُسکے بعد بہت مدد فوجان روانہ ہوا۔ مگر اُسکا بھی ویسا ہی حال ہوا۔ آخر الامر سری رام جی خود سوار ہوئے۔ جبکہ باپ اور بیٹے بمقابل ہوئے۔ قدرتا خون پوری جوش زن ہوا۔ اور سری رام جی نے اپنے بیٹوں کو تسلیم کیا۔ سیتا جی نے بصلاح اور نصیحت دایکی کے خاوند سے معافی مانگی۔ و سے سب اچھو دیا میں آئے۔ اشو میدہ گیارہ ختم ہوا۔ بقیہ ایام عیش سے گذرے سری رام جی کی پرستش آج تک دنیا میں ہوتی ہے۔

رانا جی سوامی ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

پیرم پور میں پیدا ہوئے۔ کانچی پور میں پڑھ کر سری رام جی میں آ رہے۔ سوامی رانا جی نے یہ بیان کیا کہ ویدانتی شکرہ چاریہ۔ کا مذہب بہت مشکل ہے۔ بہت ناہنہ بہا دیو اور کالی کرآئی کی پرستش دیو ماکے عوض سیتا رام جی کی پوجا کرو۔ تاکہ سہل نجات ملے۔ یہ مذہب لوگوں کو بہت بہایا۔ اور تریپدی کی جگہ تلک لگا نا شروع کر دیا۔

رام چند **समचन्द्र** یہ شخص ساکن نیم کہا رتہ بڑا عالم تھا۔
درمیان ۱۷۷۷ء کے گریہ سوزوں کی چوٹی چوٹی کتابیں تصنیف کی۔ ساکھائیں۔ گریہ سوتر کی چوٹی
تصنیف کی۔ جس ملک کا یہ ماشدہ تھا۔ اسی ملک میں اسکی تصنیفات کا رواج ہے۔

رام راجا **रामराजा** ساکن ملک وکشن تھا۔ عمارتوں کے کام
میں اول درجہ کا انجینئر تھا۔ عمارتوں کے علم میں اس نے ایک گزنتہ موسوم بہ بان سار گزنتہ
۵۸ حصوں میں تصنیف کیا۔

رام کرشن **रामकृष्ण** کاتھ گریہ سوتر (شکل سچوید) کی ٹیکا کا
صنعت نہایت عمدہ اور مفصل ٹیکا ہے۔ اس ٹیکا کی تصنیف کا نام سسکار گیتی ہے۔ اس گریہ
سوتر پر اور جقدر ٹیکا مین۔ یہ سب سے اعلیٰ ہے۔ اور اسکی بامبری کوئی نہیں کر سکتی۔ نیز
اس نے یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ بخروید کی تمام سپرداؤن میں سے کنو سپرو سب سے اعلیٰ ہے۔

راؤن **रावण** راکشوں کا راجہ والی لٹکا۔ وشر کا بیٹا
نکستائے ابلن سے تھا۔ نکستاسی ہومالی راکشس کی وشرتی۔ راؤن مسمیٰ کو ویر کا سوتیلہ بھائی
اور فی پنیہ کا پوتا تھا۔ کو ویر کیشو کا راجہ۔ اور راؤن راکشوں کا راجہ تھا۔ کل راکشی اقوام کا
جد امجد پیتہ تھا۔

راؤن نے بہت ساری عبادت سے اسقدر طاقت حاصل کی تھی کہ دیوتوں اور کیشوں
سے مارا نہیں جاتا تھا۔ اسکو کسی قسم کا زخم لگ نہیں سکتا تھا۔ بہت ساری نے اسقدر طاقت بخشے
پر یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ عورت کا ذریعہ باعث تیری موت کا ہو گا۔

نیز اسکو ہر ایک قسم کی صورت اور شکل تبدیل کر لینے کی خاصیت اور قابلیت حاصل ہو گئی
تھی۔ تمام راکشس اس سے خوف زدہ تھے۔ یہ ٹرا سخت اور شریر تھا۔ لکھ دی کا بھلا تھا۔

راہائیں میں لکھا ہے کہ راؤن کے دل سے تھے۔ جن کے باعث اسکا نام دشن آئن وکنت
نیکتی گریوٹ شور ہوا۔ اور میں بازو اکھبین سے قتل بھیجی۔ وائنت مثل چاند کے روشن تھے۔ اسکی
صورت مثل گہرے بادل یا کوہ کے تھی۔ یا یون کہو کہ موت نمہ کہوے ہوئے تھی۔ اس میں عام
علامہ شاہ نہ نہیں۔ اسل کے جسم پر دیوتوں کے سپہیاروں کے زخموں کے نشانات دیکھے ہوئے
تھے۔ اس میں اسقدر طاقت تھی کہ سمندر کو متحرک کر سکتا۔ اور کوہ کی چوٹی کو پہلا سکتا تھا۔ تمام
قوانین کا توڑنا اور آدمیوں کی عورات کو ہر کڑا لہانا اسکا کام تھا۔ اسکا خوف اسقدر پہلا کہ

سورج کی دینے سے ہوا چلنے سے اور سمندر حرکت کرنے سے رک گئے۔ انسانوں کو بہت تکلیف پہنچانی شروع کی۔ براہمنوں اور رشیوں کو بھی وق کیا۔ اسکی سختیوں اور ظلموں کا لغو آسمان تک بلند ہوا۔ ایسا حال گونگنڈا کر کے دشمنو جی نے فرمایا کہ راؤن اس قدر غرورت اور تکبر میں پہ گیا ہے۔ کہ اس نے انسانوں اور حیوانوں کا خیال ہی چھوڑ دیا ہے۔ اور اُن کو انڈیا میں پھینچا تا ہے۔ پس انسان اور حیوان ہی اُسپر حملہ آور ہو گئے۔

دشمنو جی نے راؤن کو تباہ کرنے کے خیال سے اپنا ظہور انسانی جسم میں سری رام جی کے نام سے کیا۔ لاقداوند راوریچہ اسی مطلب کے واسطے ساتھ ہی کو پیدا ہوئے سری رام جی نے راکشسوں سے اسقدر جنگ کئے اور اسقدر اُن کو نقصان پہنچائے۔ کہ راؤن کو بہت ناگوار گذرا۔ اور ہنایت پر حوش ہوا۔

سیتا جی کے دام من میں گرفتار ہو کر پورا لٹکا سے روانہ ہوا۔ اور مقام راکش سری رام جی میں پہنچا۔ اور ایک سادہ و فقیر کا لباس پہن کر سیتا جی کو چرایا اور لٹکا میں لگیا۔ راکش پر سیتا جی کو راؤن نے بہت دق کیا۔ تاکہ اس کی زوجیت قبول کرے۔ اور بصورت انکار مار ڈالنے اور کہا جائیگی وہ کی دنیا رہے۔ لیکن وفادار اور پاک دامن سیتا جی انکار ہی کرتی رہی جب راؤن غصہ سے سیتا جی کو تنگ اور لاچار کیا چاہتا۔ تب ایک اس کی عورت درمیان آجاتی۔ اس کے باعث ایسی حرکت نالائق سے باز رہتا۔

سیتا جی کے گم ہو جانے پر سری رام چند جی سو لکھتھن مگتھ اور مہمان کے جگے زیر کمان لاقدا و افواج مندر دن اور یچون کی تھی۔ واسطے جنگ کے جانب لٹکا کے روانہ ہوئے۔ سمندر پر پل باندھا۔ اُسپر سے عبور کر کے لٹکا میں جا داخل ہوئے۔ کئی جنگ کئے۔ کل افسر افواج مکتھ کرن میگ ناو۔ وغیرہ مارے گئے۔ اور شہر لٹکا کے نیچے پہنچ کر۔ راؤن سے مقابلہ کیا مساوی درجہ کی لڑائی طرفین سے ہوتی رہی۔ کبھی عنوان فتح وغیر ذی ایک جانب معلوم ہوتی اور کبھی آثار ظفر دوسری جانب دکھائی دیتی۔

سری رام جی نے تیر سے راؤن کا ایک سر کاٹ ڈالا۔ اس کٹے ہوئے سر کا زمین پر گرنا تھا کہ فوراً بجائے اُسکے دوسرا سر جسم سے نکل کر قائم ہو گیا۔ اس حال کو مشاہدہ کر کے سری رام چند جی نے وہ تیر جبکہ پرتھا جی نے تیا کیا ہوا تھا۔ دشمن کی طرف چلایا۔ وہ تیر کمان سے چھوٹتے ہی۔ راؤن کے سینہ میں داخل ہو کر پیٹھ کی جانب سے نکل گیا اور سمندر میں غوطہ لگا کر صاف ہو گیا۔

اور بعد ازاں سری رام جی کے ترکش میں داخل ہوا۔ ساون زمین پر گر پڑا۔ اور مر گیا۔ تمام دیوتا آسمان پر جمع ہوئے۔ راگ گایا۔ پتھو لوں کی بارش کی۔ اور وشنو جی بے سری رام جی کی ہست پڑھی ۛ

راون اگرچہ تمام رکشسوں کا سردار تھا۔ تاہم بہ باب کی طرف سے برہمن تھا۔ علم سنکرت میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ دیدوں کی رسومات کے مطابق چلتا تھا۔ اس لئے اسکا سنسکار مطابق دستور پرہمنوں کے ہوا۔ اور اس کی لاش جلانی گئی۔ یہ بھی روایت ہے کہ راون کے ہاں تمام دیوتا خاص خاص انجام دیتے تھے۔ چنانچہ اگنی دیوتا باورچی کا کام۔ وکر دن دیوتا پانی بہم پہنچانے کا کام۔ کوہر دیوتا دولت جہنما کرنے کا کام۔ اور وایو دیوتا مسکانوں کو بھاڑو اور صاف کرنے کا کام کرتے تھے ۛ

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ راجہ کارت دیر یہ لئے راون کو قید کیا۔ مثل حیوانوں کے اپنی دار السلطنت کے ایک گوشے میں باندھ رکھا۔ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ راون دوسرے جنم میں شیشپال تھا۔ راون کی عورت بہت تھیں۔ لیکن کن میں سردار مندو دیوتا تھی۔ تمام عورت راون کی لاش کے ہمارے مل گئیں۔ راون کے لاش کے ترازیل تھے ۛ

(۱) سیکھتا داس کے نام اندجبت۔ ماتی۔ اکش بھی تھے۔ (۲) تری شکھیا جیشر۔ (۳) دیوان تک۔ (۴) راتھک۔ (۵) رتی کا یہ ۛ

راہو راکھو راکھو اور کیتو دو گروہ ہیں۔ راہو ہی موجب خوف اور خوف کا ہوتا ہے۔ راہو اہل میں دیت ہے۔ اس کا باپ روہنہ جتی اور والدہ سینیکا تھی۔ ماری نام سے اس کا نام سنی ہے کہ پڑا اس کے چار ماں ہیں۔ نیچو کا جسم مثل دم کے ہے۔ جی کہ اس کا کام ہے ۛ

دیوتوں اور دیوتیوں نے جب سمندر کو تھن کر کے امرت کو مدد کرتوں کے نکالا۔ تو وشنو جی نے موہنی روپ ہو کر دیوتوں کو امرت پلایا۔ اور دیوتوں کو محروم رکھا۔ اس وقت راہو بھی خنید دیوتوں میں جا بیٹھا۔ اس کو وشنو جی نے امرت پلا دیا۔ پھر سوم یعنی چاند اور سورج کو یہ حال معلوم ہو گیا۔ انہوں نے وشنو جی کو اشارے سے بتلادیا۔ وشنو جی اس حرکت راہو سے برنگیختہ ہوئے اور سورج چکر سے راہو کا سر اور دونوں بالوں کاٹ ڈالے۔ چونکہ راہو امرت نوش کر چکا تھا اس واسطے اوپر کا جسم سانپ کے سر اور نیچے کا سانپ کی دم سے جائز ہوا

اودھ چھپے جسم کا نام کیونکہ یہ رہوہ اس لئے راہوہ اپنا لایا تھا اور سورہ سے لیتا ہے تب
عدوت چلی آتی ہے۔

دشمن بعد اس میں لکھا ہے کہ آٹھ سہاہ گھوڑے راہوکی گاڑی کا کھینچتے ہیں۔
ایک ہی قسم کے سارے سے آراستہ اور ہمیشہ کے لئے بوت گئے ہیں۔ راہوکی رفتار سورج
سے چاند تک اور پھر چاند سے سورج تک ہوتی ہے۔ کیتو کی گاڑی کے گھوڑے سورج رنگ اور
نہایت تیز رفتار کے مثل ہوں گے ہیں۔ راہو کے اس قدر نام ہیں۔ ”بھریشاچ“ یعنی آسمانی
دیو۔ ”بھیرتی“ یعنی تو کہ تندرہ از بھرتی۔ ”گرہ“ یعنی کچھ تر کٹندہ۔ ”دگبندہ“ یعنی بلا سر۔

رہوہ **रिभ** (دیکھو رہوہ)
راہوہ **रिभु** (۱) اندر کا نام
۲) اگنی کا نام
۳) آروہ کا نام

۴) پورا نول ہیں لکھا ہے کہ رہوہ راہوہ جی کا بیٹا تھا۔ اس کی طبیعت نیک اور پاکیزہ تھی۔
لگا دو دلہن پستی اس کا تارگرتھا۔ مذکورہ کو علم سکھانے میں بڑا مخلص ہوتا۔ چنانچہ دھرم
پس گزرنے کے بعد اس کے پاس جایا کرتا۔ یہ بھی چاند کا محل میں سے ایک ہے۔
۵) سودھن دن کے تین بیٹے تھے۔ اور سودھن دن انگیرس کی اولاد تھا۔ یہوہ
راج بھی اس کے نام ہیں۔ افعال نیک اور عبادت و ریاضت سے دیوتائی کا درجہ پایا۔
اور اس کی ستائش ہونے لگی۔ رگ دید میں ان کو دانا کاری یعنی بڑھتی کہا ہے۔
رتن **रत्न** بھدر **भद्र** ریشوں کا راجہ۔ کوہ پکش پت گندہ ماوول پر حکومت
کرتا تھا۔ اس کے لئے کا نام پون بھدر تھا۔

رتن **रत्न** گرجہ **गर्ज** رتن پوران کا شارح یعنی
دشن پوران کی ٹیکا کا مصنف۔

رتن **रत्न** **रत्न** راجہ والی اودھیا تھا۔ ستر و کام
اس کا باپ تھا۔ اسی کی ملازمت میں راجہ نل بعد کھوئے جاتے سلطنت کے داخل ہوا۔ یہ
راجہ جو سر کھیلنے میں استاد تھا۔

رتنی **रत्नी** کام دیو کی عورت اور وکش کی لڑکی۔ اس کے نام ستر

فیل ہیں۔ آلو۔ کاجی۔ چڑنی۔ کام پتی یعنی کام کی عورت۔ کام کلا یعنی کام کلا۔ کام ریا یعنی محسوب کام۔ آگ لٹا۔ آیا دلی یعنی آگ لٹا دیا۔ کام کلا یعنی خوبصورت اعضاء۔

رجی جی آئیں ہا بیٹا تھا۔ اس کے بیٹوں کی تعظیم، انہوں نے تو قوتور کی گئی تھی۔ اور اسے سب کے سب چھوٹے صاحب طاقت تھے۔ باب وند دیوتوں اور اسروں کے درمیان بے حد نزاکت ہو رہا تھا۔ تب پرہاجی نے کہا کہ اس طرح رہی ہو گا، اس طرف فتح ہوگی۔ پہلے اسروں نے ہی اس کو اپنی جانب لسنے کی کوشش کی۔ اس نے کہا کہ میں شرط منظور کرتا ہوں کہ فتح کراہیئے پر میں تم سب کا راجہ بنوں گا۔ اسروں نے اس شرط کو منظور کر کے اسے انکار کیا۔ بعد ازاں دیوتوں نے اس کو اسی صاحب کر لیا۔ اور قہار ہوئے۔ اس کو اندر نہ لے کر اتر کر کیا۔ جنگ شروع ہوئی۔ اسروں نے ہر بہت آزمائی۔ اور عام دیوتوں کا رجی راجہ قائم ہوا۔ اندر نے بھی اس کی فرما سن کر قبول کی۔ اس نے بعد ایسے شہر کو اس جلا آیا۔ اور شہر اند کو اپنا نام چھوڑ دیا۔ جب یہی مگر گیا۔ تب اند نے اس کے بیٹے کو تخت پہنچا دیا۔ اسے انکار کیا۔ اور بہت سی کی امداد سے راجہ اند پھر اپنی شان و شوکت پر تسلط ہوا۔ اور رجی کے بڑوں کو تباہ کیا۔

رجی کی ریجک رشی ولد سمر گوارنل اور دیوتا اس کی عورت کا نام شیتہ تھی اور راجہ کے کا نام گنگی تھا۔ دیکھو سو ہتر و سنو پوراں سے واضح ہوتا ہے کہ ریجک نے سین پیری میں راجہ گاچی والی کا نبہ فتح کی لڑکی زوجیت میں طلب کی۔ مگر ایک بوڑھے آدمی کی زوجیت میں اپنی لڑکی کو دینا راجہ کو نہ غرض اور ناپسند گزرا۔ اور رشی کے حکم سے لڑکا کرنا بھی خلاف شاستر تھا۔ پس راجہ نے سوچ کر رشی مذکور کو کہا کہ مجھے منظور ہے۔ آج میں شرط کہ اگر ایک ہزار سفید گھوڑے جن کے صرف ایک ایک کان ہی سیاہ ہوں پیدا کرو۔ تو بھر لڑکی دے دوں گا۔ ریجک نے فوراً دیوتوں کی دعا کی معرفت ایک ہزار سفید گھوڑے حاصل کر کے راجہ گاچی کو دے دیے۔ اور لڑکی راجہ کی بیواہ لی۔ رہا ان سے واضح ہوتا ہے کہ اس نے ایسا بیٹا شہنشاہ و سبط قرانی کیسے قریب کیا تھا۔

زور زور کے وہاں میں کئی نام رکھے ہیں۔ عام طوفانوں اور ہولناکیوں کا دیوتا تو وہی ہے جو لوگ انسانوں اور حیوانوں کو شہید اور سبک دیتے ہیں۔

۲۷) یاروتی کا نام :

رتھی رتھی ماسیت رتھی برہما کی ماسی اولاد
ہیں۔ ان کو پوجا جاتی بھی کہتے ہیں۔ سب پتہ براہمن میں ران کے یہ نام تھے جس کا کلمہ ۲۷) رتھی
(۲۷) دیشو امتر (۲۷) جگر گئی۔ (۵) و سیشٹھ (۶) کشپ۔ (۷) اتری۔ اور کتاب ہما حار
میں قرار ذیل نام درج ہیں۔ (۱) مریخی۔ (۲) اتری۔ (۳) انجیرس۔ (۴) پلاہ۔ (۵) کر تو۔ (۶)
پستتہ۔ (۷) و سیشٹھ۔ لیکن واکو پورال میں پچھلی فہرست میں جگر کو شامل کر کے آٹھ
رتھی لکھے ہیں۔ اور ویشو پوران میں پچھلی فہرست میں ہی تھر کہ ۱۱۔ کش کو شامل کیا ہے
اور نقد نو تک بڑھادی ہے۔ یہ ساتوں رتھی آسمان پر سات ستاروں کی شکل میں ظاہر
اور روشن ہیں۔ چتر شکندن ان کا نام ہے :

رتھی شرننگ रथि शर्नङ्ग
برہما نے اور برہما جارت میں اصلیت اس کی یوں ظاہر ہوتی ہے۔ کہ یہ مہنی کے شکم سے تلہ پڑا
اور اس کی میثاقی پر ایک سنگ تھا۔ اس کے باپ نے جنگ میں ہی اس کی رہش کی۔
اور وہیں جوان ہوا۔ ان ایام میں کسی انسان کا منہ اس سے نہ دیکھا تھا۔ تک ایک جس ایک دفعہ
پوری شکالی چوٹی۔ اور اس کا راجہ سستی قوم پر تھا۔ رعانا اساک ارش سے بڑی تک اور بجا۔
ہوئی۔ برہمنوں نے راجہ کو رفع خشک سالی کے لئے بہ بد برتیاں کر کر رتھی شرننگ کو جنگل
سے نکال کر اپنی رتھی شرننگ کی شادی اس سے کر دی۔ اس فوراً برش باران شروع ہوئی۔ راجہ
نے یہ نصیحت برہمنوں کی قبول کی۔ اور ایک گروہ جس میں لونڈیوں کا واسطہ ملنے رتھی شرننگ کے
دولہ کیا۔ یہ رتھی ان لونڈیوں کے چہرہ شہر میں چلا آیا۔ اس کے شہر میں داخل ہوتے ہی بارش
خاطر خواہ ہو گئی۔ راجہ نے اپنی دختر مسماہ شائنات کا بیاہ اس رتھی سے کر دیا :

شائنات راجہ قوم پاد کی گود میں لی ہوئی رتھی تھی۔ اس کا اصلی ماں راجہ دشر تھا۔
شرنگ نے راجہ دشر کے ہاں گیارہ سال گزارے۔ جس کے آخر میں پیدا ہوئے :

رتھی رکت रथि रक्त
یہ رکت پہلے جنم میں راجہ رکتس تھا۔ پچھلے
نے اس کو مارا اور یہ جلایا گیا۔ آگ سے دوبارہ زندہ ہو کر نکلا۔ پھر اس کا نام رکت ہی بچ پڑا۔ رتھی
کی کا بڑا چکلت تھا۔ رکت اس میں بد بجا کمال تھی۔ اس کے بدن سے جس قدر غل کی بوندیں بہن
پڑتیں۔ ہوتے ہی آواز رکت سے فریاد اچھڑ جاتے۔ اس کا مارا جانے کی صورت میں ممکن نہ تھا۔ پچھلے

حانب سے دیوی جی کے ہمراہ لڑا۔ دیوی جی کے ہتھیار دل کے گھٹنے سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گرتیں اُسے ہی اس شرکت و شجاعت کی صورت کے پیدا ہو جاتے۔ لیکن دیوی جی نے نہایت کامیابی کے خون اور گوشت اس کا کھا ڈالنے سے اس کا خاتمہ کر کے فنا کیا۔

مرکمن **रुक्मिण** راجہ ہیشک والی اور راجہ کا بشا یا نڈوں اور کورس کی خدمت میں نہایت بنوبت رہا۔ لیکن بے قاعدہ شیخی اور عیلا سازی کے کرنے سے ہر دو راجا سے کھالایا تھا۔ مرکمنی اس کی ہمت پر بھی اور اس کو سری کرشن جی پکڑ کر لے گئے تھے۔ مرکمن نے سری کرشن جی کا تعاقب کر کے اپنے لڑکھا کیا۔ لیکن سری کرشن جی سے شکست فاش کھائی۔ اور قید ہوا۔ مرکمنی کی سفارش سے جان بچا کر واپس گیا۔ اس نے شہر بھوج کٹ کی بندالی۔ بلام جی کا ہتھ سے قتل ہوا۔

مرکمنی **रुक्मिणी** راجہ ہیشک والی کو درجہ کی دختر۔ اس کے باپ اور چاروں بھائیوں کا ارادہ تھا کہ مرکمنی کا بھاء سری کرشن جی سے کریں۔ اور مرکمنی کی بھی بی بی بنے۔ اس سے پہلے ہی کہتے تھے۔ انا سہی مرکمنی اس کا برا اور کلال اس امر سے ناراض تھا۔ کیونکہ وہ کمن کا بہن تھا۔ اور کمن کو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا۔ اسی وجہ سے مرکمن نے سری کرشن جی پر یہ الزام رکھا۔ اور شادی کرنے سے انکار کیا۔ اور راجہ ششال والی جمیدی سکے ساتھ بیاہ کر دینے کی تجویز قرار دی۔ لیکن مرکمنی کو یہ کب گوارا تھا جب ششال واسطے شادی کرنے کے آیا تب سری کرشن جی بھی یہ جبب انداز میں نہ گئی۔ کہ نہ پہنچ گئے۔ بروز شادی جبکہ مرکمنی پر اس کے پوجا دیوی جی کے منہ کی طرف جاری تھی۔ تب سری کرشن جی موقع پا کر مرکمنی کو ہاتھ سے پکڑ کر تھ پر سوار کر کے لے گئے۔ اگرچہ ششال نے بہت زور کیا۔ لیکن اپنے منہ کی کھا کر بھاگ گیا۔ بعد ازاں مرکمنی کھا کر کیونکہ اس کے برخلاف کارروائی ہوئی تھی (سری کرشن جی سے جنگ لڑا ہوا۔ آخر شکست کھا کر فرار ہوا۔) لہذا مرکمنی کی مست و ساجت سے جان بچا کر لوٹا۔ سری کرشن جی سلامتی ہو کسی کو دارکام میں لائے۔ اور حسب دستور بیاہ کیا۔ سب راجوں میں اس کا اہلی درجہ تھا۔ اس کے بعد پطن سے پردیون تو لہ ہوا۔ سولہ برس کے ۹ لڑکے اور ایک لڑکی آؤ تھی۔ ان کے نام ہیں۔ (۱) چار ویشن۔ (۲) بھدرا۔ (۳) سوہیتن۔ (۴) چار وید۔ (۵) سوہیتن۔ (۶) چار ویشن۔ (۷) چار وید۔ (۸) سوہیتن۔ (۹) چار ویشن۔ (۱۰) چار وید۔ (۱۱) سوہیتن۔ (۱۲) چار ویشن۔ (۱۳) چار وید۔ (۱۴) سوہیتن۔ (۱۵) چار ویشن۔ (۱۶) چار وید۔ (۱۷) سوہیتن۔ (۱۸) چار ویشن۔ (۱۹) چار وید۔ (۲۰) سوہیتن۔ (۲۱) چار ویشن۔ (۲۲) چار وید۔ (۲۳) سوہیتن۔ (۲۴) چار ویشن۔ (۲۵) چار وید۔ (۲۶) سوہیتن۔ (۲۷) چار ویشن۔ (۲۸) چار وید۔ (۲۹) سوہیتن۔ (۳۰) چار ویشن۔ (۳۱) چار وید۔ (۳۲) سوہیتن۔ (۳۳) چار ویشن۔ (۳۴) چار وید۔ (۳۵) سوہیتن۔ (۳۶) چار ویشن۔ (۳۷) چار وید۔ (۳۸) سوہیتن۔ (۳۹) چار ویشن۔ (۴۰) چار وید۔ (۴۱) سوہیتن۔ (۴۲) چار ویشن۔ (۴۳) چار وید۔ (۴۴) سوہیتن۔ (۴۵) چار ویشن۔ (۴۶) چار وید۔ (۴۷) سوہیتن۔ (۴۸) چار ویشن۔ (۴۹) چار وید۔ (۵۰) سوہیتن۔ (۵۱) چار ویشن۔ (۵۲) چار وید۔ (۵۳) سوہیتن۔ (۵۴) چار ویشن۔ (۵۵) چار وید۔ (۵۶) سوہیتن۔ (۵۷) چار ویشن۔ (۵۸) چار وید۔ (۵۹) سوہیتن۔ (۶۰) چار ویشن۔ (۶۱) چار وید۔ (۶۲) سوہیتن۔ (۶۳) چار ویشن۔ (۶۴) چار وید۔ (۶۵) سوہیتن۔ (۶۶) چار ویشن۔ (۶۷) چار وید۔ (۶۸) سوہیتن۔ (۶۹) چار ویشن۔ (۷۰) چار وید۔ (۷۱) سوہیتن۔ (۷۲) چار ویشن۔ (۷۳) چار وید۔ (۷۴) سوہیتن۔ (۷۵) چار ویشن۔ (۷۶) چار وید۔ (۷۷) سوہیتن۔ (۷۸) چار ویشن۔ (۷۹) چار وید۔ (۸۰) سوہیتن۔ (۸۱) چار ویشن۔ (۸۲) چار وید۔ (۸۳) سوہیتن۔ (۸۴) چار ویشن۔ (۸۵) چار وید۔ (۸۶) سوہیتن۔ (۸۷) چار ویشن۔ (۸۸) چار وید۔ (۸۹) سوہیتن۔ (۹۰) چار ویشن۔ (۹۱) چار وید۔ (۹۲) سوہیتن۔ (۹۳) چار ویشن۔ (۹۴) چار وید۔ (۹۵) سوہیتن۔ (۹۶) چار ویشن۔ (۹۷) چار وید۔ (۹۸) سوہیتن۔ (۹۹) چار ویشن۔ (۱۰۰) چار وید۔

ریشب راجہ نابھے کا بیٹا میر کے بطن سے۔ اس کے سواط کے تھے۔ بڑے کا نام جرت تھا۔ اس نے شونیکہ کے۔ اپنے لاکوں کو گیان کی ہواک دی۔ اور جرت و زندکلاں کو بیج تک دی کر آب جنگل کو سدھار لے ویاں پر اسی سخت ریاضت کی کہ بدن پر صرف استخوان اور چمڑا باقی رہ گیا تھا۔ بھاگوت یوران میں لکھا ہے کہ جنوبی سرمد کے معنی کمار سے پر جا کہ بین مذہب کے ساتھ اپنا تعلق مانڈھا۔ حین کے ہلے تختہ کر یعنی رشی کا نام رشب دیو تھا۔

رگھو سوچ بنی حانڈان کا راجہ۔ رگھو دس کے مطابق رگھو ولد ویسپ سری رانجید کا پروادا تھا۔ اسی سے سری رام جی کا نام رگھو پڑا۔ اور لقب رگھوپتی یعنی رگھوپتی نسل کا سرور۔

رگھوپتی سری رام جی کا لقب (دیکھو رگھو)۔ **ریشب** کشپ کا بیٹا دنو کے بطن سے۔ اس کا ایک بھائی کر مہ تھا۔ دونوں لاولد تھے۔ کر مہ حصول لولاو کے واسطے گئی کی پریش کرتا ہوا اندر کے سے مار گیا۔ ریشب کے ساتھ گئی نے اتوار کیا کہ تیرے ہاں بڑا دلاور بیٹا پیدا ہو گا جب یہ لوٹے کو تیا تھا کہ ایک ماہ بچیس ویاں پہنچی۔ ریشب غلبہ شہوت سے اس کے ساتھ افعال مدکارا ہوا۔ اور اس کو اپنی عورت بنا کر تال میں لے گیا۔ ویاں پر ایک زبھینس نے ریشب کو سینگوں سے زخمی کر کے مار ڈالا۔ یکشوں نے ریشب کی لاش کو چتا میں جلا دیا۔ ساتھ ہی اس کے ملوہ بچیس اس کی عورت بچو ستی ہو گئی۔ اس کے محل سے ہنک سر نکل کر چتا سے باہر آیا۔ ریشب جوش محبت پر ری چتا سے باہر نکلا اور پھر اس کا نام رکت و بیج مشہور ہوا۔

ریشب یہ ایسر ابوقت سمندر مہن کرنے کے دیگر رتنوں کے ساتھ سمندر سے نکلے تھے۔ تمام دنیا کی خوبصورتی کا مخزن اسے کہنا بیجا نہیں ہے۔ اندر نے شہ و شو امرو کو در فلانے کے واسطے اسی ایسر کو تعینات کیا۔ مگر رشی ہنگو کی بددعا سے ایک ہزار سال تک پتھر ہو گئی۔ جبکہ راون کیلاس پر گیا تو اس کو دیکھ کر اس کے حسن سے اس قدر فریفتہ ہوا کہ اس کو جبر پیکر کر لے گیا۔ مگر اس نے راون کو یہ بھی جلا دیا تھا کہ میں کو دیر کے فرزند نل کو ہر کسی زندہ ہوں۔ تاہم راون نے کچھ خیال نہ کیا۔

ریشی دیو چند ریشی نسل کا بڑا خیر اندیش اور راہنما تھا۔ پھر ش سے بھٹیوں پشت میں تھا۔ پورانون میں اس راجہ کو بڑا ڈھمکندہ یعنی۔ دھرم والا

حب وہ لوٹ کر گھر آیا۔ تو پر دآد سونے اُس کو بھی مرگب جرم کا قرا دیا۔ پھر دوبارہ اردو آو
 واسطے معافی اپنے جرم کے حگل من جا کر معروف ریاضت ہوا۔ اسکی ایسی ریاضتوں سے دلوتا۔
 اسقدر حوس ہوئے کہ وہ ہوتے میر دا و سو کو لگا لدا۔ اور رتی تہہ کو دوبارہ زندہ کیا *

ریو کا ३८ راجہ پرتیپ جت یا رتی کی لڑکی۔ رشی جگدگنی کی
 زوجہ۔ اور پرتیپ رام جی کی والدہ۔ راجہ پرتیپ رتی کی اپنی راتی کے ہمراہ عیش و عشرت سے مشغولیت
 کے نظارہ سے اسنے خیالات پر اگدہ ہو گئے۔ جگدگنی نے سمجھا کہ یہ ثابت فدی سے گریڑی ہے
 اپنے بیٹوں کو کہا کہ اسے قتل کر ڈالیں۔ مسیان رومنوت۔ سوئین۔ دسو۔ تین چھوٹے
 بیٹوں نے اس گستاخانہ اور نا واجب حرکت سے انکار کیا۔ جگدگنی نے ان کو بد دعا دی۔
 جبکی تاثیر سے وہ مادر زاد مہول ہو گئے۔ پرتیپ رام جی چوتھے بیٹے سے بہت قبل ارشاد
 والد اسکا سر کاٹ ڈالا۔ جگدگنی بہت خوش ہوا۔ اور کہا کہ اس قتل حکم کے عوض جو کچھ نوانگے
 میں دے سکتا ہوں۔ پرتیپ رام جی نے کہا کہ ایک تو میری والدہ پر زندہ ہوا دے۔ لیکن
 اسکو اپنے مرگیا حال بالکل معلوم نہ ہو دے۔ اور حواس درست ہوں۔ دوسری میرے
 بھائی۔ اپنی اصلی ہوش و حواس میں ہو جا دیں۔ جگدگنی نے سب کچھ منظور کر کے حسب
 خواہش کر دیا۔ اسکا نام کو گنا بھی تھا *

ریو کا ۳۹ (۱) کرن کی زوجہ *

(۲) رتی کا نام *

رشیوت ३۹ (۱) یہ راجہ ولد ریو کا ریوت سورج
 مہی حانداں میں سے تھا۔ اس کی ایک لڑکی سمات ریوتی نہایت حسین تھی۔ اسکی
 تالی کوئی فانی ذی روح خیال نہ کر کے راجہ ریویوت برہما جی کے پاس واسطے صلاح
 و مشورہ کے گیا۔ بموجب ہدایت برہما جی کے برام جی کے ساتھ ریولی کا بیاہ کر دیا *
 اس راجہ نے گجرات میں کوشنہلی۔ یادوار کا تعمیر کی۔ یہی اسکی دار السلطنت بھی

(۲) پانچواں سنو (دیکھو سنو)

ریولیوت ۴۰ راجہ رشیوت کی لڑکی۔ اور برام جی کی زوجہ
 بہ اسقدر حسین اور خوبصورت تھی۔ کہ اس کے باپ نے دنیا پر کوئی انسان اس کے خاوند ہوئیے
 قابل نہ خیال کر کے۔ برہما جی کے پاس جا کر صلاح پوچھی۔ برہما جی نے ایک طول و طویل

گنگوین دیشو جی کے اوصاف ظاہر کر کے کہا کہ دوار کا مین بگرام جی دیشو جی کی انس سے تولد ہوئے ہیں۔ ان سے اس کی شادی کرو۔ رچی ورت زمانہ دوا نکھ آسان پر رہے جب زمین پر اتر انا کو معلوم ہوا کہ ایک انسانی قوم عقل - طاقت میں ملک بہ بہ صفت موصوف شہرہ آفاق ہوا ہے۔ پس رچی ورت دوار کا مین گیا اور رچی کا بیہ بگرام جی سے کر دیا۔ چونکہ رچی ورت قد میں دلز دھنی اس لئے بگرام جی نے اپنے بل کے گلے سے اولیت قدر دیا۔ بعدہ قبول کیا۔ اسکے بطن سے دوا نکھ کے تولد ہوئے۔ بادہ نوشی میں شامل خاوند تھی۔

ریونٹ ۲۷ سورہ کا بیٹا تختہ کے بطن سے یگوہیکو نکا سوار تھا۔ اور اسکو یہ دوا نکھ بھی کہتے تھے۔

ساتھیہ کی ساسکی سری کرشن جی کا قرابتی اور مددگار پاندوان کی جانب سے لڑا۔ اور جب مہابھارت میں سری کرشن جی کا رتہ بان تھا۔ اسے بمقام دوار کا ایک مے نوشی کے دور میں کپوت ورا کو فریب سے قتل کر ڈالا تھا۔ اس واقعہ سے مقتول کے دوست اس پر غصہ کیا کہ ٹوٹ پڑے۔ اور ساتھیہ کی کو بھی مار ڈالا۔ اسکی دوا اور نام - ڈارک - اور تو یو دمان بھی تھے۔ اسکے باپ کا نام غیتی - تھا۔ اسلئے اسکو شنیہ کہتے تھے۔

سادھوی سادھی برکہہ بہان کی زوجہ اور سری رادھا جی کی والدہ۔

سادھیہ سادھی ادنی درجہ کے دیوتوں کا گروہ۔ اور دیوتوں کے نزدیک ہی ان کا مقام رہتا ہے۔ پوراٹون میں انکی تعداد بالا لکھی ہے اور بعض جگہ ان کی تعداد کا نمبر سترہ تک لکھا ہے۔ اور دھرم کے بیٹے سادھیہ کے بطن سے ان کو نکلا ہر کیا گیا ہے۔ اور سادھیہ دکش کی لڑکی تھی۔

سارمہ سارمہ سترہ کے دو بیٹے۔ اور یہ تیم کے محافظ کہتے ہیں۔ ہر دو کی چار چار آنکھیں ہیں۔

سامی پنی سادھیہ فن سپاہ گری میں کامل سری کرشن جی اور

برآم جی کا استاد تھا - فن سپاہ گری میں ان کو ایسے تعلیم دی تھی *

سناوڑی ساوڑی (۱) ویدوں میں اسکا نام گائتری لکھا گیا،

(۲) برہما جی کی بیاری عورت شنت روپا کا نام *

(۳) راجہ اشوہتی کی لڑکی - اور ستیہ دان کی عاشق زار تھی - اس نے اپنے عشق کو شادی کرنے پر مجبور کیا - ایک خفیہ دیوی نے اسکو اطلاع ہی کر دی کہ ستیہ دان صرف ایک برس زندہ رہیگا - جبکہ آخری روز عمر کا پہونچا - تو ستیہ دان جنگل میں واسطے کاٹنے لکڑیوں کے گیا - یہ بھی اُس کے پیچھے چلی گئی - جنگل میں پہونچتے ہی ستیہ دان بیہوش ہوا - اور زمین پر گر پڑا - اس نے اپنے خاوند کو سہارا دینے کے لئے یکڑا - وہ ان پر اسکو ایک صورت نظر آئی - اُس صورت نے کہا کہ میں تم بہون - اور تیرے خاوند کی روح قفس کر نیکے لئے آیا ہوں - یہ کہا اور ستیہ دان کا روح نکال کر لے گیا - مگر ساوڑی تیم کے پیچھے ہی رہا ہوا - تیم اس کی عبادت اور التجا سے خوش ہوا - اور کہا سوائے زندگی اپنے خاوند کے اور جو چاہے مانگ لے - اس نے زبردستی ایسے تین قول و اقرار تیم سے لئے لیکن یہ بھی تیم کا پیچھا نہ چھوڑا - تیم نے آخر مجبوراً اس کے خاوند کی زندگی بحال کی اور واپس چلا گیا -

ساوڑن ساوڑی آہوان منور و کیونو، اور ساوڑنی بھی

کہتے ہیں *

سائین ساوڑا سائیا چاریہ - اسکا بھائی ماوہو جاواریہ اول

درجہ کے شارحن میں سے تھے - ان دونوں نے ویدوں اور دیگر بڑے بڑے گرنہون کی ٹیکا سینے تن لکھی - ماوہو چاریہ اسکا بھائی وراہہ بیک والی وجے مگر کا وزیر اعظم تھا - چونکہ وہ بڑے درجہ پر ہو گیا تھا - اس واسطے ان کو پیر وید پڑھنے کا موقع ملتا تھا *

دریئل صاحب کا یہ قیاس ہے کہ ۲۹ گرنہہ خاص ان کے اپنے تصنیف ہیں باقی گرنہون میں البتہ دوسرے لوگوں سے ادا ولی گئی ہیں - صاحب موصوف ایسا بھی کہتے ہیں کہ ۳۳۵ سے ۳۳۶ تک بیٹھے حملہ پچھن برس یہ سنایا ہو کہ مقام شیر گیری سٹہ و دارنہ سوامی کے نام سے رہے تھے - ان میں سے تین برس کے عرصہ میں انہوں نے گرنہہ اور بیک تصنیف کئے سکندہ سوامی اور کیرتوی بھی ان کے ہمراہ تامل تھے - ان سے پہلے ویدن کی تیرہ مانیکا تصنیف ساوڑن آہوانہ اور کوشیک ہو گزرے ہیں *

سُبحر پُتیہ **सुब्रह्मण** کاتر کیراٹائی کے دیوتا کا نام اس نام کا رواج ملک کرتھن میں ہے +

سُبل **सुबल** راجہ والی گندہ رہا۔ اسکی وجہ مسماۃ گندہاری راجہ دہتراشتر کی رانی تھی +

سُہاگنی **सुभागी** (۱) کام دیو کی زوجہ مسماۃ رتی کا نام +
(۲) کوویک زوجہ مسماۃ بکشی کا نام +

سُہندر **सुभद्र** سری کرتھن جی کا بیٹا بہدر کے بطن سے +
سُہندرا **सुभद्रा** آج کی زوجہ دند دیو کی لڑکی۔ اور سری کرتھن جی کی بیٹی۔ بدنام جی رادر کلان کا ارادہ تھا۔ کہ اسے بیاہ مجاہ۔ پتو دیس کے لسا حاکم سے۔ اور سری کرتھن جی کو یہ بات منظور نہ تھی۔ آجھن کو اشارہ کیا۔ پس آجھن مہویشب اشارہ۔ سری کرتھن جی کے جب سُہندر کو دوار کا سے بھاگ کر لے گیا۔ تب بدنام جی کو بھی یہ شادی مول کیل ٹہری اس کے شکم سے ایک لڑکا ابھی سپونو لدموا۔ مہندر سری کرتھن جی کا سبوت جسک ناتھ کے ظہور ہوا۔ اسوقت سُہندر اُن کی ہمیشہ کا ظہور ہوا +

سُہانو: **सुभानुः** سری کرتھن جی کا بیٹا سہان کے بطن سے +
سُہا ہو۔ **सुभाहू** (۱) سری کرتھن جی کا بیٹا۔ کاتر دی کے بطن سے۔
(۲) راجہ والی چیدی فرزند دہتراشتر تھا +

(۳) راجہ والی متہر فرزند شتر گھن ہوا +

(۴) راجہ والی کا بیٹا تھا۔ اس راجہ نے اپنی لڑکی کی شادی کے واسطے سوئسر کی تجویز کی +
اگر اسکی لڑکی نے شتر گھن سے بیاہ کرنا چاہا۔ اس لئے راجہ نے سوئسر موقوف کیا۔ اور لڑکی کا بیاہ شتر گھن سے کر دیا +

سُپت پُتیہ **सप्तपत्नी** سات بڑے رتی (دیکھو پتیہ)
سُپت کاثرہ **सप्तमात्रा** سات ٹیکتی رتب یا پتی جی کا سبوت

سے بیاہ ہوا۔ تب موجود ہو گئی۔ ۱۰۰۰ با رات کو پار جاتے اور رات پہناتے۔ اُن کے نام یہ ہیں۔ (۱) برہمنی (۲) دجی شندی (۳) چندی (۴) جودی (۵) دھاتی (۶) گو دیتی (۷) کو ماری +

سُپت دہری सप्तद्वि دیدن کارتی - اسکا قصہ
اسطرح میرہ کہ اسکے سب باہنی اور تہے - اُنہوں نے یا ا کہ بہ اسی عورت سے گفتگو کرے
پس اُنہوں نے اُسکو ایک صندوق میں بند کیا اور تالا لگا کر اُس پر لگا دی - رات کہ وقت
میدر کہتے - صبح اسکو رُکڑ بنے - اس شئی کے آتوں کے حضور میں التھا کی - جنہوں نے
اسکو یہ طافت دی کہ ہر رات میرے لکھکر اپنی عورت کے پاس چلا جاتا - اور صبح ہونے سے
پہلے میرا ہی صندوق میں حا داخل ہونا *

سُپت بھانو सुप्रिय सुप्रिय گندھڑوں کا سردار *

سُت بھانو सतिभानु سری کرتن جی کا بٹا ستیہ بہان کے لطن سے
سُراجت सत्रजित رنگہس کا لڑکا نہا - اس نے سوریہ کی بڑی
حمد اور ستائش بڑی - جسکے صد میں سوریہ نے ایک عجب جو اہر موسوم بہ منی ہیننگ اسکو عطا
کی - ایک روز اسکا باہنی سسی دیر سبن منی مذکور کو زب تن کر کے شکار کھیلنے کو گیا - جنگل میں
شہر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - اُس منی کو شیر قاتل لیکر جاگا - اور اُس شیر سے حاسب و ت پیچو
لے گیا - چونکہ اس منی کی سری کرتن جی دلی آرزو رکھتے تھے - اسواسطے دیر سبن کے مارے
جاے اور منی کے کہو - مارے کا شہہ سری کرتن جی پر ہوا - سری کرتن جی نے وہ منی تلاش
کر کے حاسب و ت ریچہ پت والے لیکر - سُراجت کو لا دی - سُراجت جو بھٹی اہمن کے
لگانے سے بہت ناوم ہوا - بلکہ اپنی لڑکی ستیہ بہان کو سری کرتن جی کے ساتھ بیاہ دیا -
بہت رلے ستیہ بہان کے ساتھ شادی کرنے کے دریغ سے - جبکہ وہ سری کرتن جی سے
سایہ لگئی - تب شت و تھن دن نے غم سے سُراجت کو قتل کر ڈالا - اور سی مذکور چھپس لیکھا
لیکن سری کرتن جی نے شت بہن وں کو قتل کر ڈالا - اور منی وایس لیلی *

سُت کرت सतकृत اس راجہ لی ایک لڑکی سماء بہت راضی
اگرچہ اس راجہ کے بیٹوں کا ارادہ نہیں تھا - کہ تھہرا کا بیاہ سری کرتن جی سے ہووے - اٹا
راجہ نے اُسکا بیاہ سری کرتن جی سے ہی کر دیا *

سُتھانو सुथानु شوچی کا نام *

سُتی सती شوچی کی زوجہ - پاروتی کا نام - شکتی کا انس -
ردیکھو دیوی (دکش کی لڑکی پرتی کے شکم سے - سخت ریاضت کے بعد شوچی کو اپنا خاوند بنایا

شوہن جی کے ہمراہ کوہ کیلاس پر مالش مقرر کی۔ ایک دفعہ دکنس نے مگنارہ دریائی گنگا جی گلیہ کیا
 عداوتاں سو جی اوستی کونہ ملا با۔ سنی جی محبت ماوری و پوری خود بخود چلی گئی۔ مگر وہاں پر اپنی ہنک
 اور بیہوری۔ شوہن جی کی بے حرمتی اور بیعتی ملاحظہ کر کے خوش عہد سے حس غصہ کیا۔ اور۔
 اپنی پیشانی سے شعلہ آتش نکالا۔ اور جل گئی۔ بعد ازاں ہیم دت کے گھر سکا کے بطن سے تولد
 ہوئی۔ نام آما مشہور ہو کر شوہن جی کی زوجہ ہوئی (دیکھو دکنس)

سُتِیہ بھاما सत्यभामा سری کرتن جی کی رالی۔ اور تراحت کی لڑکی۔
 سری کرتن جی کی اہلہ پٹ رانیوں میں سے یہ ایک تھی۔ سری کرتن جی اسکو اپنے ہمراہ اندر بوری
 میں لے گئے۔ اور اس نے درخت با رجات ساہلے چلنے کے واسطے کہا تھا۔ اسکی بطن سے
 دتل فوراً تولد ہوئے۔ (۱) بھانو (۲) سہانو (۳) سوربھانو (۴) پربھانو (۵) بھانو ست
 (۶) چند بھانو (۷) برہ بھانو (۸) الی بھانو (۹) شری بھانو (۱۰) پرانی بھانو +

سُتِیہ وِتی सत्यवती शत्रुदुत का بیٹا۔ اور رشی گوتم کا پوتا۔
 دکنو پوران سے واضح ہوتا ہے۔ مگر کڑپ اندکیری سماۃ اوستی اپر کے بطن سے اس کی
 اولاد تھی +

سُتِیک सत्यकः سری کرتن جی کا بیٹا۔ بہدراک کے بطن سے +
 سُتیکشن सुतीक्ष्ण यरشی دندک آرنیہ میں رہتا تھا۔ سری رام جی
 اور ستیا جی کے آسرم پر گئے تھے +

سُتِیہ وِان सत्यवान सादتری کا غاوند (دیکھو ساوتری)۔
 سُتِیہ وِتی सत्यवती (۱) راجہ اُپ ریچر والی چیدی بیٹے
 چندیری لنگ لڑکی۔ اور کا آپس کے بطن سے تولد ہوئی تھی۔ آپس اند کو کو بصورت مابھی ویاہر
 پیکا فتو ا دیا گیا تھا۔ ویاس جی رشی براشر کے لڑکے اسی آپس لڑکی کے بطن سے تھے۔ یعنی
 ستیہ وِتی کے شکم سے۔ اور راجہ سانو کی رانی ہی بھی ستیہ وِتی تھی۔ راجہ شتا متو کے ستیہ وِتی
 کے شکم سے دولڑکے دیپتر وِیہ۔ اور چتر انگد تولد ہوئے۔ کورکون اور بانڈون کی جد یعنی
 دادی تھی۔ جب یہ باہی گیر کے گھر پر درش پاکر جواں ہوئی۔ تب ملاحی کا کام کیا کرتی تھی۔ ایک
 روز رشی براشر واسطے عبور کرنے دریا جہنا کے آئے۔ اسی نے کشتی پر سوار کر کے عبور کرایا
 رشی مذکور اسکے حسن و طغریب کو دیکھ کر دام محبت میں گرفتار ہوئے۔ اور وہیں جلا کر کھا

ستِیہ دَیْت مینِ حمل قرار پا گیا۔ بعد اقصائے ایام میعادِ مہودہ دریا جمہ کے ایک جزیرہ پہنچا جس کو حنا۔ اس لئے ویاس جی کا نام دوپاپن (دو پیپ یعنی جزیرہ) منہور ہوا۔ اسکے اور نام یہ ہیں۔ (۱) گندھ کالی (۲) گندھ دَیْت (۳) کالا گنی۔ اور اسکی والدہ بصورت ماہی پتی تھی۔ اس سے اس کے نام (۴) ستِیہ اور (۵) بھو دَیْت (۶) داس ندی (۷) داسی نئی پڑی۔ ایک روز راجہ شنانتو برائے شکار جنگل میں گیا۔ نہایت خوبصورت عورت دیکھ کر ہزار جان سے اسکا عاشق زار ہو گیا۔ اور باہنِ بشرط اسکے ساتھ سیاہ کیا۔ کہ اسی کی اولاد لاک تاج تخت ہوگی۔ (۲) راجہ گاڈی کی لڑکی۔ برہمن رجبک کی زوجہ۔ رشی جگنی ایسا بیٹا تھا۔ اور پُترام جی یوتا تھا۔ یہ ستِیہ دَیْت اڑخاندان کشک تھی۔ اور کہتے ہیں کہ یہ دربارے کو شکی کی صورت میں تبدیل ہو گئی تھی۔ (دیکھو رجبک اور دستوا مٹر)

ستِیہ دَیْت सत्यदयित (۱) نام ساتوبن منو کا۔ (دیکھو منو)

(۲) یہ سوچ منسی راجہ نہا۔ اور آئرن کا بیٹا تھا۔ اسکے خاندان کا سلسلہ اکشوا کو سے ملتا ہے اس کا راجہ پریشچہد رتھا۔ دَیْدھ اور ترشکو بھی دوا ورنام اسکے تھے۔ پورانون اور رامائن میں اس راجہ کو زامپرینگر لکھا ہے۔ اور حال اسکا یون سنوج ہے۔ کہ اس راجہ نے مجسم سوگ مین پونچنے کی خواہش سے گیارہ کینکی تیاری کی۔ دستشہ کے حواب دیا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے۔ پھر اس نے پروہت دستشہ کی اولاد سے التجا کی۔ انہوں نے اس ارادہ فاسق کے عوض سزاوارگر دانگر راجہ پوجا نڈال کا نٹوالگایا۔ ان مصائب اور ناقص حالت مین یہ جنگلات مین پہنچا رہا۔ اسی جنگل مین رشی دستوا مٹر کی عورت اور بچے رہتے تھے۔ اور خود و شوہر برائے ریاضت کہیں گیا ہوا تھا۔ اس زمانہ مین خشک سالی کے ہوئے سے بڑا تھوڑا۔ و شوہر کے عیال و اطفال بہو کہوں مرے لگے۔ اس لئے رحم کہا کر یہ قاعدہ باندھ۔ کہ ہر روز ہرن کا گوشت شکار کر کے لانا اور اُن کی جوہن پڑی کے قریب ایک درخت کے ساتھ باندھ دیتا۔ دسے بلا کر اہت گوشت مذکور کو لیا کہہ پائیتے۔ اسی طرح اپنی جلا وطنی کے زمانہ مین کرتا رہا۔ ایک روز اتفاق ایسا ہوا کہ اسکو شکار کہیں ملا۔ پروہت دستشہ کی کام و منیو گائی چوراکر فرج کی۔ اور اسکا گوشت کچھ آپ کہا یا اور کچھ و شوہر کے عیال و اطفال کو دیا۔ اسی غصہ مین دستشہ نے اسکو ترشکو نام دیا۔ یعنی تین گنا سون کا ترکب۔ جبکہ رشی دستوا مٹر واپس آیا۔ تو ستِیہ دَیْت کی اس امداد سے جو کہ اس کے اُسکے عیال و اطفال کو برکتِ مصیبت دی تھی۔ نہایت مشکور ادا منون ہوا۔ اس نذول اور مصیبت کی

حسین اور طاقت و مردانہ تھا۔ ایک دفعہ آسمک بن میں واسطے شکار کھیلنے کے گیا۔ وہاں یہ شوجی کی بددعا سے پہر عورت ہو گیا۔ اسی جنگل میں بدہ فرزند سوم یعنی چاند ریاضت میں مشغول تھا۔ سکد یوسن بصورت عورت کے ساتھ گندھ و بیاہ کیا۔ پُرورد ایک بیٹا تولد ہوا۔ دھنوجی کی عنایت اور کرایے پہر سکد یوسن مرد ہوا۔ جبکہ راجہ بیٹے مرد تھا۔ تب اسکے تیس لڑکے تولد ہوئے تھے۔ ان تینوں کو وکٹش کا ملک تقسیم کر دیا۔ اور سسی پُرورد کو تمام ملک کا راجہ بجائے خود قائم کیا۔ چند رنجی خاندان کی ابتدائی کی ہی روایت ہے۔

سُرَسَا **सुरसा** یہ راکشی ناگوں کی والدہ تھی۔ جبکہ منہوان جی۔ سمندر کو پہاندر لنگامین بالمقابل رادون کے چلا۔ تب اثناء راہ میں اس راکش نے اپنے رشتہ دار سسی رادون کو بچانے کے لئے۔ منہوان جی کو نگل جانا چاہا۔ اس ملا سے بچنے کے لئے۔ منہوان جی نے اپنے جسم کو ٹرانا شروع کیا۔ ادھر اسنے بھی اپنا منہ کٹی کو س فراخ اور کشادہ کیا۔ اسی کارروائی کے درمیان منہوان جی نے فوراً اپنا جسم گہرا کرشل ایک نگم ٹھی کے کر دیا۔ اور منہ کی راہ سے اسکے اندر داخل ہو کر کان کی راہ سے باہر نکل آیا *

سُرَسُوچی **सरसुची** برہما جی کی عورت۔ تمام قسم کے علم۔ عقل۔ شاعری۔ روشنی۔ حافظہ دینے والی دیوی ہے۔ اسکا رنگ سفید ہے اور ہاتھ میں نیلی لٹی ہوئی سفید ہی کل پھول پر بیٹی ہوئی ہے۔ بعض اسکودھنوجی کی عورت بتلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دھنوجی کی تین عورتیں۔ سرسوجی۔ گنگا۔ اور لکشی تھیں۔ دھنوجی ہاں خیال کہ ایک ہی عورت مجھے کافی ہے۔ سرسوجی جی برہما جی کو اور گنگا جی شوجی کو اور لکشی جی اپنے پاس رکھ لی۔ سرسوجی کے ہم یہ ہیں۔ بہارتی۔ براہمی۔ پوت کاڑی۔ شکارڈا *
* اگنی پوری *

سُرَسَا **सरसा** ۱) ویدیتن کی زردجہ۔ جو وقت رادون نے ستیتا کو قید کر رکھا تھا۔ اسوقت یہ ستیتا کی محافظ تھی۔ اور ستیتا جی اسکے مل پر پڑی ہیرانی اور لطف کرتی جی۔ *

۲) وہاگوٹ پوران میں لکھا ہے کہ سراسا وکٹش کی لڑکی تھی۔ اور اسی سے وحشی جانور ان پیدا ہوئے *

۳) وید میں اسکواندر کی ماہ لکھی ہے۔ اور یہ کہ اسکے دو بچے تھے۔ جب یہ لکھی

مرگئی تو اسکی دونوں لڑکیوں کا نام سادرمیہ ہوا۔ ہر ایک کی چار اکھبین ہیں۔ اور تیم کے محافظ ہیں +

سُشر شہا **समिष्ट** مسمی درفش بہون۔ دانو کی لڑکی اور راجہ میاتی کی رانی دوئم ہے۔ چڑدا نیکا لڑکا تھا۔ (دیکھو دیوبانی)۔

سُرن یو **सरयु** نرکت میں لکھا ہے کہ یہ ٹوہتری کی لڑکی تھی۔ اوتی کے بیٹے دسوت سے بیاہی گئی۔ اور دولڑکے تو ام تولد ہوئے۔ بعد ازاں اسپ مادہ کی صورت اختیار کر کے جنگل میں چلی گئی۔ دتی دسوت بھی اسپ کی صورت اختیار کر کے چھپے لگا۔ جنگل میں ان کی اس صورت سے دولڑکی اشون پیدا ہوئے۔ بہرہ حیو تا میں روایت اسطرح ہے۔ کہ ٹوہتری کے تو ام بچے ایک لڑکی سُرن یو اور دوسرا لڑکا پُشر تھا۔ لڑکی دتی دسوت کو مایہ دی۔ اور آگے اُس کے بھی دو بچے تو ام مسمی تم لکا اور مسما تھی لڑکی تولد ہوئی۔ اس کے بعد بدون علم اپنے خاوند کے ایک دوسری عورت عین مطابق ایسی صورت کے پیدا کر کے اور اُس کی حفاظت میں اپنے بچے دیکر خود اسپ مادہ کی صورت اختیار کر کے دین سے کنارہ کش ہوئی۔ اور جنگل میں عبادت کرنے لگی۔ دتی دسوت اس مصنوعی یا فرضی عورت کو شناخت کر کے ہم صحبت ہوا۔ اُس سے منو پیدا ہوا۔ جب دتی دسوت کو معلوم ہوا کہ اصلی سُرن یو دختر ٹوہتری کہیں چلی گئی ہے۔ نوراً اپنی عورت کا اسپ مادہ کی صورت کا اختیار کرنا معلوم کر کے اُس سے بھی اسپ لڑکی صورت اختیار کی۔ اور اُسکی تلاش کو نکلا +

سُرن یو اپنے خاوند کو ہم شاہ شکل میں دیکھ کر محبت کی خواہش سے اُسکی جانب چلی۔ اسپ نے بھی بدل منظور اور قبول کیا۔ جلدی کے باعث اُس کا تخم زمین پر گر پڑا۔ چونکہ اسپ مادہ حصول اولاد کی بڑی خواہش مند تھی۔ اس لئے تخم مذکور کو سونگا۔ اُس سے دو گٹار یعنی لڑکے تولد ہوئے ایک ناس تھا۔ اور دوسرا دُشر اور اشون کے نام سے مشہور ہوئے +

سُشر نو **सर्व** شوچی کا نام +

سُشر ت **सुश्रुत** طب کا مشہور رہنا۔ دہوتیری کا شاگرد تھا۔ اپنے ام پر علم طب میں ایک گرتہہ تعریف کیا۔ اُس کا نام سُشرت ہے۔ اس کے زمانہ کی تصدیق نام حال میں ہوئی +

سُشر من **सुश्रमन** راجہ والی ترگرت دلش کا تھا۔ اس نے

کے تحت پر بٹا

اتوا مکت - پتھن - کام بوج - پارو - پٹلاؤ - کو بھی تباہ کر لئے کو تیار تھا - کہ تو رام مذکور
نے رام سنگر کے خاندان کے پر دست و خدمت کے پاس عرض کیا - دیشمہ تہ تے سفارش کر کے
اُن کو محفوظ کر دیا - لیکن - رام جہ نے لاؤن کے سر کو بالکل اور شکون کے سر کو نصف
اُن کی جانب سے منڈنے کا حکم دیا - اور پادون کو حکم دیا کہ بال سر کے لیے ریس - اور پادون کو
دراوی لینے رکھنے کا حکم دیا -

رام سنگر کی دورانی میں تین - ایک شتی و شتر قیپ - اور دوسری کیشنی و شتر رام و شتر
لاؤن دو لاؤن سے اولاد نہ ہونے کے باعث سے متفکر ہو کر رام نے رفی اور سے حال دریافت
کیا - برشی مذکور نے انرا کیا کہ ایک رانی سے ایک لڑکا - اور دوسری رانی سے چھ لڑکے پیدا
ہوئے - چنانچہ کیشنی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اسکا نام استعین رکھا - اسی سے سلسلہ
شاهی خاندان کا جاری ہوا - اور شتی کے بطن سے چھ لڑکے تولد ہوئے - استعین شہزادہ
بمعاشر نکلا - باپ نے اسکو ملک سے باہر نکال دیا - دوسرے چھ شہزادین نے بھی اپنے باپ کی
کا طریق اختیار کیا - اُن کی شہادت سے دو پوتا لگ آ گئے - اور وشنو جی - اور شتی کیل سے خدیو کی
رام سنگر کی مشورہ میں مصروف ہوا - اور گیارہ لڑکے - اچھڑا - اور چھ شہزاد لڑکے گہوڑے کی حفاظت
میں رہ گئے - اگرچہ گہوڑے کی حفاظت کامل تھی - ماسم اُتھو گہوڑے کو کھڑکریا ل میں لیکر دیا اور
جس جگہ کیل میں مراقبہ میں مصروف تھا - اُسی جگہ گہوڑے کو بادہ دیا - رام سنگر نے لڑکوں کو گہوڑا
لانے کے واسطے حکم دیا - وہ سب ایک راستہ گہوڑا ل میں چلے گئے - لڑکوں پر دیکھا کہ گہوڑا
گھاس چر رہے - اور شتی کیل قریب آ کے بیٹا ہوا متوفی ریاضت اور عبادت ہے - اُسی کو
دو ذیاب فیال کر کے دشی مذکور کو دو کوب شریع کیا - اس اتار سے دشی کیل کی ریاضت چھوڑ
گئی - اور گیارہ لڑکوں کو ایک حلقہ اُن کی جانب دیکھا - دشی مذکور کی نگاہ سے اُجک کا فضل نکلا -
دشہب کو حلقہ کا کسر کر ڈالا - اُن سب کی رہا کہہ انوشوت و لدا نہیں نے دیانت کیا - اور ناپال
سے واقف ہو کر دشی کیل سے عرض کیا کہ اپنے برادر دشہب سے بچے ہوئے مردوں کو اپنی حفاظت
اور الحافات سے جہت میں پہنچا دیں - اس پر دشی مذکور نے انرا کر کیا کہ تیراوتا آسان سے دیا
گھانا لکڑی تیری ہوا کوئی نہ لگا - اس کے بعد انوشوت واپس حلقہ آگیا - رام سنگر نے گیارہ
ختم کیا - اُس راستہ کا نام خیمو کہہ کر اُن کے لڑکے لال میں گئے تھے - ساگر و ساگر بھنے سدا

اشوہنت کا بیٹا دلپ۔ اور دلپ کا بیٹا ہاگیر تہ تھا۔ ہاگیرت سخت ریاضت کر کے گنگا جی کو آسمان سے بیچے لایا۔ اور اُسکے بانی سے راجہ سگر کے چلہ ہزار سیٹھ کی لکھ بھادی گئی۔ یاس کار روادی کے عہد گناہ کبرہ سے اُن کو پاکیزگی حاصل ہوئی۔

وختنوجی کے پاؤں سے گنگا جی نکلی ہے۔ گنگا جی کی برکت اور مین سے راجہ سگر کے مردہ بچے اور ہاگیر تہ کے مردہ بزرگ سورگ میں گئے۔ گنگا کا نام راجہ سگر کے نام سے ساگر اور ہاگیر تہ کے نام سے ہاگیر تھی پڑا۔ راجہ سگر بڑا فبا ص اور مخبر تھا۔ لوگوں کو زمین عطا کرتا تھا۔ اس سب سے اسکی بڑی شہرت ہوئی۔

سنگریو सुग्रीव
راجہ بآلی والئی بیبا پور کا پرا در خور د تھا۔ بہائی کے ظلم سے ملک چھوڑ کر جنگل میں پناہ گزیں ہوا تھا۔ سہو مان جی بھی اسی کے پاس تھے۔ گویا سگر کو دزیتا۔ سری رام جی اور لکشمن جی تلاش ستیا جی دھان ہوئے۔ سگر توبہ سہو مان حاضر ہوا۔ اپنے بہائی مالی کے بیوہ جی اور وعدی کا دعویٰ کیا۔ چنانچہ سری رام جی نے سات درختوں کو جو کہ ایک ہی حلقہ میں نسب تھے۔ ایک ہی تیر سے مید۔ بعد ازاں مالی کو حاکم سے مار ڈالا۔ اس کے بعد سگر کو تخت سلطنت پر جلوہ افروز کیا۔ مالی کی زوجہ سماہ مارا کا میاہ سگر کو کے ساتھ کر دیا۔ سگر کو نے مہ سہو مان جی اور افواج مندران سری رام جی کے ہمراہ لشکر یورش کو کے راؤں سے مقابلہ کیا۔ اس لڑائی میں سگر کو زخمی ہوا۔

اور کہتے ہیں کہ سگر کو سورج کا فرزند تھا۔ اسی باعث اس کا نام روی ہند پڑا۔ اپنے دوستوں کی امداد کرے میں جیت اور محسن تھا۔ جب خواہش صورت اور شکل تبدیل کر سکتا تھا۔ اسکی عورت کا نام روتا تھا۔

سَم्यापति सम्पाति
جٹا یو کا بہائی اور پرند گڑ کا فرزند دوسری روایت کے مطابق اوشن کا بیٹا تینس کے لہجے سے۔ یہ بھی مدو گار سری رام جی کا تھا۔

सम्पद सम्पद
راجہ والئی گدہ دبس۔ کنال کا منیو تھا۔ بھی جیون کا سمپر ہا راج سے پٹن میں رہتا تھا۔ اور مذہب اسکائہ تھا۔

समित्र शمشिर
سری کشن جی کا بیٹا جامپ وتی کے لہجے سے۔ راجہ دیشرتھ کی رانی اور لکشمن جی اور فتر و گہن جی کی والدہ (دیکھو دیشرتھ)

समन्त्र राजा दशरथ का وزیر اعظم - اور سری رام چند جی کا دوست تھا +

समन्त्र (۱) بہ پورے زمانیکا اجارہ - اس نے وید سوتر تصنف کئے - مگر اسکے سوتروں کا کھن نشان نہیں ملا - دستیاب ہوا محال ہے - صرف آکل کے گرتھوں میں ایک سمرتی تاستر کا مصنف اسکو کہا ہے +
(۲) اہر وید کی ریچیں اس نے ایک حاجج کین - وید ویاس کا شاگرد تھا - اور اسی کی سرراھی میں ریچیں جمع کیں تھیں +

सम्वत् सम्वत् نام کے دہم تاستر سمری کا مصنف -
सम्वत् रक्ष का भिा क्रुत्वा कु के بعد जो त्ही अशित سے تھا - اسکا بیٹا کورو نہا - اس راجہ کو پنجالوں نے ہتھابور سے لٹکا لیا - دہان سے محوڑا دھکر سندھ کی جاڑیوں میں جا چیا - وہاں پرشی ویشٹھہ اسکو ملا - اور راجہ کے خاندان کا پردہت ما - ویشٹھہ نے اسکا ملک اس کے بیٹے کورو کو دوا کر تخت نشین کرا دیا +

सुतामन सुतामन اگر سین کا بیٹا داگر سین راجہ کنش کا بھائی تھا (۱) اور سپور سینوں کا راجہ ہا - جب سری کرشن جی کس پر غالب آئے - اور کنش کو ہاک گیا - تب سنا سن جی واسطے ادا و کس کے گیا ہا - لکس ہرام جی نے اسکا کام بھی مین تمام کیا -
सज्ज सज्ज پورا نوں کے مطابق ویشوکر مایا کی لڑکی - اور سوریا

کی زود تھی - سوریا اپنے خاوند کے جلوہ کی پرواشت نہ کر کے جہا یا اپنی لونڈی کو اپنی عوضی پیچھے چوڑ کر خود جنگل میں واسطے عبادت کے چلی گئی - اس کے تین بچے پیدا ہو چکے تھے - (۱) معووی دست (۲) تیم دم - تکی - دریا و مہنا کی دیوی - ان تینوں کو لونڈی مذکور کے پیر در گئی اور جنگل میں اس مادہ کی صورت اختیار کی - سوریا کو جب معلوم ہوا کہ سجننا بصورت اسب مادہ جنگل میں عبادت کر رہی ہے - یس سوریا نے بھی اسکو وایس لایا کی آرزو پر اسب نر کی صورت اختیار کر کے اس کے پاس پہنچا - وہیں سوریا اور سجننا ماہم ملے - اسوقت دونوں اسون اور دیوت تود ہوئے - پھر سوریا اپنی مدد سجننا کو گھر میں واپس لایا - لیکن سوریا کا جلوہ اور جلال بڑا تیر تھا - اسواسطے ویشوکر مایا نے مطابق خواہش سجننا کے سوریا کو طراط پر جیڑا کر اس کے جلوہ پا حکم کا کھڑا ہر کاٹ ڈالا - اسکے نام دیوتی یعنی روشن اور ہا دیر سے بڑے طاقتور بھی ہیں +

سجے (۱) دہر ترانہ کا رتبہ بان و نیر و زبرد صلاح کا۔
 قبل از غارت جنگ ہر اہمات کو دونوں کی جانب سے وکیل بنا یا زون کے پاس گیا تھا کہ تین
 کو دہر ترانہ کو بہت شینا منائی تھی۔ اس کے باپ کا نام گولگنی تھا۔ اس لئے اس کا نام گولگنی پڑا۔
 (۲) راجہ اوجھنی۔ اور اس کے بیٹے کا نام۔ وشنو دت تھا۔

سندھ اور آپ سندھ۔ دونوں دیت رتہ کے بیٹے تھے
 ان کے تباہ کرنے کے لئے اپہر تانہ ماسورگ سے سجے بھی گئی تھی۔ اس لئے مذکور کے
 حقیق بین دونوں باہم غوب (مے) آخر ملاک ہوئے۔ (دیکھو تہ)

سندھ برجامی کی حضرت اور شوجی کی ردو جہ۔ حضور پورانی
 میں لکھا ہے کہ برجامی نے اپنی اس لڑائی کو فریب لانا چاہا۔ سندھ نے اسی عفت من داغ
 ڈالنے دینے کی وجہ سے فوراً اصل جسم ترک کیا۔ اور مادہ ہرنی کی صورت اختیار کر لی۔ پناہ لیا
 برجامی بھی ہرن کی صورت اختیار کر کے اس کے پیچھے آسمان پر دوڑے۔ شوجی نے اسی
 ناشائیدہ حرکت کو ملاحظہ کر کے ایک تیر چلایا۔ اس کے نشاد سے ہرن کا سر کاٹا گیا۔ پس برجامی
 جی نے جلد ہی ہرن نہ کیا۔ م فریب کر کے اپنی اصل صورت اختیار کر لی۔ اور شوجی کی پرورش
 و ستائش شروع کی۔

خیر مذکور آسمان پر جانے کے چٹے مقام پر قائم رہا۔ اس کا نام۔ اور دما مشہور ہوا۔ اور
 ہرن کا سر آسمان پر جانے کے پانچویں مقام پر قائم رہا۔ اس کا نام برگت شہر پڑا۔

سنگھ اول حلقہ پیدا کرنے کے لئے برجامی
 جی نے قرار ذیل چار لڑاکوں کو ظاہر اور پیدا کیا۔ (۱) سنگھ (۲) ساق
 (۳) سنگھن (۴) سنگھار

سب بڑے عابد۔ تارک الدنیا۔ اور علم و جہد کے شائق ہوئے۔ دینی دہر ترانہ جی ان کا نام ہے
سنگھ پرام جی کا نام۔

سنگھ اس دیت نے یہ خیال کیا کہ دیوتوں کو ہر وقت
 فتح کا نصیب ہو جانا موجب قانچی دہر کا ہے۔ اور دہر دہرون سے قائم رہتا ہے۔ دیوتوں
 کے مطابق اپنا دہر قائم رکھتے ہیں۔ اگر وہ دیوتوں سے چھین لئے جاویں۔ تو وہ دہر
 کے برخلاف ہو جاویں گے۔ اور تب ان کو فتح کر لینا امر محال نہ ہوگا۔ پس اس لئے دہر برجامی سے

جیو رائے اور سمندریں چپ گیا۔ برتھاجی کی التجا کے مطابق وشنو جی نے مشہ اور تار لیا۔ اس دیت کو مار کر وہ برتھاجی کو واپس لادینے لگا۔

سنگھہ جوڑ شاکر بھٹہ
 شاکر بھٹہ کی دیت دیا گیا تھا۔ یٹکین برہما
 کی دیا صنف کے بعد تمام اسٹروں اور دیوتوں کا انفرقائم ہوا۔ دیوتوں سے جنگ عظیم کیا
 کل ملک دیوتوں سے چھین لیا۔ اور ان کو بہت لایا گیا۔ آخر کار فوجی کے ہاتھ سے قتل
 ہوا +

(۳) = دیت گویاؤن کو گرفتار کر کے لیگیا۔ گویکاؤن نے ستورا ورفیادکی سہری کرشن جی موڑا ادا کے لئے پہنچے۔ منکبہ چوڑ کو ملاک کیا۔ اور گویکاؤن کو رہ کر لائے +

سنگرام جٹ
 سنگم
 سندا
 سیما مانی ت
 شش
 سوندا
 سری کرشن جی کا بیجا بہدر کے بطن سے +
 سری کرشن جی کا بیجا لکشنا کے بطن سے +
 چیدی کی شاہزادی - اس نے دم میتی کی

حکہ وہ اُسکے خاوند سے ترک کی گئی تھی۔ (دنگیری کی تھی)

سینہ کا
 (۱) دکھ کی دختر اور کٹیپ کی زوجہ
 نیز کٹیپ کی دختر اور چڑھتی کی زوجہ *

۲۷) اس راکش لے جاؤ کہ مہوآن کو نکل جاوے۔ مہوآن نے اسکو ایسا کر میکی اجازت دیدی جب یہ اسکو نکل چکی۔ تب مہوآن اس کے جسم کو ہاڑ کر نکل آیا۔ اس کسی کی یہ عادت تھی کہ جبر چیز کو یہ کہا نا چاہتی اسکا سایہ پکڑ کر اسکو کھینچتی اور منہ میں ڈال کر نکل جاتی *

سوار و چش سواہا
سواہا دکن کی لٹکی یہ سوتی کے بطن سے اور آگ

یہ راگ کش فرزند تار کا راکشی کا تھا اور ستری راہ
 سوکا ہو
 کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

[illegible]

فاقہ کشی اور ریاضت سے بدن و بلبلہ مہور تھا۔ بڑے بچے میں اولاد کی خواہش مہلکی۔ اس خواہش پر

پورا کرنے کے لئے - یہ رشی راجہ آمان دہاتری کے یاس گیا۔ اور کہا کہ تمہاری پچائش لاکھین ہیں۔
 ان میں سے ایک کو بیاہ دو۔ یہ سوال سنکر راجہ نہایت متفکر ہوا۔ کہ رشی کے سوال سے انکار
 کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ اور ایسے لوٹے کو جو موت کے دروازہ قریب پہنچ رہا ہے اور دیکھتا ہے لڑکی دینی بھی
 گناہ عظیم ہے۔ القہر راجہ نے اُسکی درخواست کا اسطرح سے جواب دیا کہ میری لڑکیوں میں سے
 اگر کوئی ایک تجھے ایسا شوہر دے گا کہ اسکو تو میری شادی سے پہلے ہی شادی کر دے گا۔ سو بہری
 رشی تمام لڑکیوں کے سامنے گیا۔ رشی نے کورے قل از سامنے چلے لڑکیوں کے اپنی شکل نہایت
 عمدہ اور خوبصورت مانی۔ راجہ کی لڑکیوں اسکو دیکھتی ہی سب کی سب فریغ مچ گئیں۔ اور اسکی
 زوجیت قبول کرنے کے لئے ہر ایک تکرار شروع کیا۔

آخر کار سب کو بیاہ کر اپنے گھر لایا۔ اور وشنو کرنا کی عرس ہر ایک کیو۔ اسیے علیحدہ علیحدہ
 مکان واسطے رہائش کے تیار کرائے۔ ہر ایک مکان کے چوگرداغات اور اندر سے آسہ
 کرائے۔ وٹھے عورات اپنے اپنے مکان میں رشی نے کور کے ساتھ بعدیش رختی وقت گذارتیں
 ہر وقت ہر ایک کے یاس موجود رہتا اور ہر ایک میں پیچ جانتی کہ رشی اسی رہ رہا ہوں سب۔ ان عورات
 سے ایک سو پچائش لڑکے تولد ہوئے۔ آخر عرصہ دراز کے بعد لڑکوں سے کنارہ کش ہو کر
 عمدہ نگہ عورات کے جنگل میں جا کر وشنو جی کی سخت عبادت اور باضت میں مشغول ہوا۔

سُوت کر کے کا لقب

سُوت سَویتری (۱) ویدون میں سور بہا کا نام ہے۔ بہت

پچائش اسکی طرت مخاطب کی گئی ہیں۔
 (۲) آوتیہ میں سے ایک کا نام۔

سُوت سَویتری اس رشی نے بیکہارنیہ میں اپنے جنگل میں اور
 رشیوں کو گزرتہ بہا بہارت سنایا تھا۔

سُوت سَویتری راجہ شاس کا فرید (دیکھو کلماش باؤ)۔
 سُوت سَویتری رشی کی لڑکی سُوتی کے لطن سے اور پتر ورت
 کی زوجہ۔ دوسری روایت کے مطابق اگنی دیوتا کی دختر۔ پتر ورت کی ایک جہانت کی زوجہ۔
 اور باقیوں کی والدہ۔

سُوت بہاؤ سَویتری سری کرشن جی کا مینا۔ مینہ بہاؤ کے لطن سے۔

سوزنا सवर्ण سوزیہ کی زوجہ۔ یہ وہ عورت سوزیہ کی ہے کہ جبکہ سماء سترن ہو۔ اصلی زوجہ سوزیہ نے بجائے خود سوزیہ کے پاس چھوڑ کر آپ برائے ریاضت جنگل میں چلی گئی تھی۔ (دیکھو سترن ہو) سوزیہ کا بیٹا تھا +
 لیکن دشمن پوران سے اس روایت مندرجہ زکوٰۃ کے برخلاف ظاہر ہوتا ہے۔
 یعنی یہ کہ سوزنا۔ ستمند کی لڑکی تھی۔ اور زوجہ پر اچھین ٹھہری کی تھی۔ اس سے دتل پچھے نس
 تولد ہوئے +

سوزیہ सूर्य ویدوں کے تینوں دیوتوں میں سے ایک دیوتا
 کشپ کا لڑکا آوتی کے بطن سے بارہ لڑکے تولد ہوئے۔ مہر ان کے ایک سوزیہ بھی ہے
 سوزیہ آوتیہ اور سوزیہ ایک ہی ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ سوزیہ ان دونوں سے علیحدہ دیوتا ہے
 اسکی عورتیں کئی ہیں۔ اسکی زوجہ سماء سما و قوکرما کی لڑکی تھی۔ اور اس کے بطن سے دو لڑکے
 سوزیہ و سوت اور ایک لڑکی تھی میدا سوزیہ۔ لیکن یہ عورت سوزیہ کے جلال کی تاب
 نہ لا کر اپنی لڑکی سماء جیہا کو عوض نمودنغ۔ سوزیہ چھوڑ کر آپ اسب مادہ کی صورت اختیار
 کر کے جنگل میں چلی گئی۔ اور ریاضت میں مشغول ہوئی۔ جب کہ یہ عرصہ کے بعد سوزیہ پریراؤ کشف
 ہوا۔ تب سوزیہ کے تلاش میں نکلا۔ دیکھو وہ اسب مادہ کی صورت میں کھڑی تھی۔ اس لئے سوزیہ
 نے بھی اس کی صورت تبدیل کر لی۔ اور اس کے پاس گیا۔ اُس وقت ہوں دونوں کی صحبت سے آفتون
 اور دیوتانت پیدا ہوئے۔ اور انان سوزیہ گھر میں واپس لایا۔ لیکن دشمن کرانے پاس خاطر
 اپنی لڑکی کے سوزیہ کا جلال کم کر شکستے اپنے آلہ ضراط پر چڑھایا۔ آفتون جھڑ سوزیہ کا تمام حواس
 سوائے پاؤں کے تڑاؤں ڈالا۔ اُس گڑی مہلی جلال سے دشمن جی شیوجی کو تیر کارت کہہ وغیرہ
 اور دوسرے دیوتوں کے لئے ہتھیار تیار کئے +

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ سوزیہ کا بیٹا کتنی کے بطن سے ولد الزنا کا تھا۔ ششی
 اور شکر تیرا جہ افوام بہد بہی ماسی کے لڑکے تھے +

متنوی دوست کا بیٹا اکشوا کو تھا۔ اس حساب سے سوزیہ کا پوتا ہوا۔ اس لئے اس کی نسل
 سوزیہ بنی کے نام سے نامزد ہوئی۔ بھی اپنی اس نسل کا غما۔ گھوڑے کی شکل میں سوزیہ نے شکل
 بجز بد رشی یا جن دیکھ کر مٹایا تھا۔ راجہ شتر اجت کو سنی سیمٹنگ عطا کی تھی۔ ایک مہیب راکشش
 مسمیٰ سوزیہ نے سوزیہ کو گھل جاسنے کے ارادہ پر حملہ کیا۔ لیکن سوزیہ کی روشنی سے بلکہ فاکٹر ہو گیا۔

سنہ آجٹ نے سورہ کو اصلی صورت میں دیکھا تھا اور وہ اسطرح برقی کوتاہ قد سرخ رنگ مثل گم
تاج کے - سرخ آنکھیں +

سورہ کے رتہ کے آگے سات گھوڑے یا سات ہنہ کا ایک گھوڑا جڑا جاتا ہے - ہکا
رتہ مان اترن یا دوست ہے - سورہ کے نام میں "سونری" یعنی پرورش کنندہ "دوست"
یعنی روشن "بیاکر" یعنی روشنی کنندہ "دن" یعنی روز کنندہ "آرہ سنی" یعنی مالک دن "لوک چکشو"
یعنی چشم دینا - گرم ساکشی یعنی افعال کا گواہ "گرہ راج" یعنی گرہوں کا راجہ "ہسہر کر" یعنی ہزار کرن
"بہستی" مان مقصد صکر "کرکرن" "مارنڈ" سورہ کی عورتوں کے نام قرار ذیل ہیں +
سوزنا - سواتی - مہادیو یا وغیرہ -

سوم سوم یا چاند بکون - عابدون - زاہدون کا
سوم سوم کا پردش کمرہ ہے - پورانوں میں سوم کی بدائش کا حال اسطرح پر لکھا ہے
کہ رشی اتری کا راکا اسکی عورت مسات اتنویا کے بطن سے ہے - مگر اور روایات مختلف ہیں
ایک بتلاتی ہے کہ سوم - دھوم کا بیٹا ہے - دوسری روایت یہ ہے کہ یہاں اگر ازل اتری ہے
تیسری یہ کہ دوسرے سوتر میں سمہ ہیں کہ بی پر مہو دیگر رتنوں کے چاند سمہ سے نکلا ہے - دشون
یوران اسکو رمنون کا شہنشاہ اور برہ آرنیک مس کشیون کا شہنشاہ لکھا ہے +

سوم نے دکش کی ستائش کرکیتوں سے بیاہ کیا - اور وہی ستائش کشتہ ہیں - لیکن اسکی
محبت مرچا پر ماسا اودہنی کے ساتھ رہا رہ تھی - باقی تمام عورات نے حسد کہا کر اودہنی کے ساتھ
ریا دہ محبت کی فریاد ہے والد سے کی - مرحید دکش نے سوم کو سمجھایا کہ تمام عورات کے ساتھ
یکساں محبت کرنی چاہئے - مگر جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تب حصہ سے بد دعا دی کہ سوم لا دار ہے
یہ نوال پذیر ہو - اس سے اس کی عورت کا حسد دور ہوا - اور انہوں نے مایہ کی خدمت میں
حوض کیا - کہ جو بد دعا آپ نے سوم کو دی ہے - براہ مہرمانی اسکا اترو در فرماوین - چونکہ دکش اپنی
بہ عا کو واپس نہیں کر سکتا تھا اس واسطے اسنے اسقدر ترسیم کیا کہ سوم کا ذوال چندر وزہ ہو گا نہ غفل
اس باعث سوم کا بڑھنا اور گھٹنا ہوتا ہے +

سوم ماجیر سوئیہ کے کرنے سے ما اختیار اور صاحب طاقت ہو گیا - یس پرستی کی عورت
سما کے کو اسے بہکا کر گھر میں ڈال لیا - اور واپس دینے سے انکار کیا - چونکہ پرستی نے دکش
کی بیکی سب بے سود - آخر زہت بنگا ہو پچی - رشی دکش نس با کسی قسم کے عداوت کے بالمقابل

(۲) راجہ پاندک کاسب سے چھوٹا لڑکا - مادری کے بطن سے تو ام تھا - ایشون کا انس یا پون کہو کہ ایشون کا بیٹا تھا - نذرہ بازی اور تیغ رلی وغیرہ فنون سپاہ گری میں کیتا تھا - درون سے علم نیت یعنی ستاروں کا علم عجوبی حاصل کیا - علم مویشی بھی جانتا تھا - اسکی عورت کا نام دھیا تھا - اسکی بطن سے ایک لڑکا مسمی سوہتر پیدا ہوا *

سہسرتش
सहस्रतक्ष
आदरका नाम *

سہسرتش
सहस्रतक्ष
सीता
سری کرشن جی کی رانی - اسکے باپ کے گھڑ سات بیل تھے - اور پینٹا کے بیاہ کے لئے یہ قید لگا رکھی تھی - کہ جو شخص اس ساتوں میں کو ایک ہی مار نہتہ دیوے - وہ اسکو ماسے - چننا سچ سری کرشن ہی لئے سات بیلوں کو ایک ہی بار غنمی کی نظر کو پورا کر کے سیبا کو بیاہ لیا - اس کے بطن سے قرار ذیل لڑکے (۱) مہرب (۲) ورت (۳) پندر (۴) اشوتیس (۵) جینر گہر (۶) دیک دان (۷) درگہ (۸) آتمہ (۹) دسو (۱۰) سکود (۱۱) گنتی *

(۲) دیدون میں زمیں کی لڑکی - رام بن میں راجہ جنگ و دیہ کی دختر - اور سری رام جی کی رانی لکھی ہے - روایتوں سے ہے کہ ایک روز حسن مخط کے زمانہ میں راجہ جنگت کہیت میں ہل چلا رہا تھا کہ ہل سے لگ کر ایک لڑکی کہیت سے نکلی - اسکا نام سینا رکھا گیا - اور گھر میں لاکر بطور ایسی ہی لڑکی کے پرورش شروع کی - چونکہ محل سے تولد نہیں ہوئی - اور کہبت سے نکلی - اس لئے اسکو انیونی جاکھو پن - اصل میں دیوی لکشمی تھی - اور دین راتوں کو قتل کرنے کے لئے انسانی جسم میں داخل ہوا تھا - اور ساتوں کے واسطے لحاظ اس کی راجنت کے تمام دروازہ موت کے مسدود تھے - سوائے اسکے کہ عورت ہی وسیلہ اس کی موت کا ہوگی - سری رام جی نے نیوی کا بڑا کمان توڑ کر سیتا جی کو بیاہ لیا - سری رام جی کی بھی ایک نہایت پاکدامن - حلیم الطبع - اور محبت رانی تھی *

بایام سفر خلا وطنی سری رام جی کے ہمراہ رہی - لیکن جنگل میں سے راتوں چورا کر لیگیا - اور بمقام لٹکا اپنے محلات میں مقید رکھا - اگر ہیرا راتوں نے اسکو قابو میں لائیکے تہی کو ششہن کہن دیکھا اور خوف دلائی - لیکن سیتا جی اس کے فریب میں نہ آئیں - اور اپنے خیالات پاکدامنی میں متقل رہیں بعد ازاں سری رام چند جی نے راتوں پرورش کی - اور راتوں کو قتل کر کے سیتا جی کو روٹی دلائی لیکن سری رام جی نے باہن خیال کا اسقدر عرصہ تک ایک غیر شخص کے گھر عورت کا رہنا ہرگز اس کی

پاکدامنی اور عصمت کے قائم رہنے کی دلیل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سرسہری سے سیتھو جی قبل کہنے سے انکار کیا۔ سیتھو جی نے کہا کہ میری پاکدامنی اور مستقل مزاجی کا امتحان مذکورہ آگ کے لہا جاوے۔ چنانچہ اسی وقت آگ روشن کی گئی۔ اور سیتھو جی اُس میں داخل ہوئی۔ آگ میں سیتھو جی کو کچھ اذیت نہ پہنچا۔ اُسی وقت سیتھو جی کو آگ سے ماہر لکھنوی رام جی کے اردو میں دیدیا۔ اس امتحان سے سیتھو جی کے برخلاف منوہم اور فاسد حیالات سرسہری رام جی کے دل سے دور ہوئے۔ اور میندھانی کو ایو دھیا میں سہراہ خود وائیں لائے۔

حکمران رام چندر جی مقام ایو دھیا اپنے آرائی تخت پر متمکن ہوئے تب لوگوں نے پیر داویلا مبارک شرویا لیا۔ اور سرسہری رام جی کو الزام لگایا کہ اس نے اپنی عورت کو جو کہ ایک بہ سانس اور شہرت سے فہم بہین حوصلہ تک ہی وائیں لیا ہے۔ ہرگز سیتھو جی کی عصمت اور پاکدامنی کا خباہت نہ ہو سکتا۔ اگر یہ آسوٹ سیتھو جی حاملہ محسن۔ تاہم سرسہری رام جی نے لوگوں کے طعنوں سے تناب کر سیتھو جی کو لاوطن کر دیا۔ اور کہا کہ والیکسی کے آشرم میں جا کر رہو۔ چنانچہ سیتھو جی چلی گئیں۔ اُسی جگہ وہ لڑکے نوام کو آوڑے، بڑا لدھوئے۔ اور اُسی جنگل میں پرورش پا کر دس دوہوں پندرہ برس کے ہوئے۔ ایک روز اتفاقاً قبیلہ دووون لڑکے سیرو سکار کو تے ہوئے باپ کے ملک تک چلے گئے۔ سرسہری رام جی نے اُن کو نشاغ کیے قبول کیا۔ نیز سیتھو جی کو واپس بلایا۔ سیتھو جی نے واپس آکر عام گولوں کے سامنے اپنی پاکدامنی ثابت کی۔ اور سرسہری رام چند جی کی قدر عدم توجہ اور بے یقینی سے سیتھو جی کا دل نہایت بے چین اور دکھی ہوا۔ تب سیتھو جی نے اپنی والدہ زمین کو بھارتا کہ اس کی پاکدامنی کی گواہی ہوئے۔ چنانچہ زمین فوراً پہٹ گئی اور سیتھو جی اُس میں داخل ہو گئیں۔ یاوون کہو کہ جس جگہ سے لکلی تھی وہیں واپس چلی گئی۔ اس معاملہ سے سرسہری رام جی بہت بے مل ہوئے۔ اور انہوں نے بھی جان دیدینا چاہا۔ دو کچھ ورام، سیتھو جی کے اور نام یہ ہیں ہو جی جا۔ ڈھل سی۔ بار تھو جی۔ ان سب کے معنی زمین کی دختر۔ اور پسر نام جاتی۔

سیتھو سنج
سیو دھن
رام جی کا لقب یا خطاب
سویو پ
موریو دھن کا نام

ش

شالیان
پورائے زمانہ کا رشی یخو وید کے ایک لکھن

موسوم نہ شاکر نگہ کا مصنف تھا۔ پھر وہ بکے گریہ پڑا اور گستاخا بھی انکی نصیف ہے *

شاکر نگہ دیو शाकरगद्व

شاکر نگہ کا مصنف ہے۔ اپنی نوکیت۔ کبرئی دہر۔ کوئی۔ سویشور۔ آچاریوں کی تحریریں اور طریقوں

کے مطابق اس نے گزرتہ مذکورہ بالا نصیف کیا۔ اس گزرتہ میں علم رقص کا حال بھی مذکور ہے *

شاکر نگہ शाकरगद्व

اس کا نام شاکر نگہ ہی ہے ہر جہہ مذہب والوں کا یہ

اول درجہ کا دی تھا۔ اسکا مفصل حال جہہ مذہب کی کتابوں میں مذکور ہے *

شاکر نگہ शाकरगद्व

اس مصنف نے رگ و پیک کے ایک حصہ کی ترتیب

لگائی۔ اور ایک لٹ کے ساتھ شامل کی کہ یہ مصنف یا سک۔ سے پہلے ہوا۔ پس

کیا گیا ہے *

شاکر نگہ शाकरगद्व

ایک شخص مسمیٰ نرائاکش ورتاجنی۔ اسکو جینی مذہب کا بتلاتا ہے۔ لکس رتیل صاحب کی رگ و مطابق

یہ زمین ہے اسکی تفصیلات یا منی کے اصولوں پر مبنی ہیں * دو گزرتہ (۱) شیداؤن (۲) اوناوی

سور نصیف کئے۔ یا سک اور پاننی کے بعد اسکا زمانہ قائم کرتے ہیں *

شاکر نگہ शाकरगद्व

ایک دوسرا نام دو گزرتہ بھی تھا۔ یہ رشی مجموعہ

زمانہ رشی یا جن دلیہ کا تھا۔ راجہ جنگ والی متہلا کا بیٹ تھا۔ رشی یا جن دلیہ کا دشمن جانی تھا

یا جن دلیہ نے ایک بڑے منگامہ کے بعد اس پر فتح حاصل کی۔ یا جن دلیہ کی بد دعا کی تاثیر سے اسکا سر

گرہ پڑا۔ شکل بھید کا مصنف تھا۔ *

شاکر نگہ शाकरगद्व

یا سک سے پہلے زمانہ کا یہ رشی تھا۔ قدیمی اور پورانی

زمانہ کا دیا کرنی۔ اور ویدوں کی ٹیکا کا مصنف۔ کہنے ہیں کہ اس نے وید کی سنتا کے پانچ حصہ

نماویئے۔ اور وہ ہی حصہ اپنے شاگردوں کو سکھائے۔ اسکا نام وید پتر اور دیو پتر بھی تھا *

شاکر نگہ शाकरगद्व

دیوی جی کی مدد گار اور محافظ ہو قف جنگ *

شاکر نگہ शाकरगद्व

یہ راجہ والی ملک شالو۔ راجہ شیشال کا ریش

خفیق تھا۔ راجہ پرتھوی کے راجہ سوگندھین سری کرشن جی نے راجہ شیشپال کو قتل کیا۔ اپنے دوست
 نکلنے والے کی امید پر اول شوجی کی ریاضت کی۔ بعدہ دوار کا پر حملہ آور ہوا۔ اُس وقت سری کرشن
 جی ہتھ پور میں تھے۔ چھپے۔ پر دیوتس موجود تھا۔ اس نے دوار کا مین خرابی ڈالی۔ اور لوگوں کو
 لوٹنا شروع کیا۔ پر دیوتس مہو فوج مقابلہ آرا ہوا۔ ستائیس روز تک برابر جنگ رہا۔ طرفین میں
 سے کوئی مملوب نہ ہوا۔ اتنے میں سری کرشن جی ہتھ پور سے واپس آ گئے انہوں نے سخت
 معرکہ کے بعد راجہ شالو کو قتل کر ڈالا۔

شالواہن शातिवाहन
 کا دشمن جالی تھا۔ اس کا سمت شک ۸۷ برس قبل از مسیح جاری ہوا۔ اسکی دارالسلطنت
 پرستھان بکنارہ دریائے گوداوری تھی۔ مقام کارور ایک جنگ میں جاں بحق تسلیم ہوا۔
 شالویہ शात्यः
 راجہ والی مدراس سماءہ مادی یا ندو کی دوسری
 زوجہ کارور تھا۔ جنگ مہا ہارت میں یا ندوان کی طرف مادی ترک کر کے کورون کے ساتھ
 حاشا مل ہوا۔

لڑائی میں اس نے کورن کی رہنہ بانی کا کام کیا۔ حکم کر کے جنگ میں مارا گیا۔ تو یہ سچا
 کرتے کے جنیل متور ہو کر جنگ مہا ہارت کے اٹھارہویں روز افواج کی کمان کرتا رہا۔ اور
 اسی روز راجہ پرتھوی کے ہاتھ سے قتل کیا گیا۔

شامت शमत्
 سری کرشن جی کا بیٹا جامب دی کے بطور سے
 درویدی کے سوگندھین سے درویدی کو چھوڑ دیا گیا تھا۔ مگر دیوتھن اور اُس کے رفیقوں نے اس پر
 حملہ کیا۔ گرفتار کر کے قید کر لیا۔ دوار کا سے پرام جی واسطے اسکی غلطی کے ہتھ پور میں گئے۔ پہلے
 کورون کو سمجھا یا جب دے نہ سچے تب اپنے ہل کی نوک ہتھ پور کی بنیاد کے نیچے رکھ کر چلا کہ
 تمام شہر براہ کردین۔ لیکن ان کی اس کارروائی سے کورو ہراسان اور خوف زدہ ہوئے۔ اور
 شامت کو قید سے رہا کر کے حوالہ کیا۔ پرام جی اسکو دوار کا مین واپس لگئے۔

شامت اب انشا دگدران کرتا تھا۔ اور متبرک چیزوں کو طعنہ لگاتا تھا۔ رشی نورو و آسا
 نارو۔ کوہشتہ۔ کی ریاضت کو شامت اور اسکے ہم صحبت رفیق حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔
 ایک روز ان سب نے شامت کو مثل حاملہ عورت کے لمبوس کیا۔ اور ان ہر سہ رشیوں کے
 پاس لیجا کر بوجھا۔ کہ یہ حاملہ عورت راک کا جیگی یا لگی۔ رشیوں نے جواب دیا کہ یہ حاملہ عورت

ہیں ہے حقیقت میں شامب دلدسری کرشن جی ہے۔ اسکے محل سے آہنی گدا ایسے سونٹا
 لکھایا۔ اور وہ کل دیروں کے آدمیوں کو تباہ کر لیا۔ تم اور نام تمہارے آدمی ہاسی سے
 قتل ہو گئے۔ پس شامب کے مسموعی محل سے گدا آہنی نکلی اور اگر تیں نے اسکو گھس کر شل
 راکھ کے کر دیا۔ اسی راکھ سے ایک قسم کا گھاس موسوم ہو بہ پیدا ہوا۔ گھاس مذکور نے تلوار کی
 مانند کام دیا۔ جبکہ ساری گدا اہسی جا چکی تب ایک جیوٹا سا گڑھ باقی رہا۔ جو گیسٹا نہیں جاتا تھا۔
 اس گڑھ کو سمندر میں ڈال دیا۔ پس وہی گڑھ ایک پھلی کے پیٹ میں سے نکلا۔ اسی کو سہمی چرس
 سیانے تیر کے اگے لگایا۔ اور اسی تیر سے مدی کرشن جی کو لے ارادہ اور بے خبری سے مار ڈالا
 اور گھاس ڈپ سے کل خاندان کے آدمی گہاں سو کر مرے *

دوسرا سکی مدد سے شامب کو مرض خدیم ہو گئی۔ ایسی خراب اور خستہ حالت میں ملک
 پنجاب میں جلا آیا۔ ریاضت۔ فاقہ کشی۔ اور خدمتائیں میں مشغول ہوا۔ اور دستور بدو پوتا کو
 اپنے پرہیزبان کیا۔ سوریہ کی عنایت سے مرض خدام سے خلاصی پائی۔ دریاہ حیدر بہا گھا
 یعنی جناب کے کنارہ سوریہ نامند رقمہ کیا۔ اور پشش سوریہ شروع کی *

شامبوک **शाम्बुक** **शाम्बुक** **शाम्बुक**
 اس نے اپنے درن کے خلاف شامتر کے راہ و رسم ریاضت اور عبادت شروع کی تھی جس
 لئے سری مام جی نے اسکو قتل کر ڈالا تھا *

شانتا **शान्ता** **शान्ता** **शान्ता**
 راجہ دشر تہ کی دختر اور راجہ انج کی بولی تھی۔ راجہ
 کو مہادیو یا روم یا دوا لئی ایک لے گودیں ڈالکرا بنی لڑکی بنا یا۔ اور یہ رقیہ تہہ گم کو بیاسی گئی تھی۔
 (دیکھو پورشیہ شریک) *

شامنتو **शामन्तु** **शामन्तु** **शामन्तु**
 راجہ شامنتو ولد راجہ پر تپ چندر بنسی خاندان کا تھا
 باپ کے مرنے پر تخت سلطنت پر بیٹھا *

ایک روز راجہ شکار کو گیا۔ جنگل میں وہ ہی عورت جو اسکے والد کو ملی تھی۔ اور جو ہستکار
 شادی کی ہوئی تھی۔ راجہ پر تپ ملنے انکار کر کے کہا تھا کہ میرا بیٹا شجکوب یا بیگا۔ خاہر ہوئی چونکہ
 شانتو بھی باپ سے کل حال شکار گاہ ہو چکا ہوا تھا۔ اس لئے اس سے اسکے ساتھ شادی کر نیکی
 آرزو ظاہر کی۔ عورت مذکور نے خود اصل گنگا تھی دیں شرط کہ جو کام اچھا یا برا میں کروں اس سے
 تیرے ہو چکے منہ نہیں کرنا۔ بیاباہ کرنا ہر راہ کے منظور کیا۔ نیز یہ کہا کہ اگر برخلاف عہد ہوا تو میں

جلی عاؤں گی۔ اس شرط منظور کر کے راجہ نے اس سے شادی کی۔ عورت مذکور کے لطن سے ایک لڑکا تول ہوا۔ بیدا ہوئے ہی اس نے لڑکے کو دریا گنگا میں بہا دیا۔ اسی طرح سات لڑکے تول ہوئے ہی دریا میں بہا دئے۔ جب آٹھواں لڑکا پیدا ہوا اور اس کو بھی دریا میں بہانے چلی تب راجہ سے ٹر گیا اور کہا کہ گو تو چلی کیوں نہ جاوے۔ میں اس لڑکے کو مارنے نہ دوں گا۔ یس وہ لڑکا گنگا کے ویدیا۔ اور آپ بہاؤتے عہد شکنی چلی گئی۔ اور جب تک وہ لڑکا چھان نہ ہوا۔ گنگا نے ہی اس کی پرورش کی۔ اس لڑکے کا نام گنگاوت اور بہیشم رکھا۔

اس کے بعد ایک دفعہ راجہ شکار میں تھا۔ کسماتہ ستیہ دلی کے جن دل فریب سے راجہ آپہر راجہ سے عاشق ہو گیا۔ اور شادی کی درخواست کی۔ لیکن ستیہ دلی نے موجب ہدایت ا۔ بے والد کے راجہ سے کہا کہ میں اس شرط سے شادی کرتی ہوں کہ میری ہی اولاد وارث تاج و تخت کی ہو۔ اس بات سے آگاہ ہو کر سنی بہیشم فرزند راجہ نے بھی اقرار کیا کہ میں تاج اور تخت سے دست بردار ہوا۔ بلکہ میں اپنا سہا بھی دکر دنگا۔ راجہ شاکتہ نے ستیہ دلی سے بیاہ کر لیا۔ لڑکے لڑکی سے دو لڑکے تول ہوئے۔ ایک جیترا گند دوسرا جیتر دیر۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ مر گیا۔ بعد از حصول فراغت ماتم داری بہیشم نے حسب وعدہ آپ تخت پر نہ بیٹھا بلکہ اپنے سوتیلے بھائی جیترا گند کو راجہ ملک دیا۔

اس راجہ کا نام ستیہ دلی بھی تھا۔ یہ راجہ وعدہ کا پورا مخبر۔ مشغول عبادت۔ حلیم الطبع۔ مستقل مزاج تھا۔

جس لڑکے کو یہ راجہ ہتھ سے چھو دیا وہ آدمی جوان ہو جاتا۔

۲۲، بہیشم سوتر کا مصنف تھا۔

شامتی श्री कर्णजी श्री कर्णजी کا بیٹا کاندیری کے لطن سے تھا۔
شاکتہ शक्ति शक्ति (۱) شتی شاکتہ کی نسل سے تھا۔ یہ رشی
چھاندو گیتہ اوپنشد کے ساتھ تعلق رکھنے کے سبب خصوصیت رکھتا ہے۔

(۲) کتاب سوتر دن کا مصنف۔

(۳) دیرم شاکتہ سری کا مصنف۔

(۴) ہیاگو کی مہادیون کو بلانے والا مصنف۔

شاکتہ श्री कर्णजी श्री कर्णजी کا بیٹا کاندیری کے لطن سے تھا۔

اچھے ہی نام پر رکھا۔ اسکی تصنیفات میں کسی لیکھت بھی شامل نہ تھا تھا۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ ان دونوں نے اکٹھی تصنیفات کیں *

شاکہائیں शाखायण (۱) رگ وید کے براہمن کا مصنف تھا۔
گرنتھوں میں اسکا نام بار بار آتا ہے *

رگ وید کے شروت سوترا اٹھارہ اوصیادون یعنی حصوں میں تصنیف کئے۔ ہندوستان کی ہجیم جانب یہ گرنتھ مداح پذیر ہے۔ اس گرنتھ میں گیتوں کے طبع اور راخاؤن کی بڑی شری گیتی۔ مثلاً راجہ شوبگہ۔ دلچ پٹی گیتی۔ افسوسیدہ گیتی۔ چرخ سبدہ گیتی۔ وغیرہ مندرج ہیں۔ دوسرا رگ وید کے گرنتھ سوترا چھ اوصیادون یا حصوں میں تصنیف کئے۔ اس میں کل رسومات منہی اور کار و مار و نہاوی کے تعلق۔ علم حوش۔ نکس شاستر۔ ڈاگنی دوا وغیرہ مندرج ہیں *

(۲) بہت پورے زمانہ کا شاکہائیں کا نام سوترا کا مصنف *

شکب لاشو शकलशु
بہت شوروں کی طرح موجب ترغیب مآر و مکاتیب خائفہ کو موتوف کے ایک حاشیہ پر چلے بیٹھ اور سیر آتے تھے۔ انیس بنین آتی تھ

شکشا کشی शकशाक्षी
طرسے کے وقت سے یہ نام دتھی کا تھا۔ ڈرگ وید کو مار سکی وہ۔ یہ ڈرگ کا نام تھا۔ اور سبک پیدا کرنے کے باعث شاکہ کی نام پڑا *

شکت ہشت शक्त हस्त
یہ شکتی کا بیٹا۔ ہاتھ پائی کے

طرسے *

شکت و دھنو शक्त धनु
اس راجہ کی عورت ایک مزاج نہر ساک

خیر اندیش تھی۔ اور اسکا نام شکتی بیاتھا۔ دونوں خاوند اور عورت دھنو جی کہ پرستش کیا کرتے تھے۔ ایک دونا اتفاقاً ایک ناشک یعنی منکر از پریشد ان کو ملا۔ شکت و دھنو اس کے ساتھ گفتگو کرنے لگا۔ مگر اس کی عورت مساة شکتی بیاتے اسکی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور سوتج کی طرف آنکھیں لگائیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد شکت و دھنو فوت ہوا۔ رانی ہمراہ تھی جو کئی اسکی رانی پر ایک راجہ کے گھر پیدا ہوئی۔ اور سابقہ جنم کا حال اسکو معلوم ہوا۔ اور دوسرا راجہ

شری اننت श्री अनन्त
 شروت سوتر پریشکا کا مصنف *
 श्री भावः
 سری کرشن جی کا سبب استیہ ہرمان
 کے بطن سے *

شری وھرسوامی श्री धरस्वामी
 شری ماہی گوت اوریشنف
 پوراں کا شلج یعنی شیکا کا مصنف *

شری سین श्री सेन
 شندھ کا بہ مصنف ہذا۔ روک
 سدانت گرنہہ اس کی تصنیف ہے۔ ہر گرنہہ اس نے کئی۔ ورس یا دیو مالی آچار یہ انجیہ مصنف
 کی تصنیف کے مطابق تصنیف کیا *

شری ہرشن श्री हर्षन
 شاعر اور حکیم دیلی تھا۔ اچھا شاعر
 تھا۔ شعر مبالغہ آمیز لکھا کرتا تھا۔ کھٹ بہت اسکا ماموں تھا۔ اس کی نصیحت نواز ذیل میں
 (۲) بیشا۔ چرت (۲) کنڈن کنڈ کہا دین (۳) گوڈ اور وشنش کل پستی (۴) ستہ اورنگ
 (۵) ارٹو اچرتنگ (۶) چہر پستی (۷) وجے پستی (۸) سوٹکنی سہی (۹) نوساہ مک
 چرتنگ۔ یہ شاعر ماہوین صدی سن عیسوی میں ہوا *

شری ہرشن دیو श्री हर्ष
 راجہ والی کشمیر تھا اور شعر
 گوئی میں مہارت رکھنے کے باعث شاعر بھی تھا۔ (۱) رتنا والی نامک (۲) ناگاندا نامک
 یہ دو گرنہہ اس کی تصنیف ہیں۔ سہی وڈوک راجہ کے دربار کا شاعر تھا۔ کہتے ہیں کہ یہ دونوں گرنہہ
 راجہ کے حکم سے وڈوک نے تصنیف کئے۔ اور راجہ کا نام رکھ دیا تھا۔ لیکن ہل صاحب کارائے
 ہے کہ گرنہہ رتنا والی نامک سہی باآن شاعر نے تصنیف کیا تھا۔ اور ناگاندا نامک میں وہ مذہب
 کے لوگوں کا مفصل حال سندرچ ہے۔ یہ راجہ شندھ میں قتل از کلبہ اس ہوا *

شیشاؤ शशाउ
 وک کشی کا نام *
 शशा
 یہ ایک اسم تھا۔ اس کا ذکر رگ وید میں آتا ہے
 کہ آندہ نے اس کو قتل کر ڈالا تھا *

شیشپال श्री शिषपाल
 راجہ دھرم گہوس والی چیدی یا چند برنگی کا
 بیٹا۔ شروت دیو کے بطن سے۔ اور شروت دیو اور شریو کی ہمیشہ تھی۔ اس لئے رختہ میں سری کرشن جی

اسکو جاک مارا۔ اور اس نے راجہ کو بد دعا دی۔ کہ ایک آدم خور راکش راجہ کو اپنے قبضہ میں کرے۔ لیکن یہ خود ہی پہلے اُس راکش کا لقمہ ہوا۔ حکو کہ اُس نے بلایا ہوا +

شکستی شاکتی شوچی کی زوجہ (دیکھو دیوی) +

شکدیو شکدےو دیاس جی کا بیٹا۔ چونکہ ایک ایسا صورت طوطی مادہ دیاس جی کے سامنے آئی۔ اُس وقت اُسکو دیکھ کر دیاس جی کا خنم گر پڑا۔ اور بڑا کا پیدا ہوا۔ اس نے اُس مولود کا نام شکدیو رکھا۔ پہلے شکدیو کو گویاں ہوا۔ اور دنیا داری کی جانب طبعیت راغب نہ ہوئی۔ ہر چند دیاس جی نے سبھایا۔ مگر کبھی کارگر نہ ہوئی۔ آخر راجہ حاکم دھکے اُڈیت لینے تلقین سے دنیا داری اختیار کی۔ ایک عورت سماۃ پیڑی سے میاہ کا۔ اُسکے بطن سے سوار بڑ کے اور ایک دختر تولد ہوئی۔ شکدیو جی نے اپنے والد دیاس جی سے اٹھارہ پوران ٹپے یوگ میں کامل تھا۔ آخر کو کل تعلقات دنیاوی چھوڑ کر کوہ کلاس پر پرانے ریاضت گوشہ نشینی اختیار کی۔ +

شکرہ شاکر اندر کا نام +
شکرہ شاکر ستارہ یگرہ۔ ہر گومن کا لڑکا۔ بلی اور دوسرے تمام دیتیوں کا پر دھت لینے گورتھا۔ اسکی عورت کا نام شوشوما۔ یا شست پودا تھا۔ سماۃ دیوی بانی اس کی دختر کا بیٹا چندر بنی راجہ بیاتی سے ہوا۔ راجہ مذکور کی بے ایمانی کے باعث شکر نے راجہ مذکور کو بد دعا دی۔ جسکی تاثیر سے وہ بوڑھا ہو گیا +

شکر نے ایک ویرم شاستر کا گرتہ بھی تعینت کیا +
ہندی و نس میں لکھا ہے کہ شکر خجست شوچی جا کر اس بات کا ملتی ہوا۔ کہ دیوتوں کے مقابل استرون کی حفاظت کی مادے۔ پس اس مطلب کے واسطے اس طرح کی عبادت شروع کی۔ کہ ایک جگہ ہر گون لکھا اور نیچے خس و خاشاک جلا کر مرث اُسی کے دیوین کو تو س کو کے گذارہ کیا۔ اور عبادت میں مشغول ہوا۔ ایک ہزار سال اسی طرح سے گذار دیا۔ اُس عرصہ میں دیوتوں نے استرون پر حملات کئے۔ اور دشمنو جی نے شکر کی والدہ کو قتل کر ڈالا۔ شکر نے دشمنو جی کو بد دعا دی کہ تو سات دفعہ دنیا پر تولد ہو گا۔ اسکے بعد شکر نے پھر اپنی والدہ کو دوبارہ زندہ کر لیا۔ دیوتا اس امر سے خوف زدہ ہوئے کہ سدا شکر کی عبادت پوری ہو جاوے اور پھر مکونج پونجے۔ شکر کی عبادت پوری نہ ہونے کے واسطے اندر نے اپنی لڑکی سماۃ جستی کو

شکر کے پاس پہچان کر اُس کی عبادت میں فرق ڈالے۔ اگرچہ اُس نے جا کر اپنی جابلو سی سے شکر کو نرم کیا۔ تاہم شکر نے اپنی عبادت پوری کر لی۔ تب اُس کے ساتھ شادی کی پوری نام سے شکر کا نام پُنا کر گویا "ہرگو" ہے۔ اور نام یہ ہیں "گھوئی" یا "کاویہ" یعنی شاعر۔ لکھا ہوا ہے یعنی فرزند لکھا شود سانسو۔ یعنی سولہ کرن والا۔ "شویت" یعنی سفید +

شکنتلا शकुन्तला یہ الہسارشی و شواہتر کی لڑکی ملینکا الہسار کے بطن سے تھی۔ تولد ہوتی ہی یہ جنگل ویرانہ میں ڈالی گئی۔ پرندیاں کی پرورش کرنے لگے۔ بعد ازاں رتی کنتو اس کو اٹھا کر اپنے مکان پر لے گیا۔ اور اپنی ہی لڑکی مانند پرورش کرتے لگا۔ اسی رشی کی لڑکی سے یہ مشہور ہوئی۔ یہی شکنتلا اُس راجہ ہیرت کی والدہ تھی۔ جو کہ شاہی خاندان کے ٹوٹے سلسلہ کا سردار تھا۔ اور اسی کے نام سے ہندوستان کا نام بھارت ورش پڑا۔ اور اسی راجہ کی اولاد جنگ مہا بھارت میں لڑی +

شکنتلا کی محبت کا قصہ ہمراہ راجہ دوشنیت کے اسطرح ہے کہ ایک روز راجہ دوشنیت واسطے یہ ویشاکام کے رشی کنتو کے اشرم کے قریب گیا۔ شکنتلا کو اُس جگہ میں دیکھا کہ اُسکی محبت میں جان و دل سے ندامہوا۔ پھر اس کے ہمراہ گندھرم و سیاہ کر لیا۔ جب راجہ اپنے خیمہ کو لوٹنے لگا۔ تب راجہ نے ایک انگشتری علامت محبت بطور یادگیری شکنتلا کو دی اور دارالسلطنت کی جانب مراجعت کی۔ اور یہ الہسار اپنے اشرم پر آئی۔ مگر راجہ کے عشق میں غلطی اور اسی کی یاد میں بے خود تھی۔ ایسی حالت میں رشی دُرواسا رشی کنتو کی ملاقات کو آیا۔ چونکہ اُس وقت شکنتلا کے خیالات پر آگندہ تھے۔ رشی دُرواسا کی توہین و تکبر و تواضع حسبِ مدارج نہ کر سکی۔ پس دُرواسا نے غصہ میں آکر بد عادی کہ تیرا عشق تجھے فراموش کر دے گا۔ اس کے بعد شکنتلا کی خواہش پٹکنے ہوئی۔ حذر و معذرت شروع کی۔ رشی دُرواسا نے بد دعا کو ہتھ کریم کیا کہ جو وقت راجہ دوشنیت اپنی انگشتری دیکھے گا۔ اُس وقت تیری یاد اُس کے دل میں جگہ کرے گی +

جبکہ شکنتلا حاملہ ہوئی اُس وقت اپنے خاوند کے پاس چلی گئی۔ لیکن بانٹا ماس سحر کے ایک شہرک تالاب یا چشمہ میں اس نے غسل کیا۔ اور وہیں اس کا چمکا گر پڑا۔ مگر اس کو خبر نہ ہوئی بعد ازاں راجہ کے پاس پہنچی۔ راجہ نے ہرگز اسے نہ پہچانا۔ اور اسکی یاد اُس کے دل میں بالکل نہ تھی۔ لاچار ماس کی والدہ شکنتلا کو جنگل میں واپس لے آئی۔ اور وہاں پر اس نے مسمیٰ خبرت

لڑکا جانا۔ کچھ عرصہ کے بعد ایک ماہی گیر نے اسی چشمہ میں سے مچھلی گرفتار کی۔ اس کا پیٹ
چاک کیا۔ اس میں سے ایک چبلا نکلا۔ اس چبلا با انگشتی کو وہ ماہی گیر راجہ دوتس میت کے
پاس لے گیا۔ راجہ نے اپنی انگشتی پہچانی۔ اور اسی لحظہ شکنتلا کی یاد بھی راجہ کے دل میں
جگہ کر گئی۔ فوراً شکنتلا اور ہریت کو بلوایا۔

شکینی **शकुनी** ملکہ گاندھاری کا بھائی تھا۔ اس رشتہ سے کورو کا
ماموں تھا۔ قمار بازی میں اول درجہ کاموشیار دھوکہ باز تھا۔ اس لئے پرتھو کے بالغان
کھیلنے کے لئے اسی کو پسند کیا گیا تھا۔ اور اس نے اپنی مویشاری سے سب کچھ پرتھو سے
جیت لیا۔ اس کے باپ کا نام سوبل تھا۔ اس واسطے اس کو سوبل کہتے تھے۔

شکبہنڈین - شکبہنڈینی **शिशुभन्दिनी - शिशुभन्दिनी** تیکہنڈینی
راجہ دروید کی لڑکی تھی۔ لیکن ایک دوسری روایت کے مطابق ان سب عورتوں میں سے
یہ ایک تھی۔ جنکو ہیشتم اپنے بڑا اور دچتر ویرہ کے واسطے لایا تھا۔ یہ بیوہ جنگل میں مر گئی۔
لیکن قبل از مرگ پرتھو رام جی نے اس کو آگاہ کر دیا تھا۔ کہ آئندہ جنم میں یہ مرد ہوگی۔ اور
ہیشتم کو عوض اس کی نکاح رسانی کے قتل کرے گی۔

پس دوسرے جنم میں راجہ دروید کا لڑکا۔ بنام شکبہنڈین پیدا ہوا۔ جنگ
مہابھارت میں ہیشتم ارجن کے تیروں سے گھائل ہو کر گر پڑا۔ لیکن مہلک نشانہ شکبہنڈین
کے ہاتھ سے لگا تھا۔

شکبہنڈین **शकुनी** ویدوں میں اس دیو یعنی اسٹر کا نام دتس بھی
لکھا ہے۔ اور یہ دیت راجہ دروید اس کے ہمراہ لڑا۔ لیکن اندر نے اس کو نہ میت دی۔
اور اس کے کئی قلعہ ویران کر دیئے۔

۲۲ پوراٹن میں لکھا ہے کہ اس دیت نے پر دیو مس ولد سری کرشن جی کو اٹھایا۔ اور مہند
میں ڈال دیا۔ لیکن پھر پر دیو مس کے ہاتھ سے ہی مارا گیا۔ (دیکھو پر دیو مس)۔
ہرنیہ کشپ کے حکم سے پر تاد کے مارنے پر بھی مقرر ہوا تھا۔

شکبہنڈین - شکبہنڈینی **शकुनी - शकुनी** یہ دونوں بھائی اسٹر تھے
مارکنڈیہ پوراٹن میں لکھا ہے کہ ان دونوں نے واسطے حصول حیات ابدی پانچ ہزار برس
شوجی کی عبادت کی۔ شوجی نے ایسی التماس کے قبول کرنے سے انکار کیا۔ تب انہوں نے

ایک ہزار برس اور زیادہ سخت ریاضت کی۔ ان دونوں کی استعدادِ طاقت اور ریاضت سے دلوں تاخوت زدہ ہوئے ۔

راؤنڈر کا ہتھیار ہوا کام دیو مو دو الپراؤن رمنہا او زلتو تما کے ان کے یاس گیا۔ اور کامیاب ہوا۔ دونوں اسراؤن الپراؤن کے ساتھ یاخ ہزار برس تک عیش و عشرت میں مشغول رہے۔ اسکے بعد دونوں الپراؤن کو رخصت کر کے آپ پھر عبادت میں مصروف ہوئے۔ ایک ہزار برس گزر جانے کے بعد شوجی خوشنود ہوئے۔ اور دعا دی کہ دولت اور طاقت من دیو یوتن سے بڑھ جاؤ گے +

حصول مراد کے بعد دیوتوں سے جنگ کیا۔ دیوتوں نے ہر میت اٹھائی۔ اور
 تاب مقابلہ نلکا کر شیو جی کے حضور گئے۔ شو جی نے دیوتی جی کے حضور جا کر امداد کی
 درخواست کر نیکی ہدایت کی۔ پس مطابق اس ہدایت کے دیوتی جی سے ملتی ہوئے
 دیوتی جی نے منظور فرمایا۔ اور اول اسرون کو لڑائی پرمادہ کر نیکی کوشش کی۔ بعد
 اذان جنگ عظیم کر کے اُن کو شکست دی۔ ان کے افسر فوج چند اور مند قتل کئے
 پھر ان دونوں کو بھی قتل کیا۔ (دیکھو منند)۔

ॐ ॥ दा, शुची का नाम +

(۳) رودر کا نام *

شوخی کا نام - پیدائش خلقت کے وقت
شوخی کا یہ نام مڑتا ہے - نہ دروں کا انسر -

شنکر اچاریہ سوامی शंकराचार्य स्वामी
 پیدا ہوا۔ علم ہدانت میں سب سے اول درجہ پر تعریف اور تعظیم کیا گیا۔ کیونکہ اس نے تمام وید
 گرنتھوں یعنی ادب نشد ورن کی جو کہ ہدانت کی جڑ ہن۔ ٹیکا تصنیف کی۔ اور ہدانت
 سوترون کی بھی شرح لکھی۔ اور ہدانت کو باسانی سمجھنے اور اس کو قایم رکھنے کے لئے بہت
 سے عمدہ اور چوتھے چوتھے گرنتھ تصنیف کئے۔ علاوہ الزین توار ذیل تصنیفات کین۔
 (۱) بہم سوتر پر ٹیکا (۲) بھروید کے تتریم اپ نشد پر ٹیکا (۳) اٹھ وید کے مٹک اپ
 نشد پر ٹیکا۔ اور اٹھ وید کی دو اپ نشد موسوم بہ (۱) آپت وجے سوچی (۲) تری پوری
 تصنیف کین۔ ایک اور گرنتھ بہا شیہ آندلری۔ در تعریف پاروتی جی تصنیف کیا *

بد مذہب کا دشمن تھا۔ اسی لئے عام لوگ اسکو شہریت کا خال کرتے تھے۔ لیکن اس کی تصفیفات کے دیکھنے سے معلوم پڑتا ہے کہ یہ واسندہ یو کا پوجک یعنی پرستش کرنے والا تھا۔ واسندہ یو جی برہمن کا اوتا تھا۔ اسکے شاگردوں نے اس کی ٹیکاؤن یعنی شروحون کو دو بارہ تفصیل ظاہر کیا۔ شاگردوں کی شروحون کا نام درہن ہے۔ شکر آچاریہ سوامی نے وگ وجہ کیا۔ یعنی نام نہوستان کے راجوں کے دربار میں علمی بحث کر کے غیر مذہب والوں پر فتح پائی اور ان کو خوب درست کر لیا۔ تمام راجے سوامی جی کے دین میں شامل ہو گئے۔ بد مذہب کو اچھے و در کیا۔ ویرب کو وید کے پیرو بنالیا۔ بد مذہب کے ہار ستوپ اور مندر گرادیئے۔ ان کے عوص شوجی کے مندر قائم کئے۔ اس کے وقت میں کتمیر سے راس کمار سی تاک پھر برہمنوں کی یو جا ہونے لگی۔ اسکو یہ کامل یقین ہو گیا تھا کہ عرصہ دراز تک بد مذہب قائم رہے کے بعد ویدوں پر چلنا لوگوں کو دشوار ہو گا۔ اس واسطے سوامی جی نے زمانہ حال کے مطابق اس قسم کی دھڑی اور شہر جہن تصفیہ کیں۔ کچن پر سب کا دل دوڑے۔ اور بد مذہب چھوڑ کر ویدوں کا مذہب اختیار کریں۔ شکر آچاریہ جو ان بھشت نصیب تھے۔ یعنی ۲۲ برس سے زیادہ نہ حیا۔ اکثر کام اڈھورے رہ گئے۔ اسکا وطن کیرل یا مالابار تھا۔ کثیر تک سفر کیا۔ بمقام کد راناٹھ مصنافات کو ہمالیہ عہد جس کی عمر بن فوت ہو گیا +

اس کی علمیت اور قد و سیت اسقدر تھی۔ کہ لوگ اسکو شوجی کا اونا کہتے تھے۔ اور اس میں عجرات کی طاقت تھی۔ سمارتو براہمنوں کا ماتی بھی تھا۔ اور وسے براہمن بکثرت اور با طاقت جنوب میں رہتے تھیں۔ اپنے مسئلہ کی تعلیم کے لئے دہر سالہ یا پانچ سالہ لا تعمیر کی۔ جنہیں سے بعض تمبر اتبک موجود ہیں۔ سب سے بڑی پاٹھ نانا نامہ گبری مغری گہاٹ کے کنارے میدہ رہن ہے +

شکوہ شریف سری کرشن جی کا بیٹا تیا کے لطن سے تھا +
 شہر شریف شہر شریف اس کا قبضہ اسطرح پر ہے۔ کہ راجہ ریشچندر از خاندان راجہ اکتوا کو تھا۔ اس کے گھر کوئی لڑکا نہ تھا۔ اس لئے اس نے بحضور ورن دیوتا یہ اقرار کیا کہ اگر اس کے گھر لڑکا تولد ہو گا تو اسی کو گیمہ میں دے دیتا کہ نام قربانی کرو لگا۔ چنانچہ لڑکا پیدا ہوا۔ اس کا نام روہت رکھا۔ لیکن راجہ ریشچندر رانیٹا سے وعدہ کے لئے ایک عذر کر کے ملتوی کرتا رہا۔ مجبوراً جب اس کا راس لڑکے کو گیمہ میں قربانی کرنیکی

تھوڑی کی گئی۔ تب روہت نے قربانی بن جانے سے انکار کیا۔ اور ہاگ کر جنگل میں چلا گیا۔ وہیں چپ رہا۔ اس کے بعد راجہ برہیشچیدر ایک غریب برہمن سہی اچی گروت کو ملا۔ برہمن مذکور کے تین لڑکے تھے۔ درمیانہ لڑکا سہی شہنشاہ شیف بقیت بکصد گائی اور ایک کروڑ لکڑہ طلا و انبار جو اہرات کے خرید کیا۔ تاکہ بوجھ روہت کے اُس کو قربانی میں دلوے۔ کیونکہ جوہت روہت ہاگ گیا تھا۔ تو پڑتوں نے فتوا دیا کہ بجائے روہت کے کوئی اور لڑکا قربانی دیا جاوے۔ تو ہو سکتا ہے۔ یس گیہ کی تیاری گئی۔ گیہ کے ستون کے ساتھ شہنشاہ شیف کو ہاتھ کی انوت میں نیکر بکصد گائی اُس کے باپ نے لی۔ چونکہ لڑکا مذکور بہت داویلا کرتا تھا کسی کو جرات اُس کے قتل کی نہ ہوئی۔ اُسی کی باپ سہی اچی گروت نے بکصد گائی دیگر لیکر اس کام کو بھی اپنے اُپر لیلیا۔ ایسی بکسی کی حالت میں شہنشاہ شیف نے اپنے بچاؤ کے لئے مختلف دیوتوں کی تعریف میں شلوک لڑیتے شروع کئے۔ رشی و شواہتر اسکو بلا۔ اور اُسی کی بدولت آحرکار

اس کی جان بچی *

اس کے قصہ کا حال پورا نون میں مختلف ہے۔ جہانچہ رامائن میں ایسا لکھا ہے کہ راجہ آہریشچن والی اودھیا نے گیہ کی نیاری کی۔ عین موقعہ پر قربانی والی بلی کو اندر اٹھا لے گیا۔ گیہ گرانے والے رشیوں نے کہا کہ اکب انسان کو قربانی کرنے سے گیہ سپہ رن یعنی اختتام کو پہنچ سکتا ہے۔ بہت تلاش کے بعد راجہ ایک برہمن رشی سہی چیک کو ملا۔ برہمن مذکور کے دو فرزند تھے۔ اُس کا فرزند خورد شہنشاہ شیف اُسی کی مرضی سے عوص ایک لاکھ مادہ گاہ ایک کروڑ لکڑہ طلا و انبار جو اہرات کے خریدا۔ شہنشاہ شیف اپنے مامون و شواہتر سے ملا اُس نے اس کو درجہ دیوتوں کی پٹیا دین تاکہ بوقت قربانی پڑتا ہے۔ جبکہ شہنشاہ شیف قربانی کی بلی لینے ستون کے ساتھ باندھا گیا۔ تو اُس نے اندر اور وشتو جی کو مخاطب کر کے دہی رچین پٹینی شروع کیں۔ اندر ہایت خوش ہوا۔ اور شہنشاہ شیف کو زندگی طل عطا کی۔ اس لئے یہ دیورات کے نام سے مشہور ہوا۔ اور وشتو اتر کا لڑکا بنا۔ اسی طرح پورا نون میں روایات مختلف ہیں۔

شیشی: سورہ کالہ کا سماء چہا پاس کے لہن سے گرمون اور سارون میں یہ شمار کیا گیا ہے۔ بھورت سیاہ اور سیاہی رنگ کا لباس زیب تن کیا گیا ہے۔ اگر شیشی اُپر کو گاہ کے تمام خلقت نابود ہو جاوے۔ اسی واسطے یہ سرنگون رہتا ہے اور ہمیشہ اپنا منہ نیچے رکھتا ہے۔ تاکہ کسی پر گاہ نہ پڑے *

شیو
 کاسے۔ تمام وید اس باب میں متفق ہیں۔ کہ شوجی تمام گیوں اور راگون کے مالک ہیں
 درخشان۔ تابان۔ سخی اور فیاض۔ انسانوں۔ حیوانوں۔ گھوڑوں۔ گاؤں۔ کوتندستی
 اور اقبال ہندی تختہ والے۔ پرورش کنندہ۔ مرنوں کو دور کر نیچے لئے ادویات بہم
 پہنچانے والے اور گناہوں کو دور اور معافی دینے والے شوجی ہیں *
 وجہ۔ کہاں۔ تیر۔ وغیرہ تہبارون کے اٹھانے والے نہایت خوفناک اور مہلک شکل
 مثل جگما جانور کے شوجی ہی ہیں *

انہیں کو ایساں - پشپور - مہا دیو کہتے ہیں - ایک شروع درمیان اور انجام نہیں ہے
متبرک اُمّاء کے خاوند نسل کتبہ تین آنکھوں والے اور سب سے اعلیٰ مالک ہیں *
یہی تہماچی - یہی آندہ - یہی شوجی - یہی وشنوجی - اور یہی عبرتانی ہیں *
راکین میں شوجی کو بڑا دیوتا لکھا ہے - اگرچہ شوجی نے وشنوجی سے جنگ کیا - تاہم
برہماچی اور وشنوجی نے کئی پریش کی - مہا بھارت میں وشنوجی اور سری کرشن جی کو بڑا لکھا ہے -
مگر بہت جگہ شوجی کو سب سے اعلیٰ اور مالک ظاہر کیا ہے - اور وشنوجی اور سری کرشن جی نے
ان کی پریش کی لکھا ہے - مہا دیو مالک اور پیدا کرنے والے - آندہ - وشنوجی - اور برہماچی
سکے ہیں - درحقیقت پورا انون کے مطابق وشنوجی اور شوجی ایک ہی ہیں *

براہمن دین لکھا ہے کہ جب رودر برہما جی کی پیشانی سے ظاہر ہوا۔ تو رونا شروع کیا اُس کے باپ پہ تہ جاپت نے باعث گریہ و زاری دریا فٹ کیا تو بتلایا کہ میرا کچھ نام قائم نہ ہونے سے نالہ و فریاد شروع ہے۔ اس کے باپ نے رونے کی وجہ سے رودر نام رکھ دیا۔ اور جگہ ایسا بھی لکھا ہے۔ کہ متواتر لکھ دفہ باپ سے اپنا نام پوچھا۔ اور اُس نے قرار ذیل اٹھ ہی نام رکھ دیئے۔ ہپو۔ ستر۔ رودر۔ پتھوتی۔ اگر دیو۔ مہادیو۔ آیشان۔ آفتی۔ غوجی کے مختلف

ناموں میں مختلف حالت اور خاصیت ہوتی ہے۔ چنانچہ رور اور مہاکال کی نہایت غارت اور تباہ کرنے والی طاقت ہوتی ہے۔ تیوا اور شنگر میں پھر دوبارہ پیدا کرنے کی طاقت ہے۔ یعنی حکو ایک دفعہ تباہ کرنا۔ اسکو پھر عنایت کرمانہ دوبارہ بحال کرنا۔ اسی واسطے انکا نام ایشور یعنی سب کا مالک اور مہا دیو یعنی سب سے بڑا ہیں۔ ایسی بحال کرنیوالی حالت میں یہ شکل ہوتی ہے۔ کہ ایک نشان لنگ کا اکیلا یا مہدیو یعنی مقام مخصوص عورت بجائے شکتی کے انکی بہتیش بہت نفس ہر جگہ کرتا ہے۔ تیسری تمہا یوگی۔ بڑا عابد۔ ایسی حالت میں عبادت اور نہایت درود اور چپ تپ۔ دیوان اور مراقبہ پر لے درجہ کی کمالیت سے ہر امو امو تا ہے۔ معجزات اور کرامات کا معدن۔ ایسی حالت میں بہم زائد۔ وگ امبر خلطوں سے پوشیدہ دھندور جٹی یعنی بالوں کا کچھ سر۔ اور تمام بدن پر اٹھ لی ہوئی۔ سب سے پہلی حالت میں بہتو جی کا نام بہتو یعنی خوفناک تباہ کنندہ ہے۔ مباد کرنے پر بھی ان کو خوشی و خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ایک اور نام بہتو تیشو بھی ہے یعنی ہوتوں وغیرہ کا مالک۔ ایسی حالت میں بہتو تیشو کی آمد و رفت قبرستان اور سانوں میں ہوتی ہے۔ ساپ سر اور کھوڑیوں کی مالالگے بن۔ ہوتوں کی فوج ہمراہ رہتی ہے۔ باجی راکشوں کو تباہ کرنے کا کام ہوتا ہے۔ بعض اوقات اپنی زوجہ دیوی جی کے ہمراہ مانند و نلج بڑی تندی سے ناچتی ہیں۔ اسوقت ہوتوں کی فوج مست ہو کر ان کے گرد ناچتی ہے۔ سوائے ازیں اور بھی کئی نام ہیں۔

بہتو جی کے پانچ منہ ہیں اور نہایت خوبصورت شکل ہے۔ اکثر بہتو جی کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے۔ علاوہ دو آنکھوں کے تیسری آنکھ درمیان پیشانی کے۔ جسکے گرد چاند حلقہ باز ہے ہوئے ہے۔ بالوں کا کچھ مثل سکیہ کے سر گنڈل لگا ہوا۔ جبہ میں دریائے گنگا کا پانی جبکہ سوگ سے گرا تھا لیا گیا تھا۔ کلی میں منڈالا۔ اور ناگ گنڈل۔ نیل کٹھن یعنی گلے میں زہر کے نوش کرنے کا نشان۔ ماتھ میں ترسول یا نیاک۔ پوشاک۔ ہرن۔ شیر اور ناخکی کا چمڑہ۔ اسی سے کرتی واس نام پڑا۔ (بعض اوقات شیر کے چمڑہ کا لباس اور ماتھ میں ایک ہرن) ان چمڑوں کی روایت ذیل میں درج ہے۔ مندی بیل اکثر ہمراہ رہتا ہے۔ اور آجکے کمان ڈورو۔ کھٹوانگ۔ اور پاش ماتھ میں لئے ہوئے۔ ان کے محافظ اور دیوان بہت کسرس وغیرہ بہت ہوتے ہیں۔ تیسری آنکھ بہتو جی کی بڑی سہلک ہے۔ اسی آنکھ سے کام دیو جلا کر کھانتر کر دیا گیا۔ جبکہ برہما جی نے بہتو جی کی نسبت ناطائیم الفاظ کہے۔ تب بہتو جی نے پانچواں برہما جی کا

کاٹ ڈالا تھا۔ تب سے برہماچی کے چار ہندو گئے۔ بارہ س میں شوجی کی بڑی پستش ہوتی ہے۔ اور دونوں پر الکا نام و شوٹیور ہے *

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شوجی ایک خوبصورت سرہن کی شکل بنا کر کسی جنگل میں گئے وہاں پر دو تہوں کی عورتاں ان کی خوبصورت شکل کو دیکھ کر جان و دل سے درغیت ہو گئی۔ حال دیکھ کر رتی بہت ناراض ہوئے۔ اور شوجی پر غالب ایک تہذیبیر سوچی۔ کہ ایک گڑا دیرین میں کہو درکار ہا ہنا اس میں ہٹلا دیا جاوے۔ انسان کے قریب آنے پر فوراً اسپر حملہ کرے۔ چنانچہ بھی کہا۔ شوجی نے اس حادو کے چیتے کو مار ڈالا۔ اور اس جڑو کو پہن لیا۔ پھر غیون نے اسی مطلب کے واسطے ایک ہرن مانا۔ ہرن کو بھی شوجی نے مار ڈالا۔ اور اپنے بایکس ہتھ میں لکڑا۔ اور ہتھ کے لئے ٹاٹھ میں مٹی ملا۔ بعد ازاں انہوں نے نہایت گرم لوبہ جاوے سے ظاہر کہا اٹھو بھی شوجی لے پکڑ لیا۔ اور بیاٹھے ہٹا کر اس سے کام لیا *

ہاتھی کے چڑو کی روایت اس طرح ہے کہ ایک اشتر مسمی گیتہ نے اس قدر طاقت حاصل کی کہ دیوتوں کو بھی فتح کرنے لگا۔ اور سنو کو بھی تباہ کر نیکا ارادہ کیا۔ دے بہاگ کر مقام کاشی شوجی کے مسدین جا گئے۔ شوجی نے ان کی مدد کی۔ اشتر کو قتل کیا اور اسکا چوہا اوتار کر بطور باران کوٹ کے استعمال میں لائے۔ ان کے نام یہ ہیں: ترگوچن، یعنی تین آنکھ، نیل تہہ، یعنی نیلا گلہ، اکہور، یعنی خوفناک، ہیرو، تہگوت، یعنی دیو دیوتا، چندر شیکھر، چاند کا تلج والا، گنگا دھر، یعنی حامل گنگا، گریش، مالک کوہ، مہر، گنڈار کوندہ، آشیان، یعنی حاکم، جبادہر، یعنی بالوں کے گچھہ والا، سمل موہی، یعنی صورت یالی، کال، یعنی دقت، کالھر، کپال مالک، یعنی منڈ ملا پہنے والا، مہا کال، بڑا وقت، مہیش، یعنی بڑا مالک، رتھین، یعنی موت کو تباہ کرنے والا، پشو پتی، یعنی جو انون کا مالک، شکر، شرو، سواشو، شمبو، یعنی تبرک، شتہاؤ، یعنی مضبوط، تریمیک، یعنی تین آنکھ، اگر، یعنی وریا کش، یعنی دھونا تہہ، یعنی سب کا مالک *

شوجی شنگ نام گاندی تھا۔ اس میں عجیب خواص تھے۔ یعنی یہ کہ جس جگہ اسکی بودوباش ہوتی وہ جگہ تھوڑا سا سخت خشک سالی ہوتی۔ بارش کی بڑی ضرورت تھی۔ اس کو جب ریاست میں بلایا۔ اس کے

وہاں پر جاتے ہی بارش نظر خواہ ہو گئی +

شور ۲۲: (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - ہمدرا کے لطن سے +
(۲) یدو خاندان کا راجہ - سوریونیون کا یہ راجہ تھا - مہاراجن اس کی سلطنت تھی و اسکی
اسکا لڑکا اور گنتی اس کی دختر تھی - سری کرشن جی کا دادا تھا +

شور ۲۳: (۱) رآوں کی مہیشہ - وندک آرنینین
رہتی تھی - سری رآم جی اور لکشمی جی کو دیکھ کر ان پر عاشق ہوئی - اور درخواست شادی
کی کی - سری رآم جی نے لکشمی جی کے پاس جانے کا اشارہ کیا - جب لکشمی جی کی طرف
گئی تو انہوں نے سری رآم جی کے پاس مانیکا ایا رکھا - متواتر مہینوں سے اسی طرح ہوا +
اور یہ دونے قبول نہ کیا - تب تو غصہ میں آکر بصورت ہیبت ناک سیتیا جی کو ڈر لے لگی -
سری رآم جی اپنی رانی کی حفاظت میں کھڑے ہوئے - اور لکشمی جی کو بیکارانا کہ اس کی
شکل کو بصورت کر دے - لکشمی جی نے اس کے دونوں کان اور ناک کاٹ ڈالے - شور ۲۴
بدلتی پیتی بجالت نہا کھڑا اور روشن اپنے پیانیوں کے پاس گئی - دسے مہ فوج جہاں
سری رآم جی اور لکشمی جی کے بالمقابل جنگ آرا ہوئے - آخر مارے گئے - پھر رآوں کے
پاس دا دخواہ ہوئی - یہی باعث جنگ دریاں سری رآم جی اور رآوں کا ہوا - اس نے
رآوں کے آگے سیتیا جی کے حسن کا تذکرہ کیا - جس سے رآوں بے اختیار مہر سیتیا جی کو
فریب سے چرالا پایا - اور بعد ازاں سری رآم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا +

شور ۲۵: (۱) جینی سوترون کی ٹیکا کا مصنف اور زیادہ
حال کچھ دریافت نہیں ہوا +

شور ۲۶: (۱) شونگ کا بیٹا اور گرگس کا پوتا - یہ وہ رشی
ہے کہ جس نے نیم کھارینہ میں یگیہ کیا تھا - اشولاین اسی کا شاگرد تھا - اس نے رگ وید کی
حفاظت کے لئے ایک مجموعہ موسوم بہ کتی - پے گرنتھ تصنیف کیا - اس مجموعہ میں قرار ذیل گرنتھ
ہیں (۱) رشیوں - چترمدن - دیوتاؤں - انڈواکون - شوکتوں - کی ایک پوری فہرست
(۲) رچاؤن ادا صاؤن کے انگوں کا مفصل بیان - (۳) ایک گرنتھ موسوم بہ برہمہ ویتا
(۴) سارست سوتر - (۵) کلپ سوتر - وغیرہ - چونکہ اشولاین اس کے شاگرد نے بھی کلپ سوتر
تصنیف کیا تھا - اس لئے اپنا تصنیف کر ڈکلپ سوتر کہہ دیا - دوسرا منڈل رگ وید لکھتا

کا تصنیف کیا۔ شوکلون کا قدیم خاندان مشہور چلا آیا ہے۔ علاوہ مذکورہ بالا کے قرار فعل تصنیفات بھی اس کی ہیں۔ (۱) گرہہ سوتر۔ لیکن ان کا اب کہیں پتہ نہیں ملتا۔ (۲) ریگ وید سنگھتا کا شا کہہ سوتر۔ (۳) انودا کا لا کر سی۔ (۴) اترو وید کی شوکلبہ سنگھتا۔ اور یہی سنگھتا آج کل متعل ہے۔ شوکلبہ پیترو دھیا میگا۔ (۵) اتھرو وید کی سنگھتا پر ایک پرشاسا کہہ چہار حصول میں تصنیف کیا۔ *

شوکت اندروت औनकइद्वोन مہا بھارت میں لکھا ہے کہ اسے جیتے کے گپہ میں پردہت کا کام کیا تھا +

شوکت شولی ڈائن औनकवेदायन یہ شخص اتر دیش کا باشندہ تھا +

شوی शिवی راجہ والی ملک اوشنر تھا۔ اس کی ریاست قندہار کے قریب تھی۔ اس کے باپ کا نام اوشنر تھا +

یہ راجہ سمادت طیرات اور عبادت میں مشہور تھا۔ مہا بھارت میں اس کا قصہ یوں لکھا ہے۔ کہ ایک دفعہ آگنی نے صورت کبوتر تبدیل کر لی۔ اور اندھنے بان کی صورت تبدیل کر کے کبوتر کا نقاب کیا۔ کبوتر اڑا اور راجہ کی گود میں جا کر بیٹھا۔ بان نے راجہ سے کبوتر مانگا۔ جب راجہ نے کبوتر کے دینے سے انکار کیا۔ تب بان نے بوجھ کبوتر پارہ گوشت جسم راجہ مہوزن کبوتر راجہ سے طلب کیا۔ راجہ شوی نے ران راست سے پارہ گوشت کاٹ کر واسطے مہوزن کرنے کبوتر کے ترانہ میں ڈالا۔ لیکن کبوتر کا پلہ بہاری نکلا تب راجہ نے اور گوشت کاٹ کر ڈالا۔ پھر بھی کبوتر کا پلہ بہاری نکلا۔ ہر چند راجہ نے اپنے بدن سے گوشت کاٹ کر ترانہ میں ڈالا مگر کبوتر کی ہی نظر آئی۔ آخر الامر راجہ نے اپنا تمام جسم ترانہ پر چڑھا دیا۔ ایسا کرنے سے برابری کبوتر کی ہوئی + اور باز آ گیا +

ایک اور موقع پر وشنومی بصورت برہمن راجہ شوی کے پاس گئے۔ اور کہا نے کیواسطے کہ طلب کیا۔ جب راجہ نے سب قسم کا کھانا آگے رکھا تو فرمایا کہ تیرے لڑکے کے گوشت کے سوائے اور کوئی چیز نہ کھاؤ لگا۔ راجہ نے تعمیل ارشاد اپنے فرزند سمی دانت گرہہ کو قتل کر کے پکایا۔ اور برہمن مذکور کے آگے رکھا۔ برہمن نے راجہ کو کہا کہ تم خود بھی کھاؤ راجہ نے اپنے لڑکے کو کھا لیا۔ کہا نا چاہتا تھا کہ برہمن نے اسے روکا۔ راجہ کی عبادت

اور زندگی تعریف کی۔ اور راک کے کی زندگی دوبارہ کمال کی۔ پھر وہ برہمن لفظ سے غائب ہو گیا *

شویت کیتو चेतकेतु रشی شویت کیتو ولد آرواح کا نام تخت پتہ برہمن میں کئی دفعہ آیا ہے۔ مہوجب مذہب بدھ کے شاگ منی کے اوتاروں میں سے ایک کا نام ہے *
اس نے یہ مسئلہ ایجاد کیا تھا۔ کہ کوئی عورت سوائے خاوند کے بغیر شخص کے ہمراہ گفتگو یا رفاقت کر نہی مجاز نہیں ہے۔ اگرچہ برہمن مہی کنوں مہی *
ششیاں शयाल यादو نسل کا شاہزادہ۔ اس نے رشی

مہارگیہ کی تک کی بھی *
ششیاں शयाल शशीमा शशीमा
ششی و اشو रشی ارچناں کا بیٹا *
یہ دونوں باپ اور بیٹا ویدوں کے رشی تھے روایت ہے کہ ارچناں نے راجہ

رہتہ دیت کی لڑکی کو دیکھ کر اپنے بیٹے ششیا و رشو کے ساتھ شلو سی کر سکی نہ کی درخواست راجہ مذکور سے کی۔ راجہ رشی مذکور کی درخواست کو قبول نہ کر رہا۔ کہ رانی نے اعتراض کیا کہ ہمارے خاندان کی لڑکیاں سوائے رشی کے نہ نکاح ہوتی ہیں جاتی۔ پس یہ جواب سکر سشی ششیا و رشی بننے کی خواہش سے ریاضت میں مشغول ہوئے اور خیرات مانگی۔ راجہ ترنت کی رانی ششی رشی سے بھی خیرات مانگنے گیا۔ رانی مذکور اسکو راجہ کے پاس لے گئی۔ اور راجہ کی اجازت سے ہر ایک قسم کا گلہ و ناشی اور قیمتی زیورات اس رشی کو دیئے۔ علاوہ ازیں اور بہت کچھ دیکر راجہ نے رشی مذکور کو اپنے براہ و خور و پور و کپہ کے پاس بھیجا۔ اتنا و راہ مین یہ مردت کو ملا۔ حمد اور تعریف کے مردت کو خوش کیا *
انہوں نے اسکو رشی بنا دیا۔ رشی بننے کے بعد یہ راجہ رہتہ دیت کے پاس گیا۔ اور اسکی لڑکی سے شادی کی *

ششی نیا शशी शशी (۱) راجہ پرشچند رکی رانی *

(۲) جیا گہل کی زوجہ *

(۳) ششیت دھو کی عورت *

نشیش ॐ ناگون کاراجہ - اسکا نام انت بھی ہے -
 ساتویں یا تال میں اس کی رائیش ہے - مہا پرے ہوئے یر پانی کے ۹ پریشنجی کی
 چھپا لیئے بستر ہوتا ہے - اپنے ہزار سرون سے درشوجی کو سایہ کرتا ہے - ہمیشہ درشوجی
 کے سواہ اوزار لیتا ہے - ایسا بھی میاں لگ گیا ہے کہ اسنے زمین کو سہارا دیا ہوا ہے -
 جب یہ سمائی لیتا ہے تب زمین پر زلزلہ آتا ہے - ہر کلپ کے آخر اپنے منہ سے زہریلی
 آگ نکال کر تمام دنیا کو نابود کرتا ہے - جب دیوتوں کے سمندر کو تہا تھا - تب اسی
 کے عوض اسی نشیش سے کام لیا گیا تھا - یعنی اسکو کوہ مندر کے گرد لپیٹ کر سمندر تہا تھا
 اس کی پوشاک ارغوانی رنگ کی ہے - سفید مالگلے میں ایک ہاتھ میں ہل دوسرے میں
 سوسل - اس کے اسقد رام ہیں - انت - یعنی لانتھا - بعض اوقات اسکو واسو کی کہتے ہیں
 اور بعض اوقات وہ علیحدہ ناگ ہوتا ہے - اسکی عورت کا نام انت شیر تھا - پورانون
 میں اس کی بابت یہ لکھا ہے - کہ کشیپ کا بیٹا - کدرو کے لطن سے ہنسا اور مبرا ام جی اسی کا
 اوتار ہے - اسکی ٹوپی یعنی کلاہ نام ”منی دویٹ“ ہے - اور اس کے محل کا نام منی نشپ ہے

کاشتیاہینی ور رچی ॐ कात्यायन वारुचि دارتیک کار
 بھی اسکو کہتے ہیں - پانتی کے بعد اہوا کے موجب درگیشکر صاحب کے سلسلہ اور سلسلہ
 کے درمیاں ہوا - لیکن پور صاحب قبل از سن عیسوی کی چوتھی صدی کا دوسرا حصہ قائم
 کر رہا ہے - اور دیگر صاحب لکھتا ہے کہ اسکا زمانہ ۲۵ برس قبل از سن عیسوی تھا -
 پانتی کے دیا کرن پر اس نے مکتہ جینی کی - اور اس کے کمبوں کو پورا کیا - اسکی تصنیفات قرار
 ذیل ہیں - (۱) کلپ سوتر - (۲) سر دتو تر (۳) پامنی وار تیک کار (۴) کرم پر دیب
 یہ دہم شاستر کا گرنتھ ہے - (۵) سمرتی شاستر (۶) سروا تو کرمی (۷) تمام ویدوں کے پھل
 سوتر (۸) سام ویدی کی پہلی (۹) سام ویدی کے ادپ گرہیم سوتر - اس گرنتھ میں برہمچتوں
 کا حال و بیان مشروحاً درج ہے - (۱۰) شکل بھو ویدی انوکرنی (۱۱) شکل بھو ویدی کی شروت
 سوتر ۲۶ - ادھیاؤن میں اور ان کی ترتیب میں مطابق برہمن کے ہے (۱۲) شکل بھو
 ویدی کی پہلی سا کہیے * کاشتیاہینی کاٹیاہینی ॐ

دُرگا کا نام - (دیکھو دیوی) *

کاؤتھیری کاہن کی دفتر بردار کے بطن سے ۔
مال ہیٹ سے ایک کتاب قصہ کی شریں تصنیف کی * اوکلیپی نام رکھا ۔

کارت کب کاہن کاہن شوجی یار ودر کا مٹیا ۔ اور اس کی
پیدا نیں مدون حمل عورت ہوئی روایت اسطرح ہے کہ تارک اسٹرنے بعد کرنے ریاضت
شوجی کے تمام دیوتوں کو نہریت نکل ملک پر اپنا تسلط کر لیا ۔ اور دیوتوں کو شری اندا ہو چکی
دیوتوں نے لاچار ہو کر شوجی سے الناس کی ۔ شوجی نے اپنا تخم زمین پر ڈالا ۔ اور کہا کہ جسکو
طاقت ہو اٹھا لیوے ۔ اگنی نے مصورت کو تر ہو کر منقار سے اٹھا لیا ۔ جب اس سے
برداشت نہ ہو سکا دربار نگاہین ڈال دیا ۔ گنگا نے بھی طاقت برداشت نہ کر کہہ کر باہر
پھینک دیا ۔ فوراً ایک رٹا کا منو دار ہوا ۔ اور جلد بڑا ہو کر بائیں کرنے لگا ۔ رشی وقتواتر
وان پر پہنچے ۔ اسکے گورو ہے ۔ آگ بھی وان پہنچی اپنا ہتھیرا اس کو دیا ۔ اسکا بڑا بڑا
اور طاقت دیکھ کر کالت نادانی اندر جنگ آرا ہوا ۔ اور پٹے پہلو پر دھرمار نے سے
ساکھ اور بائیں پر دھرمار نے سے دسا کہ اور سینہ پر دھرم کی حرب سے نیک مئے ۔ تین شخص
بیدا ہوئے ۔ وے تینوں کارت کیہ کے گن ہو کر اسکے مددگار ہوئے ۔ جب اندر کو اس کا
گیان یعنی علم ہوا تو واپس چلا گیا ۔ اسکے بعد دیوتوں کی درخواست پر کارت کیہ نے تارک
اسٹرنے کے ساتھ جنگ کر کے اسٹرن کو قتل کیا ۔ بعد ازاں سہی باق دیت کو جو کہ وہ کر دینچ یہ بھا
کیا تھا ۔ اور پرکپ دبت کو جو کہ پانال میں بھاگ گیا تھا ۔ وان دونوں کو قتل کر ڈالا *
ایک روز شوجی اور گر جابنے دیوی نے چاہا کہ گندو یعنی کارت کبہ اور گنیش کا
بیاہ کریں ۔ مگر ان دونوں سے پہلے کس کا کہن ۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے ان
دونوں کو کہا کہ تم میں سے تمام حیان کا طواف کر کے جو پہلے آوے اسی کا بیاہ پہلے کیا جاوے گا ۔
کارت کبہ طواف کے لئے روانہ ہوا ۔ پیچھے گنیش جی نے شوجی اور پاروتی کا طواف کر کے پہلے
بیاہ کر لیا ۔ جب کارت کبہ مدت دراز کے بعد واپس آیا تو اس کو بڑا غصہ چڑھا ۔ اور کہہ کر دینچ
پر جا کر رہ گئیں اختیار کیا *
پاروتی سنڈ گنگا جاتا اگنی جاتا اسکے مام مادری نام سے ہیں ۔ کرت کاہن اس کی پرکپ

کے کارت کیہ نام پڑا کہ تارک کے سر پہ ہیں ۔ بعض کی کہن کے مطابق اسکی والدہ گنگا یا
اگنی اور پاروتی بھی جاتی ہے ۔ اسکے سواری کا چالور مور نام پر جاتی ہے ۔ ایک ماتھ ہیں

احد ایک ماہرین کمان ہے۔ اسکی عورت کا نام کوٹاری یا سٹس ہے۔ اسکے اور بہت نام قرار
ذیل ہیں۔ "تہا سٹن" "سینا پتی" یعنی جنگی +

"سدھین" یعنی سدھون کا پر۔ "مدہ رنگ" "کرکار" "یے لوکا" "گہ" "فگتی" "دیہر" "ملک جنوب
مین یہ نام ہیں۔ "آدو برہمنہ" "گنگا پتر" "لکھا کال" "کا" "شتر" "یو" "یعنی تولد در چہار می" "تارک" "حت"
"تارک" "اگر کا تباہ کنندہ" "دو و دش" "کر" "دو و دش" "اکش" "یے بارہ ما زو اور بارہ شیم" "رجو کا پتر"
یعنی سیدھا جسم +

کارٹ ڈیرے **कातिवीर** اسکا اصلی نام ارجن تھا پیرسی نام سے
کارٹ ڈیرے کہتے تھے۔ کیونکہ اس کے باپ کا نام کرٹ ڈیرے تھا مشہور بھی اسی نام سے
تھا۔ اصلی نام سے کوئی نہیں ملتا تھا +

داتا تریہ جو کہ دیوتوں کے اس یعنی حصہ سے تھا۔ اس کی پرستش کر کے قرار ذیل
عطیہ حاصل کئے۔ (۱) ہزار ما زو (۲) طلائی رتھ حسب خواہش سب جگہ خود بخود چلنے والا
(۳) دروغ کی مذہبہ انصاف حد بندی کر نیکی طاقت (۴) دنیا کو فتح کر کے اسپر دیکھتی سے
حکومت کرنا۔ (۵) دشمنوں پر بر وقت غالب رہنا۔ (۶) اور اس آدمی کے ماہر سے منا
جو کہ تمام دنیا پر مشہور ہو۔ یہ عطیہ حاصل کر کے نہایت عمدگی سے حکومت کرنے لگا۔ اور کہتے
ہیں کہ راجہ کارٹ ڈیرے کی برابری یگیہ کرنے۔ فیا فنی عبادت اخلاق۔ وغیرہ میں دوسری
زمین پر کوئی راجہ کر نہیں سکتا تھا اس نے سارے ہزار برس پورے اقبال سندی اور
تندرستی کے ساتھ حکومت کی +

ایک روز رشی جگدگنی کے اشٹرم پر گیا۔ رشی مقام پر موجود نہ تھا۔ اس کی عورت
نے حسب دستور اس کی خاطر تواضع کی۔ لیکن راجہ نے بعض اس کی بہانہ لڑائی کے
یہ بڑا کام کیا۔ کہ بوقت واپسی گاٹی۔ کام دیکھو جبر اچھین کر لیگیا۔ علاوہ ازیں دیوتوں اور
انسانوں کو تکلیف دہ ساقی شروع کر دی تھی۔ اسی زمانہ میں موجب درخواست دیوتوں کے
دشنو جی۔ پیکر پرش رام جی خاص اسی مطلب کے واسطے دنیا پر ظاہر ہوئے۔ پرتش رام جی
راجہ کا تعاقب کر کے عین شہر کے قریب راجہ کے ساتھ جنگ کیا۔ آخر راجہ کو مدھ فوج کے
مار ڈالا۔ اور گاٹی مذکور واپس آئے +

اس راجہ کا ہم عصر راجہ راون وائی لکھا تھا۔ کارٹ ویری کی طاقت اور قوت کی بہت

کاش کرشننی۔ کالیکا

ک

روایتیں ہیں۔ ایک کہ ایک روز راجہ راون معہ رانی خود دریا میں غسل کرتا تھا۔ راجہ کا ہاتھ
دیر بیٹے اسے نہ اڑا بازوؤں سے یا پانی کو روکا۔ راون کو اس حرکت سے غصہ چڑھا۔ اور
اس کے پاس جا کر جنگ کرنے کے لئے کہا راکارت دیر یہ نے جواب دیا کہ بعد حصول فرست
انہیو جا جنگ کرونگا۔ مگر راون سے مہر نہ ہو سکا۔ اور متعجب ہو گیا۔ پس راکارت دیر یہ
نے راون کا ہاتھ اپنی نعل میں دبائی رکھا۔ اور پوجا میں متغول ہوا۔ بعد ختم ہو جانے پوجا کے
راون کو چوڑ دیا۔ ایک اور روایت اس طرح ہے کہ راون جنگ کر نیکی ارادہ پر راکارت دیر
کی دار السلطنت مہیش متی پر چڑھا آیا۔ راکارت دیر یہ نے بدوؤں کی شکل یا ڈر کاوٹ کے
راون کو گرفتار کر کے شہر کے ایک کونہ میں جنگلی جانور کی طرح باندھ دیا۔ ان میں لکھا
کہ راکارت دیر یہ نے گنگا پر چڑھائی کی اور راون کو قید کر لایا تھا۔

کاش کرشننی काशकिशनी
اس کا نام شکل مجر وید کے شروت سوتر میں آتا ہے۔ اس کا زمانہ پانسی کے پہلے فیاس کیا
گیا ہے۔

کا کاسور काकसुर
وے اہی چھوٹے تھے۔ مگر نیکی نیت سے گوکل میں گیا۔ اور سری کرشن جی کے پالنے کے
پر بیٹھ گیا۔ سری کرشن جی نے اس کا ارادہ بد دیکھ کر اس کو گھسے پکڑ لیا۔ اور چونچ چیر کر
دو ٹکڑے کر ڈالا۔ اس نے مرتے وقت بڑا سخت آواز کیا۔

کال काल
کالिका कालिका
کشیپ کی زوجہ۔ مہا بھارت میں اس کو وکشن
کی لڑکی لکھا ہے۔ اور وشنو پوران میں لکھا ہے کہ یہ اور اسکی ہمیشہ چوٹا دونوں وشنو
واؤ کی لڑکیں تھیں۔ اور دونوں ہی کشیپ کے ساتھ یہاں گئیں۔ ان میں سے ساہیہ ہزار
شہر و راون پیدا ہوئے۔ ان کے نام پوتوم اور کال کج تھے۔ وے بڑے طاقت ور۔
شندراج اور بے رحم تھے۔ اس نے ریاضت اور عبادت کو کے یہ عطیہ حاصل کیا تھا کہ کچھ
تکلیف کے تولد ہو کرے۔ اسے بعد اس کی اولاد نہام کال کیشہو رہی۔

کالिका कालिका
شوخی کی زوجہ۔ دیوی کا نام دیکھو
دیوی ۲

کال نیمی کال نه می (۱) اسکا قصہ رامائن میں یہ

لکھا ہے کہ راکشس رام راوتن والے لٹکا کا بیٹا تھا۔ راوتن کی درخواست پر اُس سے
 نصف سلطنت کے لینے کا اقرار کیا۔ منہ مان جی کو قتل کر سکی کوشش کرنے لگا۔ پس
 حصول مقصد کے لئے رام۔ تپسی کی صورت بنا کر وہ گندہ ماون پر جا بیٹھا۔ جبکہ منہ مان جی
 بموجب حکم سری راتم چندر جی کے تلاش جیون ہوئی کوہ منکور پر گیا۔ تب اس فریضی رام
 (جو کہ اصل میں راکشس تھا) نے منہ مان جی سے ملاقات کی۔ اور اُس کو اپنے مکان پر
 لیگیا۔ کہا نا جا کر گیا۔ منہ مان جی نے کہا نے سے افکار کیا۔ اور ایک چشمہ پر جا کر فل کھیل
 لگا۔ جون ہی پاؤں چٹپہ میں ڈالا۔ فوراً ایک سنسار نے پکڑ لیا۔ منہ مان جی نے سنسار
 مذکور کو زور سے باہر کھینچا۔ اور مار ڈالا۔ اُس مرد جانور سے ایک حسین البہر اظہار ہوئی
 اور اُس نے بیان کیا کہ میں دلکش کی بد دعا سے اس حالت کو پہنچی تھی۔ اور میری مدائی
 منہ مان کے ہتھ سے مہلی تھی۔ نیز اُس نے کال تپسی راکشس کا کل حال منہ مان پر ظاہر
 کر دیا۔ اس کے حال سے واقف ہو کر منہ مان جی کال تپسی کے پاس گیا۔ اور کہا کہ میں تجھ کو
 جانتا ہوں اور پاؤں سے پکڑ کر سر پر سے ایسا اٹھایا اور اس قدر زور سے پیچکا کہ مقام لٹکا
 راوتن کے دربار میں جاگرا۔ +

(۲) بڑا قوی سپیکل شروع ہو جاتا ہے۔ اور ہر نئی شے کا پوتا تھا۔ اور خوشنوی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔ لیکن کہتے ہیں کہ یہ بھی تولد ہوا تھا +

کالی کالی

اور ٹاٹ لکھنے والوں میں سے یہ ایک شمار کیا گیا ہے۔ اس کے شعرا و نامک بڑی قدر و اہلی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ بعض کی رائے ہے کالیداس ۵۵ برس قبل از سن عیسوی ہوا۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ وکرا دتہ والے اجین کے عہد میں اس کے دربار کے نو قزاقوں میں سے تھا۔ اور بعض کی رائے ہے کہ یہ عالم سرفراز میں ہوا۔ اس کی تصنیفات نامکوں میں تین ہیں۔ ۱۔ شکنتلا، مہا بھارت سے یہ قصہ اخذ کر کے بہ نہایت عمدگی نامک کے پیرایہ میں دکھلایا گیا ہے۔ ۲۔ وکرتم اوسی و ۳۔ مال و کانی متر۔ اور نظم میں تصنیفات

(۱) میگہ موت یعنی بادلون کا قاصد۔ (۲) نلو سے۔ یہ قصہ بھی مہا بھارت سے اخذ کر کے بڑے دقیق اشعار میں تیار کر کے زور طبع دکھایا ہے۔ (۳) رگھو ونش یعنی رگھو کل کے سورج منی راجن کا حال بطور نوا پنج (۴) گنہار سمجھو۔ تیو پوران کے ایک ادھیا کو مفضل بیان کیا ہے۔ (۵) رتو سنگھار۔ سال کے ہر ایک موسم کو عمدہ الفاظ میں ظاہر کیا۔ ہر ایک موسم کی تعریف جیسی کہ چاہئے ویسی لکھی۔ (۶) قدرت بودہ عروض اور قافیہ کے باب میں نہایت عمدہ کتاب ہے +

کالیداس کے شعرون میں دلغوب اور دل کو اوکسانے والی قدرت کے حالات پائے جاتے ہیں۔ نہایت عمدگی اور لطافت اس کے خیالات کی اس کی تصنیفات سے پائی جاتی ہے۔ الگزیدران سمیونٹ صاحب کہتے ہیں کہ تمام قوہوں کے شاعرون میں کالیداس کا اعلیٰ درجہ ہے +

کال یون **कालियवन** جرائد کی کنگ میں مقام متبرہ لکھا۔ اور سری کرشن جی سے لڑنے لگا۔ سری کرشن جی کتاب مقابلہ لاکر ہاگ نکلے۔ کال یون بھی تعاقب میں دوڑا۔ سری کرشن جی ایک غار میں داخل ہو کر غائب ہو گئے۔ کال یون بھی غار میں گیا۔ غار کے اندر راجہ چنگندر سوایا تھا۔ کال یون نے لات مار کر راجہ مذکور کو بیدار کر دیا۔ راجہ چنگندر آرام سے پریشان ہو کر تیز اور قہر آلودہ نگاہ سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔ کال یون فوراً جھک کر خاکستر ہو گیا۔ وشنو پوران اور ہری ونش میں لکھا ہے کہ کال یون سسی گرگ برہمن کا لڑکا تھا۔ اور وہ ایک خاص کینہ یا دون سے رکھتا تھا۔ راجہ یون کی بیوی اولاد عورت کی گود میں اسکو ڈال دیا تھا۔ +

کام **काम** محبت کا دیوتا۔ جبکہ ایشور نے پہلے چاکر دیا میدا کردن۔ اسوقت اخیر کے دل میں کام خود بخود پیدا ہو گیا۔ کام دیو کا ذکر وگ وید اور اتھو وید میں آتا ہے۔ اور دیوتوں کی نسبت کام خصوصیت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کی پیدائش کی بابت مختلف روایات ہیں۔ مئی ترمیہ برہمن میں درج ہے کہ درہم دیوتا۔ راضات کا بیٹا دیوی شرودا را بیان کے بطن سے تولد ہوا۔ لیکن ہری ونش میں منطور ہے کہ یہ لکشمی کا بیٹا ہے۔ ایک تیسری روایت یہ ہے کہ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ چوتھی روایت یون ہے کہ بانی سے پیدا ہوا۔ اسی باعث اسکا نام اربا بیٹا

کائناتی کاشی کاماکی دیوتی کانام - کاروپ ملک

اسام میں اس کی پختش ہوتی ہے - +

کائنات رشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

پڑتا تھا +

کائنات کاشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریافت سے وسیع کے درجے اور گے درجے

تک پہنچ گیا تھا +

کائنات کاشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریافت سے وسیع کے درجے اور گے درجے

تک پہنچ گیا تھا +

کائنات کاشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریافت سے وسیع کے درجے اور گے درجے

تک پہنچ گیا تھا +

کائنات کاشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریافت سے وسیع کے درجے اور گے درجے

تک پہنچ گیا تھا +

کائنات کاشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریافت سے وسیع کے درجے اور گے درجے

تک پہنچ گیا تھا +

کائنات کاشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریافت سے وسیع کے درجے اور گے درجے

تک پہنچ گیا تھا +

کائنات کاشی کانام - کانڈیا حصہ دید کا

مہا بھارت میں لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریافت سے وسیع کے درجے اور گے درجے

تک پہنچ گیا تھا +

ہمدین ہے کہتے ہیں کہ اس نے راجہ شکر کے ایک لاکھ لڑکوں کو ایک ہی نگاہ قہر آلودہ سی جلا کر خاکستر کر دیا *

کچی ڈھونج **कचि डहोन्ज** - ارجم کا نام - کیونکہ اس کے علم پر بندہ دیکھی کا نشان تھا *

کچی شا **कचि शा** تمام نیشاچوں کی والدہ اسی کے نام سے پشاجوں کو کچی شا کہتے ہیں *

کچس **कचस** اس بیتی نے دیدون کی ریاضت کین کہتے ہیں کہ اندر اس کا مخالف تھا - لیکن ایک مہر پر جبکہ اس نے کلا قابلہ ایک دوسری مسمی شش سے پوریا تھا - تب اندر نے اس کی مدد کی تھی - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اندر اس کو اپنے محلات میں لے گیا تھا - یہ اور اندر دونوں اس قدر باہم مشابہ تھے - کہ اندر کی رانی تپچی نے ہر گز اسے قاتل کو شناخت نہ کیا *

کچہ **कच** دی سیمین کا شاگرد اور خاندان کٹھک کا بانی خاندان کٹھک کی بھہری رام جی ایو دھیا میں بڑی عزت و توقیر تھی - اس کی تصنیفات میں تفصیل ہیں *

درا، بھو ویدکی کا ٹھک سنگتا - اس سنگتا کے پانچ حصہ ہیں - پہلے تین حصوں کے چالیس باب ہیں - چوتھے حصہ میں بھی پچیس مندرج ہیں - کہ حکو گیکہ کراٹے والا رشی پڑھتا ہے - اور پانچویں حصہ میں اشو میدہ گیکہ کے طریق مندرج ہیں - در ۲ بھو وید کے شروت سوتر در ۳ بھو وید کے گرہ سوتر - (۴) شکل بھو ویدکی کا ٹھک انوکرنی *

کچ **कच** برہمنی کالا کا - تمام دیوتوں نے مہم صلہ کو کے اسکو آئروں کے پر وبت مسمی شکر کا شاگرد بنایا - تاکہ یہ شکر سے وہ مرتفع منتر حاصل کرے کہ شکر فریو وہ مردہ کو زندہ کر سکتا تھا - اور شکر کے سوائے دوسرے کسی کو نہیں آتا تھا - آئروہ کو یہ بات ناگوار تھی - اس لئے آہوں نے کچ کو دو دفعہ مار ڈالا - اور دونوں ہی دفعہ مساقہ دیوین دفعہ شکر نے اپنے باپ کی خدمت میں عرض کر کے اس کو دوبارہ زندہ کرایا - کیونکہ دیوتا کی دل سے اس کے ساتھ محبت رکھتی تھی - آخر الامر آئروہ نے قیصری دفعہ اس کو قتل کیا - اور اس کی لاش کو جلا کر اور ساکھ شراب میں ملا کر شکر کو پلا دی - دیویاچی کو اس کے قتل کی اطلاع ہوئی - اسے باپ

حکومت ملی اور دس ہزار رگہ وہ۔ انصاف۔ حکومت افاق۔ دیانت۔ اور فیاضی میں کوئی
بادشاہ اس زمانہ کا۔ کی برائی میں کر سکتا تھا۔

گردم ॥ ३ ॥ بر جاپتین میں سے یہ ایک تھا۔ مہا بھارت اور
رائین کے مطابق یہ برہما کی سے پیدا ہوا۔ اور دوسری روایت کے مطابق دگش یا انس کے
فرزند پلاہ کا بیٹا تھا۔

کرشن ॥ ۱ ॥ سری کرشن جی بد دینی مایا و دنیوں کے تھے
راجہ بد دولت راجہ بیاتی کی اولاد تھے۔

زمانہ سابق میں قوم یادو گلدیالی کام کیا کرتے تھے۔ ان کی ریشیش ہر دو کنوارہ دریائے
جمنہ بمقام فریدابن اور گول تھی۔ اس زمانہ میں مسمی کس۔ قوم جہنم راجہ تھا۔ اپنے والد
مسمی اگر سین کو تخت سے معزل کر کے خود میرا راستے سلطنت بمقام مہاراجا۔ اور مہاراجہ بہت
قریب گول کے تھی۔ اگر سین کا ایک برادر مسمی دیوگ تھا۔ اوس کی ایک دختر دیو کی تھی۔ اور
وہ دیو دیو دولت و قوم بد و کوسیا ہی گئی تھی۔

دشوجی نے دو حصوں میں اوتار لینا پسند کیا۔ یعنی ایک سفید اور دوسرا سیاہ
مٹی دونوں حصے ایک روپتی اور دوسرا دیو کی کے بطن میں داخل ہوئے۔ سفید سے بلرام جی
اور سیاہ سے سری کرشن جی یا کیتو پیدا ہوئے۔ سمانہ گنتی زہرہ پانچو دیو کی پتھر تھی۔
اس پتھر سے سری کرشن جی تین بڑے پانچوں کے پیر۔ جہاں سے تھے۔

دشوجی نے کرشن کو اطلاع کر دی تھی کہ تیرے جہاں کی ہر گاہ کا کھجے قتل کریگا۔ اور تیری
سلطنت چھین لیگا۔ کرشن نے اس خطرے سے محفوظ رہنے کے لئے دس دیو اور دیو کی دونوں کو
قبضہ کر ڈالا۔ اور جو پیر دیو کی کے بطن سے تولد ہوتا تو مار ڈالتا۔ یہاں تک کہ چھ پیر تولد ہوتے
جی بلو ڈالے۔ سمانہ دیو پیر دیو کی کو حمل قرار پایا۔ اور اس حمل میں دشوجی کا اوتار تھا
اس لئے ایشی کی مسمی سے دیو کی کے حمل کا بھی روپتی کے حمل میں تبدیل کر دیا گیا۔ رسمانہ روپتی
زوجہ دم دتہ ہو تھی۔ اور وہ گول میں نہ کے گھر ریشیش کہتی تھی۔ یہی بلرام جی دشوجی کا
اوتار تھے۔ بعد ازاں دیو کی کو آٹھوں حمل قائم ہوا۔ اس حمل سے پخت لطف غلب گذشتہ کہ بری

اندھیری رات تھی سیاہ خام بچہ تولد ہوا۔ اسی باعث سے کرشن نام پڑا۔ ایک بالوں کا گڈل
خام قسم کا ترہا کرشن جی کے سینہ پر تھا۔ اور اس کا نام شری دگش تھا۔ چونکہ یہ بچہ سری دشوجی کا

اوتار تھا۔ اور اس نے زندہ رہنا تھا۔ نارین بہ تقدیر ایزی تمام محافظان قید خانہ سے
ہوش ہو کر خواب سے سخت مغلوب ہوئے۔ قفل دروازوں کے اور جولان پاؤں کے
دھڑپو اور دیوکی کی کھل گئیں۔ وند یو نے بچہ مذکور کو اٹھایا اور مہار سے بچا کر لے نکلا۔
دریائے جمن سے عبور کیا اور دند پتیر کے گھر گیا اُسی رات اور اُسی وقت یو دے زوجہ
مدنے تھلی ایک موٹ بچہ ساتھ لے کر پیٹھے طور اپنے لڑکے کو تیر دیا کی گود میں ڈالا
اور اس کی دھڑ کو اٹھالایا۔ مہار میں اپنی زوجہ دیوکی کے حوالہ کیا۔ الطبع کنس کو وضع حمل کی
اطلاع ہوئی۔ لڑکی مذکور کو تہ میں بیٹھا۔ اور مارا جاتا کہ وہ تہ سے چھوٹ کر آسمان کی بجائے
اڑ گئی۔ اور کہا کہ تیرے مارے والا بدامو چکلا ہے۔ کنس کو جب یہ اطلاع ہوئی تب اُس نے
سمجھا کہ غمگین و موٹھ دیا گیا ہے۔ حکم دیا کہ ہر ایک لڑکا جس میں کچھ بھی علامات طاقت اور
قوت ظاہر ہوں فوراً قتل کیا جائے۔ نیز دند پتیر اور دیوکی کو قید سے رہا کر دیا۔ کنس کے
قاتلانہ حکم سے تندر کو بڑا خوف پیدا ہوا۔ بہت جلد سوری کرشن جی تیر دیا بلرام جی اور روتنی
کے گول میں جا بسا۔ دنان ریسری کرشن جی بڑے ہوئے۔ اور لکرام جی کے ہمراہ ادھر ادھر
سیر کرنے لگے۔ کئی قسم کی کھیل اور کئی قسم کی تسخات کرتے تھے۔ لیکن ان کی طاقت اور طبع
کارروائی سے جو کہ دیوتوں کی مانند ظاہر ہوتی تھی دوتا مشہور عالم ہو گئے +

کنس و اٹھ مہار سوری کرشن جی کے مارنیکی تدبیرات ہمیشہ ہی سوچا اور کیا کرنا تھا
چنانچہ چند نظائر جمع نہیں ہیں۔ پوتنارا کنشی نے حکم کنس کے حسیہ عورت کے لباس میں
سری کرشن جی کو دودھ پلا کر مارا جاتا۔ لیکن سوری کرشن جی نے بوقت شیر نوشی اسی کی جان
چوس ڈالی۔ ایک اندر کنش نام ترنا ورت گوکل ہیں گہا۔ اور واد و لانا سوری کرشن جی
کو لے اڑا۔ مگر سوری کرشن جی نے اوس کو آسمان سے نیچے زمین پر اس تیزی اور زور سے
پھینکا کہ اُس کے صدر سے وہ مر گیا۔ ایک دین لھورت چیکڑ مہری کرشن جی کو مارنے آیا۔
لیکن سوری کرشن جی نے اُس چیکڑہ کو ہی ٹکڑہ ٹکڑہ کر ڈالا۔ ایک روز سوری کرشن جی سے دودھ
اور چچا چھ کی مکھی توڑ ڈالی۔ اور مکھن کہا لیا۔ اس حرکت سے تیر دیا خفہ ہوئی۔ اور ان کے
پیٹ پر سی بانڈھ کر ایک بڑی اوکھل سے بانڈھ دیا۔ سوری کرشن جی اُس اوکھل کو کھینچ کر لے گئے
ماروہ اوکھل دو بڑے درختوں سے اکٹھا گیا۔ جب سوری کرشن جی نے زحکیا تو دونوں درخت
جڑ سے اکٹھا ہو گئے۔ اس سے سوری کرشن جی کا نام داسور یعنی دام۔ (رسی) اوکھل (پیٹ) پڑا۔

ایک دفعہ دریا جہنمین کالی ناگ کے ساتھ جنگ عظیم کیا اور ناگ مدکور کہا کہ وہ اُس دریا کی چلا جاوے۔ ایک مقلد کا ذکر ہے کہ کئی ایک گویا دریا جہنمین غسل کر ہی نہیں سری کرشن جی اُن سب کے کپڑے پوشیدہ کر لیا کرتا تھا کہ وہ درخت کے اوپر چڑھ کر۔ جب نام گویا بڑے بدن واسطے لینے یا رجات کے اس کے پاس گنبد فوٹس کے کپڑے دیئے۔ سری کرشن جی نے ننداو تمام دوسرے دیویوں کو کہا کہ انہوں کی پرستش ترک کر دو۔ بعد میں اُسکے کوہ گوردھن کی پرستش کر دو۔ کیونکہ کوہ مذکور تہا سری اور نہا سے سواشی کی پرستش کرتا ہے۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور جب اندر کو نذر نیا نہ پہنچی تب خفہ ہوا۔ اور قہر اور غضب سخت بارش شروع کی تاکہ تمام کو تہا کر دیوے۔ لیکن سری کرشن جی نے کوہ گوردھن کو اٹھالیا۔ تمام انسانوں اور حیوانوں کو اُسکے شیخہ پناہ دیکر بارش سے محفوظ رکھا۔ سات دن اور رات متواتر بارش ہوئی انہوں نے بھی کوہ مذکور کو اس عرصہ تک اٹھائے رکھا۔ تب اندر شکست یاب ہوا۔ اس کا دروازی سے سری کرشن جی کا نام گوردھن دھڑاؤ تو جنگیش پڑا۔ گانوں کی حفاظت کرنے کے باعث سری کرشن جی کا نام اچنڈر۔ پڑا *

اسکے بعد سری کرشن جی جواں ہوئے۔ اور نہایت حسین لنگے۔ تمام گولکان برعاستق تھیں۔ اور یہ بھی سب کے ساتھ آزادانہ اور کبلے طور اپنی حمایت ظاہر کرتے تھے۔ اگرچہ اُن میں سے آٹھ کے ساتھ شادی بھی کی۔ لیکن سب سے عزیز اور منظور نظر رادھا جی تھی۔ اس زمانہ میں سری کرشن جی کے سر کے بال کھینچتے تھے۔ اور اتہ میں منسری پڑتی تھی۔ اگرچہ سری کرشن جی گوپچوں کے ہمراہ ہمیشہ خوش رہتے تھے۔ الاکنس ان کی خوشی کو منعقد کرتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ آریکٹ دیت لبورت بل اور کیشی دت لبورت اس سری کرشن جی کو مارے آئے تھے۔ کہ خود ہی لقمہ اجل ہوئے *

جبکہ سب تہا سہ اور تہا دیز کنس کی ناکارہ اندر بے سود ہوئی۔ تو پھر اُس نے ایک بڑا گول بھلو انون اور کسینیون کا ترتیب دیا۔ اور کئی ایک تہا دیز سری کرشن جی کو مارنے کی قائم کر کے واسطے بلانے لگا۔ اور سری کرشن جی کے آگے کو وکیل مقرر کر کے گول میں پہنچا۔ سری کرشن جی۔ اور بلرام جی نے دعوت قبول کی۔ اور ہمراہ اگر دہر تہا رہیں گئے۔ ابھی شہر کے قریب پہنچے تھے۔ کہ کنس کا دھوبی ان کو ملا۔ انہوں نے کچھ پارچات اُسکے پیچیدہ دیئے۔ وہ گستاخانہ پیش کیا اس پر دھوبی مذکور کو مار ڈالا۔ اور موافق مرضی خود کپڑے پہن لئے۔ اور آگے بڑھے تھے

کہ ایک بوڑھی عورت بھی بیٹے کو زیت ملی اور اُس نے اگلی اندر کچھ مرہم پیش کی سری کرشن
جی نے اسکا بدن مہیا کر دیا۔ چہرست اٹھی کو قتل کیا اور ایک ایک دانت اس کا پکڑ لیا
بعد ازاں کنٹس کے دنگل میں پھینکے۔ وہاں پر شاہی پیلوان سسی چانور کو ملک عدم کا راستہ
دکھلایا۔ تمام دلا ورون اور بھا درون کو نشت دنا بود کر کے کش کو بالوں سے پکڑ کر تخت
سے پیچھے گھسیٹا۔ اور حان سے مار ڈالا۔ اور اگر سین کو تخت سلطنت پر بٹھلایا ۛ

کس کو مل کر کے سری کرشن جی نے اپنی رہائش متھرا میں ہی قائم کی۔ اور سسی ساندنی سے
فن سپاہ گری سیکھے گئے۔ دیوگی کی درخواست پر ہمال میں جا کر اپنے اُن چچہ بھائیوں کو لائے
کوہس کو کنٹس سے تولد ہوتے ہی مار ڈالا اٹھا۔ اور اُن چچوں نے دیوگی کا دودھ پیا اور نہت
میں چلے گئے۔ اسی عرصہ میں ایک دُیت لے ساندی کی لڑکی پر حمل کیا۔ اور اُس کو ہمال میں
لے گیا۔ سری کرشن جی نے اسے اتالیق کے مدد میں دیت مذکور کو قتل کیا۔ اور ساندنی کی
دفتر واپس لائے۔ بہ دُیت سمندر میں لٹک رہا تھا۔ جب یہ مار گیا تب اسکا منگھہ بچ
جنیہ بطور بگل سری کرشن جی کی استعمال میں آتا رہا۔ کنٹس کی دورا نشین تھیں اور دی ورون
ہی راجہ جواسندہ طائے مکھہ کی لڑکنس تھیں۔ غاوند کے مرنے پر انہوں نے اپنے والد سے
امداد چاہی۔ راجہ جواسندہ موافقہ پر اسے تنبیہ سری کرشن جی روانہ ہوا۔ مگر خود ہی نہت
اٹھائی۔ اٹھارہ دھو پوش کی اکثریس یا رہی ہوا۔ ایک اور دشمن جواسندہ کی طرف سے سسی
کال یون۔ سری کرشن جی پر حملہ آور ہوا۔ اسوقت سری کرشن جی متواتر حملات سے استقامت
کمزور ہو گئے تھے کہ انہوں نے سبھہ لیا کھ کبھج جواسندہ کے مطیع ہونا پڑ لگا۔ پس وہاں سے
ٹھکڑ علاقہ گجرات میں ٹھہر دوار کا آباد کر کے مبعوہ تو آدھوں کے جا بے۔ مہا ہارت میں
لکھا ہے کہ جواسندہ کے اٹھارہ حملوں کے ذیل سری کرشن جی دوار کا پس حار ہے تھے ۛ

دوار کا سین استقامت کرنے کے بعد راجہ جواسندہ کی لڑکی کو بچی نسبت خستیاں سے
ہو چکی تھی اٹھا کر دوار کا بہن لائے اُس کے ساتھ بیاہ کیا۔ یادو نسل کے راجہ شرجیت کے
باس سینک جواہر خا۔ اور سری کرشن جی اُس جواہر کو لیا جاتے تھے۔ شرجیت نے جواہر کو
اپنے بھائی پستین کے حوالہ کیا۔ تاکہ سری کرشن جی چہین۔ لیدین۔ پر سین برائے شکار بگل
نین گیا۔ ایک خیر نے اُسکو مار ڈالا اور جواہر منکر مند میں ڈال کر روانہ ہوا۔ اس خیر کو بچوں کے
راجہ جاسپ دت نے قتل کیا اور مٹی لپیلا۔ راجہ شرجیت نے پستین کی طاقت اور جواہر

کے کم ہونے کا گمان سری کرشن جی پر کیا۔ سری کرشن جی اس الزام کو دور کرنے کے لئے جنگ
میں گئے اور پھر بین کی باگت کی کمال کیفیت دریافت کر کے جاسپ دت سے جنگ کیا۔ اور
جواہر مذکور واپس لائے۔ جاسپ دت نے اپنی دختر جاسپ دتی کا بیٹا سری کرشن جی سے
کر دیا۔ سری کرشن جی نے دوار کا مین واپس کر دیا جو انہیں شتر آجت کو دیا۔ شتر آجت بہت
نادم ہو کہ اس نے جہو نا الزام لگایا تھا۔ اور ستیہ بہا مان اپنی دختر سری کرشن جی کو بیٹا
دی۔ اس کے بعد سات کاندسی دختر سوریا کو جو کہ دریا و جمنابن بہتی تھی۔ اپنی زوجین
میں لائے۔ مسماہ پتر سید امہیرہ و مندان دھند و لکھنؤ انتی نگر موجب عہد شکنی بیاہ لی۔
بعد ازاں سات سیلون کو ایک ہی وقت اور ایک ہی بار نہاتنے کی خاطر کاپوراکر کے مسماہ
سینا دختر راجہ مگن جیت والی کو شکار کو بیاہ لیا۔ نیز ستیہ بہا راجہ سوکرت اور لکشمنا دختر
راجہ مدر آجیت کے ساتھ شادی کی۔ سری کرشن جی کی کارروائیاں لائے جہاں۔ گاندھار
کو تباہ کر کے راجہ سدرشن کو کہ جس کو ادھون نے باندھ رکھا تھا۔ چھوڑا لائے۔ پانڈیہ کو قتل
کیا۔ شہر بنارس کو جلا دیا۔ یشدون کے راجہ ایک لادہ کو ہلاک کیا۔ نیز جتہ دیت کو ملک
عدم کا راستہ دکھایا۔ بادا دہرام جی کے اور کسین کے شیر راہ بد معاش لڑکے کو قتل کر کے
اگر سین کو سلطنت دلوائی۔ +

انند دوار کا مین آیا اور نرگ دیت کو تباہ کر نیکی درخواست سری کرشن جی سے کی اس
سری کرشن جی محل شہر نرگ کی جانب گئے۔ اور اس کے محافظان دیت مڑو کو قتل کیا۔ پھر نرگ
دیت کو ملک عدم میں بھیجا یا۔ اس کے بعد سری کرشن جی مسماہ ستیہ بہا مان زوجہ خود شتر
میں گئے۔ اور ستیہ بہا مان کے کہنے پر درخت پارچات جو کہ سمند میں سے نکلا تھا۔ اٹھا لائے
اور وہ درخت اندسکی رالی بھیجا تھا۔ اس نے اندر سے دعویٰ کیا۔ رائد نے سری کرشن جی
سے مقابلہ کیا۔ لیکن نہ میت اٹھائی۔ +

اتنی مدد دہلد پر دیومن بن سری کرشن جی پر سات اوشادیتی دختر بان اسر عاشق
ہو گئی۔ اس نے اپنی پہلی پتر لیکھا کے ذریعہ اتنی مدد کو اپنے گھر آٹھ اسٹوایا۔ و بان پر وہ
باناسکر کے پنجہ میں قید ہو گیا۔ بڑا م جی سری کرشن جی اور پر دیومن اس کو چھوڑانے کے لئے فلان
بہو بھیجے۔ بان اسر مدد افواج خود بیاوری شو جی اور سکندھ کے جنگ آ رہا ہوا سری کرشن
جی شو جی پر غائب ہوئے۔ اور سکندھ لڑائی کا دیوتا رخمی ہوا۔ بان اسر بھی سخت لڑائی کے

بعد زخمی ہوا۔ لیکن شوہی کی سفارش سے اس کی جان بخش دی گلاؤ لٹی دودھ کورے کر کر کے
دوار کا مین لائے۔ *

در دیدی کے سوئمبر کے موقع پر سری کرشن جی بھی موجود تھے۔ اس وقت انہوں نے شہادت
دی تھی کہ در دیدی ارجن سے جیتی گئی ہے۔ جبکہ پانڈو آندر پرست میں حکومت کرنے ہے
تو سری کرشن جی دہن گئے۔ اور اس کے ہمراہ کہاٹڈ و جنگل میں لکھنے لکھنے پہلے گئے۔ دہن میں
اگنی دیوتا شکل مذکور کو جلایا جاتا تھا۔ *

سری کرشن جی اور ارجن جی ان کے مددگار تھے۔ لیکن اندر مانع ہوتا تھا۔ اگنی دیوتا
نے سری کرشن جی اور ارجن کو اپنا خاص پاکر شہر ورجنا بھی چکا اور گونگھی گنداسری کرشن جی
کی مذکر کی طرف سے جنگ ہوا۔ اندر نے شکست فاش کھائی۔ اور اگنی نے جنگل مذکور کو
حلا دیا۔ اس کے بعد ارجن مذکور دوار کا مین گیا۔ دہن پر پڑی خوشی سے اس کا استقبال کیا
گیا۔ ارجن باشارہ سری کرشن جی ان کی ہمیشہ مسہر را کو در غلا کرے گا۔ اگرچہ برام جی کو یہ بات
منظور نہ تھی۔ مگر سری کرشن جی کی مرضی اسی میں تھی۔ خاموش ہو رہا۔ راجہ یویشٹ نے راجہ
شوگیہ کرینیکی جو اہش ظاہر کی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ اول راجہ جی آسہ دالو گدہ کو فتح کر دے۔
پھر تیاری کیگی کرنی واجب ہے۔ چنانچہ آسہ دیر حملہ کیا گیا۔ اور اس کو ہلاک کیا پس سری
کرشن جی نے اپنے دشمن سے بدلہ لیا۔ اور اسی کے خوف سے سری کرشن جی متہر اکو جیوہ کر
دوار کا مین جا رہے تھے۔ راجہ یویشٹ نے راجہ شوگیہ کیا۔ سری کرشن جی بھی ہمراہ بنے۔ راجہ
شیشپال جس کی بہتی عورت سری کرشن جی بہا لائے تھے۔ مخالفین میں مقابلہ آراہو اسری
کرشن جی نے سو درتن جیکے اس کا سر کاٹ ڈالا۔ *

یویشٹرا کو روٹن کی قمار بازی کے موقع پر سری کرشن جی بھی دھپن تھے۔ اس قمار بازی
میں یویشٹ نے در دیدی ارجی۔ ڈوہ ساسن نے حنرین دربار کے ساتھ در دیدی کے کپڑے
اور تار ڈالے۔ اور برہنہ بدن کرنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے اس پر رحم کھایا۔ اور قہر آدیے
اسی اور کپڑے مہیا کر دیئے۔ بیٹے عقدر کپڑے وہ ساسن اور تار تاسی قدر اور کپڑے نیچے
سے نکل آتے۔ اور در دیدی برہنہ نہ ہوئی۔ *

پانڈوان کے ایام حلا وطنی ختم ہونے پر سری کرشن جی ان کے پاس موجود تھے
جنگ مہابھارت کی کونسل میں انہوں نے بڑی مضبوط دلائل سے صلح کا ہونا ظاہر کیا۔ مگر

طرفین نے منظور کیا۔ پھر سری کرشن جی دوارکامین چلے گئے۔ ارجن اور دیو دھن بدین مراد اس کے پیچھے گئے۔ کہ اس جنگ میں ان کو بھی شامل کریں۔ پہلے سری کرشن جی نے کہا کہ طرفین میرے رشتہ دار ہیں اس واسطے میں جنگ میں نہ لڑو لگا۔ پھر ان کے چار کرنے پر کہا کہ اچھا جنگ گاہ میں جدو جہد ہو گا۔ ایک فریق مجھ اور ایک فریق میری فوج کو پسند کرے +

ارجن پہلے پہنچا۔ اُس نے سری کرشن جی کو پسند کیا۔ اور دیو دھن نے منجھشی فوج کو پسند کیا۔ سری کرشن جی نے ارجن کی رہتہ بائی کا کام کیا۔ بعد ازاں پانڈوان کی درخواست کے مطابق سری کرشن جی ثالث بنکر مہتا پور میں گئے۔ کوروں نے ان کی تقریر پر کچھ لحاظ نہ کیا۔ اور یہ سوائے حصول مراد واپس چلے آئے۔ طرفین سے تباہی جنگ ہوئی۔ اور جنگ گاہ میں افواج جمع کی گئیں۔ جنگ شروع ہوئی۔ مئی شام کو جبکہ سری کرشن جی آجس کی کوچانی کر رہے تھے۔ اُس وقت ارجن کو ہنگوت گیتا ساتی سری کرشن جی نے جنگ مہابارت میں ارجن کی قیمتی خدمت کی۔ لیکن دوسو قہ پر فریادہ کارروائی روارکھی۔ ایک موقع پر چوٹ بولے کہ جس سے یہ شہر کے درون کی طاقت توڑ ڈالی۔ اور دوسرے موقع پر فریادہ داؤ ستلایا کہ جس سے یہیم نے دیو دھن کی دان توڑ ڈالی +

جنگ مہابارت کے ختم ہونے پر سری کرشن جی ہمراہ پانڈوان کے مہتا پور میں گئے اور ان کے اشومیدہ گیہ میں شامل رہے۔ نان بعد دوارکامین واپس چلے آئے اور عام حکم دبارہ مانت شراب نوشی جاری کیا۔ اس کے بعد ہی بدشگون اور خوفناک علامات ظاہر ہونے لگیں۔ دوارکامین تمام مانتے کانپ اُٹھے۔ سری کرشن جی نے لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ سمندر کے کنارہ پر جاکر دیوتا کی بندگی کریں۔ نیز ایک روز شراب نوشی کی اجازت دی۔ حکم کی دیر بھٹی۔ مئی نوشی کا دور شروع ہوا۔ اسی مجلس میں پرلین دلد سری کرشن جی انہیں کی آنکھوں کے سامنے مار گیا۔ نیز فریادہ تمام سرداران قوم یا دو مارے گئے۔ بگرام جی اس جنگ کے درمیان سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور ایک درخت کے نیچے آرام کیا اور وہیں قہنہ کی۔ اور سری کرشن جی کو ایک صیاد سمی جس نے لے خیری کی حالت میں نشانہ پر قتل کیا۔ صیاد کو رنے باعث فاصلہ سری کرشن جی کو برن منظور کر کے تیر چلا یا تھا۔ اس کے بعد ارجن دوارکامین گیا اور سری کرشن جی کی رسم تم

کر یا و کم ادا کین۔ تہوڑے دنوں کے بعد شہر ودار کا بھی سمدر میں غرقاب ہو گیا۔ سری کرشن جی کی رائیں ہمراہ متی ہو گئیں۔ سری کرشن جی کے وہی نام مہن جوڑ خنوجی کے ہیں *
(۲) ایک رشی دلد و شوک تھا *

(۳) ایک اسر تھا۔ اس نے مہو اپنے دس بھرا چلوں کے خوفناک نباصی شروع کی۔ اور دیونوں کو شکست دی *

(۴) ایک شخص مہی پونڈک تھا۔ اور چونکہ کسی ایک دس دیو کا بیٹا تھا۔ اس واسطے اس کا نام پدری نام سے دس دیو تھا۔ اور سری کرشن جی کے والد کا نام بھی دس دیو تھا۔ اس نسبت سے اس نے اپنا نام کرشن رکھ لیا۔ سری کرشن جی کے بالمقابل چا۔ راجہ والی کاشی اس کا حامی تھا سری کرشن جی نے پونڈک یعنی فرضی کرشن کو قتل کیا۔ اور دس دیو چکر کاشی کی طرف پہنچا جس سے وہ شہر چل گیا *

کرشنا कृष्ण وردپی کا ذاتی نام دیکھو وردپی (ویاس) *
کرشن و ویسائن कृष्ण वीसायन ویاس جی کا نام دیکھو

کرشن-मृष कृष्णमिष یہ نام کا معنی موجب راجی گو لشکر صاحب کے نصیان بارہویں صدی سن جیوی ہوا۔
کتاب پر پودہ چند رو دی نامک اسکی تصنیف قابل تعریف ہے جس میں نامک کے ہر ایہ میں ویدانت کو ظاہر کیا ہے *

کرکت कर्कٹ شکل جو دیگی کاتیاں شروت سوتر کی ٹیک کا معنی۔ سائینا چاریہ نے اپنی تصنیفات ویدوں کی ٹیکامیں اس کے حوالے بہت دیئے ہیں جس سے پایا جاتا ہے۔ کہ یہ شاخ سائینا چاریہ سے پہلے ہوا ہوگا *

کرشہہ कर्शहہ کشپ کا بیٹا دتو کے بطن سے اس کا براہر کلان رہتا تھا۔ اور حاصل اولاد۔ پانی میں ڈوب کر اگنی کی عبادت کرنے لگا۔ رند نے سندھ کی صورت میں آکر کرشہہ کو مار ڈالا۔ (دیکھو کرشہہ) *

کرشیر कृशीर یہ دیو کلان براہر اک تھا۔ اس نے پانڈوان کو کاٹیک جنگل میں داخل ہونے میں منع کیا۔ اور یہ وہی دی کہ اگر وہ داخل ہوئے۔ تو

میں بہیم کو کہا ڈالو لگا۔ ان الفاظوں کے کہنے پر فوراً سخت اور خوشخوار لڑائی شروع ہوئی
اس لڑائی میں بہیم اور بہ دونوں درختوں کو مچھوڑ کر بھاڑ کر جیتے رہے۔ آخر کاریہ
راکس قابو کیا گیا۔ اور بہیم نے تمام اس کی بیٹھن توڑ ڈالیں۔ *

کرن کا بیٹا یکنی کا بیٹا سوریہ کے ذریعہ تولد ہوا۔ جس وقت

تولد ہوا۔ اس وقت تک کتنی کا پانڈو کے ساتھ بیاہ نہیں ہوا تھا۔ اس لئے آپ کی جانب
سے پانڈو اس کا سوتیلہ بھائی تھا۔ لیکن کرن کے محل کے بعد پانڈو ان پر یہ رشتہ ظاہر ہوا۔ کرن
کی پیدائش کی روایت اس طرح ہے کہ اس کی والدہ کتنی نے دیوتوں کو طلب کرنے کا منتر

رشی در و اس سے حاصل کیا۔ منتر مذکور کے استخوان کو نیکے لئے۔ مذکور اس منتر کے سوریہ کی
دھوت کی۔ چنانچہ سوریہ دیوتا ہوا اس کے پاس پہنچ گیا۔ اور کتنی کو حمل کر کے واپس چلا گیا۔ کتنی

چونکہ ابھی بابرہ تھی۔ اس لئے بہت منفرد اور شرمناک ہوئی۔ اور ایک مکان میں چھپی رہی جب
کرن تولد ہوا آسمانی زہ اور ہنیاروں سے مسلح تھا۔ اس کو کتنی نے صنہ وق میں ڈالا اور

وہ صنہ وق پر بہ دانتوں کے درمیان میں بھاڑا۔ نندہ اور ہرتہ نے اس صنہ وق کو بکڑا
اور لڑکا کا لکڑائی عقیمہ زوہ سمات راؤ کو دیا۔ اور ہرتہ راجہ دہترانتہ کی کوجانی یا رتہ بانی کیا

اور ہرتہ اور راؤ کے گھر پر رہتے پا کر کرن جوان ہوا۔ اندر لے بلباس برہمن کرن کے ۱۲
حاکم اس کی آسمانی زہ اور تارلی۔ لحوض اس کے کرن کو کمال قوت اور ایک نیزہ اس قسم کا دیا

کہ جب وہ چلا یا جاوے فوراً ہلاک ہو جاوے۔ بھنا۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کا پرورش کنندہ والد
نحو ایک ملک کا حاکم یا راجہ تھا۔ اور بعض بتلاتے ہیں کہ دیوتوں نے کرن کو ملک ایک کا

رحہ بنایا تھا۔ بدین براد کہ درویدی کے سوبہرہ میں لڑائی کے قابل ہو جاوے کرن کو اگرچہ یہ خبر
تھی کہ یہ پانڈوان کا سوتیلہ بھائی ہے۔ تاہم اس نے چچا زاد بھائیوں یعنی کورن کی طرف داری

اختیاری کی۔ کرن خاص کر آرجن کا دشمن تھا۔ اور آرجن کو قتل کرینی اس نے قسم کھا رکھی تھی جنگ
مہا بھارت کے موکہ میں اس نے سسی گھوڑے کو پانڈو کے عطا کردہ نیزہ سے ہلاک کیا۔

بعد ازاں آرجن اصاب سے درمیان بڑی خوفناک لڑائی شروع ہوئی۔ اس لڑائی میں آرجن
قریباً مغلوب ہونے کو تھا کہ آرجن نے ہی تیز تر ہے کرن کو مار ڈالا۔ جب کرن فوت ہوا تب پانڈو

پر اس کی قریبی رشتہ داری ظاہر ہوئی۔ اس لئے انہوں نے مرحوم کی بیوہ اور بچوں پر بڑا
افسوس اور مہربانی کی۔ اس کے نام یہ ہے۔ "وئی کرن" یعنی فرزند سوریہ۔ واسو سین۔

یعنی والہن سے پریش سدا۔ موت۔ آدھی رات۔ باب کے پیشے سے یہ دو نام ہیں۔
 تھو۔ ماری نام سے یو راویدہ نام پڑا۔ ایک راجہ جیوا صاحب اور کالین۔
کرو۔ چند مہی خاندان کا راجہ ولد سکھون از بھن بھنچری استر
 سوربہ کے تولد ہوا۔ مگر کہ۔ کای د غنی ہن پر تیب دلی کے حکمران تھا۔ جس ملک
 کا نام ہی سے نام ہے۔ یہ ہوا۔ یعنی کروکشیتر دھرتراشتر اور یا نڈو کا جہ۔ تراشتر تیب
 کور دھرت دھرتراشتر کی اولاد کے ساتھ ہی لگایا گیا۔
کرو دھہ۔ کوش کی دختر کو شپ کی زوجہ۔ تمام تیر دانہ
 دسے دی روج جیوان۔ حاندر پرند۔ جل چہ۔ جیو داسی کی اولاد ہیں۔ چنانچہ کرو دھہ ساجی
کرو دھہ سوہی۔ آپس تیب شوت سوت کی شیکا کا مصنف۔
کرو دھہ و سا۔ کرو دھہ کا نام (دیکھو کرو دھہ)۔
کری تی۔ اند کا نام۔ (۲۲) ارجن کا نام۔
کریما یو دھہ۔ کام کا نام۔
کری۔ سری رام جی اور سیتا جی کا توام بیٹا۔ سی
 جی کی وفات کے بعد ان کے دونوں بیٹے کیش اور کوٹھالی اور جنہلی کیش کے
 راجہ ہوئے۔ کیش نے کیش ستمی یا کشاوتی واقع دھنیا آباد کیا۔ اور شہر مذکور کو ہی
 مقام سلطنت قرار دیا۔
کشاوت۔ کیش کا بیٹا پڑورو کی نسل سے تھا جس نے
 جی سخت ماضت میں مراد شروع کی کہ اند کے برابر لڑکا پیدا ہووے۔ اند
 کی عبادت سے اس قدر لرزاں ہوا کہ اس کو خود اس کے مگر اوتار لینا پڑا۔ چنانچہ
 اس کے مگر پیدا ہو کر بنام گا دھی مشہور ہوا۔
کشاوت۔ یہ شاعر اور مصنف راجہ دکرادیت کے
 نوتنوں میں سے ایک تھا اور بڑا مشہور تھا۔
کیش۔ راجہ بھک والی ستم کا چچا۔ اور
 اس جتنے سے ستم کی حد دیشتمی اور
 اور کیش کی مہارت اور کیش کے ساتھ بیابانی گئیں۔ بعض اس کو

راجہ کاشی اور بعض راجہ ساکنائیا کا بتلاتے ہیں،
کشی سری کرشن جی کا بیٹا۔ مہر پیدا کے

بطن سے **کشی** **कशी** اس راجہ کی بابت روایات مختلف ہیں
 اول یہ کہ وشوہتر کا باب تھا۔ دوم یہ کہ کشت اول درجے کا راجہ تھا۔ اس
 کی نسل سے گادی ولد وشوہتر پیدا ہوا۔

کشیپ **कशीप** ویدل کا رشی۔ بعض رچیں اس سے
 منسوب ہیں۔ کشیپ ولد مہر بن برہما بی تھا۔ اس کا بیٹا دوسوت تھا۔
 اور منو پوتا تھا۔ اور منو ہی تمام انسانی مخلوق کا جد کلال تھا۔ شت پتہ برہمن
 میں اختلاف ہے اس میں لکھا ہے کہ پرہا پتی نے کچھو کی شکل تبدیل
 کر کے دنیا پیدا کی۔ کشیپ کے معنی کچھو ہیں۔ اس کی ۱۳ عورت تھیں
 اور نے سب کی سب رکت کی لڑکی تھیں۔ (۱) آوت۔ دیوتل کی والدہ۔
 آوت کے بطن سے بارہ آوتیہ باہری ولد پیدا ہوئے۔ نیز دوسوت
 تقلد ہوا جس کا فرزند منو تھا۔ اور وشوہتری نے بلباس دامن اوتار کے آوتیہ
 کے شکم سے ظہور کیا۔ (۲) وت۔ دیوتل کی والدہ۔ (۳) سورجی۔ گائی بیلوں
 کی والدہ۔ (۴) اکندرو۔ سانپوں کی والدہ۔ (۵) ہینا۔ گرگ کی والدہ۔ (۶) بک۔ دھنوں
 کی والدہ۔ (۷) کرودھ۔ تیز دانتوں والے روعوں کی والدہ۔ (۸) کھسا۔ رکتس اور
 کیش اس کی والدہ ہیں وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ

سات رشیوں میں سے یہ ایک ہے۔ ریشرام اور سری راجہ جی کا
 پرہمت خلیہ ایک سمتی شاستر تصنیف کیا

کشیپو **कशीपु** اسٹریا کرناٹک کا باشندہ تھا۔ ائمہ
 اہل ہند کی تحقیقات کے مطابق سوانی ہندوستان میں صدی سنہ عیسوی
 کے ہوا

ان کی تصنیفات چھ ہیں۔ جن کا نام کشت ورتید ہے۔ (۱) نام پارا
 سب سے آہنی ہے۔ (۲) ہاتھو رتی۔ (۳) کشتو رتی۔ (۴) گناد رتی۔ یہ

اس کا فتنہ و شہزادہان میں بول کھا ہے کہ ایک دور راجہ برائے سیر و شکار جنگل میں گیا۔ اہل دیو و گھٹس بصورت شیر پھر بچت تھے۔ راجہ نے ایک کو ہاک کیا۔ دوسرا طاقت مقابلہ نہ کر کے راجہ کی ملازمت میں داخل ہوا اور باورچی کا کام کرنے لگا۔ دورِ دل میں یہ بات قرار دی کہ جب موقع ملے راجہ سے بدلہ لے گا۔ راجہ کھانا یاد دہانی کیلئے کیا۔ رشی و سیشٹھ نے پتہ پا خاتم پہنچایا۔ بعد ازاں کھانے تیار ہوئے۔ کرشمہ نے گوشت کھانے میں گوشت انسان کا پکھلیا۔ اور رشی و سیشٹھ کے آگے بھی وہی گوشت رکھا۔ ایسا کھانا دیکھ کر رشی و سیشٹھ نے راجہ کو بددعا دی کہ تو بھی آدم خور کرشمہ ہو گا۔ لیکن جب رشی مذکور پر صلیت گوشت خورائی کی دفع ہوئی تو ہمیں نے بددعا کی میعاد مقرر کر دی۔ یعنی یہ کہ بددعا کی تاثیر دور برس تک قائم رہے گی۔ راجہ کو اس رشی کی حرکت سے براغضہ پڑھا۔ اور ہاتھ میں پانی لے کر و سیشٹھ کو بددعا دینے کے لئے مقرر چھا۔ لیکن اس کی رانی نے اس کو اس کام سے باز رکھا۔ اس کی رانی کا نام مہرشی تھا۔ راجہ نے اس خیل سے کہ مہا دھرم پر پانی مقرر شدہ پھینکنے سے منع زمین کا ضائع ہو گا۔ اور ہوا پر پھینکنے سے باطل مل جائیگا۔ پانی مذکور کو اپنے ہی پاؤں پر ٹال دیا۔ اس پانی کی تاثیر سے اس کے پاؤں سفید اور سیاہ داغدار ہو گئے۔ یہی سے راجہ کا نام کھانا یاد مشہور ہوا۔ راجہ ہر روز آدمی کا گوشت کھاتا تھا۔ ہاتھ برس کے عرصے میں اس نے کئی انسان کھا ڈالے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک برہمن بعد زوجہ خود بخوش مشغول گفتگو تھا۔ کہ راجہ نے برہمن کو کھا لیا۔ ہر چند برہمن برہمن نے داؤد چھایا مگر اسے سناسات اس برہمن کی بیوہ نے راجہ کو بددعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت کے قریب جاؤ گا تو مر جائیگا۔

جب اس سہ کے بددعا کی میعاد پوری ہوئی تو گھر میں واپس آیا۔ اور زوجہ برہمن کی پناہ کے ہر وقت دل میں یاد رکھتا تھا۔ ہرگز اپنی رانی سے ہم صحبت نہ کرتا تھا۔ چونکہ راجہ کے اولاد نہ تھی ہت مقرر تھا۔ اور رشی و سیشٹھ کی دعا سے رانی حامل ہوئی۔ اس کے حمل میں شہزادہ پیدا ہوا۔ اس کا نام رانی کی سی پھر سے پاک کر کے باہر نکالا۔ اس کوکے کا نام اشوک رکھا۔ نہا بدت میں اس کی داستان اور مزاج پر بیان کی گئی ہے۔ یعنی یہ کہ ایک دفعہ راجہ برائے سیر و شکار باہر گیا۔ راستے میں کئی درختوں کا شہرہ تھا۔ راجہ نے

خدا داد اور جھوٹکے کا اندازہ کرنا امر محال تھا۔ اس نے برہما جی اور شیوہ جی کی ریاضت بدیں مراد کی کہ چھ مہینے جاگتا رہا کروں اور ایک دن سویا کروں۔ اگر ایسی مراد حاصل کر لیتا تو قیامت برپا کرتا۔ اس لئے بروقت مراد مانگنے کے اس کی عقل پر پردہ پڑ گیا۔ یہ مراد مانگی کہ چھ مہینے سو رہوں اور ایک دن جاگا کروں۔ چنانچہ چھ مہینے برابر سو رہا کرتا تھا۔ اور ایک دن بیدار رہتا تھا۔ جس وقت کہ یہ سویا ہوا تھا۔ اس وقت سری رام جی اور لکشمین جی نے جنگ عظیم کر کے راون کو بہت پریشان حال کیا۔ راون نے گھبرا کر کنبھ کرنا کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ بڑی مسیبت سے بیدار ہوا۔ وہ ہزار ستبوجہ شراب بھائی سے لینی کر لی۔ تب لڑائی کے واسطے مستعد ہوا۔ نبرد گاہ میں گیا۔ خوب لڑا۔ ہزاروں بندر کھا ڈالے۔ بندروں کے سردار شکریو کو طمانچہ مار کر مگرا دیا۔ اور اس کو قید کر کے لنگا میں لے گیا۔ جب جنگ گاہ میں واپس آیا تو سری رام جی پر حملہ کیا۔ سخت لڑائی کے بعد شکست کھائی۔ سری رام جی نے اس کا سر کاٹ ڈالا۔

کمد **कुमुद** سانپوں کا راجہ۔ اس کی پیشینہ کا نام کمد مٹی تھا۔
کشمیر ولد سری رام جی نے اس کو بیاہا تھا۔

کمد مٹی **कुमुदवती** ناگ شہزادی۔ کش دلہ سری رام جی کے ساتھ اس کا بیاہ ہوا۔ اس کے بھائی کا نام کمد تھا۔

گناؤ **कणाउ** پہلے دلتے کا شی۔ اس نے دی شیشک گرنتھ تعینت کیا۔
گناں **कुनाल** راجہ اشوک کا لڑکا تھا۔ اس کا دوسرا نام دھرم دھرم بھی لکھا ہے۔ دلیر بہادر اور اپنے دھرم میں ثابت قدم تھا۔ راجہ اشوک کی ایک چاہتی رانی یشیہ کشیا اس سے آشنا کی چاہتی تھی۔ لیکن اس نے نہیں مانا تھا۔ اسی باعث جب گناں بلوہ روکنے کے لئے نکشلا میں گیا تو اس رانی نے دھرم دھرم دے کر اشوک کی مہر ایک پرولنے پر لگا کر فوج کے پاس بھیج دیا کہ گناں کو اندھا کر دو۔ گناں جب اندھا ہو کر اپنے والد اشوک کے پاس آیا۔ اشوک نے اس رانی کو زندہ آگ میں جلا دیا۔ گناں کی آنکھ بھر جی ہو گئی۔ نکشلا چلا گیا۔ اس کا ایک پوتا سمپد راجہ ہوا۔ دوسرا پوتا کشمیر کا راجہ ہوا۔

کشتی

कृषि سری کرشن جی کا بیٹا۔ سیتا کے بطن سے :
कृषि یاروہنی راجہ شورو کی لڑکی تھی۔ وہ راجہ قوم شورو
 سین کا حاکم تھا۔ اور اس کی دار السلطنت متھرا کے کنارہ دریائے جمنا تھی۔ وسدیو کا بھائی
 تھا۔ اس کے چچا کشتی بھج لاولد نے اسے گود میں لے کر پالا تھا۔ کنوارے پن میں
 اس نے دُر داسا رشی کی اس قدر عبادت کی کہ اس نے خوش ہو کر ایک ایسا منتر اس
 کو عطا کیا کہ جس کے ذریعے سے جس دیوتا کو یہ چاہے بلا کر بچہ پیدا کر لے۔ اسے۔ اسے
 امتحان اس نے سورید کی دعوت کی۔ سورید سے لڑکا تولد ہوا۔ اس کا نام کرن رکھا۔
 مگر چونکہ کنواری تھی اس لئے بے عزتی اور بے شرمی کے لحاظ سے اس لڑکے کو صندوق
 میں بند کر کے دریائے جمنا میں ڈبو دیا۔ بعد ازاں اس کا بیاہ راجہ پانڈو کے ساتھ
 ہو گیا۔ راجہ مذکور کو اس نے سویمبر میں پسند کیا تھا۔ اس سے تین لڑکے میٹھشٹر، عیم
 اور ارجن پیدا ہوئے۔ یہ پانڈو کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور یہ تینوں ہی دیوتاؤں کی
 انس یعنی دھرم۔ وائیو اور اندر کی انس سے اسی منتر کی تاثیر سے تولد ہوئے تھے۔ کشتی
 نے وہ منتر مادی کو دیا۔ اس کو دو لڑکے نکلے اور سہدیو دیوتا ایشون کی انس سے تولد
 ہوئے۔ اگرچہ کشتی نہایت ہر بان اور عاقبت اندیش تھی۔ تاہم مادی کے ساتھ حد نہ تھی
 تھی۔ لیکن جب مادی خاوند کی لاش کے ہمراہ جتا پر چل گئی۔ تو یہ اس کے بچوں کو
 نہایت پیار اور محبت سے دیکھنے لگی۔ جنگ جما بھارت کے بعد دھرتی اشر اور اس کی
 رانی گاندھاری کے ہمراہ جنگل میں چلی گئی۔ اور وہاں یہ سب جنگل کی آگ سے جل کر
कृष्ण भोज کشتی بھج قوم کشتی کا راجہ۔ اور کشتی کو گودیو والا باپ
कृष्ण کشتی کا نام (دیکھو کام) :
कृष्ण اس شے کے سخت اور لمبی ریاضت کی۔ زائد
 ریاضت میں فرق ڈالنے کی غرض سے دھرم بوجھا۔ اپسرا کو بہشت سے اس کے
 پاس بھیجا۔ کئی سو برس اپسرا مذکور اس شے کے ساتھ رہی۔ مگر اس کو صرف ایک یوم گزارا
 ہوا معلوم دیا۔ آخر کار اس نے اپسرا سے علیحدگی اختیار کی اور دشمنوں میں چلا گیا
 دھرم بوجھا سے ایک عجیب طرح لڑکی مارشا تولد ہوئی :
कृष्ण یہ عالم راجہ والی متھرا اور سین کا لڑکا تھا۔ وسدیو کی کاچھیر بھائی

گونس کوسہ یہ حکیم زردت کے مصنف ہاسک سے
قبل ہوا۔ اسے ہی فعل برقاچم رہنے والا یہ حکیم تھا۔ اس نے ظاہر کیا کہ ویدوں کے کچھ معنی
نہیں ہیں اور ریمینڈن میں جو مٹی تشریح لکھی ہے۔ اس کے اعتراضوں کا جواب پاسکے دیا۔
گولٹیکہ کو ریلہ چندر گپت کے وزیر چانکیہ کا دوسرا نام۔ روکیہو
چانکیہ (۱) *

کوٹوی - کوٹکی تھنی دیتی - دیتوں کی محافظ - اور بان بہر
کی والدہ - اکثر اوقات یہ نام ذکر کا بھی لیا جاتا ہے۔ *

گورم اوتار - کرم بھارت یہ اوتار دوست نیک میں مہما کا نام
سکل کش دواشی کو کچھ بچی حالت میں ہوا۔ سبب اس اوتار کا یہ ہے کہ ایک وقت دیتوں نے
دیوتوں سے رباوہ زور پکڑا۔ اور دشی دواشی کے واسطے اندر کارلج ہی دور ہونے لگا۔ چاہی
اور نارائن جی کی ہدایت کے مطابق دیوتوں نے تجوینی کی کہ سمندر سے امرت نکال کر نوش کریں
اور پھر دیتوں کو مار کر بارام اور بچوشی ایام گذاری کریں پس دیوتوں نے دیتوں کے راجہ جی ہی
انعام اور مشورہ کر کے سمندر میں تہا کوہ دندیا چل کی پہنچی اور واس کی ناگ کی رسی بنا کر
کتیر سمندر کو متہن کیا۔ کوہ دندیا چل اپنے وزن کے باعث سمندر میں ڈوبا جاتا تھا۔ اور
ایک مقام پر پکڑا نہیں رہ سکتا تھا۔ دیتوں جی نے اس کام کو ہم پہنچانے کے لئے کورم کا اوتار لیا
اور سمندر میں گئے اُس کوہ کو اپنی پشت پر رکھا دیوتوں نے واس کی ناگ کو دم کی جانب سے
اور دیتوں نے منہ کی طرف سے پکڑا۔ اور لگے متہن کرنے سانپ کے منہ کی آگ سے کئی دیت
مر گئے اور کئی گہا ئیل ہوئے۔ چودہ رتن سمندر میں کرنے سے نکلے اور اس طرح تقسیم ہوئی (۱) امرت
یعنے اب حیات دیوتوں نے نوش کیا (۲) دھونتری یہ طبیب ایک ماہ میں پیلہ اور ایک ماہ میں
میں جو تک لیکر نکلا (۳) لکشی۔ دیتوں جی نے لی۔ (۴) تھرا۔ یعنی خراب دیتوں نے نوش
کر لی (۵) چندر۔ یعنی سونم اسکو تھو جی نے لیا (۶) رہبا۔ آپسہ انہایت حسین (۷)
اچھی تھرو۔ گہوڑا سواریہ نے لیا (۸) کوہنہ منی۔ اسکو بھی دیتوں جی نے لیا (۹) پارچا پت
درخت یعنی کلب پرکش۔ یہ اندر نے لیا۔ (۱۰) شہری۔ یہ گائی مسیروں اور ریشیوں
کو دی گئی (۱۱) آئی راوت ماہی ہی اندر نے ہی لیا۔ (۱۲) سنگھ۔ مہی دیتوں جی نے ہی لیا
(۱۳) دیش۔ کمان (۱۴) دیش۔ اسکو تھو جی نے لیا اسکے بعد دیوتا اور انہیں اپنے مقامات کو

چلے گئے۔ اور یہ صورت لینے اوتار زمین میں ناپید ہو گئی۔ مگر اسی تک زندہ سمجھے ہیں *

کوزو کو **کوسو** کوزو کے بیٹے۔ خاصکر دہتر اختر کی اولاد کا نام ہے

کوشک **کولک** سمرقانی شاستر کا معنی *

کوسلیا **کوسلیا** (۱) راجہ چرو کی رانی اور منجے کی والدہ *

(۲) راجہ دستر تہ کی رانی اور سری رام جی کی والدہ *

(۳) دہتر اختر کی والدہ۔ راجہ ولے کاشی کی لڑکی ہونیکے باعث یہ نام مشہور ہوا *

(۴) پانڈو کی والدہ راجہ والی کاشی کی لڑکی ہونے کے باعث یہ نام مشہور ہوا *

کوش **کوش** ایش کا بیٹا لونڈی کے بطن سے تھا۔ آئی تریہ میں

میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ تمام شی کھارہ دریائے سرسوتی جمع ہو کر یگیہ کی تیاری میں مشغول ہوئے یہ بھی اُنکے درمیان بیٹا ہوا تھا۔ تمام رشیوں نے اس کی بابت کہا کہ لونڈی کا لڑکا ہونے کے

سبب سرسوتی کا پانی پینے کا مجاز نہیں ہے۔ اور اسکو دامن سے نکال دیا جو وقت کہ یہ جنگل میں

اکیلا تھا اس پر ایک اُستی یا دعا ظاہر ہوئی جسکی تاثیر سے یہ سرسوتی پر غالب آیا۔ اور سرسوتی کا

پانی اسکے نزدیک چل دیا۔ تمام رشیوں نے اس ماجرا کو دیکھا اور جانا کہ

اس پر دیوتوں کی مہربانی ہے۔ پھر اس کو اپنی مجلس میں نشست کی اجازت دی *

کوشیک **کوشیک** (۱) دیوتا رتر کا نام۔ راجہ گادھی کا بیٹا۔

گنوتاہ کا پوتا۔ اور کوشک یا کوشو کا پڑپوتا تھا۔ (دیکھو وشوا ستر)

(۲) اترو وید کے گرمہ ہوترون کا معنی۔ یہ سوتر ۸ ارا دیوؤں میں تعین کئے *

(۳) ریگ وید کی ایک رچا میں اندر کا نام لکھا ہے *

کوشیک **کوشیک** پورانی اور قدیمی خاندانی کاشی۔ ویدوں

میں اسکا ذکر اکثر آتا ہے۔ ایک اروپ نشد اس کے نام کی ملتی ہے۔ اُس میں تمام حالات دینی

اور ویدی ملتے ہیں *

کولاشو **کولاشو** سور یہی بی خاندان کا شانزادہ دشنون

پوران کے مطابق اکیس ہزار اور ہری ولس کے مطابق ایک سولہ کے اس کے تھے روہیت

ہے کہ ایک راکشس نوی سیکل وہن دیو سمندر میں رہتا تھا۔ اور رشی اوتک کی عبادت کو

زائل کرتا تھا۔ اس راجہ نے معہ اپنے تمام لڑکوں کے دشمن دیو راکشس پر حملہ کیا راکشس نے کور

اس کی زوجہ ساقی بکنتی - یا - چامدی - یا - نوویری - دانو مڑکی لٹکی ہے - اسکے
 رٹکے بنی گریو - یا ورن کوئی اور نل گبیر - یا میو راج ہین - اور اس کی دختر کا نام مہا کنتی
 اپنے جیم ہاسی ہے +

اسکا رنگ سفید تین لائقین اور صرف آٹھ دانہ ہیں - اسکا تمام جسم زیورات سے
 ڈھکا ہوا ہے - اس کی پریش نہیں ہوتی - اسکے نام فرانڈیل ہیں - "کوئی شر" - پوری
 نام سے - "دین تھی" - لاکھ دولت - "آچھا سو" - مطابق مرضی خود مالک دولت - "پیش راج"
 بکنتون کاسر وار - "میر راج" - کسروں کا راج - "راکش بندر" - اکنتون کاسر وار - "تین گریو"
 جواہرات کا پیٹ - "راج راج" - راجن کا راج - "تر راج" - "اوسون کا راج" - "توت تھی" - "دیو"
 نام سے یہ نام پڑا - "آئی ڈوڈ" - یا - "ایکیل ویل" - مادری نام سے یہ نام پڑے - چونکہ شوجی
 کا خاص دوست ہے - اس واسطے اسکا نام - ایسں سکھا بھی ہے - +

کوئی راج کویا جی یہ شاعر سوین صدی کے بعد
 ہوا - بڑا مشہور اور تعریف کے لائق تھا - راگہ یاد ڈریم گرنہہ نصیف کیا - اس گرنہہ میں بڑی
 صنعت یہ ہے کہ اہمیں شلو کون اور اہمیں الفاظون میں دونوں راہین اور مہا بات
 کے حالات بیان کئے ہیں - بڑی خوبی اسکی اشعاروں میں ہے +
 کہا ویر لادیر مام دید کے گریو سو تر کا مصنف اور سکھ بومی
 نے اسکی تصنیف پر لکھا بھی +

کچھ لاکھ دلہن (دیکھو کیشی دسوج)

کچھ لاکھ دلہن لادیر لادیر لادیر لادیر لادیر لادیر لادیر لادیر لادیر لادیر
 زاولا دراج بہا گیتہ تھا - راجہ دستہ جبکہ گھر سری رام جی کا اوتا رموا - اسی کچھ لاکھ کے خاندان
 سے تھا - ایک موقوفہ پر دیوتون اور دیوتون کے جنگ میں اسنے دیوتون کی مدد کی دیوتے خوش
 ہوئے - اور کچھ عطیہ دینا چاہا - اس نے کہا کہ مجھ کو اور کچھ عطیہ کی ضرورت نہیں ہے - سو اس
 اسکے کہ بچہ اپنی عمر کا اندازہ معلوم ہو جاوے - شہر دیوتون نے جواب دیا کہ ایک روز باقی
 میرا ہے - یہ سنکر راجہ نے غیر فانی دیامین جانے کے لئے بڑی جلدی کی - ولی عبادت کرنیکے
 باعث و مشنوجی میں مجھو گیا - ایہ اکوئی راجہ ماند کچھ لاکھ کے دنیا پر نہیں ہوا کہ جس نے
 صرف دو گھنٹہ کے عرصہ میں ریاضت و مشنوجی کی کہ اس کے یہ درجہ عالی پایا ہو - نہایت صاحب شمت

اور دہرم میں ثابت قدم تھا۔

دو دشمن راکشس کا براور کلان اور راوَن
کا براور خور۔ شورپ نکھا اسکی ہمیشہ تھی رختوپ نکھا کاناک کٹا ہوا دیکھ کر معہ اپنے بہائی
دو دشمن اور کئی ہزار دینوں کے سری رام جی اور لکشمن جی کے ساتھ جا کر لڑا۔ آخر وہ براور خود
سری رام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔

کھسا کھسا
دکش کی اور شپ کی زوجہ راکشس اور ریش اس کی
اولاد ہے۔

کہوڑ کھوڑ
کھوڑ اور فاضل برہمن اشاد کر کا باپ تھا۔ یہ معہ
اور کئی عالموں کے راجہ جنگ کے دربار میں مذہب کے رشتیوں سے مغلوب ہو گیا مگر
یادش میں دریا میں پہنچا گیا۔ چند سالوں کے بعد اسکے بیٹے نے اسکو کال کیا۔ اور انہیں
نہی رشتیوں پر وہ غالب آیا۔ (دیکھو اشاد کر)

کیتو کہوڑ
گرہوں میں اسکا نوان نمبر ہے۔ اس کی صورت
سانپ کے دم کے مشابہ ہے کہتے ہیں کہ دراصل یہ والو ہے۔ اور پرتھی کا مٹا سلکھا کے بطن
سے ہے۔

اسکے نام یہ ہیں "رند" "اگ" "یعنی ملا مو"۔ "اشلینا ہو"۔ "یعنی کٹا ہوا"۔ (دیکھو رامو)
کئی مہرہ کیرم
جیکہ کلپ کے اخیر مہا پر لے ہوئے پریش
ناگ کے بہتر پریش جو جی سوئے ہوئے تھے۔ تب کئی مہرہ اور مذہب دو فون ویت وشنو
جی کے کانون کی میل سے پیدا ہوئے۔ وشنو جی کے کنول ناہر پر رہا جی بیٹے ہوئے
ریاضت میں مشغول تھے۔ ان دیوؤں نے رہا جی کو دیکھا۔ اور رہا جی کے مار ڈالنے کے واسطے
ہوئے۔ رہا جی نے وشنو جی سے التجا کی وشنو جی نے ان دونوں کو بعد جنگ عظیم مار ڈالا
اس سے وشنو جی کا نام بھی مہا جیٹ"۔ اور مذہب "دون"۔ ہوا۔ پورا نون میں اختلاف ہے
خیانچہ مار کٹا یہ پورا نون میں لکھا ہے کہ آما نے اسکو قتل کیا۔ جس سے آما کا نام کئی مہرہ پڑا۔
جب وشنو جی نے ان کو مارا تب ان کے بدن سے چربی نکل کر سمدر میں گئی۔ وہی زمین
بن گئی۔ اس سے زمین کا نام میدتی پڑا۔ اسکو اسطے مٹی کا کہا نامناسب نہیں ہے۔

کیچک کیچک
راجہ وراث کا خسر پورہ۔ نیز راجہ کور کی کل

فوج کا افسر اعلیٰ یعنی سپہ سالار اور ریاست کے کل کاروبار کا منتظم۔ اس نے درویدی کے ساتھ اپنی محبت ظاہر کی۔ درویدی کو ناگوار گذرا۔ بہیم نے اس کو مار ڈالا۔ اور اس کے گوشت اور استخوان کو مثل گولہ کے بنا دیا۔ جس کے باعث کسی نے دریافت نہ کیا کہ کیونکر ہلاک ہوا۔

کیرت مکھہ کی رتی جب حال اندر دت نے راسو کو وکیل مقرر کر کے دربارہ طلب پاروتی کے شوچی کے پاس روانہ کیا۔ تب شوچی کو بڑا غصہ چڑھا اور شوچی کے ہر دوا برو کے درمیان سے ایک شخص ظاہر ہوا۔ نہایت مہیب اور مضبوط شوچی کی خواہش سمجھ کر آہو کے کہانی کو دوتا۔ راسو نے راہ فرار کا پکا۔ مگر اس نے جانے نہ دیا اور قابو کر کے کہانی کو تھا۔ کہ راہو کی التجا حضور شوچی معافی کے واسطے کرنے پر شوچی نے اس کو منع کیا۔ اس نے اسکو چوڑ دیا۔ لیکن یہ ہو کہا تھا شوچی سے عرض کیا شوچی نے کہا کہ اپنے ہی عضووں کو کہا ڈال چنانچہ اس نے سوائے سر کے تمام اعضا کہا ڈالے۔ اس قبیل حکم سے شوچی بہت خوش ہوئے اور اسکا نام کیرت مکھہ رکھا۔ اور اپنے دروازہ کا دربان مقرر کیا۔

کیشی دت کیشی دت کی پری کا اچاریہ اور مصنف *
کیشی کیشی دت کی زوجہ اور راون کی والدہ اسکا نام کئی گئی تھی۔

کیشی دت کیشی دت کی پری کا اچاریہ اور مصنف *
کیشی دت کیشی دت کی پری کا اچاریہ اور مصنف *
کیشی دت کیشی دت کی پری کا اچاریہ اور مصنف *

کیشی دت کیشی دت کی پری کا اچاریہ اور مصنف *
کیشی دت کیشی دت کی پری کا اچاریہ اور مصنف *

گائو۔ گائری (۱) دیشواہتر کا شاگرد تھا۔ مہا بہارت میں اس طرح پر ذکر آیا ہے کہ جب گائو نے تعلیم ختم کی تو استاد کے آگے عرض کیا کہ جو کچھ حکم ہو وہی نذر پیشکش کروں۔ دیشواہتر نے اٹھ سو سفید گھوڑے اس قسم کی طلب کئی کہ جبکہ صرف ایک ہی کان سیاہ ہوا اس سوال سے گائو بہت متحیر ہوا۔ اور پریشان حالت میں گرتے سے درخواست کی۔ وہ اسکو راجہ بیاتی کے پاس بمقام برہنہاٹھان لیگیا راجہ مذکورہا قسم کے گھوڑے بہم نہ پہنچا سکا۔ مگر اس نے مساقہ مادہوی اپنی لڑکی گائو کو دیدی۔ گائو نے پہلے مادہوی کو راجہ برہنہاٹھان کو دیکر دیشواہتر سے حسب درخواست لئے جب ایک لڑکا دفتر مذکور کے لٹن سے تولد ہو چکا۔ تب مادہوی کو واپس لیکر راجہ دودو واس دائے کاشی کو دی اور دیشواہتر اسی قسم کے گھوڑے لئے وہاں پر بھی ایک لڑکا اس کے شکم سے تولد ہونے پر مادہوی کو واپس لیکر پھر راجہ آٹھنی لرو المہوج کو دی اور اس راجہ سے بھی دیشواہتر گھوڑے بقسم مذکورہ والا لئے۔ جب مادہوی نے وہاں بھی ایک بچہ خاتو پھر واپس لی گئی۔ باوجود سرفرو شادی کرنے اور بچہ جننے کے یہ ناشر خاص برکت کے مادہوی کنواری ہی رہی۔ بعد ازاں گائو نے وہ تمام گھوڑے اور مادہوی رشی دیشواہتر کی نذر کی۔ دیشواہتر نے قبول کیا۔ اور دیشواہتر کے ہاں مادہوی کے لٹن سے ایک لڑکا تولد ہوا۔ اسکا نام اتنگ رکھا گیا۔ جب دیشواہتر جنگل کو مدد را۔ اپنا اہم اور گھوڑے اتنگ کو دیگیا۔ گائو نے مادہوی کو مسکے والد کے گھر واپس بھیجا اور خود خلی اپنے اتالیق کے جنگل میں چلا گیا۔

یہ گھوڑے پہلے رچیک برہمن نے ورون دیوتا سے لئے تھے۔ لیکن ان کی تعداد ایک ہزار تھی اور اس کی اولاد نے ان میں سے چھ سو فروخت کر ڈالے اور باقی ماندہ برہمنوں کو تقسیم کر دئے تھے۔

پرمودسن میں لکھا ہے کہ گائو رشی دیشواہتر کا بیٹا تھا۔ اور نہایت ہی تہ کے وقت اس کے گلے میں سی ماند پکروخت کرنے کے لئے لیگیا۔ راجہ ستیورت نے اسکو آزاد کر اکر اس کے حوالہ کیا۔ پس گلے میں سی ماند ہے جانے کے سبب گائو نام پڑا۔

(۲) شکل گھوید کا اوتناد +

(۳) پورا نامرت خودان۔ اسکا ذکر پانتی لے کیا ہے۔

گائری۔ گائری دختر المٹرا بکاشی کی تھی۔ بارہ برس والد کے

میں رہی۔ اس عرصہ کے گزرنے پر اسکے باپ نے چاہا کہ تولد ہووے۔ لیکن اس نے حمل میں سے ہی آواز دی کہ آج سے ہر روز ایک گائی برہمن کو دینی فروع کرو۔ اور تین سال تک دیتے رہو۔ بعد تین سال کے میں تولد ہوگی۔ راہ نے اسہی کیا۔ اور تین سال کے ختم ہوئے پر یہ تولد ہوئی۔ اور اسکا نام گانڈھاری یعنی گائی روزمرہ رکھا۔ جب تک یہ زندہ رہی اسے خیرات شروع رکھی۔

شو پہلک کی یہ زوجہ تھی اور اگر قدر کی والدہ۔

گانڈھاری - गान्धारी - ملک گندھار کی شاہزادی اور راجہ ہست وائے گندھار کی دختر۔ راہہ دہتر اتر کی رانی۔ اسکے بطن سے ایک سولڑا کا اور لڑکی تولد ہوئی اسکا خاندانڈ تھا۔ اس لئے یہ بھی ایسی آئینہ ہون پر پٹی مانڈی رکھتی تھی۔ تاکہ مثل خاندانڈ کے معلوم ہو۔ یہ اور اسکا خاندانڈ لڑکے میں درمیان جنگل کے آگ سے جل مرے۔ والد کے نام سے اسکا نام "سوئی" اور "سویلی" تھا۔

کہنے میں کہ اس نے دیاس جی کو ٹھہرا کر مہان نوازی کی۔ دیاس جی بہت خوش ہوئے اس نے ایک سولڑا کا دیاس جی سے مانگا۔ تب یہ حاملہ ہو گئی۔ اور دو برس اسی حالت میں رہا اس عرصہ کے بعد اس نے ایک چیتہ گوشت بنا۔ اس کو دیکھ کر حیران تھی۔ مگر دیاس جی نے اس چیتہ کے ایک سوا اور ایک ٹکڑا کر ڈالے۔ اور اب ٹکڑا کو علیہ علیہ سبوح میں رکھا۔ عین وقت معبود ہیر دیو دہن ظاہر ہوا۔ اسوقت نہایت بدشگون ظاہر ہوئے۔ اور دہتر اتر نے اسکو ترک کرنا چاہا تھا۔ ایک ماہ گزرے کے بعد مانڈی لڑکے اور صرف ایک ہی لڑکی مسماہ دوشٹا ظاہر ہوئی۔

گانڈھاری - गान्धारी - (۱) ہشیم کا نام کیونکہ یہ لنگ کا بیٹا تھا۔ (۲) کارت کیہ لڑائی کے دیوتا کا نام۔

گانڈھاری - गान्धारी - اس کا نام سادھری بھی ہے۔ (۱) شست ہوا کا نام۔ برہما جی کا نصف جسم مادہ طولا۔ (۲) ہری دھن میں شستی کی زوجہ کا نام لکھا ہے۔

گجاسٹر - गजस्त्र - مہکنا مہر اکش۔ کا پٹا۔ جب اسکا والدہ دیوی جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ تب اس نے برہما جی کی عبادت کر کے نئی طائفت چھل کی۔

صدی سہ عیسوی کے ہوا۔ اس نے بہت کتبہ تصنیف کی۔ یہ ایک ایسا گرنتھ ہے کہ جسے لوگ
نئی شامی ہاتھ میں لکھا گیا بتلاتے ہیں سو دیو کے گرنتھ برہ گرنتھ تصنیف ہوا۔ کہتے ہیں کہ کشمیر
نے اس گرنتھ کو دوبارہ لکھا +

گنیش **गणपती** گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +
گنڈھ ماؤن **गण्डमादन** سری رام جی کی مندری انوار کا بڑیل
تھا۔ اندر جت ولد راؤن نے اسکو ہلاک کیا۔ لیکن منہوان جی کو کیلاس سے ایک قسم کی یون
بولی لائے اُس بولی کی تاثیر سے اس نے دوبارہ زندگی حاصل کی +
گنگا دھر **गंगाधर** شیوجی کا نام۔ جب ہاگیرتہ گنگا کو سورگ سے
نیچے لایا۔ تب حسب درخواست مذکورہ شیوجی نے گنگا کو اپنی جٹا میں بیکر چھوڑ دیا۔ اسی سے
شیوجی کا نام گنگا دھر پڑا +

گنیش **गणेश** یہ ریاضی دان مشہور ہیں ہوا۔ اس نے
نیمہ چنٹا منی کا گرنتھ تصنیف کیا۔ یہ گرنتھ سنیاعدہ اور مفید ہے +
گنیش **गणेश** اُن چھوٹے دیوتوں یا گنوں کا مالک ہے جو کہ شیوجی
کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں شیوجی اور پاروتی جی کا بیٹا یا صرف پاروتی جی کا ہی بیٹا۔ ایک ریڈ
ہے کہ پاروتی جی نے اپنے جسم کی میل سے اسکو پیدا کیا۔ یہ عقل کا دیوتا اور تمام مصائب اور
تکالیف کو دور کرنے والا ہے۔ اس لئے ہر ایک کاروبار و شروعات میں اسی کی پہلے پرستش کرتے
ہیں۔ اور ہر کتاب کے ابتداء اسی کے نام سے شروع کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ دیاتس ج
نے مہا بھارت کو لکھوایا اور اس نے لکھا۔ گنیش جی کی صورت بدین قرار ظاہر کی گئی ہے۔ چھوٹا
لیکن موٹا جسم۔ زرد رنگ۔ ٹراپیٹ۔ چار ہاتھ۔ ایک سر ہاتھی کا۔ جگا صرف ایک ہی دست
کلاں ہے۔ ایک ہاتھ میں بچہ۔ دوسرے میں چکر۔ تیسرے میں گدا۔ چوتھے میں کنول کا پتیل
بیکڑا ہوا ہے۔ سواری کا ہانور چوڑا۔ کبھی ٹھہر سوار اور کبھی ہمراہ ہی ہوتا ہے۔ اسی سے اسکا نام
رکھو نہ پڑا۔ ہاتھی کا سر موٹے کے بارہ میں مختلف رداب ہیں +

۱) کہ یاروتی جی اس اپنے بچہ کو دیکھ کر خوش ہوتی تھی۔ اسی خوشی میں فنی کو بھی اجازت دی
کہ میرے بچہ کو دیکھے۔ اور اس بات کو بالکل بھول گئی۔ کہ فنی کی نگاہ کی تاثیر نہایت بد ہوئی ہے
جو وقت کسی نے گنیش کو دیکھا اسی وقت اسکا سر حلقہ خاکستر ہو گیا۔ یاروتی جی رنج دالم میں رہا

مہوئی۔ یہ ہاجی نے پاروئی کو کہا کہ جو جامدار منگو پہلے ملے اُسی کا سر کاٹ کر اس کے جسم کے
 ساتھ لگا دو۔ پس پہلے اُن کو ہاتھی ملا۔ اُسی کا سر کاٹ کر جو بڑ دیا۔ *
 ۲، یہ کہ پاروئی جی نہانے میں مشغول مہوئی۔ اور اپنے لڑکے کو کہا کہ دروازہ پر نگہبان
 رہو۔ کوئی شخص ملا احاطت میرے اندر آنا نہ دے۔ یہ دروازہ یہ کھڑا ہوا۔ اتنے میں شو جی
 باہر سے قسے۔ لڑکے نے اندر جانے روکا۔ ہر چند شو جی نے سمجھا یا مگرتسا وہ ہستعد ہوا
 آخر شو جی نے گتیش کا سر ترسول سے کاٹ لیا۔ اور اندر داخل ہوئے۔ پاروئی جی سے پوچھا
 آپ کو دروازہ پر کسی نے روکا نہیں۔ جواب دیا۔ روکا تو تھا۔ مگر میں نے اس کا سر کاٹ لیا
 اس حقیقت کے سننے سے پاروئی جی کو نہایت غم و اندوہ ہوا۔ اس پریشانی کو دیکھ کر شو جی باہر
 نکلے تاکہ جو جامدار پہلے ملے اُس کا سر کاٹ لا دیں۔ چنانچہ پہلے ہاتھی ملا۔ اُسی کا سر کاٹ کر مردہ
 کے جس کے ساتھ لگا دیا۔ وہ زندہ ہو گیا۔ *

(۳) یہ کہ یاروہی جی نے گیش جی کو اپنے ہی خیالات کے مطابق بنایا ۔
 (۴) یہ کہ شو جی نے آؤتہ کو مار ڈالا۔ لیکن بعد ازاں اُس کو دوبارہ زندگی عطا کی۔ اس سے عجبناک
 ہو کر کشتب نے مدد عادی اُس کی تاثر سے نہو جی کے بیٹے گیش کا سر گریٹا۔ بعد ازاں اندر کے
 ماتھی کا سر بجائے۔ بقدر سر کے لگا دیا گیا۔ فقط ۔

ایک دانش کے کہوٹے حانکی یہ روایت ہے کہ ایک دفعہ پریش رام جی واسطے مہر می
نتہ جی کے کوہ کیلاس پر گئے۔ شوجی سوئے ہوئے تھے۔ اور گیش جی تحفظ یا دربان نہیں پہنچا
کو اندر جانے روکا۔ اور پریش رام جی اندر ضرور جایا چاہتے تھے۔ طرفین سے استفد و بکار پڑا
کہ نوبت ہر فساد ہوئی۔ اور جنگ شروع ہوئی۔ پہلے گیش جی نے داؤ لگایا۔ اپنے سوڈمین
پریش رام جی کو پکڑ کر خوب گہما با بے ہوش اور بیمار کر کے چھوڑ دیا۔ جب پریش رام جی کو
بہوش آیا کلبھاڑا اچھا کر گیش جی پر مارا۔ اس کلبھاڑی کو گیش جی نے پہچان لیا۔ کہ یہ وہی ہے
کہ شوجی نے پریش رام جی کو عطا کیا ہوا ہے۔ بلحاظ جاء ادب نہایت بردباری سے اٹکی
ضرب ایسے دانت پر کھائی۔ اور دانت کاٹا گیا۔ تب سے گیش جی کا ایک ہی دانت رہا۔ اور
کا نام "ایک دانت" اور ایک "دانش" پڑا۔ اور نام گیش جی کے قرار ذیل ہیں :-

کچھان "تکجہ و دَن" کرک پکڑا "یعنی چہرہ فیل - چہرے رہبہ" - یعنی
 یعنی طول کان - "مکبہ آدور" بننے بڑا پیٹ - "دووی دیہ" - یعنی ذیل جسم - "گفتیش" و کہیں دی

یعنے وورکندرہ مصائب - اور خاص نام وودی نامتر - یعنی وواور والد ہے - *
 گویاں गोपाल سری کرشن جی کا اسوقت کا نام ہے جبکہ وہ
 جوان تھے - اور پھر دن کے ہمراہ گوکل میں رہتے تھے - *

گوہیل گوبیل गोभिल قدیم زمانہ کا مصنف۔ اسکی تصنیفات قرار
 ذیل میں (۱) پتپ سوتر (۲) سام ویدیک گرہیہ سوتر (۳) نئی گریہ سوتر (۴) شروت سوتر
 (۵) لائیاہ سوترون ریٹیکا۔ (۶) ویاکرن سوتر۔ نئی گریہ سوتر گرنہتہ میں سام وید کے
 چہرہوں کا معقول بیان اور مذکور ہے *

گوشتی رشتہ بہہ गोपनिष्ठम् (۱) شوبھی کا نام +
(۲) ایک دُبت تھا اور اسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا +

گوتم جو نام مشہور ہوا۔ اسکی عورت کا نام لہبا تھا۔ انڈر نے نظر بد سے اسکو دیکھا۔ انڈر گوتم نے بد دعا دی جسکی تاثیر سے انڈر کے جسم پر زہر ابگ یعنی نشان مقام مخصوصہ عورت ہو گئے۔

گوتم جوتام کہتے ہیں کہ نیا یہ کامو جی بھی رشی تھا۔ اسکا نام شتائمند بھی تھا۔ وہ بھی تپا ہے۔ دہم شتا یعنی سمرتی کا معنی تھا۔ اسکی سمرتی بڑا نہ گذشتہ رواج پذیر تھی آج کل اس کا رواج نہیں ہے۔ اور تصنیفات ۱۰ پتری میدہ سوتر ۲۰، سام وید گرہیدہ سوتر میں۔ اکثر اسکو گوتم بھی کہتے ہیں *

(۱) شوہر کی زوجہ کا نام - (دیہکھو دیوی) +
(۲) دون کی زوجہ کا نام +

گوڑیاؤں کے لئے مودھ پانہ

گو دیند جو ویرن
گو دیند جو ویرن

سری کرشن جی کا نام +
سری کرشن جی کا نام - جوت کہوے جو ان ہے

دراپہرون کے سچا گول میں رہتے تھے +

۲۰) نشیدون یا بھلون کے راجہ کا نام اور وہ سری رام جی کا دوست تھا *

گہٹ گڑ پڑ चरकपेर یہ شاعر راجہ وکرا دتہ کے نورمون میں مقرر تھا۔ اس نے ایک گڑ پڑ نظم میں اپنے ہی نام پر تصنیف کیا۔ اُس میں موسمِ برسات کا حال نہایت عمدگی سے ظاہر کیا ہے۔ *

گہٹ گڑ چ चरोकच بہیم کا لڑکا ہڈ مبار کشی کے بطن سے - جنگ مہا بارت میں کرن نے اس کو اُس مہلک برہمچی سے ہلاک کیا کہ جب کو اُس نے انڈر سے چل کیا ہوا تھا۔ *

گہری تاجی चुताची یہ ایک ایسا رتھی - رشیوں اور انسانوں کے ساتھ بڑی عقابازی رکھا کرتی تھی۔ اس کی بابت مختلف روایات ہیں (۱) یہ کہ پُروشل کے راجہ رُودرا آشو یا گوش ناہ کی رانی تھی۔ اور اس سے دنل لڑکے تو لد ہوئے۔ *

(۲) برہم دتی ورت پوراں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعض منتر کہ اقوام مذریعہ و شوکر ماکے اس سے پیدا ہوئیں۔ (۳) یہ کہ ہری داس کے مطابق رُودرا آشو کے اسکے بطن سے دنل لڑکے۔ اور دنل لڑکے تین تو لد ہوئیں۔ (۴) یہ کہ گوش ناسیہ کی مکھیا لڑکے تین اسکے بطن سے پیدا ہوئیں۔ اور اُس لڑکے تین کو داؤ نے آسمان پر لے جانا چاہا۔ مگر انہوں نے ہمراہ جانے سے انکار کیا۔ اس عتاب میں داؤ نے ان کو بد دعا دی کہ بد صورت گرد با بعد ازاں اندراہ مرحمت ان کو اصلی صورت اور حسن عطا کیا۔ اور ان کا بیہ ہمراہ راجہ برہم دتی والے کا پھل کے کر دیا۔ *

گہوشا चोशा لگشی وٹ کی دختر تھی۔ اور یہ اس قدر عمر رسیدہ اور لاغر ہو گئی تھی کہ کوئی بھی اس کو اپنی زوجیت میں قبول نہ کرتا تھا۔ آخر انہوں نے از راہ عنایات اس کو جوانی حسن اور تندرستی عطا کی۔ اسکے بعد طبع ہی اُس کو خاوند مل گیا۔

ل

لاٹیا سن लाटिया लाल वल्लभ लाट ویش کا باشندہ تھا۔ اور لاٹ ویش بجانب پچیم سوراشٹر ویش کے سید بادکش کی طرف ہے۔ اس کی تصنیف نام وید کا شرو دت سوتر موسوم لاٹیا سن سوتر ہے۔ ان سوتران میں یجیوں وغیرہ کے طریق بتائے گئے ہیں۔ *

لاٹلی लागली طبرام جی کا نام *
لگشمن लक्ष्मण (۱) راجہ وشرہ کا بیٹا رانی منتر کے بطن سے

شتر و گھن کا تو آم برادر۔ اور سری رام چند جی کا سوتیلہ بھائی۔ نیز رفیق خاص تھا۔ واصل
یہ دیشنوں جی کی انس یا حصہ کا اوتار تھا۔ دیکھو دشنہ تہہ، لیکن ادھیاتم رامین مین اسکو
شیش ناگ کا اوتار لکھا ہے۔ بوقت جلا وطنی سری رام جی کے سانبہ لکشمی جی بھی جنگلات
مین گئے۔ اور دیشناتر کے آشرم پر جانیے وقت ہی لکشمی جی ہمراہ سری رام جی کے تھے
انکی عورت کا نام آویلا تھا۔ اور وہ ستیا جی کی جھیری، ہنس تھی۔ اس سے دو لڑکے
انگے۔ چند رگتیو۔ تولد ہوئے۔ جبکہ سری رام جی اور لکشمی جی جنگلات مین آوارہ گرد
کر رہے تھے۔ تب شوریہ مہاراکشی مشیرہ راؤن والے لکھا سری رام جی برعاشق
ہوئی اور انکی جانب آگے بڑھی۔ سری رام جی نے ظریفانہ یا مسخرانہ لکشمی جی کے پاس
جانیکی ہدایت کی۔ اور جب وہ لکشمی جی کے پاس گئی تو ادھون نے اسی طرح سری
رام جی کے پاس چھوٹکی نصیحت کی۔ متواتر اسی قسم کی مسخر سے لاچار ہو کر شور پٹھا
نے ستیا جی پر حملہ کیا۔ تب سری رام جی کو مجبوراً ستیا جی کی حفاظت کرنی پڑی۔ اور لکشمی
جی کو لیکار کر فرمایا کہ اس راکشی کو بد شکل کر دو۔ چنانچہ یہ تعمل ارشاد لکشمی جی نے شور پٹھا
کے ہر دو گوش اور ناک کاٹ ڈالے۔ راکشی مذکورے اپنے برادر کو امداد مین ملے۔
خونہ موکھوا۔ آخر راؤن والے لکھا سنا جی کو چور کر لیگیا۔ سری رام جی تلباش ستیا جی
لکھے۔ تب لکشمی جی بھی ہمراہ تھے۔ جب کہ وقت سری رام جی کو لہا تھا اور یہاں
سہارا دیا۔ جس وقت سری رام جی کا زمانہ قیام دنیا قریب الاختتام ہو چکا۔ تب کا آں
سری رام جی کے پاس آیا۔ اور اطلاع دی کہ اب آپ کچھ عرصہ اور زیادہ زمین پر رہنا چاہتے
ہیں۔ یا کہ جس سوگ سے یہاں نہیں آئے تھے وہیں واپس جانا چاہتے ہیں۔ یہ گفتگو درمیان
سری رام جی اور کال کے عین علیحدگی مین ہو رہی تھی۔ اور لکشمی جی محافظہ و روادہ تھے
تب رشی جروان آیا۔ اور اسی وقت سری رام جی سے ملاقات کرنی چاہی۔ لکشمی جی کو دیکھا
کہ اگر ملاقات کرانے مین ذرا سی بھی دیکر کی تو سری رام جی کو سخت بد و عا دہ لگا۔
ان دھمکاؤں والے الفاظوں سے لکشمی جی اس قدر خوف روہ ہوئے کہ سری رام جی کو
بد و عا سے محفوظ رکھنے کے لئے دبا دجو ویکہ ان کو یہ معلوم تھا کہ سری رام جی اور کال کی
ملاقات کے درمیان فصل دینے سے میرے حق مین خرابی ہوگی۔ اندر جا کر اطلاع دی
اور سری رام جی کو باہر لائے۔ اس کے بعد سری رام جی کی کیفیت دریافت کر کے لکشمی جی

لیکھت لیلیاوتی درہم شاستر سمری کا مصنف +
 لگدھ لگدھ اسکا لکھت بھی کہتے ہیں جو نفس شاستر وید ایک
 کا مصنف بھی تھا۔ ایسا بھی کہتے ہیں کہ سورہ سہدانت سہ سے قدیمی اور پورا ناگزرتہ ہی
 نے تصنیف کیا تھا۔ بہرہم گہت نے اسکے ہی اصولوں پر اپنے گزرتہ تصنیف کئے +
 کو لکھت سری رام جی اور سیتا کا تو آدم فرزند اس نے شراستی

پر حکومت کی۔ (دو ایک پورام)

لوپا پندرا لکھت رشی گتہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرنے کے موافق
 عورت سے بیاہ کر لیں۔ اس مطلب کو پورا کر نیچے لکھے رشی مذکور نے خناعت سیوالوں کے قہر
 حضوں سے ایک خوبصورت لڑکی منائی۔ اور راجہ بہت سے لڑکے نظر آئے۔ ان میں سے ایک لڑکی
 رکھدی۔ سو لڑکی پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی جی منگتور کی گئی۔ یہ لڑکی شادی کے لائق ہوئی رشی
 مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کا دل نہیں چاہتا تھا
 مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نہیں سمجھ کر رشی کے ساتھ اسکا بیاہ کر دیا۔ اور یہ گتہ کی زوجہ
 بنی۔ اسکا نام اسطرح قائم ہوا۔ کہ حیوانوں نے لوپ یعنی نقصان برداشت کیا۔ اور یہ نہایت
 خوبصورت لڑکی جیسا کہ ہرن کی آنکھ میں پس پاؤں دونوں کے مرکب سے لوپا در نام پڑا۔ اسکے
 دو نام اور بھی ہیں۔ ایک کوشیکی دوسرا ور پر دا +

لوپا پندرا لکھت رشی گتہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرنے کے موافق
 عورت سے بیاہ کر لیں۔ اس مطلب کو پورا کر نیچے لکھے رشی مذکور نے خناعت سیوالوں کے قہر
 حضوں سے ایک خوبصورت لڑکی منائی۔ اور راجہ بہت سے لڑکے نظر آئے۔ ان میں سے ایک لڑکی
 رکھدی۔ سو لڑکی پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی جی منگتور کی گئی۔ یہ لڑکی شادی کے لائق ہوئی رشی
 مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کا دل نہیں چاہتا تھا
 مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نہیں سمجھ کر رشی کے ساتھ اسکا بیاہ کر دیا۔ اور یہ گتہ کی زوجہ
 بنی۔ اسکا نام اسطرح قائم ہوا۔ کہ حیوانوں نے لوپ یعنی نقصان برداشت کیا۔ اور یہ نہایت
 خوبصورت لڑکی جیسا کہ ہرن کی آنکھ میں پس پاؤں دونوں کے مرکب سے لوپا در نام پڑا۔ اسکے
 دو نام اور بھی ہیں۔ ایک کوشیکی دوسرا ور پر دا +

لوپا پندرا لکھت رشی گتہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرنے کے موافق
 عورت سے بیاہ کر لیں۔ اس مطلب کو پورا کر نیچے لکھے رشی مذکور نے خناعت سیوالوں کے قہر
 حضوں سے ایک خوبصورت لڑکی منائی۔ اور راجہ بہت سے لڑکے نظر آئے۔ ان میں سے ایک لڑکی
 رکھدی۔ سو لڑکی پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی جی منگتور کی گئی۔ یہ لڑکی شادی کے لائق ہوئی رشی
 مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کا دل نہیں چاہتا تھا
 مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نہیں سمجھ کر رشی کے ساتھ اسکا بیاہ کر دیا۔ اور یہ گتہ کی زوجہ
 بنی۔ اسکا نام اسطرح قائم ہوا۔ کہ حیوانوں نے لوپ یعنی نقصان برداشت کیا۔ اور یہ نہایت
 خوبصورت لڑکی جیسا کہ ہرن کی آنکھ میں پس پاؤں دونوں کے مرکب سے لوپا در نام پڑا۔ اسکے
 دو نام اور بھی ہیں۔ ایک کوشیکی دوسرا ور پر دا +

لوپا پندرا لکھت رشی گتہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرنے کے موافق
 عورت سے بیاہ کر لیں۔ اس مطلب کو پورا کر نیچے لکھے رشی مذکور نے خناعت سیوالوں کے قہر
 حضوں سے ایک خوبصورت لڑکی منائی۔ اور راجہ بہت سے لڑکے نظر آئے۔ ان میں سے ایک لڑکی
 رکھدی۔ سو لڑکی پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی جی منگتور کی گئی۔ یہ لڑکی شادی کے لائق ہوئی رشی
 مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کا دل نہیں چاہتا تھا
 مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نہیں سمجھ کر رشی کے ساتھ اسکا بیاہ کر دیا۔ اور یہ گتہ کی زوجہ
 بنی۔ اسکا نام اسطرح قائم ہوا۔ کہ حیوانوں نے لوپ یعنی نقصان برداشت کیا۔ اور یہ نہایت
 خوبصورت لڑکی جیسا کہ ہرن کی آنکھ میں پس پاؤں دونوں کے مرکب سے لوپا در نام پڑا۔ اسکے
 دو نام اور بھی ہیں۔ ایک کوشیکی دوسرا ور پر دا +

لوپا پندرا لکھت رشی گتہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرنے کے موافق
 عورت سے بیاہ کر لیں۔ اس مطلب کو پورا کر نیچے لکھے رشی مذکور نے خناعت سیوالوں کے قہر
 حضوں سے ایک خوبصورت لڑکی منائی۔ اور راجہ بہت سے لڑکے نظر آئے۔ ان میں سے ایک لڑکی
 رکھدی۔ سو لڑکی پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی جی منگتور کی گئی۔ یہ لڑکی شادی کے لائق ہوئی رشی
 مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کا دل نہیں چاہتا تھا
 مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نہیں سمجھ کر رشی کے ساتھ اسکا بیاہ کر دیا۔ اور یہ گتہ کی زوجہ
 بنی۔ اسکا نام اسطرح قائم ہوا۔ کہ حیوانوں نے لوپ یعنی نقصان برداشت کیا۔ اور یہ نہایت
 خوبصورت لڑکی جیسا کہ ہرن کی آنکھ میں پس پاؤں دونوں کے مرکب سے لوپا در نام پڑا۔ اسکے
 دو نام اور بھی ہیں۔ ایک کوشیکی دوسرا ور پر دا +

بیٹے کے پاس رہنے لگے۔ اور وہ بھاطر و تواضع پیش کرتا رہا۔

م

ماثری **मातरि** دیوتوں کی مادہ شکستین۔ ان کی تعداد سوا ایک شمار کی گئی ہے۔ بعض سات اور آٹھ ہی بتلاتے ہیں۔ نام اُن کے یہ ہیں۔ برہمانی ہستوری۔ دئی شنتوی۔ اندرانی وغیرہ۔

ماڈری **माद्री** راجہ پاندو کی دوسری رانی اور راجہ واسکے بہتر دیس کی ہمیشہ۔ اس سے دولہ کے توام نکل اور سہدیو تولد ہوئے۔ دراصل نکل اور سہدیو کا باپ اخون تھے۔ مادری اپنے شوہر کی لاش کے ساتھ سٹی ہو گئی تھی۔

ماوٹھو **माधव** سری کرشن جی اور دیشنوجی کا نام۔ **ماوٹھو اچاریہ** **माधवाचार्य** یہ عالم باشندہ ٹلو کا تھا۔ وجہ ان کے راجہ ویربھت رائے کا وزیر اعظم تھا۔ اسکا زمانہ درویان چودھویں صدی کے قریب تھا۔ کہا گیا ہے۔ ویدون کا شارح سائنا چاریہ اسکا براور تھا۔ کہتے ہیں کہ سائنا چاریہ کی میکا اور شرح میں یہ بھی شامل تھا۔ ولسن صاحب کا قول ہے کہ ان دونوں ہائیون ٹھو رائے ویدون کے اور بہت سی تصنیفات و پریم تافتر وغیرہ میں کہیں۔ اسکی تصنیف دا۔ سرودرشن سنگرہ ۴۴، سنگپت سنگرہ ۴۵ میں سادھو اچاریہ وٹھو پرست تھا۔

ماوٹھو **माधवी** لکشمی کا نام۔ **ماوٹھو** **माधव** ویدون میں سورہ کا نام۔

مارٹھا **मार्ता** رشی کٹھنکی دختر۔ اوٹپچی اس کی زوجہ۔ بھاط طریقہ پیدائشی کی ہوا۔ اور چاند کی لڑکی کہی جاتی ہے۔ ولسن اسکا لکھا تھا۔ اور یہ پرتوچا اسپر کے بطن سے تولد ہوئی تھی اسکا قعر اسطرح پر ہے کہ رشی کٹھن و عبادت میں مشغول تھا۔ اسکا دل عبادت سے ہٹانے کے لئے پرتوچا اس کے پاس گئی۔ اور عبادت سے اسکو دور نکال کر کئی برس اس کے ساتھ رہی جب رشی مذکور کو ہوش آیا۔ تب اس اسپر کو نکال دیا۔ چونکہ رشی مذکور سے اسکو حمل ہو گیا تھا۔ وہ حمل سیدہ میں آمیز ہو کر نکلا۔ جو وقت وہ اسپر موباسن اوڑھتی تھی تو اس کے بدن سے نکلے ہوئے کچھ لطافت و خست کے پتھن پر گرے۔ ان جاندار فطرت کو رختوں نے لے لیا۔ رزمہ سے ان کو ایک مامیجہ کر دیا۔ سو مامیجہ پانڈو سے اپنے کزنوں سے اسکو چھوہا۔ ماما تھیک

رہتے بڑھتے عین وقت پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی بنام ماترشا مشہور ہوئی۔ اسکی باپ
دستو پوران میں لکھا ہے کہ ماترشا ساتھ جنم میں ایک راجہ کی لاولدیہ تھی۔ اس نے دستو کی
ریاضت کر کے ان کو خوش کر لیا تھا۔ اور یہ مانگا کہ میں لاولد ہوں آمیدہ جنم میں میرا فرزند ہو۔
اور میرا کاسب کا افسر ہو۔ اس کی یہ التجا قبول ہوئی نیز یہ کہ تو آمیدہ جنم میں ٹری جی سین
تولد ہوگی۔ اور تیرے دس خاوند یکساں طاقت کے ہونگے۔ اور تیرا کائنات نام ویر کا نہنشاہ
ہوگا۔ *

ماوندھاتری **مارک لے** : رخنی مرکنڈ کا بیٹا ہے۔ بڑی سخت ریاست
کرنے کے باعث مشہور ہوا۔ ریاضت کے زور سے چوتھو بچے طول عمر ہوا۔ اسکا نام دھیر گہا ہوا
ہے۔ ارکنڈ پوران کا مصنف ہے۔ *

کایہ پوچھ **ماریچ** : یہ راکشس ہزار کا راکشی کا راکھا تھا۔ دھوہتر
کے گیدہ کو اودہ کے جنگلات میں خراب کیا کرتا تھا۔ سری رآم جی نے ایک ہی تیر کے نشاندے
سمندر کے نزدیک پہنچایا۔ اور دھوہتر کا گیدہ باجم ہو چکا۔ وہاں پر یہ راکشس راون والے
لٹکا کا وزیر بنا۔ اور راون کے ساتھ سری رآم جی اور سیتا جی کے مقام رہائش میں گیا۔ ایک
خوبصورت منہری ہرن کی صورت بنا کر سری رآم جی اور لکشمی جی کو قریب دیکھ جائے رہائش سے
دھڑکیا۔ آخر سری رآم جی کے ہاتھ سے مارا گیا مہلک زخم کھاتے پر اس نے اصلی صورت
راکشس کی تبدیلی کی۔ اور سری رآم جی سے مخاطب ہوا۔ تب سری رآم جی پر دھڑکا ہوا اکاٹھون
کس کو ہلاک کیا ہے۔ اوپر بچے اس عرصہ میں راون والے لٹکا سیتا جی کو چور کر لیا گیا۔ *

ماگھ **ماض** : ماگھ ولد دھت مشہور شاعر و نویں صدی ہجری
میں ہوا۔ اسکا دادا سوہرتہ دہرہ راجہ سری دہرم ناہہ کا وزیر تھا۔ اس نے شیشیاں بدہ تصنیف کیا
اپنے نام پر ماگھ کا دیہا میں سرگن یعنی حصوں میں تصنیف کیا۔ *

ماوندھاتری **ماندوی** : راجہ کش دھج کی دختر اور سیتا جی کی بہن
ہیں تھیں اور بہت جی دہرہ سری رآم جی کی زوجہ۔ *

ماوندھاتری **مانڈھانی** : راجہ توکماشو کا بیٹا۔ اکتھو کو کی
نل سے تھا۔ اور رگ وید کی ایک رجا کا مصنف تھا۔ ہری ولس وغیرہ پورانوں میں لکھا ہے کہ یہ رآم
نعاہدہ مہودہ کوری والدہ کے بطن سے تولد ہوا۔ لیکن دستو پوران اور ہاگوتہ میں اسکا

نفسیہ **मत्स्य** پیلرہی میں عجائبات انوار گردگار کا منظر ہوا۔
 پائین و کش ملک و دریاں واقعہ شہر ہمدان و قی زما: ست گی میں شکل کپش الیکا دشمنی کو واقعہ ہوا۔
 راجہ منوجس نے دولاکھ ہرین دنیا سے ہاتھ اڑھا کر ریاضت گیری کی تھی۔ ایک دفعہ دریا کرت ملائین
 شان کرتا تھا۔ ناگاہ ایک مچھلی اس کے ہاتھ لگی۔ مچھلی نے کہا مجھے نگاہ رکھ۔ ایک رات دن ہاتھ میں ہی
 آخر ریاضت فرم کیا۔ تب راجہ نے گھڑے میں چوڑا جب و دھن بھی سائی نہ ہوئی کنوئین کی چاہ ہوئی
 جب کوٹ میں بھی کوئی صورت آسائش کی نہ ہوئی۔ تالاب پر آگ میں پھونچا یا۔ دھن بھی وہی شور
 کہا یا۔ تب جہرنگ میں پھونچا یا۔ جب دھن بھی نہ رہی دریا شور میں لاڈالا۔ یہاں بھی اس نے
 ٹپ سے زور و شور سے ہاتھ دھیر نکالے۔ تمام دیا پر محیط ہوئی تب تو راجہ کے دل میں یہ لہرائی
 کہ یہ مروج کسی دوسرے ہی قلم سے ہے۔ پس نتاء وصف میں تر زبان ہو کر جو بایکے ابرار ہوا۔
 جواب پائی کہ دریا سے خدائی کا ناخدا ہوں۔ اس جانور کو اپنے بعض انکار کا منظر بتایا۔ تاکہ میرے
 اور چند برگزیدگان درگاہ کی رشکاسی ہو۔ آگاہ ہو کہ بعد ایک مہینہ کے دریا جلال موجزن ہو۔
 تمام جہان عالم آب ہو جائیگا پس تو فلاں کشتی پر پود و پختون اور ادویہ کے بیٹھا۔ اور اس کشتی کو اس
 شاخ سے جو کہ مجھ سے نمودار ہے سلق کرنا۔ رستہ لاکھ ۴۸ ہزار ہرین ملنی کا طوفان تھا۔ بعد پوشیدہ
 ہو گیا، جب طوفان آیا منومہ رشیدوں اور مخمور کے کشتی پر بیٹھ گیا۔ تب وفتو جی بصورت مچھلی
 کو جسکی پیشانی پر نیکی تھا۔ ظاہر ہوا۔ تب وہ کشتی سانپ کی رسی سے اس مچھلی کے ٹیک کے ساتھ بانہی
 گئی، جب طوفان فرو ہوا تمام دنیا تباہ ہوئی۔ اور منومہ ہر اہان بچ رہا۔ اسکے بعد شکہ ہاتھ پائی پوت
 برتہا جی سے دیدن کو جو راکر مند میں لگی۔ اور وہ میں پوشیدہ ہوا۔ برتہا جی نے اس حال کی اطلاع
 وفتو جی کو کی۔ اور عرض کیا کہ بعد وید کے دنیا کا کام نہیں چلتا۔ اور دیت مذکور طاقت ور ہے
 میں اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تب وفتو جی قسمیہ و تاسکی ہیکر میں مند میں گئے۔ اور سکھائے ویت کو جو وید
 لگیاتھا۔ ہلاک کیا اور وید واپس لاکر برتہا جی کے حوالہ کئے *

نفسیہ ادوری **मत्स्य** (ویکھوتیہ ولی) *

نفسیہ **मत्स्य** راجہ آپ رچر کا بیٹا۔ یہ مچھلی کے پیٹ سے پیدا
 ہوا تھا۔ اس واسطے اسکا نام منسیہ پڑا۔ مساقہ تہ ولی کا توام ہوا درتھا۔ یہ راجہ راست گو معفف
 اور صاحب ریاضت تھا *

نفسیہ **मत्स्य** دراصل یہ جانڈال کا راکھا تھا۔ لیکن برہمن کر کے

پالا گیا تھا۔ اس کا قصد اس طرح پر ہے کہ یہ ایک فرما دہ کے بچے کو بڑی میرچی سے ہانکتا اور مارتا تھا۔ فرما دہ نے اپنے بچے کو کہا کہ تیرے ہانکنے والا ہمیں نہیں بلکہ چانڈال ہے۔ اس واسطے اس سے بہتری کی توقع بالکل نہیں ہے۔ تنگ نے اس بیان کو سنا فرما دہ سے اصلیت دریافت کی۔ اُس نے چون جواب دیا کہ ایک دفعہ تیری والدہ نشہ شراب سے مارت ہوئی۔ اُسی حالت میں ایک کم ذات یعنی حجام سے ہم صحبت ہوئی۔ اُس سے تو پیدا ہوا۔ لہذا تو چانڈال ہے نہ کہ ہمیں یہ حال فکر تنگ بہت شکر ہوا۔ اور ہمیں کے درجو کو چھیننے کی آرزو تھی۔ ریاضت اور عبادت میں مشغول ہوا۔ اس کی استعداد ریاضت سے تمام دیوتا کانپ اٹھے۔ اندر سے بڑھتا ہوا میں شامل کرنے سے انکار کیا۔ ایک نوبس اور عبادت کی۔ تب ہی اندر نے انکار ہی کیا۔ اور کہا کہ سوئے اس خواہش کے اور جو کچھ چاہے مانگ لے۔ پھر ایک ہزار برس اور عبادت میں مشغول رہا۔ اس نے بھی نا منظور ہونے سے یہ نا امید ہوا۔ بلکہ پاؤں کے ایک انگوٹھ پر کھڑا ہو کر عبادت کرنے لگا۔ برابر ایک سو برس اسی حالت میں کھڑا رہا۔ اس کے جسم پر صرف پوست اوٹھیاں باقی رہیں اور قریب تھا کہ گر پڑے۔ تب اندر اس کے پاس ہمارا دینے کے لئے گیا۔ اور اس کو شل پڑنے کے اڑنے اور حسب مرضی شکل تبدیل کرنے کی طاقت عطا کی۔ نیز معزز اور مشہور کیا۔ رامائن میں لکھا ہے کہ کوہ رشی ٹوک پراسکی آشرم میں سری رام جی موسیٰ جی کے گئے تھے۔

مچھکنڈ ۳۰۴
یہ راجہ راجہ مانڈ بتری کا بیٹا تھا۔ بڑا بہادر اور طاقتور تھا۔ اپنی قوت سے راکشسون اور اسرون کو مارا۔ راکشسون کے قتل کرتے ہیں اپنا آرام حرام سمجھا ہوا تھا۔ دیوتوں کی کمک میں اسرون سے لڑ کر فتح پاتا۔ دیوتوں کا حامی اور اور مددگار تھا۔ بہت عرصہ تک جنگ و جدل کے باعث سوا نہیں تھا۔ ایک دفعہ دیوتوں کی امداد میں ان کے ملک میں گیا۔ اور راکشسون کو مار کر بگادیا۔ دیوتا بہت خوش ہوئے۔ اور کہا کہ تم مدت سے سوئے نہیں۔ لہذا اب جا کر آرام کرو۔ اگر کوئی تم کو بیدار کر لگیا۔ وہ جگہ خاکستر ہو جائیگا اور سری کرشن جی تم کو نجات دیونگی۔

پس راجہ مچھکنڈ ایک فارمین جا کر سو رہا۔ بہت عرصہ کے بعد کال یون سری کرشن جی کے تواقب میں فارم ذکر میں داخل ہوا۔ سری کرشن جی غائب ہو گئے۔ اُس نے حوش میں راجہ مچھکنڈ کو لات مار کر بیدار کر دیا۔ راجہ مذکور نے نگاہ تہر آلود سے اُس کی جانب دیکھا۔ فوراً کال یون جگہ خاکستر ہو گیا۔ تب سری کرشن جی ظاہر ہوئے۔ راجہ نے ستائش پڑھی۔ سری کرشن جی نے

(۲) دوسرا اسی نام کا دھیت سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔
(۳) کہتے ہیں کہ ایک اس نام کا دھیت لکھنؤ گن برادر سری رام جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔
مدرہ سوون مہسودن سری کرشن جی کا نام۔

مدرہ سوون مہسودن مہسودن مہسودن
رشی و شواہت کا بیٹا۔ ریگ ویدیک بعض چوہن
مصنف بھی اسکو تصور کرتے ہیں۔ رشی (متر سے) یکھدیکہ اکون، پچاسن بڑی اور پچاسن حوان
سے علیحدہ ہوا۔

مہیشی مہیشی مہیشی
راجہ سوراس یا کلماش پاڈکی رانی۔ راجہ نے
اس کو اجازت دی تھی کہ رشی رستہ پر سفر قات کوئے۔ بعض لوگ اسے اچھا نہیں سمجھتے۔
راجہ اور رشی دونوں کے واسطے بیٹہ رہا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اولاد کے واسطے ایسا کہا گیا تھا۔
مہیشی مہیشی مہیشی سری کرشن جی کا نام۔

مہیشی مہیشی مہیشی
مہیشی مہیشی مہیشی
مرث مرث مرث
مرث دیوتا اور مین اسچائس مین۔ ہول کے طوفانوں
کے دیوتا۔ بعض رتور کے بیٹے۔ اور بعض اندر کے بہائی کہتے ہیں۔ رعد اور برق ان کے ہتھیار
ہیں۔ داور دلا ان کی سواری ہے۔ طوفانوں کی افسری کرتے ہیں۔

اندر کے بہائی مونی کی بابت یہ روایت ہے کہ ایک دفعہ دیتی نے کشیپ سے کہا کہ ایک
لڑکا میرے بطن سے ایسا پیدا ہووے۔ جو اندر کو فتح کرے۔ کشیپ نے ایک قسم کا برت اسکو بتلایا۔
اور کہا کہ اصول برت مذکور شکل میں۔ اگر پاکیزگی اور طہارت میں ذرا بھی فرق آیا تو ہر لڑکے کی توبہ
میں بھی فرق ہوگا۔ پس دیتی نے برت رکھنا شروع کیا۔ اندر اس امر سے آگاہ ہو کر ہر روز دیتی
کے پاس اس نیت سے آتا۔ کہ اگر پاکیزگی اور طہارت میں فرق آوے تو محل بگاڑ دوں۔ ایک روز
دیتی بغیر پاؤں دھوئے کہ بستر پر جا کر سو رہی۔ اندر نے قاعدہ برت میں فرق دیکھا۔ فوراً دیتی کے
محل میں داخل ہو گیا۔ محل میں جو لڑکا تھا صاحب جلال تھا اس کے ساتھ ٹکڑے کر دیئے ان کے
ساتھ ہی لڑکے ہو گئے۔ پھر ان ساتوں ٹکڑوں کے سات سات بھڑکا کر دیئے۔ ان کے انچائس
ٹکڑے ہو گئے اور انہوں نے رونا شروع کیا۔ اندر نے ان کو کہا مارو وہی۔ بیٹے ست روپس بھی
نام ان کا پڑ گیا۔

اور رتور کے بیٹے ہونیکے بابت یہ روایت ہے۔ کہ جب اندر نے انچائس بھڑکا کر ڈالے

تب بعد وضع حمل پارتی تھی نے اُن گوشت کے چتر دن کو دیکھ کر شوچی سے کہا کہ ان کے لڑکے
 بنا دیجے۔ پس شوچی نے اُن لڑکوں کی ایک ہی جیسی خوبصورت اور ایک ہی عمر کے لڑکے
 بنا کر پاروتی جی کو دیئے۔ اور کہا کہ تیرے لڑکے ہیں۔ اسی سبب سے رو دہ کے لڑکے
 کہتے ہیں *

مروت مروت (۱) یہ کہ راجہ مینویشی وسوت کے خاندان
 میں سے تھا۔ تمام دنیا کے شاہوں کی چکروں کی شہنشاہ تھا۔ اس نے ایک ایسا بڑا لگیہ کیا کہ تمام
 دنیا پر ایسا بڑا لگیہ بھی نہ ہوا تھا۔ تمام اوزار اور ہتھیار سبائے لوہے کے طلا کے بنائے گئے
 تھے۔ اندر کو بڑا خوش کیا۔ اور بہمنوں کو بہت کچھ دیا گیا۔ تمام دیوتا اس لگیہ کو دیکھنے
 کے لئے جمع ہوئے۔ دیا پوران میں لکھا ہے کہ یہ راجہ مہمہ دوستوں اور رشتہ داروں کے ذریعہ موت
 پر دہت لگیہ کرانے والے کوسورگ میں چلا گیا مگر دکنڈیہ پوران میں لکھا ہے کہ جب راجہ اپنا تلخ اوتا کر
 (۲) سورہ مینی خاندان کا راجہ۔ اسکو دشمنیت نے قتل کیا تھا۔ اور اسکے بیٹے دم نے بدلہ لیا تھا۔

مروتیم کا نام *

مروت مروت بڑا طاقتور دہیت تھا۔ اور اس کی سات ہزار لڑکے تھے
 بزرگ دہیت کا دوست تھا۔ پریاک جوتش میں امن کی حکومت تھی۔ شہر مدور کی حفاظت میں انجو دوت
 کی امداد میں سری کرشن جی کے بالمقابل لڑا تھا۔ سری کرشن جی نے اسکو ہلاک کیا۔ اور چکر کی آگ
 سے اسکے سات ہزار لڑکے تباہ کر ڈالے تھے *

مروت کا افسر *

(۲) ایک پرجاتی کا نام (دیکھو پرجاتی) بعض کہتے ہیں کہ برہما جی کی مانی اولاد میں سے ہے *

(۳) کشپ کا والد۔ اور سات رشتیوں میں سے ایک (دیکھو رشتی) *

مسلک ایڈھ مسلا یڈھ لبرام جی کا نام *

مسل وھس مسلا یڈھ لبرام جی کا نام *

مشیک مشیک مشہور پہلوان راجہ کنش کا ملازم۔ کنش نے اسکو
 حکم دیا تھا کہ سری کرشن جی اور لبرام جی کو مار ڈالے لیکن مین موکر میں لبرام جی نے مانی کو مشکوب کیا
 اور مار ڈالا *

مکر دہنج مکر دہنج منہان جی کا لڑکا۔ روایت اسطرح ہے کہ جب

منہان جی کا لڑکا تھا

منہوان جی نے اپنے دُوم سے لٹکا کھڑا کیا۔ اور بعد ازاں سوزش بدن سر و گولنے کے لئے سندھین غوطہ لگایا۔ بدن کے پسینہ کے قطرہ سمندر میں گرے۔ اور چھلی نے نکل لئے۔ عین وقت پر چھلی کے پیٹ سے لڑکا تولد ہوا۔ وہی مکر دہوج تھا۔ راجہ آہر آدن واپس پاناں کا عہد بان تھا۔ جس وقت آہر آدن موجب کہنے رآدن اپنے بہائی کے سری راتم جی اور لکشن جی کو اُن کے لشکر سے اُٹھا کر لیکھا اور اپنے دیوتا کے روبرو انہیں کی قربانی کی تجویز کی۔ اور ہر سنوہان جی نے وہ پیش سے معلوم کر کے۔ آہر آدن کا تعاقب کیا۔ مکر دہوج سے خوب جنگ کیا۔ آخر اسی کے دُوم سے اسکو باندھ کر۔ آہر آدن کو ہلاک کیا۔ سری راتم جی اور لکشن جی کو صحیح و سلامت واپس لایا ہے اُس وقت منہوان جی پر واضح ہوا کہ یہ انہیں کا فرزند ہے۔ پس بجائے آہر آدن کا پاناں کا راجہ مکر دہوج کو مقرر کیا۔

مکتبہ قوت **मुखवत** **रान्द्रकानाम ***
 مکتبہ حیات **मगनविन** **राजदलैकेशाङ्कत** - اس کی دختر مسماۃ
 میتا بابت خوبصورت تھی۔ راجہ نے عہد کر لیا کہ اس کا شوخص سات بلیون کو ایک ہی دفعہ
 ناستے۔ اُس کے ساتھ لڑکی کا بیاہ کر دینگا۔ چنانچہ اس مطلب کو واسطے سات میل یہ ورش کئے
 لیکن میتا دل سے یہ چاہتی تھی کہ کسی طرح سے سری کرشن جی کے ساتھ میرا بیاہ ہو۔ سری
 کرشن جی اُس جگہ گئے اور راجہ کو اپنے آنیکی اطلاع کی۔ راجہ نے دنگل تیار کر لیا۔ سری کرشن جی
 نے ساتون بلیون کو ایک ہی دفعہ ناہہ دیا۔ پس میتا کے ساتھ شادی کر لی *

گنہ و ت مچوات اندرکانام *
 گنہ وان مچوان اندرکانام *
 ملی کارجنن مللیکارنن شوجی کانام *
 ملی ناتہ مللیناٹھ مشہور شاعر اور شایع اس سے قراریل گشتہ
 ٹیکا لکھی - (۱) رگپورنس (۲) سیکہ ڈوت (۳) شیشپال بدھ *

ممشٹ مسمت یہ مشہور اور معروف شاعر ساکن شہر درمیان شہر کے ہوا۔ اس نے کاویہ پرکاش گزرتہ تصنیف کیا۔ تی شہر گزرتہ کے مصنف کا نامون تھا +
منشہرا مسمتہ انی کیلکٹی کی بونڈی نہایت کر یا اور بد شکل تھی۔
ایسی کی ترغیب سے کیلکٹی نے جوش کہا کہ راجہ وشہرتہ کی خدمت میں عرض کر کے سری رام جی کو

جلاد وطن کرایا۔ شتر و گھنٹے نے اس کو خوب مارا۔ اور قتل کرنے کو تھا۔ لیکن اپنے بھائی تہرت کی سفارش سے اس کی جان بچ گئی۔

مَنَد مَنَد ششی کا نام (دیکھو تھی)۔

مَنَد پال مَنَد پال یہ ششی عابد عمرہ دراز تک ریاضت اور عبادت کر کے لاولد ہو گیا۔ چونکہ اس کی خواہش ابھی پوری نہیں ہوئی تھی۔ لہذا آیم کوک میں سو بچا آیم لے اس کا باعث دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا کہ تمام میری عبادت بیکار گئی۔ کیونکہ میرا کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوا۔ جو کہ مجھ کو دوسرے سے بچاتا۔ کیا وجہ کہ پتھر کے مینے ہی ایسے ہیں۔ پُٹ (دوسرے) تر کھیندے۔

پھر پورشی پرند کے جسم میں پیدا ہوا۔ شا رنگ کا، اور اس کی زوجہ کا نام بچا تھا۔ اُس سے چار لڑکے تولد ہوئے۔

مَنَد گزنی مَنَد گزنی یہ ششی مذکر بن بیٹے جنگل میں رہتا تھا۔ وہاں پر اس نے ایک جیل سنائی۔ اور اسی کے نام سے شہر ہوئی۔ اس کی ریاضت سے دیوتا کا نپ اُٹھے۔ آندے نے بارج ایسا سورگ سے روانہ کیں تاکہ اس کو دل دیا صفت سے ہٹا دیں۔ وہ ایسا کامیاب ہوئیں۔ اور تمام اس کی حدتیں نہیں۔ جیل مذکور میں گھر بنا کر پوشیدہ رہتی تھیں۔ اُس جیل کا نام بچا ایسا ہو گیا۔

مَنَد ویری مَنَد ویری راہ را دن کی منظور نظر را ہی۔ اور مَنَد بیٹے میگدنا کی والدہ۔

مَنَد مَنَد را، چند دیت کا برادر جو کہ دیوتا ہی کے ہاتھ سے پیدا ہوا۔

دوم، کیتو کا نام۔

مَنَد وکیہ مَنَد وکیہ اس شہر ششی کا نام ویدون میں آتا ہے۔ گدیہ کا استاد تھا۔ مَنَد وکیہ ادب نشہ ایک گز تہ اس کا تہا ہے۔ اس کا خاندان قدیمی اور مشہور ہے۔ اس نے اپنے والد نامہ پرتی سے علم حاصل کیا تھا۔

مَنَد پتھر مَنَد پتھر بہت بھاری کے دتل یا سا شہ۔ اتنی بڑی گول کا نام۔ (دیکھو پوجا تھی)۔

منسا دیوی मनसा देवी کشپ کی لڑکی۔ رشی جت کارو کی زوجہ اور ناگون کے راجپش کی بہنیر۔ اسٹیک من اسکا بیٹا تھا۔ اس کے نام بھپن گوری۔ "تہیا" یعنی مدایم۔ "پڈاوتی"۔ اس میں ایک خاص خاصیت سانپوں کے ربر کچھ لینز کی ہے۔ اسوسٹے اس کا نام وٹس برا بھی ہے +

منگل मंगल گرہ منگل ستوری اور زمین کا لڑکا زمین سے جہوی کا لڑکا۔ مہولی کے باعث اسکے یہ نام ہیں +
انگارگ "نچیم" "پڈو جی پتر" "نہی پت" "ملاو انیر" نام قرار ذیل میں۔ "گھو گہرم جا"۔ یعنی ستوری کی شیرنی سے تولد ہوا۔ "گنول کمرہ"۔ یعنی آسمان کی ستل۔ "گوہت"۔ یعنی سرخ۔ "نوراجی"۔ یعنی نوکرون وال۔ "پچے جاسوس"۔ "انانیک"۔ یعنی فرمانوں کا مری +

من منته मनमथ کام دیو کا نام (دیکھو کام ۱) +
منو मनु انسانی مخلوق کے پیدا کنندہ اور حکمران دنیا۔ منو کا چھوٹا بیٹا ہیں۔ ہر ایک کے زمانہ کا نام۔ منو نتر۔ ہے۔ ہر ایک منو کی عمر ۳۲۰۰۰۰ برس ہوتی ہے۔ پہلے منو کا نام۔ سوایم ہو تھا۔ روایت اسطرح ہے کہ رتھاجی نے نصف نصف اپنے جسم سے ایک مرد اور ایک عورت پیدا کی۔ اس حورہ سے ایک مردوسی پیدا ہوا۔ اور پھر اس سے منو سوایم ہو پیدا ہوا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ رتھاجی کی اپنی زوجہ شت مویا کے ساتھ لگن کو محبت آمیز کرنے سے منو پیدا ہوا۔ اور رتھاجی کے جسم سے ایک عورت پیدا ہوئی اس کے ساتھ منو سوایم ہو کا باہ ہوا۔ یعنی منو سوایم ہو اور اس کی زوجہ شت۔ رو پا دونوں اولاد پیدا کر کے میں مشغول ہوئے۔ پہلے پر جاتی یعنی مداحند انسانوں کی پیدا کی۔ ان کو مبارک بھی کہتے ہیں +

اس منو منو سمرتی دوبارہ قوانین اور اصول سلطنت کو برہم۔ تعریف کئے اور دوسری تعریف اس کی منو مکتا ہے سب سے پورانی سمرتی جس میں قانون مندرج ہے یہی ہے۔ اس میں تمام قسم کی حد اتوں اور سزائوں کے طریق اور انسان کے روز۔ تولد سے یوم موت تک کے عبقدر منو ابیط اور قواعد ہیں۔ سب کیسے کئے ہیں۔ جبوقت منو نے منو سمرتی تعریف کی تب اس میں ایک لاکھ شلوک دیکھے شلوک تھا۔ بعد بارہ ہزار شلوکوں میں ظاہر ہوئی۔ آخر کم ہوئی ہوئی جا رہا ایک نوبت پر پچاسی مگر اب چوبیس مگر ہر ایک کے پاس ہے۔ اس میں صرف دو ہزار چوبیس سو چارسی شلوک ہیں۔ یہاں شروع اور

مفصل قائل ہے۔ علاوہ ازیں اور تفصیلات قراؤ ذیل میں *

(۱) پجروید کا شروت سوتر (۲) ایک گرنہ کلپ سوتر (۳) کانیز (۴) منو کا گرہ سوتر *

اور چودھ منوں کے بی نام میں (۱) سواتیم بہو۔ (۲) کار وچش (۳) اوتشی۔ (۴) تاس

(۵) رسی دت (۶) پاکشش (۷) دئی دسوت (۸) ساوتلہ (۹) دکش ساوتلہ (۱۰)

ترتیم ساوتلہ (۱۱) دہرم ساوتلہ (۱۲) وودر ساوتلہ یا جلاہل (۱۳) روتچیر (۱۴) بہوتیہ *

زمانہ حال کا منو دیوی و سوت یعنی ساتواں منو ہے۔ سوریہ (و سوت) کا بیٹا ہے۔

اور قوم کا کشتری ہے۔ اسکو تہہ ورت بھی کہتے ہیں۔ ورتشمنو جی نے اسکو ٹرے سخت طوفان سے بچایا۔

اس کا تعلق پورانوں میں اس طرح پر لکھا گیا ہے۔ اور ست پتہ برہمن میں بھی لکھا ہے۔ یہی ہے کہ

ایک رور منو کے ہتھ دھونے کے لئے پانی لایا گیا۔ اس پانی سے منو کے ہتھ میں ایک مچھلی آئی۔

اس مچھلی نے کہا مجھے حفاظت سے رکھو۔ اور میں تجھے کو طوفان سے بچاؤں گی۔ اور وہ طوفان

ایسا آدھکا۔ کہ تمام عاذاں چیزوں کو دنیا سے ہا لیا جائیگا۔ اس وقت میں تجھے بچاؤں گی۔ یہ من کو منو

نے مچھلی مذکور کو ایک پانی کے بہن میں ڈالا۔ جب ٹری ہوئی تالاب میں داخل کیا۔ جسوقت دھن بھی

گزارہ نہ کیا مچھلی میں ڈالدا۔ دھن بھی سائی نہ آئی۔ دریا میں داخل کیا۔ اُسکے مچھلی

اور بڑی بہر تو سمندر میں لچکی نظر کی۔ سمندر میں بھی مچھلی اور دریا وہ بڑی۔ اور منو کو کہا کہ اتنے ہی سوچو

بے سخت طوفان آدھکا۔ تب تم نے ایک بڑا جہاز تیار کر کے اس پر سوار ہو کر مجھے یاد کرنا میں تجھے حفاظت

رکھوں گی۔ پس کچھ عرصہ کے طوفان آئے۔ منو نے کشتی تیار کی۔ پانی بڑا۔ وہ میں مچھلی منو وار ہوئی

منو نے مچھلی کے سینک سے کشتی کو باندھا۔ پس اس طرح کوہ ہمالہ سے عبور کر کے دوسری جانب چلے گئے

عبدالان منو نے مچھلی کے کہنے کے بموجب کشتی کو ایک درخت سے باندھا۔ مچھلی سمندر میں غائب ہوئی

عبدہ معلوم ہوا کہ طوفان سے تمام ذی روح بہ گئی ہیں۔ صرف یہی اکیلا بچا۔۔۔ پھر اولاد پیدا کر نیکی

خواہش سے کیا اور عبادت شروع کی۔ تب ایک عورت ظاہر ہوئی۔ اور اس نے منو کو کہا کہ میں تیری

لڑکی ہوں۔ منو اس کے ساتھ شامل ہو کر بڑا عھول اولاد عبادت میں مشغول ہوا۔ اور منو کی اولاد

پیدا ہوئی *

بیان مندرجہ مہا بارت میں صرف اسقدر اختلاف ہے کہ جب منو دریا پر چل کر رہا تھا۔ تو ایک

مچھلی کلاں سے طوف کہہ کر ایک مچھلی خورد اس کی پناہ میں آئی۔ سو دوسرا اس کشتی پر بوقت طوفان

اکیلا سوار ہونے کے عوض ساٹھ مچھلی اس کے ہمراہ بیٹھے تھے *

اس کی دام محبت میں گرفتار ہوا *
(۳۷) ایک ایسا شہرگ سبھی گئی تاکہ شی ورتو اتہ کو اس کی عبادت سے ورغلانے -
جہانچہ یہ کامیاب ہوئی اور اس سے شکنتلا تولد ہوئی *

ن

نابھاک وِشت ناماگادیٹھ منوکا بیٹا۔ جب یہ برہم چاری ہوا
تو اس کے والد نے بھج وید کے بموجب اسکو اپنی وِشت سے محروم رکھا۔ اور دوسرے بہائین
نے بھی آئی ترمیہ برہمن کے مطابق اسکو جواب دیا۔ اس نے بعد ازان روحانی علم کے ذریعہ
دولت حاصل کی *

نابھاک نے وِشت ناماگادیٹھ ناماگادیٹھ کا نام دیکھو
نابھاک وِشت *

نابھہ ناتھ نامناٹھ یہ راجہ راجہ گنی دہر کا بیٹا تھا۔ یہ بہت کھنڈکا
راجہ تھا۔ اس کا نام پہلے راج ناتھ تھا۔ بعد ازان نابھہ ناتھ پڑا۔ اسکے بیٹے کا نام رکب دیوتا *
نابھانے وِشت نامانے دیکھو نابھاک وِشت *
نارائین نارایٹھ (۱) برہمہاجی کا نام *

(۲) وِشنو جی کا نام *
(۳) نارائین ولد کرشن جت ۳۳۰ ام میں ہوا۔ اور شری پتی کا پوتا تھا۔ اس نے سانکھیان گرہہ
سوتر پرشیکا تصنیف کی *

(۴) نامائین ولد پتھوتی ساکن ملے ویش تھا۔ اور یہ سولہویں صدی سنہ عیسوی میں ہوا۔
اس نے برہمہوت کو دیکھ کر سانکھیان کی پرتھی تصنیف کی *

نارائین ائندرسرشتوتی نارایٹھ سرسختی اس نے شکر آچاریہ
کی ٹیکا پرشن ادب نیشد پرغفل شرح سینے درین تصنیف کیا *

نارائین بہت نارایٹھ نامناٹھ یہ مشہور اور معروف شاعر تھا *
اس نے شکر آچاریہ کی ٹیکا مذکور ادب نیشد پرغفل شرح سینے درین تصنیف کی۔ نیز اتہ وید کی
بانو سے ۹۲ ادب نیشدون پر شرح لینے ٹیکا تصنیف کی *

نارائین گارگیہ نارایٹھ یہ شاعر رنگہ کا بیٹا اور میان

سجدا کے تھا۔ اشوہا بن شروت سوتر پرشکا تفتیف کی۔ اور اس کی ٹیکا بڑی مفصل ہے۔
 نارائن فی دھرو **नारायणमेषुव** : دو اگر کا بیٹا تھا۔ اس نے اشوہا بن گریہ سوتر پرشکا تفتیف کی۔

نارو **नारु** پر جانتی ہی تھا۔ اور پت رشیدن میں سے اس کو شمار کیا گیا ہے۔ رگ وید میں اس کو کٹوکا بیٹا لکھا ہے۔ اور بعض برہما جی کا بیٹا بتاتے ہیں کہ یہ برہما جی کی بیٹیاں سے ظاہر ہوا۔ دھو پوران میں لکھا ہے کہ یہ تیتیب کا بیٹا۔ وکٹش کی کسی ایک دختر کے بطن سے تھا۔ پورانوں میں لکھا ہے کہ اس نے وکٹش کی تجویرات و بارہ پیدائش مخلوق کو تڑا ڈالا۔ اس لئے وکٹش نے اس کو ہر دوبارہ عورت کے حل سے پیدا ہو سکی۔ بعد ازیں۔ لیکن برہما جی کے کہنے پر وکٹش نرم کیا گیا۔ اور اس نے یہ منظور کیا کہ برہما جی اور وکٹش کی ایک لڑکی سے نارو تولد ہووے۔ اس واسطے اس کا نام "براہم" اور دیو برہما ہوا۔ کہتے ہیں کہ وکٹش نے واسطے تریہ خلقت کے اولاد پیدا کی۔ لیکن وہ سب نارو کے ورغلانے سے بچائے اس کے کہ اولاد پیدا کریں۔ بچو انہ مختلف برائے دریافت حال دنیا کے پلے گئے۔ دوبارہ ہر وکٹش نے۔ اولاد پیدا کی۔ ان پر بھی نارو کی مہانت اور ملقین نے وہی تاثیر کی۔ وکٹش نے لاچار ہو کر نارو کو یہ بد دعا دی کہ تم ہر وقت پرستے رہو گے۔ کسی جگہ تم کو قیام نہ ہوگا۔ البتہ یہاں دھرو جی کا ذکر ہوگا۔ وہ ان چند لمحہ ٹھہرو گے۔ اسی باعث نارو جی ہر وقت مسافر رہتا ہوا اور اس کو قیام نہیں ہے۔

نارو پاتال میں گیا۔ اور وہاں کے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا۔ کنش کو دھنوجی کے اوتار مہیشی کی اطلاع دی۔ بعد ازاں سری کرشن جی کا دوست اور رفیق ہوا۔ نارو بیچ ساڑی میں لکھا کہ کہ برہما جی نے نارو کو کہا کہ شادی کرو بچو اب اس نے انکار کیا اور کہا کہ میرا والد دروچ کوادست ہے کہ نہ سری کرشن جی کی عبادت جی خوشی کا ذریعہ ہے۔ تب برہما جی نے بد دعا دی کہ تو سورب کے بیچ خراب ہوگا۔ اور نارو نے اس سے غصہ کیا کہ برہما جی کو بد دعا دی تو اپنی لڑکی سے خراب ہو گیا۔ تیز پرستش کرنے لگا۔

نارو ناٹو دیو سرو اور قس میں مہارت کامل رکھتا ہے۔ مینا ہر وقت ماتہ میں رہتا ہے۔ گاندھارو دیا کا بیٹے والا اور راویہ و دیو پاک مہشت ہے۔ اور علم موسیقی کا اچار یہ۔ نارو خوش طبع اور راست گو ہے۔ سب کو ایک جیسا خیال کرتا ہے۔ ہر ایک کو اُس کے نیک و بد سے اطلاع دینا اپنا فرض

اور وہ بچے کے فرنگ اسٹروائی بڑا گھونٹ دیوتوں کا بڑا دشمن تھا۔ اس نے ہاتھی کی صوت میں آکر دھوڑا کی لڑکی کو اڑھایا لیکر اپنے مکان میں رکھا۔ اور اُسکے ساتھ بڑی سختی روا رکھی گندہروؤں دیوتوں۔ انسانوں کی لڑکیہن اور اپسراؤں کو بیکڑ کر لیکیا۔ قریب ستونہ ہزار کے جمع کھین اور ان کے لئے عالیشان محل تیار کرایا۔ اپنے واسطے پوشاک حواہرات۔ زیورات اور بڑی بڑی قیمتی اشیاء بہیم پونچائی۔ تمام اسرا سکا حکم بجالاتے تھے۔ +

نمر ناراچین नमनाराचिन **نمر ناراچین** قدیمی رشی۔ وہم راج کے بیٹے انہیں کے بطن سے تولد ہوئے ہیں۔ انہوں نے سخت ریاضت شرد رع کی۔ ان کی ریاضت سے تمام دیوتا اور اندر خوف زدہ ہوئے۔ اور ریاضت میں فرق ڈالنا چاہا۔ اندر نے کام اور اپسراؤں کو واسطے محل ریاضت کے بہیم۔ ناراچین نے اندر کا مافی الضمیر دریافت کر کے ایک چہل پائی ران پر رکھا۔ دن سے ایک بڑی خوشحورت حسین عورت یا اپسرا پیدا ہوئی۔ چہ کردہ راؤ نے ران سے پیدا ہوئی تھی۔ واسطے اُس کا نام اور ویسی بیٹے سے افضل اور حسین رکھا۔ اُس کے حسن و نظارہ کو دیکھ کر سورگ کی اپسرا شرمندہ ہوئیں۔ اور خجالت سے ایسا منہ لیکر ورگ میں واپس گئیں ناراچین نے اور ویسی کو بھی سورگ کی اپسراؤں کے ہمراہ بوقت واپسی سورگ میں بھیجا۔ +

نیشتری निशत्री **نیشتری** رگہ وید میں آند کی والدہ کا نام +

نیشمیت निशमिती **نیشمیت** شمشیت کا ہائی۔ درگا کے ہاتھ سے ہناک ہوا۔ +

روکیم پشمیت +

نکل नकल **نکل** راجہ پانڈو کا چوتھا شانہرادہ۔ راجہ پانڈو کی دوسری رانی۔ رشی کے بطن سے توام تولد ہوا۔ ایشون یا ناس تپہ کی انس سے یا جہین کا لڑکا تھا۔ نمرو بازی اور ستی زنی میں لکھا تھا۔ اس نے گھوڑوں کا علاج اور دہشتی کا علم درون سے حاصل کیا تھا۔ جب یہ راجہ دراک کی لانت میں داخل ہوا۔ تو گھوڑوں کی افسری کی خدمت اس کو ملی تھی۔ اسکا ایک لڑکا سہی رات سر اس کی زود کر کے تو متی کے بطن سے تھا۔ اس کی زود راجہ جیدی کی دختر تھی +

نیکمیت निकमिती **نیکمیت** (۱) پراکس کسہ کرن کا بیٹا تھا۔ اور سری رام چندر جی کے ہمراہ لڑا تھا +

(۲) یا شرت پور کا راجہ تھا۔ اور پرتھوی سے اسکو یہ برکت ملی ہوئی تھی۔ کہ تجربہ کو سوائے دشمنوں کے اور کوئی نہ مار سکے گا۔ سہی ولس میں ایسا لکھا ہے۔ سحر کے علم میں کمالیت رکھتا تھا۔ اس علم کی

تائیر سے یہ اپنے کو کئی شکوکوں میں کھڑا کر سکتا تھا۔ ایک دفعہ اس نے مسیحی زبادت کی لڑکی جولا اور برہمات سری کرشن جی کا دوست تھا۔ برہمات نے اچھا کیا۔ اور کئی شکوکین اس کی سوانے ایک کے قتل کروائے۔ لیکن اصلی اُس۔ یہی کرشن جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ اور اسکا شہر شہر لو برہمات کو دیا گیا۔

(۱) یہ راہ والی نقشہ تھا۔ اس کی رانی دم بنتی تھی
اسکا قبضہ بڑا مشہور ہے۔ دم بنتی نہایت حسین اور خوبصورت۔ راجہ اسماعیل و دربار
کی لڑکی تھی۔ دوسری جانب راجہ نفل۔ بہادر۔ دلیر۔ خوبصورت۔ نیک مزاج۔ دیوان کا علم۔
فن سپگری میں پورا۔ اور گھوڑے کے علم یعنی فن سلوٹری میں کامل تھا۔ لیکن بائیں طرف ہفت ہزار روپے
دل سے مرغوب تھی۔ یہ دونوں بلا شاہدہ ایک دوسرے کے اوصاف متکثر عاشق و مہر گوشت
اور دم بنتی نے اپنے ناویدہ عاشق یا معشوق کی چٹری کے لئے ایک احاطہ ترتیب دیا۔ راجہ
بہیم سمجھ گیا کہ اس کی لڑکی کا ارادہ سوئے رہی ہے۔ راجہ بہیم نے سوئے تھوڑے کے احاطہ کو
آدھون سے پکڑ لیا۔ ان کے درمیان نفل بھی داخل ہو گیا تھا۔ علاوہ ان میں جا رہا ہوتا۔ اگلی ہفتہ
دس دن۔ تم بھی موجود ہوئے۔ ان دونوں سے راجہ نفل بائیں راہ ملا۔ انہوں نے ایک کجا
کتو ہماری جانب سے دم بنتی کے پاس جا کر اطلاع کر دی کہ ہم جی اسیدواروں میں شامل ہو گئے
ہیں ہم میں سے ایک کو تو نے بزدلیہ کرنا۔ نفل نے بخجیدگی سے تعمیل حکم کی۔ لیکن جب یہ دم بنتی کے
ساتھ گیا۔ تو اسی کی فتح ہوئی کہ دم بنتی نے یہ جواب دیا کہ میں دونوں کی پیشکش ضرور کرونگی۔ الا
ایضا خاصہ تعجب یہی کہ نفل بھی بروقت رہ گیا۔ راجہ نفل کی شہادت بنائی۔ لیکن دم بنتی نے
اپنی ہی عاشق یا معشوق سے اصل نفل کو تاخت کر کے اسی کو انتخاب کیا۔ پس ان دونوں کا بیاہ ہو گیا
اور خوشی سے بہت مدت گزاری۔ اٹھ ایک لاکھ اسمی آندریس اور ایک دفعہ آندریسینا۔ تولد ہوئی مکی
یعنی کلچر۔ سو میر کی رسم ختم ہو چکنے کے بعد یہ پوچھا تھا۔ لہذا اس نے چاہا کہ قمار بازی کی کھیل کر کے
نفل کو تباہ کرے۔ اور بالیو سے۔

کلچر کی رائیختی سے راجہ نفل کے بھائی مسیحی لشکر نے قمار بازی کا کھیل ترتیب دیا۔ فریق ثانی قمار
کلی نے پاشوں کو قریب سے بلادیا۔ جس کے باعث نفل بازی کھڑا ہوا۔ راجہ کو اس نے موقوف نہایا
ہر چند راہ کے دوستوں۔ وزیروں۔ عورت اور بچوں نے سمجھایا۔ مگر کوئی نہ بچا۔ اور کھیلتا ہی گیا۔
یہاں تک کہ کچھ دیگر آخر پوچھنے کی پھر سے ہی دسے ڈالے۔ فریق ثالث یعنی لشکر راجہ مقدر رہا۔

اور عام استقامت دیکھ کر کوئی شخص مدعا یا میں سے قتل کو خوراک اور پناہ نہ دیوے۔ پس یہ شخص شاہ کجالت
 مصیبت میں اپنی رانی کے جنگلات میں آوارہ ہو رہے تھے اور وہیں مصیبت و تکلیف کا دھڑکا تھا۔ بعض
 بہادر اس کی پریشانی دیکھ کر آگئے۔ ایسی مصیبت و دشمنی کے وقت راجہ قتل سے بچا کر عورت کو چھوڑ دوں
 تاکہ یہ اپنے والدین کے گھر چلی جاوے۔ باہن خیال چیکہ وہ سوئی ہوئی تھی راجہ نے اس کے
 کپڑے نصف آپٹے اور نصف لٹے رہنے دے دیے کپڑے ہر اس کو دینے چاہے کہ باہن چلا گیا۔ اس طرح
 سے جنگل میں اکیلی چھوٹی ہوئی اور بچہ بچہ سے بچا اور مصیبت میں گرفتار نہ ہوئی۔ اور وہ اپنے والدین کے
 گھر گئی۔ بلکہ آخر شاہ زاد سے نکاح ہو گیا۔ اس کی عداوت میں نہا کر رہی ہوئی۔ اور وہ راجہ قتل کو کیا ساتھ
 کا لے گا کہ اب جب تک بددعویٰ تو ہیں یہ سچ تہہ تک اور ہر گز کی عداوت بددعویٰ کے کل جانے پر تو تمام حریفان
 کو ہر حال کر گیا۔ اس نے یہی تاثیر سے قتل فوراً بد شکل کو قتل ہو گیا۔ اور راجہ برتو پرین والے احمد دیپال
 کے نام سے ملازم ہوا۔ وہاں پہنچا نام و آگت رکھا۔ دو کام اسکے پھر دہونے ایک گھر لگا کر
 دوسرا باورچی گری کا کام۔ دوسری جانب درختی کا حال شاہ زاد سے چیدی چہ پناہ ہو گیا اور ملک
 چیدی کے شاہ زاد سے نے اس کے باپ کے گھر لے کر لیا دیا۔ جہاں پر وہ اپنے بچپن سے ملی۔ راجہ
 قتل کی طرح تلاش کی گئی۔ جس سبب بیگناہ کیا وہ کہ اس قیدی اور مکرر صورت میں اسے کوئی بھی
 نہ سکا۔ ایک ہر جن نے راجہ کے موجود ہونے کا حال دریافت کیا۔ اس نے دوبارہ سوئے ہوئے راجہ
 تاکہ دریافت کو نہ کرے کہ بچپن کے خیالات کہاں تک صحیح ہیں۔ راجہ رتو پرین ہی پرانے شہریت ہو کر
 چلا۔ اصل کو رہا۔ ان بنایا۔ اس راجہ کو علم حساب اور توازن قسمت آزمائی آتے تھے۔ اور انشا اور
 قتل کو تمام علم سے باہر کر دیا۔ جب راجہ قتل کو یہ علم حاصل ہو گیا۔ اس کے جسم سے ہر ریح نکل گیا لیکن
 اس کی شکل ایسی ہی کہ نہ ہی ہری۔ پہلے تو دم آتی تھی اس کو نصف چھانا لیکن جب قتل کے ہاتھ کاٹا گیا
 کو باٹا گیا۔ تو اس نے فوراً اپنے خاوند کو چھان لیا۔ وہ خون باجھ لے۔ دیو توں کی مدد اور باجھی گنگو سے
 پھر بہت ایزاد ہوئی۔ اور راجہ قتل نے اپنی اصلی صورت حاصل کی۔ بعد ازاں اس نے پھر اپنے بیانی
 پنگو کے ساتھ چھوڑ کر اکیلے خروں چلا۔ اور اپنی سلطنت واپس لے کر اس کی خدمت میں چھوڑ دی۔ اور
 رتو پرین سے جو علم کیا تھا اس کے لیے یہ تمام اختیارات و سلطنت واپس لے لی۔ اور اپنے ملک کا
 دوبارہ راجہ بنا۔ پنگو نے نامہ داری اختیار کی۔ قتل نے صرف اس کو معافی ہی نہیں بخشی بلکہ چھوٹی
 دولت اور شہرہ حقیقت دیکر اس کو اس کے شہر میں واپس روانہ کیا۔
 اور یہ شہر میں کامیاب رہا۔ کچھ عرصہ تک کامیاب رہا۔ اس میں یہ صفت تھی کہ شہر میں کوئی

تیار کیا تھا سری رام جی کی فوج میں ہی شامل تھا۔ اور پھر کامل رام ستونہ درستان سے لشکر کاٹا ہی
نے تھمبر کیا تھا جس کے پر سے سری رام جی موافق اور عبور کر کے لشکر پر حملہ آور ہوئے +

نیل کوہیر **निल-कोहिर** کوہیر کے بیٹے کا نام +

نعمت جی **नमो** یہ دیت اذکر کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔ قصہ اسکالین

سے کہ آندے تمام سہولتیں حاصل کی۔ حرفت ہی ایک ہزار اندر سے سخت مقابلہ آرا تھا۔ اور
آخر غالب آنا۔ اس نے آندے سے یہ قرار لیا کہ آندے کو چھوڑ دے کہ مجھے ذرات میں نہوں میں نہ خشکی
اور نہ تری ملے گا۔ آندے سے یہی اقرار لیا گیا اور اپنی غلاہی لکرائی لیکن آندے سے اس کا
سروقت انش کاٹ ڈالا۔ یعنی رات اور دن کے درمیان ہند کی کھ پر بیٹھے نہ تری تھی اور نہ خشکی +

رہی **रही** ساہوکار کو کا بیٹا۔ اور پہلا حاذان کا بابی مسابنی اسکو

دستگیر کرنے سے مدعا دی تھی کہ تو یہ جسم جو چڑو سے اس کے دو جواب میں اس نے بھی مذکور کو بھی
مدعا دی جس دونوں کے جسم سے روح نکل گئی۔ وہ شہید یہ تیرا اور دونوں سے پیدا ہوا۔ لیکن یہی
کی لاش خوشبو بات عطا اور دروغن وغیرہ سے محفوظ رہی گئی تھی۔ گویا کہ وہ غیر فانی ہے۔ دیوتا اس
بات پر خوش ہے۔ کہ اس کو پھر اسی کے جسم میں بحال کر دیں۔ مگر یہی نے انکار کیا اور کہا کہ جسم
اور روح کی علیحدگی میں بڑی مصیبت ہوتی ہے۔ اس نے میں جسم میں ہا ہا ہا ہا ہا ہا کرتا۔ اور نہ
جس کی بابت پیر جو ابدہ منہوگا۔ یہ خواہش اس کی دیوتوں نے قبول اور منظور کی۔ اور یہی کو اہنورج
تمام مخلوق کی آئینہ میں منہوگا۔ اسی سبب ان کی آنکھیں جھٹکی گئیں اور منہ ہوتی ہیں +

نند **नन्द** (۱) سیو کا خاوند ساکن گوئل اسکے گہر سری کرتن جی

نے پرورش پائی دیکھو کٹن +

(۲) راجہ والی گدہ اس کی دار السلطنت کا نام پٹلی چتر تھا۔ سوتیہ نامزدان کے چند رگپت نے ۱۰۵

برس قبل ازمن عیسوی اسکو تخت سے اتار دیا اور خود جلوس فرما ہوا۔ (دیکھو چند رگپت) +

نندی **नन्दि** شلاوین کا بیٹا اور شرقتی کے گنوں کا افسر رہا

ہے کہ شلاوین نے انجی کی ریاضت کر کے بارہویہ لپیے کے اسکو حاصل کیا۔ اور گہم ہون لایا۔ ورنہ

برتر نے اطلالی دی کہ اس لڑکے کی عمر تو بڑی ہے۔ یہ مگر قندی نے انجی کی عبادت شروع کی

انجی خوش ہوئے۔ اور اس کو حیات ادبی عطا فرمائی۔ اور گنوں کا افسر قائم کیا۔ اس کا بیٹا ہرت

کی لڑکی سو جا سے ہوا +

نندیشور - بخش
 کہ ایک دفعہ راتوں مقام خرون سینے زاد پوم کات کی جانب کو گیا۔ راجین ایک پہاڑ پہاڑ سیاہ رنگ
 اور چوڑے قد کا اسی نام نندیشور دیکھا اور یہ شوچی کا جیلا یا وہ ہی دیوتا خود دوسرے جسم میں تھا۔
 اس نے راتوں کو آگے جانے سے روکا کہ شوچی اس وقت پہاڑ پر سیر کر رہے ہیں۔ دیوتا وغیرہ کسی کو
 مانگی اجازت نہیں ہے۔ راتوں ازرا حاکم بولا کہ شوچی کون ہے۔ اور نندیشور کو دیکھ کر کہا کہ کون
 اسکا منہ شاہ مند تھا۔ نندیشور۔ یحوا کہا کہ مندروں کے مند بھی تل میرے ہی ہوتے ہیں میں
 مندروں میں اس قدر طاقت ہوگی کہ دس مجھ کو تباہ کر ڈالیں گے۔ راتوں نے اس کو دھمکانے
 کے لئے جاکہ پہاڑ کو جڑ سے اکھاڑ دیا تو اسے نگاہ شوچی کو اپنے حان کے خطرہ کی ٹیڑھا دے پس
 راتوں نے اپنے دونوں بازوؤں میں پہاڑ کو لیکر اٹھالیا۔ اس سے شوچی کے سیر و کانپ اڑ گئے
 اور پارہائی جی بھی کانپ کر شوچی سے چمٹ گئی۔ تب شوچی نے اپنے پاؤں کے انگوٹھے سے پہاڑ کو نیچے
 دبا دیا۔ اور راتوں کے بازوؤں کو مضبوط پکڑ کر ایسا دبا کہ وہ چنچ اٹھا۔ اس کی بندھنیوں سے تمام
 مخلوق بے ہوش ہوئی۔ راتوں کے رفقاء نے سلاح دی کہ شوچی سے معافی کا طلبگار ہو۔ پس کسی ہزار
 برس تک راتوں روتا رہا۔ اور شوچی کی ستائش بڑھتا رہا۔ تب جا کر شوچی نے اس کی غلامی کی اور
 کہا کہ تھیں تار در آواز راہو کی آتی رہی۔ اس واسطے تیرا نام راتوں مجھا۔

نندیشور - بخش
 اس راجہ نے ریاست بہار اور گیون کے کرنے ویدوں کے مطالعہ اور اپنی طاقت سے شہزادی
 تینوں ملکوں کی حاصل کی اس کے بیٹے کا نام بیاتی تھا۔

راجہ بخش کا اندر کے تخت پر ٹھکانہ بہر سانپ بنا اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ جب گوتم
 رشی کی بد دعا سے اندر کے جسم پر ہزار شان مقام مخصوصہ عورت ہو گئے۔ اور اندر خجالت کے دریا
 میں غرق ہو کر کنول ناہ میں پوشیدہ ہوا۔ تب رشیوں نے اندر پوری کا کام سوائے اندر کے جہنما
 امر مجال تصور کر کے راجہ بخش کو اندر کے تخت پر بٹھلایا۔ مدت تک اس نے راج کیا۔ اندر ان کو
 کمال حسین دیکھ کر اس راجہ نے اسکو بلایا۔ اس نے انکار کیا۔ رشی کی بدایت سے بہار
 مفر کی کہ اگر اس میاؤ کے اندر اندر نہ آ یا تب تمہارے پاس آؤں گی۔ بعد اٹھناٹے میاؤ مفر
 راجہ نے پھر اندر ان کو بلایا۔ اندر ان کے کہہ کہ اگر ایسی سواری پر سو اور سو کر میرے پاس آؤ گے جس پر
 کبھی کوئی نہ چڑھا ہو دے تو مجھے منظور ہے۔ پس راجہ نگہا سن پریشا اور ہزار رشیوں نے شگہاں کو

کہندہ نل ہوا تھا۔ راجہ سنگھ اس پر پیشوا پریشی انگشت و فہم و پناہ داتا اور کتا سرسب سے پیشے
 اچھو۔ سنی راکش نے جی خواست کیا کہ غرضتہ سے راجہ کو بد دعا دی کہ تو سرسب ہو جا۔ پس راجہ
 سانپ پگیا اور سنگھ اس سے بچے گر پڑا اور دریشی منگو کے آگے معافی کا کلمہ پکار پڑا۔ اس پر دریشی
 نے بد دعا کی۔ یہاں دھرم کر دی اور کہاجب راجہ یہ پیشتر پیدا ہوگا جس کے ساتھ کنگھو کرے پتہ انسان
 سیگا جب راجہ یہ پیشتر سے اس کی کنگھو دی تو راجہ سانپ سے کنگھو جنگ کا لیا اس پونا اور جوگ
 میں چلا گیا۔ اس کا پیشا عاتقی تخت سلطنت پر پیشا ۔

قتل نیل را بنبرون کا سوار اور دوسری تمام بی کا حامی اور مددگار
 (۲) پتھر دان کا بیجی افسر اس کے ساتھ سے قتل ہوا +
 قتل نیل کے ساتھ نیل کا نام درج ہو +

کوٹھ خانہ
 واناپی
 واناپی اور راکشاسی یہ دونوں راکشس کی مڑ۔ اور چوتھی کے
 بیٹے تھے۔ اس کی سکنیت درمیان زندگی جنگل کے تھی۔ ذات اپنی سے مینا۔ مکی صورت تبدیل کی اور
 برہمنوں سے اس میں ایک مکی نگین میں قرانی کی سہارا ان تمام برہمنوں سے اس کو کہا یا۔ یہ لڑائی اس کے
 دھرم سے اپنی سے اس کو باہر اتارنے کے لئے دیکھا۔ اس پر یہ برہمنوں کے پیٹ جاک کہ کے اور کھلا۔
 اسی طریق سے یہ برہمنوں کو مارا کرتے تھے۔ اس کی اور یہی ترکیب اس نے رشی گشتی سے کی مگر اس
 رشی نے اس کو کہا کہ مجھ کو ڈالا۔ مہاراجا ان پر چھب دستہ دھرم اس کے پانی اتارنے سے اس کو مارنے کے
 لئے لگا رہا۔ یہ رشی مذکور کے کہا کہ اب تیرا پانی کہی ڈوٹھیا۔ اس کے بعد رشی گشتی کی آنکھ کی آگ سے
 آواز ہی جھلکیا۔ اور ان دونوں کا خاتمہ ہوا۔

وَأَفْسَاخِي ۖ كَاثِرًا مِّنْ عَمَلِهِمْ ۚ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُبْدِئُ الْخَلْقَ وَيُعِيدُهُ ۚ إِنَّهُ قَدِيرُ الْعَمَلِ ۚ

وَأَمَّا فِي مَثَرَةٍ مُشْتَرَاةٍ فَثَمَرُهَا كَالْمُحْتَمَلِ فِي مَثَرَةٍ مُشْتَرَاةٍ *
 كَمْ مَثَرَةٍ مُشْتَرَاةٍ فِي مَثَرَةٍ مُشْتَرَاةٍ *
 كَمْ مَثَرَةٍ مُشْتَرَاةٍ فِي مَثَرَةٍ مُشْتَرَاةٍ *

وَأَقْرَأَ ۖ
اس نے قرآن مجید کو تلاوت کی اور نصیحت

کوارثیہ **वार्थिय** (۱) سری کرشن جی کا نام۔ روشن جی کا اوفار

ہونے کے باعث *

(۲) راجہ جی کے ساتھ بان بننے رہتے چلانے والے کا نام *

کوارثی **वार्थी** یہ ایک رشی کی لڑکی ہے۔ اور مہا ہارت میں

اسکا ذکر اس واسطے آیا ہے کہ اس کے حاندوئل تھے *

واسدیکو **वासुदेव** (۱) سری کرشن جی کا نام۔ یعنی وسدیکو کا بیٹا

دیکھو کرتن *

(۲) پونڈریک کا نام حکومتی کرشن جی نے قتل کیا تھا *

(۳) اس نے شکل بچر وید کے کا تیر گریہ سوتریہ ایک پتھی تھیضت کی *

واسکی **वासकी** ناگون کا راجہ۔ پاتال میں اس کی رہائش ہے۔

سمندر میں کرنے کے وقت دیوتوں اور اندروں سے مندار کے گرد حوض سے باندھ کر مندر رہتا

تھا۔ اس کی ہمیشہ کی شادی بحر نگار وشن سے ہوئی تھی اس سے آستیک من تولد ہوا۔ آستیک کی مناش

سے راجہ چیمے کے سر پگیہ سے واسکی بچ رہا تھا *

وآل کلبیہ **वालकिल्य** کوٹہ درستی یعنی ایک اگلوٹو کے ایک جوڑ

کے برابر لگا دے ہے زیادہ اور عادی ہیں *

وشنو پوران میں ان کی بابت لکھا ہے کہ کتر تو کی زوجہ سمگھو سے تولد ہوئی۔ اور نندا میں

ساتھ نراہین۔ اور ان میں یہ طاقت ہے کہ پرندے زیادہ تیزی کے ساتھ اڑ سکتے ہیں رگ وید میں

لکھا ہے کہ ہر جاتی یعنی برہما جی کے بابوں سے پیدا ہوئی۔ یہ ستریہ کے رتھ کے محافظ ہیں۔ لکھا

دوسرا اور نام کتر ہے *

والمیکی **वाल्मीकि** سائین کا مصنف مہدیل کہند میں باندا اس کی

مقام رہائش قیاس کی گئی ہے سری رام جی اور سیتا جی! یام جلا وطنی اس کے آشرم پر مقام جنر کوٹ

آئے تھے۔ تو۔ اور کش سری رام جی کے توام لڑکے اسی کے آشرم پر سیتا جی کے لٹن سے تولد ہوئے۔

اور اس نے ان دونوں کو علم پڑایا۔ (دیکھو رام) *

واما **वामा** سری کرشن جی کا بیٹا تہہ را کے لٹن سے *

وامیکو **वामदेव** (۱) سائین کہتا ہے کہ دید کی ایک رچا میں دامیکو

ظاہر کرتا ہے کہ جب یہ والد کے محل میں نہایت اس نے موجب قاعدہ جائیداد کے رشتہ سے تولد ہوئے کو ناپسند کیا۔ اور یہ خواہش کی کہ والدہ کے پہلو سے تولد ہو کر دنیا میں آؤں اس کی والدہ نے اس کی مراد سے آگاہ ہو کر اوتی سے انتہائی پس آؤتی سے اندر کے رشتی ہذا کے ساتھ رجوع کر کے کو آئی۔ ایک بیچ میں یہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ مصیبت کے وقت کتے کا گوشت پکایا۔ ایک اور بیچ میں یہ کہتا ہے کہ صورت ہانڈی تبدیل کر کے بڑی عداوت یوگ کے محل سے باہر نکلا۔ اور کہتے ہیں کہ یہ علم اس کو زمانہ حل میں ہی سکھایا گیا تھا +

(۲) ایک ویدک رشی۔ اس کے پاس دو گھوڑے بڑے تیز رفتار تھے انکا نام وائیم کا مہا بہارت میں ایسا لکھا ہے +
(۳) توحی کا نام +

وَأَمِنْ وَائِمِنْ شخص علیا یے شرح۔ اور کاویہ بھی
شعر اور انکار کا لکھے والا تھا۔ موجب رائے گوشتک صاحب کے تیرہویں صدی سنہ عیسوی میں احد معنی کی رائے کے مطابق آٹھویں صدی سن عیسوی میں ہوا۔ اس نے پانسی کے عام دستروں کی ہکا بہت عمدگی سے تصنیف کی جس گزرتہ میں ہکا لکھی ہے اس کا نام گائیکا ہے۔ کاویہ اور انکار کے گزرتہ بھی تصنیف کئے +

وَأَمِنْ وَائِمِنْ دریا کے زمانہ میں واقع ہوا دون شکل کش
دو افسی فہرہوں میں ساحل دریا پر شیب بن بیچ بن رہا بھی کئے گہرا دت کے بطن سے تولد ہو کر ظہور ہوا +

کیسیت اس طرح ہے کہ دیتوں کے راجہ ملی نے بد بخت ریاضت کے قینوں کو ک تاریخ فرما لیا خود کرتے۔ دیوتوں کو ہی نہ ہریت دیکر انکا ملک یہیں لیا۔ دیوتوں کی اس تکلیف کو دور کرنے کے واسطے دیتوں نے وائمن اور ناکشپ کے گہرا دت کے بطن سے لیا۔ اور مقام پر پک راجہ ملی کے پاس جا کر کھڑا وہ گلیہ کر رہا تھا۔ تین قدم زمین کا سوال کیا۔ راجہ ملی اندر راہ نخت و غرور ہوا کہ کیا تو پڑا دان مانگا ہے میرے درج کے مطابق زیادہ مانگا جاوے۔ وائمن اور ناکشپ نے کہا کہ اتنا ہی بہت ہے۔ راجہ تین قدم زمین کا منکپ کرنے لگا تھا کہ فکر پر وہت اس زمانہ سے واقع ہوا۔ ہر چند راجہ کو منکپ دینے سے منع کیا۔ مگر راجہ نے چمکنا چنے قول پر ثابت قدم تھا۔ منکپ کر دیا۔ بعد منکپ ہونے کے وائمن جی نے ایک قدم بڑھ کر راجہ کے لوگ میں رکھا۔ اور دوسرا پید کر اس سے زمین نالی۔ پہر لقیہ تیسرے قدم زمین کو پائے

حکومت کا مرکز نہ ہوگا۔ بلکہ برعکس اس کے عمدہ راہ پر چلے گا۔ اس کی نیک مزاجی راکشوں کی۔
 عادات کے بالکل برخلاف تھی۔ اس لئے یہ ہمیشہ راکشوں کو ان کی وحشیانہ حرکات سے روکا کرتا تھا۔
 جس سے راون بہت خفہ ہوتا تھا۔ لہذا۔ دوتلان کے درمیان فساد پیدا ہوئی۔ راون نے اس کو اوٹھا
 کوہ کیلاس پر پہنچایا۔ وہاں سے بموجب ہدایت توجہی کے سری رآم جی کے حضور میں حاضر ہوا۔
 اور انکا مددگار بنایا۔ سری رآم جی نے اس کی خوب خاطر تواضع کی۔ اور بھلیکیر ہوئے۔ بعد فتح پالی
 اور قتل راون کے سری رآم جی نے اسکو لنکا کے تخت پر شکن کیا۔

وینریتی - کٹیپ کا بیٹا۔ دونکے بطن سے یہ تمام دانوں کا سردار تھا۔

وینیت و پکانت اس شخص نے سورینہی راجہ قمرت کو قتل کیا تھا۔ پس راجہ مذکور کے بیٹے یا پوتے مسمی رقم نے اپنے باپ کا عوض لیا۔ اور اسے مار ڈالا
 اور اس کے خون سے اپنے پتروں کا شرابہ کیا۔ اور اس کا گوشت راکشس قوم کے جوہن کو کھلایا۔

وٹس و تاس (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس کا راجہ

(۲) آدین کا نام وٹس راج (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس

وٹس و تاس (۲) آدین کا نام وٹس راج (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس
 وٹس و تاس (۲) آدین کا نام وٹس راج (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس
 وٹس و تاس (۲) آدین کا نام وٹس راج (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس

وٹس و تاس (۲) آدین کا نام وٹس راج (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس

وٹس و تاس (۲) آدین کا نام وٹس راج (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس

وٹس و تاس (۲) آدین کا نام وٹس راج (۱) کوٹاشمی کی دارالسلطنت وٹس

ہیشم اسکا سوتیلہ بھائی کاشی میں گیا۔ اور سوگیر سے راجہ کاشی کی تین لاکھ تین سو روپیہ دیکھو اسے
 لایا۔ اُس لڑکیوں کے نام امسا۔ امبکا۔ امسالکا۔ تھے۔ شادی کی تباہی ہوئی۔ اُن میں سے
 مسما امسا کے کہہ چوں کہ ساتھ میری نسبت یعنی منگنی راجہ شالو سے ہو چکی ہوئی ہے۔ اسو سولے
 میں کسی دوسرے سے شادی نہیں کر سکتی۔ چنانچہ اُس کو رخصت دی گئی۔ اور وہ راجہ شالو کے پاس
 گئی۔ وہاں سے ہی جواب انکار ملا۔ تو پھر ہیشم کے پاس آئی۔ ہیشم نے غصہ سے جواب دیا اور وہ
 جنگل میں جا کر عبادت کرنے لگی۔ اسکا اور امسالکا کے ساتھ وچتر ویر کی شادی ہو گئی۔ شادی
 ہونے کے نو برس بعد یہ راجہ بھی لا ولد مر گیا۔ اس کی والدہ ستیہ دتی خاندان کو نابود ہوتا دیکھ کر
 ہیشم کی صلاح سے۔ اس جی کو بلایا۔ اور کہا کہ تم وچتر ویر کی بیوہ کن سے اولاد پیدا کرو۔ چنانچہ
 دیاس جی نے تمہیں ایشاد والدہ کی کی۔ جو کہ دیاس جی ہمیشہ جنگلون میں رہتے تھے۔ اور اُن کی
 صورت زامہانہ تھی۔ اسکا نے دیکھ کر خوف سے آگھ میں بند کر لیں۔ پس اُس سے ماورزا واند
 دہتر تر ایشاد تولد ہوا۔ اور دوسری امسالکا کے چہرہ کا رنگ خوف سے زرد ہو گیا۔ پس اُس سے
 زرد رنگ کا پانڈو تولد ہوا۔ ان دونوں کو دیکھ کر ستیہ دتی نے جو صورت اُس کے کے چل کرنے کی
 خواہش سے بڑی ہمت کو دیاس جی کے پاس پہنچا۔ مگر دیاس جی کے خوف سے وہ دوبارہ محبت
 کرنے سے کسارہ کش ہو کر خود گئی۔ اور لونڈی کو بیچا۔ وہ لونڈی بخوشی ہم محبت ہوئی۔ اُس سے
 وڈر تولد ہوا۔ ان تینوں لڑکوں کے چچا ہیشم نے اُن کی پرورش کی۔ جب یہ جوان ہوئے دہتر تر
 چونکہ اندھا تھا اسلئے راجہ کو معلوم نہ ہوا۔ اور پانڈو راجہ بنایا گیا۔ اور وڈر اُس کا وزیر مقرر ہوا۔

وڈر وڈر ۱۱۳۱ دیاس جی کے ختم اور راجہ وچتر ویر کی شادی
 لونڈی کے بطن سے تولد ہوا۔ چونکہ اس کی والدہ نہایت خوشی سے دیاس جی سے ہم محبت ہوئی
 اور دیاس جی ہی خوشی سے اس کے ساتھ عیش کرتے رہے۔ اسی باعث وڈر بڑا گھمائی اور دانا
 پیدا ہوا۔ اول یہ راجہ پانڈو کا وزیر بنا۔ پھر جب راجہ مذکور جنگل میں چلا گیا۔ اور دہتر تر راجہ مقرر ہوا
 تب اُس کی وزارت پر یہ اندوز ہوا۔ پانڈو اُن کے جنگل میں باندے پر دروہمن کے پاس رہا۔
 کورون اور پانڈو کو عمدہ عمدہ نصیحتیں کیں۔ جنگ مہا بھارت میں پانڈو اُن کا طرفدار رہا۔ جنگ
 مذکور میں کورون کے سر پر دہتر تر راجہ کو گمان بنا یا۔ اور اُس کے ہمراہ جنگل میں گیا۔ اور وہاں سے
 کنارہ کیا۔ راجہ ہیشم کو ایک دفعہ جنگل میں ملکر انتقال کیا۔

دیکھو شاکلیہ دو گدھ ۱۱۳۲

آلودہ کر کے لگائے ہوئے۔ اور بڑی بلند آواز کرتا تھا۔ جب سری رام جی مہا لکشن اور ستیا جی کے دندک جنگل میں گئے۔ تب اس سے انکا مقابلہ ہوا۔ یہ سرو بہا نیون سے ہے اور بانہ پیش کیا اور ان کو ناملائیم الفاظ کہے۔ ستیا جی پر حملہ کیا۔ سری رام جی اور لکشن جی نے ایک پر چلا کر درپٹ کر لیا کہ اسکو زخم نہیں لگیگا۔ پر درآدہ نے سری رام جی اور لکشن جی کو کچل کر اپنے کتھوں پر لٹا لیا اور لے جاگا۔ گویا دسے دونوں اس کے آگے بچے تھے۔ انہوں نے اس کے مازو نوڑ ڈالے د میں پر گزرا۔ اور مکوں سے خوب مارا۔ چونکہ اس کو قتل نہ کر سکے۔ لہذا ایک گڑا کہو وکر زمین میں زندہ دفن کر دیا۔ اس گڑے سے فوراً ایک خوبصورت آدمی نکلا۔ اور اسے ظاہر کیا کہ میں گندہرو ہوں۔ ارکو ویر کی بددعا سے نصورت راکتس تبدیل ہو گیا تھا۔ وہ راکشس میں ہی تھا۔ اور سری رام جی کے ہاتھ سے ہی میری خلاصی ہوئی تھی۔ اس کا دوسرا نام شتر دھبی تھا۔

دَراہ - درآہ مہر

شتر میں اورو اور میر کہہ کے نزدیک ظہور ہوا *
کیفیت اس طرح پر ہے کہ ہر یہ آگش و شیت دنیا کو چور کرنا بال سینی سمندر کی تھا میں لگیا ہنا اور بہتا جی پیدائش مخلوق میں مصروف ہوئے۔ جب زمین نظر آئی۔ وشنو جی سے التما کی کیفیت وشنو جی نے عبد اجابت التماس پر بہا جی کے برہما کے واسطے ناک کی سوراخ سے نصورت درآہ نکلا کر فوراً ایک ساعت میں ہاتھی کے برابر جسم کو بڑا کیا۔ اور باپی میں کو دکر میں کو اپنے طرے دانت پر کھپکھپا کھینچ لائے ہر یہ آگش جو بڑا دلدار اور بہادر تھا۔ جگب آرا ہوا۔ ایک ہزار سال لڑائی کی بعدہ اُسے مذکور کو مار ڈالا۔ *

دَراہ مہر - درآہ مہر

ایک راجہ واکرم جی اس زمانہ میں تھا۔ برہمت جابک اس کی اپنی تصنیف میں لکھا ہے کہ وراہ مہر درآہ مہر داس سکندرتی یا وشنو جی تھا۔ اس کی تصنیفات (۱) برہمت لکھتا (۲) جوڑا ستار (۳) ساس سدانت ہیں۔ ان میں سے مہر درآہ مہر تمام نہیں ملتا۔ صرف اس کا تیسرا حصہ جابک ہمیں جم پتری ہائے کا حال لکھا ہے۔ ملتا ہے۔ پر یہی دو قسم کا ہے ایک لکھو جابک دوسرا مہر جابک پٹ کا ترجمہ البرہدی کے عربی زبان میں ہی کیا تھا۔ اس سے سابقہ معنوں کی جو چائینے حالات لکھے ہیں۔ ان میں ہر یہ مہر کا حال نہیں لکھا۔ وراہ مہر سک کال۔ ایشکیندر کال سے صاحب غما کر گیا کرتا تھا شرح کرنے والوں نے شک سمیت کو واکرم کا سمیت قرار دیا ہے *

کہنے میں کہ ورنہ کے نوٹوں میں سے یہ بھی ایک تھا +

نیرا سر **विराज** یہ اسٹرٹا طاقت مند تھا۔ جیسے اندر کے جواہر جنگ
 کہو کہتا۔ آواز اس کے مار ڈالنے کے۔ یہ تپتی مایہ نازین لیکن اکامساب ہی رہا۔ اور چار ہو کر
 دشمن کی بددینیت و دیرین تشکی بہا کا اور بارگاہ اور بخت جنگ کے ورنہ کو اسی درجہ سے
 قتل کیا +

ورنہ **विराज** اندر کا نام +

ورنہ **विराज** ورنہ کا نام بہرہ سونی کا نام +

ورنہ **विराज** صرف نحو۔ یعنی دیکرن کا لفظ والا۔ گہو کہتا
 اسی کے تہ بہت سے ملاوٹوں سے۔ مات یہ ہیں (۱) شک و تریشیکہ۔ (۲) سام سوتریشیکا۔ (۳) پہلی
 بار سوتر مذکور کا تیسرا ہے۔ (۴) بکا نام دس ہے +

ورنہ **विराज** جدیدہ کا پیری نام سے یہ نام پڑا۔

ورنہ **विराज** سری کرشن جی کا بیٹا۔ تیسرے کے بطن سے +

ورنہ **विराज** یہ مشہور شاہی راجہ گویاں گو شکر صاحب کے

محبوب ہے۔ آری وہ اس کے نور توں میں سے تھا۔ جب ہرستہ راجہ بندلور کے اس کے دربار سے لکھن راجہ

بہج کے دربار میں داخل ہوا۔ اس کے بعد کہ اس کے معیت میں (۱) سپہ سالار چنپور (۲) پرگرت

میر کاش (۳) (۴) +

ورنہ **विराज** یہ اس کے جہان سے ہوا۔ اور سری کرشن جی کا

بزرگ تھا۔ اس کے خان دان میں سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ اسی باعث سری کرشن جی کا نام

ہوا۔ **विराज** +

ورنہ **विराज** بہیم کا نام +

ورنہ **विराज** سری کرشن جی کا بیٹا۔ تیسرے کے بطن سے +

ورنہ **विराज** ویدوں میں ورنہ کو بھی قدیم اور پورے دیوتوں

میں شمار کیا ہے۔ آسمان کا مالک۔ زمین کو بنایا والا۔ اور قائم رکھنے والا کہا گیا ہے۔ تمام دیوتوں

الساؤن۔ اور مخلوق کا راجہ تصور کیا گیا ہے۔ اس لئے پرستش کے لائق ہے۔ اکثر اوقات میں کیسا تہ

مستزائل رہتا ہے۔ ورنہ دن کا مالک اور رات کا مالک ہے۔ لیکن اس کا نام اکیلا بہت عجیب آتا ہے

اور میرے ساتھ ملا سو اہستہ کم *

یہ دونوں میں دُورن کو چھپٹے درجہ کے دیوتوں میں شمار کیا ہے۔ سمندر وں اور دریاؤں کا مالک ہے۔ اس کی سواہی کا حاندر کرچے سنا ہے۔ مہا ہارت میں اس کی بابت لکھا ہے کہ گروم اس کا باپ تھا۔ اور پشکر اس کا بھائی تھا۔ اور یہی مہا ہارت سے واضح ہوتا ہے کہ دُورن زمین ہات تھپہ کی راجہ مسما تہہ را کو اٹھا کر لگیا تھا۔ لیکن ہرچمن مذکور نے اپنی عورت کے واپس کر دینے کے لئے اسکو مجبور کیا۔ ایک طرح سے دُورن رشی پر مشتبہ کا والد تھا۔ دُورن جس تری کا ہی مالک ہے۔ کہ ہوا میں مٹی رہتی ہے۔ بڑی صفت اس دیوتا میں یہ ہے کہ گنگا روں ہر ہر بان اور فصل رہتا ہے۔ ہر انسان لکھا ہے کہ دُورن کے پاس ایک پہاڑی یادام رہتی ہے۔ اور وہ پہاڑی ٹھرمون کو گرومار کر سکی لے کام میں آئی ہے۔ اور جس پہاڑی کے یہ نام ہیں۔ سنگ۔ یاس۔ نیل۔ کانگ۔ برہوجت۔ اسکے شہر کا نام وسودھاکر ہے۔ اور وہ کوہ شپہ گر پر واقع ہے۔ رتنو، پوراں میں لکھا ہے کہ رشی رچیک لے اپنی شادی کے موقعہ پر حسب درخواست والد روجہ خود دُورن کی خدمت میں عرض کر کے اس سے ایک سو سفد گہوڑے لئے۔ اور شادی کی۔ دُورن کے نام اس قدر ہیں۔ ”پوجیت“۔ ”اسو راج“۔ ”جل تپ“۔ ”گیش“۔ ”نیو بنین“۔ ”کالک“۔ ”اوتھم“۔ ”یے گہیر اگر نبوالا“۔ ”بش ہرت کیے پہاڑی اٹھالے والا“۔ ”دوتم“۔ ”واری لوم“۔ ”یے آبی بال“۔ ”یادویتی“۔ ”یے آبی طاحال کا بادشاہ“۔ اس کے بیٹے کا نام۔ ”دیتی جی“۔ اور عورت کا نام۔ ”ورناتی“۔

کوزناتی کاروٹائی دینا کی زندگی رہتے ہیں کہ کھنڈر میں کرنا کی وقت

سمنند سے بھلی تھی۔ اور اس کو ڈنڈی ہی کہتے ہیں۔

فوری۔ ورہائی (سیکھ مذہبی) +

وَرَدِ پائِ گُشَ ب رُفَا د

(۱) توحی کا نام۔ یعنی تمین حیر و ملا +

(۲) ایک دانشور کا بیٹا تھا۔

فیضانِ حیات **میرزا حسن علی خان**

نام و درخش ہی تھا۔ یہیں کے دو سنے پر تو وہیں نے اسٹریمن کے پتھر کے کی مانند کام کیا تھا۔

تو یہ بہت سہل ہے۔ یہ کہنے سے کہیں جی کا مٹا ہے۔ ہر ایک کے

* بطریق

دھرم سنی دھرم سنی

دشمنان वसुधान वसुदेव
 سری کرشن جی کا بیٹا۔ جامپ دمی کے لطن سے *
 دیشہ دلد شور خیر دمی خا دمان کی ایک تلخ
 لا دوشل سے نہا۔ سری کرشن جی اسی کے گھر تولد ہوئے۔ کتنی پانڈوان کی والدہ اس کی ہنبرہ
 تھی۔ اس نے ایک کی اسات لڑکیوں سے شادی کی۔ سب سے چوٹی کا نام دیو کی تھا اور اسی
 کے لطن سے سری کرشن جی تولد ہوئے۔ سری کرشن جی اور بھرام جی کے مرنے کے بعد بہا ہار
 کے مطابق یہی مر گیا۔ اور جاہ اس کی عورتیں اس کی لاش کے ساتھ تہی ہوئیں *
 لیکن دیشہ پورا میں لکھا ہے کہ دیشہ دیو کی۔ اور دیشہ دیو کا مین جل مری۔ اسکا
 ایک اور نام ایک دیشہ سی تھا۔ کیونکہ سری کرشن جی کی پیدائش کے وقت دیو تون نے سورگ
 میں مہے سجائے تھے۔ ہوکتیب اور دندو بھی سے کہتے تھے *
 دیشہ वसिष्ठ
 مسوین لکھا ہے کہ یہ شی سات رشیوں میں سے

ایک تھا۔ اور دیشہ پر جاہیوں میں اسکا شمار ہوا ہے۔ بہت جاہی کی مالنی اولاد تھا۔ لیکن رگ دیدکے
 مطابق اس کی دوبارہ پیدائش اور طرح پر لکھی ہے۔ یعنی یہ رشی اکتی کی مانند دوشن اور رتر دیوتا سے
 دوبارہ تولد ہوا۔ اور وہ اس طرح پر ہے۔ کہ ایک گلیہ کے درمیان آدوشی اسپر کو دیکھ کر رتر
 اور دوشن کا ختم کر پڑا۔ اور وہ مختلف جگہ میں پائی۔ سوچ۔ اور زمین پر گر بھیج زمین پر گر اس
 دیشہ جی سرھا دیشی اکتیہ سوچ میں سے ظاہر ہوا۔ اس نے ایک سری دیوہ شاستر اور ایک گرتہ
 موسوم بہ یوگ دیشہ دربارہ علم لکھو اور دیدانت تصنیف کئے *
 اس کے پاس کالی قانی تھی۔ اور اس گائی میں یہ صفت تھی کہ جوتے اس سے طلب کی جاویں
 وہ ہی دیتی تھی۔ دیشہ کی دیشہ سے مخالفت تھی۔ ائی تریہ برہمن میں لکھا ہے کہ رشی دیشہ
 راجہ شانت کے خاندان کا برہمتہ تھا۔ اسی جہدہ کے باعث رشی دیشہ رتر کے دل میں ات
 کی آگ بھڑکی۔ لیکن بہا ہارت میں راجہ کلانتش باؤ ولد راجہ رترہ دیش کا بکا پری نام شہو دیش
 تھا۔ پر دیش لکھا ہے۔ دیشہ رتر کے دل میں راجہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ
 مقرر ہوئے۔ لیکن راجہ نے دیشہ کو کسی مقررہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ
 شترہ تھا۔ ایک۔ دیشہ شترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ
 شترہ نے جواب دیا کہ شترہ میری ہے۔ کیونکہ میں برہمن ہوں۔ اور دیشہ شترہ میں لکھا ہے
 کہ راجہ کو مناسب ہے کہ برہمن کے لئے رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ رترہ

شکستہ کو ایک چابک مارا اس پر پوس سنے راجہ کو بد دعا دی کہ آدم خود اچھس ہو جا اسوقت
 وہاں پر رشی دیشواتر خفیہ موجود تھا۔ اُس نے عداوت ایک آدم حور راکشس کو حکم دیا کہ راجہ کے
 جسم میں داخل ہو جاوے۔ اُسکے داخل ہوتے ہی راجہ آدم خور ہو گیا۔ اڈل ہی اُس نے
 شکستہ کو کہا ڈالا۔ بعد ازاں دستخط کے دیگر کچھ لڑکوں کو قید دیا۔ اس معاملہ سے قس
 بہت غمگین اور رنج و الم میں مبتلا ہوا۔ اور اپنی طاقت کے لئے کئی داسگیر کین۔ لیکن سب سے
 چنانچہ کوہ پیر کی چوٹی پر خیمہ پکڑا دیا۔ اس کے موافق نرم ہو گئے۔ علی ہوئی آگ میں
 گھس گیا۔ وہاں پر بھی اس کو کچھ اندازہ پہنچا۔ اپنے جنم رہا ہی پھر باند بکر سمد میں چلا گیا۔
 وہاں سے بھی سمد نے خشک زمین پر پکڑا۔ پھر اپنے ہاتھ یا ڈل باند بکر دیا۔ دیا اس میں
 جبکہ وہ موسم برسات میں طغیانی پر تھا۔ کو دیا۔ مگر دیا سے مکر سے اسکو دیا فش یعنی کشادہ کر کے
 کنارہ پر ڈال دیا۔ اسی سبب اُس دریا کا نام پڑا۔ عداوت دریا کے شلج میں جا کورا۔ اُس دریا میں
 لڑے لڑے سنسار غوروار رہتے ہیں۔ دریا مذکور ایک سو دہا را یعنی حصہ میں ہو کر جاری ہوا۔ تاکہ
 کی بانی کے باعث زندہ رہے۔ اسی وجہ سے اُس دریا کا نام حوت دروڑا۔ جب دستخط نے
 اپنی موت کی صورت سے نہ کی۔ تب اپنے آشرم پر واپس چلا گیا۔ تاہم راہ راجہ کا ماس باور
 ہلا۔ اور راجہ مذکور نے اس کو بھی کہا ناچار۔ لیکن رشی دستخط سے اُبی وقت منتر پڑھ کر راجہ کو بدھ کی
 تاثیر سے رکھا گیا۔ اور راجہ کو بدایت کی کاسنی دار السلطنت کو واپس چلا جاوے۔ ہر منہن کی عزت اور
 توقیر کرے۔ راجہ نے اولاد نہا۔ دستخط کے آگے اولاد کو واسطے التجا کی۔ دستخط نے راجہ کی التجا قبول
 کی۔ اور رانی ماحکی حاصل ہو گئی۔ باہر ہر جس نے بعد لڑکا تولد ہوا۔

ایک اور روایت یہاں بات میں اس طرح ہے کہ رشی دیشواتر نے دیا سر سوتی کو حکم دیا کہ رشی
 کو میرے پاس لاوے۔ تاکہ اس کو قتل کروں۔ چنانچہ دستخط کی بدایت سے سر سوتی نے تعمیل حکم کی۔
 لیکن جب دستخط کو رشی دیشواتر کے پاس پہنچا یا۔ اور دیشواتر کو مسلح دیکھا تو میری سے اس کو اور جانب
 ہٹا لیا۔ رانی میں ان کی مبالغہ کا حل اس طرح پہ لکھا ہے کہ رشی دیشواتر ابتدا میں کشتی راجہ ہا
 ایک مضر رشی دستخط کے ہشتم پر ہندی گائی دیکھ کر طمع سے اُسے جبراً ہمیں لینے کی کوشش کی۔ گائی مذکور
 اپنے مالک کو بچانے کے لئے اسی وقت بڑی دلیر خلق پیدا کی۔ راجہ کی فوج اور اُن ملاوڑوں کے عصیاں
 خوب جنگ چڑھی۔ دیشواتر کے ایک سوار کے دستخط کی منہ کی آگ سے جل گئے۔ اور دیشواتر شکست
 یاب ہو کر وہاں زمین جا چھا۔ کچھ عرصہ گزر چکے بعد پھر ان مہموں کا مقابلہ ہو پڑا۔ دونوں میں ہر

حکب شروع ہوا۔ دستِ شہ نے زیاضت کے زور سے اپنے مخالف کو نہایت دکھلائی و دشوار تر کرنے
 بہمنیوں کی طاقت کا زیادہ قدر و منزلت تصور کر کے ملک وادی سے کنارہ کش ہو کر عبادت
 دریا ضت شروع کی۔ اور رشی کہلا با۔ بعد ازاں ریاضت کے زور سے دستِ شہ کو بہت تکالیف پہنچیں
 دستِ شہ کے بھید بٹھون نے دشوار تر کو بر ملا دیکھا یا۔ اس حرکت سے دشوار تر کا اس قدر خستہ ہوا کہ
 اُس نے دستِ شہ کے بھید بٹھون کو بد دعا سے جلا کر ناکر کر دیا۔ نیز یہ بد دعا سی کہ سات سو سال تک
 کم ذات والوں میں پیدا ہوں +

الفصلہ دیوتوں کی مہربانی سے ان دونوں میں صلح و رفاقت ہو گئی۔ اور دستِ شہ نے دشوار تر
 کو بہم رشی کے درجہ پر پہنچایا۔ اور دشوار تر نے دستِ شہ کی تواضع و تکریم کی +
 دشوار پوران میں ایک اور قصہ یہ لکھا ہے کہ لاہتی دلہ راجہ اکتھو کو لے لیکر گیا اور وہ
 گیا۔ اور وہ گیا ایک ہزار سال میں ختم ہوتا تھا۔ دستِ شہ کو اس کام کی سر انجام دہی کے واسطے طلب کیا
 رشی دستِ شہ نے حجاب دیا کہ راجہ اندر ایک لیکر کر رہے ہیں سو سال کے بعد وہ لیکر ختم ہوگا۔ اُس لیکر
 میں ہی گزار دہوں اُس زمانہ کے منقضی ہو لے ہاؤنگا۔ راجہ نے کچھ جواب نہ دیا۔ اور خاموش ہو رہا
 دستِ شہ اس خاموشی کو منظوری یا خاموشی تصور کر کے واپس چلا گیا۔ بعد ازاں راجہ نے اس لیکر کی
 سر انجام دہی کے واسطے رشی کو تم کو نفر کیا۔ راجہ کی اس کاروائی سے دستِ شہ بہت خفہ ہوا۔ اور راجہ کو
 بد دعا دی کہ تو اس حکم کو چھوڑ دے۔ راجہ نے بھی اس قسم کی بد دعا دستِ شہ کو دی۔ دستِ شہ بہت برا درویش
 کی شکایت میں داخل ہوا۔ اور پھر اشدین کے شتم سے بد اس کو روہرا ختم کیا۔ اور یہ شتم اُس دیوتوں کا
 اگر کسی اپرا کو دیکھ کر گرا تھا +

مارکٹ میں پوران سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ تیار راجہ پرستین کے تانا ان کا بھی پرست تھا۔ دشوار
 کے ایک سلوک سے جو اُس نے راجہ مذکور کے ساتھ کیا۔ وہ تیار بہت خفہ ہوا۔ اور بد دعا کی نافر سے
 دشوار کو سارس جانور بنا دیا۔ فریق مخالف نے بعض اُن اسکو دوسری قسم کے جانور میں تبدیل
 کر دیا۔ پس اپنن خورتک صورتوں میں یہ دونوں باجم اسعد راز سے کہ تمام دنیا پر تلکہ پر گیا۔ اور
 بہت مخلوق تیار ہو گئی۔ آخر یہ سماجی نے ان دونوں کو اصلی صورت میں تبدیل کیا۔ اور ایں
 میں باجم صلح کرادی۔ دشوار پوران کے مطابق سما دا ورجا و دھرتی کش اس کی زود ہوتی۔ اور اس سے
 سات لڑکے تولد ہوئے۔ ہاگوت پوران میں اس کی زود کا نام۔ اکتھو تھی۔ لکھا ہے۔ راجہ
 اکتھو کو کجاہ و ریت بکرا اسکی ایک شہریت تک اُسے بعد اس کے خاندان کا پرست رہا۔ +

دوسرو (۱) سری گوشن جی کا بیٹا سینا کے لہن سے +
 (۲) دیوتن کی ایک جماعت یا گردہ کا نام ہے۔ تعداد میں یہ آٹھ ہیں۔ اور اندر کے ہمراہ رہتے
 ہیں۔ (۱) آب یعنی پانی۔ (۲) دھڑو یعنی قطب ہند۔ (۳) سوم یعنی چاند۔ (۴) دوسرے یعنی
 زمین۔ (۵) آئل یعنی ہوا۔ (۶) آئل یعنی آگ۔ (۷) پڑہاٹس یعنی افق۔ (۸) چیرٹ ٹیٹس
 یعنی روشنی +

دوسرے میں
 وشنو
 کرشن کا نام +
 قریباً بارہویں صدی میں مصنف
 وشنو اکہرہ وشنو
 مہو اسٹہ اکتیس گزشتہ اس نے تصنیف کیا۔ اس گزشتہ میں ریاست کے کاروبار کو جملہ سازی
 کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مصنف شاہی نسل سے تھا۔ لیکن اس کے خاندان کا
 بیان اچھی طرح نہیں کیا گیا +

دوسرو
 وشنو
 پہ جاتی یستہ کا بیٹا۔ اس کی دوزوجہ تین
 ایک رامہنی مسما اڈا وڈا۔ یا آلا وڈا دختر شری بہر وراج اور اس کے لہن سے کو دیر جرانوں کا
 دیوتا تولد ہوا۔ دوسری راکستی مسما رکتا۔ یا کیننی دختر راکشس سومالی۔ اور اس کے لہن سے
 راول۔ کہتے کر۔ اور ویشیکش۔ تین لڑکے اور ایک دختر شری لکھا تولد ہوئی۔ ایک اور دیوتا
 ہے کہ کو دیر کو بہا جی کی ریاست اور پرست کرے ہوئے دیکھ کر یستہ خفہ ہوا۔ اور اپنے نصف
 جسم سے دوسرو ظاہر کیا۔ کو دیر نے اپنے والد کی مہربانی حاصل کرنے کے لئے یستہ کو من کرنا
 لوٹد میں دیں ایک پتہ لکھا اس کے لہن سے راون اور کہتے کرن پیدا ہوئے۔ دوسری لڑکی
 اس کے لہن سے دیوتا کینن پیدا ہوا۔ غیری راکا اس کے لہن سے ظہر اور شری لکھا تولد ہوتے
 وشنو
 وشنو
 تمام روخی کا ظہور یا معدن ہی وشنو جی ہی

میں۔ اور تمام جہان پر تین مختلف حالتوں میں ظاہر اور آشکار ہیں۔ تمام اتیاء کو اپنی روسی کے طبقہ
 میں بیٹھا ہوا ہے۔ بعض ایں تین حالتوں کو آگ۔ برق۔ اور سورج کہتے ہیں۔ اور بعض سورج کا
 طلوع۔ درمیان۔ اور غروب کو ہی قیاس کرتے ہیں۔ دیدن میں وشنو جی کو اندر کے ہمراہ
 لکھا ہے۔ لیکن کچھ زمانہ میں ایسا نہیں ہے۔ پورا دن میں وشنو جی کو سنو گن کا شمع لکھا ہے
 یعنی تمام ذی روحوں پر رحم اور نیکی عطا کرتے ہیں۔ چونکہ قبل از ظہور دنیا و خلقت کے وشنو جی
 انسانی شکل میں شیش ناگ کے بستر پر بیٹھے ہوئے پانی ہوا اور وہ تیرتے رہتے ہیں ایسی تین

ان کا نام "نارائن" ہے۔ اور مہاپرکے ہوتے برہمن دشنوچے کا حال اسی طرح کا لکھا ہے۔ پورا لکھا
 مین دشنوچے کو یہی مخلوق کو پیدا کرنے والا اور سب دیوتوں سے اعلیٰ لکھا ہے۔ اور ان کی تین
 دستیاں ہیں حالتین کہی ہیں۔ اقل برہما جی۔ اور یہ برہما جی دشنوچے کی ماہر کنول سے
 جبکہ دشنوچے پانی پر تیرتے ہوئے بحالت خوابے۔ لکھ کر ظاہر ہوا۔ دوم خود دشنوچے یعنی محافظ
 اور تارکے غافوں کی محافظت کرنے میں۔ سوم دشنوچے یعنی تباہ کنندہ۔ مہا ہمارت کے مطابق
 دشنوچے کی بنیادی سے دشنوچے ظاہر ہوئے۔

اگرچہ مہا ہمارت میں دشنوچے کو ہی سب دیوتوں سے اعلیٰ لکھا ہے۔ لیکن دشنوچے اچھی طرح
 سے نہیں کی گئی۔ کیونکہ بعض جگہ دشنوچے کو سب سے اعلیٰ بنا کر لکھا ہے۔ کہ جن کی پرستش دشنوچے
 نے کی۔ اور دشنوچے پوران میں دشنوچے کو ہی اعلیٰ لکھا ہے۔ دشنوچے سے خلعت کی حفاظت اور
 پرورش کے لئے کئی صورتوں میں اور تارکے لکھ کر ظاہر ہوئے۔ تمام دیوتوں نے دنیا پر
 ظالموں۔ بدوں۔ اور بد رسواؤں کو درکھا۔ اور بعض اچھی تاثیرات دنیا پر پھیلائی۔ اور تار
 نقد اور مین دشنوچے۔ مگر ہاگوت اور ان مین ہاگوت ایک نقد اور ہاگوت دی گئی ہے۔ تمام دنیا پر
 دشنوچے اور دشنوچے کی بڑی توقیر و تعظیم پرستش ہوئی ہے۔ اہا ان مین سے سری رام چندر جی
 اور سری کرشن جی کی زیادہ پرستش کی گئی ہے۔ اور خاص کر سری کرشن جی مین پورا انش دشنوچے کا
 رہا۔ گویا کہ دشنوچے دشنوچے ہے۔ اور دشنوچے اور قرار دیں ہوئے۔

(۱) ششیہ (۲) کوتم (۳) وراہ (۴) نرسنگ (۵) وامن (۶) پرشرام (۷) سری رام جی
 (۸) سری کرشن جی (۹) جگدھر (۱۰) لکلی۔ ان مین سے دشنوچے اور تار کا ظہور حال نہیں ہوا
 اور لکھا ہے کہ کالج کے اخیر میں ہوئے۔

دریائے گنگا دشنوچے کے باؤن سے ظاہر ہوئی تھی۔ چونکہ دشنوچے محافظ اور پرورش کنندہ
 مین اس لئے یہ دیوتا و بنامین ہر دل عزیز ہے۔ تمام مخلوق بڑی ہوئی سے ان کی پرستش کرتی ہے
 دشنوچے کے ہزار (سیر) نام مین۔ ان ناموں کے سوا کہ نیسے ہی ایک قسم کی۔ یا منت گئی جاتی ہے
 ان کی زوہ کا نام "شری" یا "گنتی" ہے۔ ان کا معام دی گئے ہے۔ سوامی کا جانور گڑ۔ دشنوچے کی
 صورت وار ذیل بیان کی گئی ہے۔ خوب صورت جوان۔ شام یعنی سیاہ اور نیلیون خام۔ ملبس لباس
 مثل ندیم زمانہ کے راجوں کے۔ چار بازو ہر ایک ہاتھ مین پنج۔ جنبہ رنگہ۔ دوسرے مین
 دشنوچے یا دھرم جگہ۔ تیسرے مین گلاموسوم۔ چوتھے مین دیویم۔ پانچویں مین نیل۔

دوسری رکابی اپنی زوجہ کی والدہ کے واسطے سیار کی تانے کے بطن سے ولا اور اور پادہ سائر کا تولد ہوئے۔ بطن وڈی رکابین باہم تبدیل ہو گئیں۔ اس وجہ سے راجہ گادی کی رانی کے بطن سے دشتواتر کشتری کا بیٹا بھبھ برہمن تولد ہوا۔ اور ستھ دی کے بطن سے جگمگی جگی برہمن تولد ہوا۔ غارت کنندہ اور پر سر ام جی کا ناب تولد ہوا۔ اسکے حالات لکھنے میں بڑا مشہور معاملہ پیش نہیں آتا۔ کے سواہ مخالفت کا ہے۔ ریگ وید میں ان دونوں کا برابر درجہ حاصل کیا گیا ہے۔

مختلف اوقات پر یہ دونوں راجہ مند من کے پر و بہت ہوئے۔ ان دونوں بتوں نے باہم دیگر بدعائیں دیں اور بڑی سختی ڈالیں۔ دشتواتر کے یکصد لڑکے دستھ کی نہہ کی آگ سے جگر تار کر ہوئے۔ اور دستھ کے ایک سو بیس راجہ کلناتش پائے حالت آدم خور راکشس کے کہا ڈالے۔ اور راجہ کلناتش پادہ میں آدم خور راکشس دشتواتر کے فسون سے داخل ہوا تھا۔ ایک دفعہ دشتواتر عبادت میں مصروف تھا۔ اس کی عبادت سے تمام دیوتا اور باندہ خوفزدہ ہوئے۔ اور انہوں نے نیکا اپسرا کو واسطے اسکے درخانے کے سو رگ سے بھیجا۔ چنانچہ ایسا ہلکا اسکے پاس آئی۔ اور کامیاب ہوئی۔ اس سے ایک دختر سمانا شکتا تولد ہوئی۔ اس حرکت سے دشتواتر بہت ناام ہوئے۔ اہر سے کنارہ کش ہوا۔ اور گوہ شمالی پر کئی ہزار سال ریاضت کی۔ دشتواتر نے اپنی راجہ دختر کو ترغیب دی تھی۔ کہ وہ اپنے بیٹے سری رام جی کو واسطے حفاظت پر ہمنوں کے مقابل رادان اور دیگر راکشسوں کے روانہ کرے۔ دشتواتر سری رام جی کا گود بنا اور ان کو علم سکھایا۔

دشتواتر اور دستھ کی مخالفت کا عقد اس طرح ہے۔ کہ دشتواتر جبکہ ملکہ اسی کرتا تھا۔ ایک روز دستھ رشی کے آشرم پر گیا۔ رشی مذکور نے مندی گاٹی کے بین سے مہر تمام بیج اور لٹکر کے دشتواتر کی ضیافت نہایت عمدگی سے کی۔ دشتواتر کے دل میں حسد کی آگ بھڑکی۔ اور مندی گاٹی طلب کی۔ جبکہ دستھ نے انکار کیا تو جیرا گاٹی چھین لی۔ گاٹی مذکور نے رشی مذکور کی بیوی کی خوش دہا کر ایک آدان سے لاکھوں وثیت حاصل پیدا کر دیے۔ جہوں نے دشتواتر کی فوج کو ہرا گندہ کیا۔ اور مار ڈالا۔ راجہ اکیلا ہوا گا۔ آخر دونوں میں جنگ ہوا۔ دشتواتر ہار کر تپ اسکو ریاضت اور عبادت کا حال معلوم ہوا۔ ریاضت چھوڑ کر ریاضت اختیار کی۔ بطریق برہمنان عبادت میں مصروف ہوا۔

ایک دفعہ جبکہ پڑا سپر سارپ میں مشغول تھا۔ اس وقت کہ شوا کو خاندان کے راجہ تولد ہوا۔

ایک ایسا لگی کرنا چاہا کہ جس کی تاثیر سے زندہ اور مجسم سو رنگ میں داخل ہو جاوے۔ لیکن دستہ پہر و صحت نے کہا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے۔ پہر راہ لے دستہ کے ایک سو بیٹوں سے ہی خواہش سیان کی انہوں نے یہی انکار کیا۔ راہ اور دوسری کو ہر کے فکر میں ہوا۔ انہوں نے راجہ جیٹیلل مہوئے کا فنوای لگا دیا۔ راجہ ایسی خراب اور دکورہ کر دھالت میں ویشوا مینر سے ملا۔ ویشوا مینر نے اس کی حال راہ پر رحم کہا یا۔ اور مادہ و مکہ دستہ کے بیٹے بلع ہی ہوئے۔ راہ کو مجسم شو رنگ میں بہنچا دیا۔ دس دس اس روایت کو اس طرح سر لکھا ہے کہ ترنگو کا نام ستیہ ورت سی تھا۔ اس نے شہر کے ایک باشندہ کی عورت کو دھلا یا تھا۔ اس کے باپ نے اس کو تلک بدر کر دیا۔ اور کہا کہ بارہ برس ریاضت خاموشی میں رہے۔ اس کی جلا وطنی کے ایام میں سخت فحشہ سیڑا۔ اس وقت ویشوا مینر کے عیال و اطفال اس کی عیاضری کے باعث ہو کہوں مرے گئے۔ اور سخت مصیبت میں مبتلا ہوئے۔ اسی حالت میں ترنگو ان کو شکار کا گوشت بہم پہنچا دیا۔ حکم بہ مصیبت گذرے والا تہات ایک روز آخر وقت پر ترنگو کو کہیں شکار ملا۔ پس اس نے دستہ کی مادہ کا قتل کی اور اس کا گوشت کام میں لایا۔ اسی وجہ سے دستہ نے اس کا نام ترنگو یعنی نہیں گما ہون کا مجرم رکھا۔ ویشوا مینر اس کی خدمت اور مدد بہ نسبت عیال و اطفال خود کا بڑا مشکور اور ممنون ہوا۔ اور کہا کہ عوضانہ یا انعام مانگو اس نے مجسم سو رنگ بن ہا سکے ہی درخواست کی *

نقب ویشوا مینر نے اس کو کائے اوسکے والد کے تحت پر ٹہلایا اور پتھر سے عرصہ کے بعد باہر او دیوتون اور ویشوا مینر کے مدد سو رنگ میں پہنچا دیا۔ سہاہارت میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ ویشوا مینر نے دریا سے سر سوتی کو حکم دیا کہ ویشوا مینر کو اس کے پاس لاوے۔ تاکہ اسے قتل کر دے۔ اور سب دریا سے مذکور ویشوا مینر کو اور صاحب پہا لگیاتب اس نے اس کا مای سبیل بخون کر دیا *

مارکنڈیہ پورا میں لکھا ہے کہ راہ ہرچند کے دربار میں ویشوا مینر اور دستہ لے ایک دوسرے کو صدمے بد دھاتیں دیں۔ جنگی تاثیر سے یہ دونوں بر بد ہو گئے مہرت تک حکم کیا۔ آخر یہ تہاچی جنگ ہو کر پایا۔ اور دونوں کو اصلی صورت میں لائے۔ بہر تہاچی اور دیگر دیوتون کے کہنے سے دستہ نے ویشوا مینر سے صلح کی۔ اور اس کو بہر تہاچی بنایا۔ اور ویشوا مینر نے اس کی تعلیم کی۔ ویشوا مینر نے سب گری میں کامل تھا۔ ویشوا مینر۔ وادیہ کلا سا کلتیک کلا کا پورا ماہر تھا۔ اور کئی گز تہا صیف کئے۔ رنگ وید کا سونگ مفل تاثیر نصیف کیا۔ اس میں دوسری رنگ

کی ایک سو چودہ رچا سے ایک سو اکتیس رچا تک اور تیسری اتناک کی پہلی رچا سے چھپس رچا تک کے گال مندرج ہیں تیسرے منڈل میں اربنچ انڈاک اور ساٹھ سو کٹ ٹین *

دیشواؤسو विश्वावसु راتدر لوک کے گندہ رزون کا سہرا -

دیشو زوپ विश्वरूप دیشوجی کا نام +

دیشو کرنا विश्वकर्मा سب سے اول تمام دنیا پر اور تہی بھی

انجینئر اور علم عمارت کا ماہر بنا۔ پرگ وہ کی دور چون میں اس کا ذکر آیا ہے۔ پورانوں میں لکھا ہے کہ دیشو کرنا میں دینوں کے توشتری جیسی طاقت اور نہ تھا۔ اور بعض وقت اسی کو توشتری لکھا ہے یہ صرف سب سے بڑا انجینئر ہی نہیں بلکہ دیوتوں کا سیکر اور ہتھاروں کے بنانے والا ہے۔ اس کا گنیہ استہتیار تیار کیا تھا۔ اور اسی نے گرنہہ تاپتہ و بد در مارہ حال عمارات و کل لے تفسیف کیا تھا۔ *

مہا بھارت میں اس کی بابت لکھا ہے کہ فنون اور دستکاریوں کا استاد دیوتوں کا بڑی تمام قسم کے زیورات کا بنانے والا۔ دیوتوں کے رہتہ تیار کرنے والا ہی تھا۔ راما میں لکھا ہے کہ اسی نے راکشسوں کے واسطے منہر لنگا تعمیر کیا تھا اور دھوڑ ستل لنگو پیدا ہو کر رام سینو یعنی سری رام جی کا بیل منہ سے لنگا تک ٹنڈر پر باندھا تھا۔ پورانوں میں دیشو کرنا کو مہول سو پرہاس کا بیٹا اس کی ٹھوکر نیک باطن یوگ سید کے بطن سے لکھا ہے۔ اسلی دختر منجھا کی سادوی سو یہ سے ہوئی تھی۔ اور جو نگہ وہ سورہ کے جلال کی کرتی سے مجھو رہی۔ اس کا نام دیشو کرنا سے سدریکو خواطر ہرچہ ہا کر آٹھواں حصہ اس کی روشنی کا کاٹ ڈالا + وہ زمین پر گرنا۔ اس سے اس نے دیشوجی کا پھر دیشوجی کا ترسول کو دیہ کا ہتھار۔ کارت کیہ کی رچی۔ اور دیگر تمام دیوتوں کے تیار تیار کئے۔ اور کتے میں کہ جگن ناتھ کی سوسلی ہی اسی نے بنائی تھی۔ اس کے نام یہ ہیں گارہ یعنی بڑی۔ گیشک یعنی گڑھی کاٹنے والا۔ دیو وروہت یعنی دیوتوں کا ناٹھو والا سو دیشوہن *

دیشو سے دیوا विश्वदेवा دیوتوں کی جماعت کا نام۔ تعداد میں

منڈل میں - (۱) دیشو (۲) ہشیہ (۳) گرتو (۴) دکش (۵) کال (۶) کاتم (۷) اتر ہرنی (۸) گرو (۹) برورو (۱۰) مادرو - بعض اوقات ان میں دوا اور ایک روچک - یا - آلوچک اور سرائہری - یا - دیشوئی شامل کرتے ہیں +

ویشویشور विश्वेश्वर شیجی کا نام - شیجی کی اس برقی

شعوبی کا نام - شعوبی کی اس سورتی

کا نام جو کاشی میں ہے *

(۱۲) کوئیر کا نام +

वक्

وہ

(۴۲) یہ اسٹر ایک چکر اشہر میں رہتا تھا۔ وطن کے راجہ سے اس نے یہ اقرار کرا لیا تھا کہ ہر روز ایک ٹھامقدار حوراک کا بہم پونچایا جائے۔ خیانت پر بغدر روزمرہ خوراک جاتی اٹھکھوس جان کر کے خوراک لیجانی والے آدمی کو بی سہانہ ہی کہا جاتا۔ گنتی کی بدیا کے بموجب اُس کا بیٹا۔ بہیم خوراک اڑھار لیگیا۔ جب اس وقت نے بہیم کو ایک ضرب لگائی تب ہر دو جانب سے سخت لڑائی شروع ہو گئی۔ درختوں کو اڑھار لگے۔ ہینکے۔ آخر بہیم نے اُس اسٹر کو لاتوں سے یکڑ کر جھڑالا۔

یہ مشہور راجہ شوپرست والے اُچھین تیا

विक्रमादित्य

وَلَا تُكْرَهُ

اور گرد و پہل کا بیٹھا تھا۔ اس کے نام کا ایک سمبٹ جاری ہے۔ جو کہ ۵۷ برس قبل از سن عیسوی
 قمری ہوا۔ پیراجہ علم کا مربی اور مٹا شائق تھا۔ اس کے دربار میں نو شخص عالم فاضل اور لائق تھے
 ان کو نورتن کہتے تھے۔ اور ان کے نام یہ تھے۔ (۱)، ونبھوتسری (۲)، کشپ مک (۳)، امرنگ
 (۴)، شکو (۵)، دیشال سہٹ (۶)، گہٹ کرپ (۷)، کاسید ہس (۸)، وراہہر (۹)، ورجی اکی
 کئی ایک حکایات مشہور ہیں۔ اس کے وہلی کو فتح کر کے کشمیر تک اپنا عمل پہنچایا۔ اس کے وقت
 میں مذہب کو بڑا زوال آیا۔ اور برہمنوں کا پر عروج ہوا۔ اس کے وقت میں شک اور ہن
 وغیرہ ناماری قوموں نے اس ملک پر زور و شور سے چڑھائی کی۔ مگر اس راجہ نے انہیں ملک سے
 لٹا کر فتح حاصل کی۔ اسکا معاصر راجہ شالو دہس و لٹے و کشن تھا اور اس کا سمبٹ شک ۷۸ برس بعد
 از سن عیسوی جاری ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اس کا مقابلہ ہوا تھا۔

(دیکھو حیدر گیت) *

विक्रमचंद्रगुप्त

و کرم چند رکعت

کہتے ہیں کہ یہ راجہ درمیان چھپوین

विक्रमरुष

و گرامر پیش

صدی سز عیوی کے ہوا

وہترانشتر کا بیٹا *

विकर्ण

وگزن

راجہ اکتشوا کو کا بیٹا۔ سورہہ یٰسین خاندان سے

विक्रान्त

وہابی

اسکا نام شتا دینے خرگوش خوبھی تھا۔ وہ اس کی بیٹی کہ ایک روز راجہ کشتوا کو نے لیکے کیا

وہی **वह्नि** سری کرشن جی کا بیٹا مہرید کے بطن سے *
 کوپ دیو **वोषदेव** یہ مصنف درمیان سدا کے ہوا
 اس نے مگد پوید ویا کرن تصنیف کیا اور یہ ویا کرن پانتی کے قواعد کے برخلاف ہے *
 ویسوت **विविस्त** سورہ کا نام *
 ووندھیکا **विविधया** یہ ایک دانو تھا۔ اور چار وونین ولد سری
 کرشن جی نے اس کو قتل کیا تھا *

وہی **वह्नि** اگنی کا نام۔ (دیکھو اگنی) *
 ویا ڈھی **वाङ्मि** کوش اور ویا کرن کا مصنف سب سے اول
 یہی ہوا۔ امرتھ نے ہی اسی کے گرنہ کو لیکر امر کوش تصنیف کیا تھا۔ اس نے ایک شگرہ گرنہ ایک
 لاکھ شلوک تصنیف کیا تھا۔ اس ویا ڈھی کا ذکر ہاشیہ میں ہی آتا ہے۔ موجب رائی گوشتگر صاحب
 کی وہ گرنہ واکشائین کا تصنیف کیا ہے۔ لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ واکشی پترینے پانتی
 کم سے کم دو پشت قتل اور ویا ڈھی ہوا تھا۔ اور ولش رک پنتی۔ اور برہانک ایتھاس سے یہ گرنہ
 بیانات ہوتا ہے ماسی واسطے ویا ڈھی کا تصنیف شدہ ثابت ہوتا ہے۔ اور ویا ڈھی پانتی
 کے بعد ہوا *

ویاس **वास** وید ویاس اسی کو کہتے ہیں۔ اس نے ویدوں
 پورانوں۔ کو ترتیب دیا۔ اور ہا چارت کرنا بکھ کیا۔ پراشرمن کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے
 تولد ہوا۔ روایت اس طرح ہے کہ ایک روز پراشرمن کو جمناس عبور کرنے کا اتفاق ہوا۔
 ملج اس وقت کہا نا کہا رہا تھا۔ اس لئے دختر ملج مساقہ ستیہ وتی نے جن مذکور کو کشتی پر سوار
 کر کے عبور کرایا۔ بانہا درہ ستیہ وتی کے حسن کو دیکھ کر من مذکور کا دل بے اختیار ہو گیا ستیہ وتی
 کا ہاتھ پکڑا۔ اور اپنی خواہش ظاہر کی۔ ستیہ وتی نے انکار کیا۔ مگر پراشر بہت درپے ہوا۔ ستیہ وتی
 نے غمورہ۔ خند کیا کہ ایک تو مجھے بوجھلی کی ناقص آتی ہے۔ دھرم اور والد سامنے دیکھ رہا ہے
 میرا دن کا وقت واسطے جملے کے ممنوع ہے۔ پراشرمن نے ریاضت کے زور سے ستیہ وتی کے
 جسم میں بجائے مدبو کے خوشبو پیدا کر دی۔ چار چار کو س تک خوشبو پہلی نیز اندھیرا کر دیا۔ اور
 عورت مذکور کے ساتھ عیش و عشرت میں مشغول ہوا۔ حسب اتھاس ستیہ وتی کے کہا کہ جو کچھ تو
 گنوا رہی ہے۔ اس واسطے تیرا عمل کسی پر ظاہر ہو گا۔ اور تیرے جسم میں یہ خوشبو پختہ کے لئے

تایم ہو گئی۔ اسکے بعد پر آشرف من جلے گئے۔ اور سنیہ وئی حالہ ہوئی۔ عین لڑکا جننے کے وقت دریا کے جہنا کے دوپ یعنی جزیرہ پر جا کر سیاہ رنگ کا لڑکا جنما چو کہ ویاں جی اصلی والد کا بیٹا نہیں تھا۔ اس واسطے اس کا نام کا مہس پڑا۔ در رنگ سیاہ تھا اس واسطے کرتش نام ہوا اور جزیرہ یعنی دوپ پر تولد ہو سکی وجہ سے ویدوتیاں۔ نام پڑا۔ اسکے بعد سنیہ وئی والدہ ویاں جی نے راجہ شانت سے شادی کر لی جس کے بطن سے دو بیٹے تولد ہوئے۔ ایک فرزند کلان پتیرنگہ جو کہ لڑائی میں مارا گیا۔ دوسرا فرزند نور و چتر ویر یہ لاولد مر گیا۔ اور گرس دوپاں یعنی ویاں جی اچھا دھڑی یعنی مہر جی واختار جو وزیر ہون میں گہنہ لگے۔ بعد ازاں مہوجب قواعد دہم شاستر اور یہ تقیل ارشاد والدہ خود راجہ و چتر ویر کی ہر دو بیو جن رانیوں نے دو لڑکے دہر ترانٹر اور پاندوا، رلوانڈی کے بطن سے دو لڑکے گئے۔ انہیں کی اولاد میں جنگ مہا بھارت ہوا۔ کلنگ کے شروع میں دیاس جیائی ویدی کی شاگہاٹن تالیف کیں۔ اس سے وید ویاں جی کا نام مشہور ہوا۔ تمام پوران اور مہا بھارت تصنیف کئے۔ ویدون کے چار حصہ کہ کے اپنے شاگردوں گہمت جین۔ دتی شمایاں۔ دیول۔ است۔ اور اپنے فرزند شکدیو کو پڑھائے۔ شتہ مت کے برخلاف ایک گزنتہ تصنیف کیا۔

ویدوتی - ویدوتی **वीतह्व** قوم ہے ہیہ کاراجہ تھا۔ اس کے بیٹوں نے راجہ وودوآس واسے کاخی پر حملہ کیا۔ اور اس کے خاندان کے کل آدمی مار ڈالے۔ اس کے بعد ہی راجہ وودوآس کے گھر ایک اور بیٹا مسمی نہ ترون تولد ہوا۔ اس نے قوم ہے ہیہ کے آدمیوں پر حملہ کیا۔ اس سے لاچار ہو کر راجہ ویت ہو یہ ہاگ کر دشی بہر گوکی پناہ میں گیا۔ پر ترون نے اسکا دل شک تعاقب کیا۔ اور اس کو بہر گو سے ماٹکا۔ بہر گو نے انکار کیا۔ اور دشی بہر گو کے منتر اور پادش سے ویت ہو یہ برہمن نشی ہو گیا۔ اور ویدون کو برا بڑھنے لگا۔ اس کی بیٹے کا نام کرتش مہا۔ وہ ہی نشی تھا۔ اور اس کی بڑی عزت کی جاتی تھی۔ اور رنگ ویدی کی چھین اسنے تصنیف کیں۔

وئی جواب **वेजाव** شکل مجرید کے گریہ سوتر احد شروت سوتر

کا معنی

ویدوتی **वेवती** رشی کش دہو جی دختر۔ اور ہستی کی پوتی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راون کا کوہ ہمالہ کے جنگل میں سے گزر رہا تھا۔ کہ ویدوتی کو لباس زناہ و لہان پر دیکھا کہ اس پر عاشق ہوا۔ اور اسکو قابو میں لانے کے لئے بہت کوششیں اور تدابیر کیں لیکن

اس نے راون کو صاف جواب دیا اور کہا کہ تمام دیوتا اور گندہر و مجہا سے شادی کرنا جائز
ہیں۔ لیکن میرا والد سوائے دشنوجی کے اور کسی کے ساتھ شادی کرنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ دشنوجی
کو ہی راما و منبا شکی اس کی خواہش ہے۔ اس کے والد کے اس ارادہ سے طیش میں آکر
دیتوں کے راجہ شمشہو نے اسکے والد شکی کش و بیج کو مار ڈالا۔ باپ کے مرنے کے بعد اپنے
والد کی خواہش پوری کرنے کے لئے اس نے اپنا ارادہ مضبوط کیا۔ اور دشنوجی کو ہی اپنا
شوہر بنانے کے لئے ریاضت شروع کی۔ راون نے ملائیت اور نرمی سے اسکے آگے
گفتگو کر کے شخصی ماری کہ میرا دشنوجی سے اعلیٰ درجہ ہے۔ اس پر اس نے انگلیوں کے اگلے
سرے سے اسکے بابون کو چھو اس سے ناراض ہو کر اس نے اپنے بال کاٹ ڈالے۔ اور
کہا کہ تیرے سامنے ہی میں آگ میں داخل ہوتی ہوں۔ اول بدین الفاظ راون سے مخاطب
ہوئی۔ کہ تو نے جنگل میں میری بے عزتی کی ہے۔ تو بڑا بد معاش ہے۔ اس لئے میں دوبارہ
پیدا ہو کر تیری موت کا باعث ہوں گی۔ یہ کہا اور شعل آگ میں داخل ہو کر جل گئی۔ آسان سے
ہیولوں کی ہارش ہوئی۔ دوبارہ سیتا جی کی پیدائش ہوئی۔ اور اسی کے باعث راون مہلاک ہوا۔
ویدوں کو ترتیب دینے والا۔ ویاس

وینڈیو کیس

वेद व्यास

جی کا نام - (ویکیو ویس)

دستی و بیہ

ਕੇਵੇਲ

वैदेह्य ملک وشی و سر کے राजہ کا نام ہے

حکایت کا یہ نام تھا *

وہی وہی ناہ

वैशनाथ

شوجی کا نام :-

وہی دے مہی

बेदेही

ستیاہی کا نام۔ راجہ جگت۔ پٹنہ

بی بی حبیبہ کی وفات *

五

वी रा

۱۔ ہسری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے۔ اور

۲۰۔ سری کرشن جی کا بیٹا کالتندی کے وطن سے *

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ

वे राज

متن کا نام یعنی وراج کا بیٹا +

مئی راجس

वैराजस

پتروں کی ایک جماعت کا نام۔

وکیلوپتری، *

میرزا محمد

वीरयुद्ध

شعوبی کاٹیٹا۔ اُن کے منہ پر پائپ سے پھونکا گیا۔

ویر سیرین **वीरसेन** یہ راجہ ولے کلنگ دیس تھا۔ اس کی بیٹی
 راجہ ویر سیرین۔ والی ایو دیہا کی رانی تھی۔ اس کی دختر کا نام منورا تھا۔ راجہ ویر سیرین کے مر جانا
 بعد منورا کا بیٹا سسی مشرق تخت سے خروم رہا۔ اُس کا براؤر خود اور مویتا بلہ در راجہ پیدما جت ولے
 آجین پورنا ناخو در راجہ قائم ہوا۔ یہ راجہ اپنے نواسی کی کمک میں گیا۔ وہیں راجہ پیدما جت کے
 ہاتھ ہلاک ہوا۔

دئی روچن **वैरोचन** بتی کا نام *
 دئی شروتن **वैश्रवन** کو دیر کا پدری نام *
 دئی شمبان **वैश्रमयायन** پستہ ورشی - کرتین بھر وید کا اصلی
 استاد تھا۔ یہ داس جی کا شاگرد تھا۔ اور اسی سے گزرتہ مہا بارت پڑھ لیا بعد ازاں راجہ جی کے گور روز
 شبرک دوبارہ پڑھ کر سنا یا۔ کہتے ہیں مہری و نش کا ہی مصنف تھا *
 دئی کرتین **वेकर्तन** کتن کا نام پدری نام و کرتین دسویں سے *
 دئی وانوت **वेगवानवत** (۱) سری کرتین جی کا بیٹا

تیتا کے لطن سے *

(۲) ایک رات تو تھا۔ شاہ کی طرف سے سری کرشن جی کے مقابل جنگ آ رہا تھا اور فہمیدے ہاتھ سے قتل ہوا۔ وہین **वेम** انگ کا بیٹا۔ منوسویم جی کی نسل سے۔ اس نے تخت پر بیٹھے ہی یہ حکم یا اشتہار جاری کیا کہ کسی آدمی کو واجب نہیں ہے کہ گینگہ۔ خیرات۔ زندہ اور نیا نہ کے دیوتا کے نام کرے۔ مین ہی ایک ہوں جو کہ متحق گینگہ ہوں۔ اور مین ہی ہمیشہ کے لئے بہت اور نیا نہیے کا مالک ہوں *

رشیوں نے ملائیت اور نرمی سے اسکا رد کیا۔ لیکن کچھ اثر نہ ہوا۔ بعد ازاں انہوں نے سختی سے سفیوت کرنا شروع کیا۔ جب اس سختی کی ہی کچھ تاثیر نہ ہوئی تو پھر رشیوں نے کشا ییے گہاس متبرک سے راجہیں کو مار ڈالا۔ راجہ کے مر جانے کے بعد ملک میں چوہوں کا بازار گرم ہوا۔ اور راجہ لا ولد مرا تھا۔ اس واسطے رشیوں نے بد عملی و مشورہ راجہ کی لاش کی ران کو رگڑا۔ وہن سے ایک لڑکا بدین شکل چھٹا چہرہ اور بہت چھوٹا قد پیدا ہوا۔ رشیوں نے اسکو نشست کے لئے حکم دیا۔ یعنی نشید چنانچہ وہ بیٹھ گیا۔ اس کا نام نشا دڑا۔ اسی سے اقوام نشاد شریر باطن پیدا ہوتی۔ *

تب برہمنوں نے لاش کی راست جانب رگڑی۔ وہن سے راجہ پرتو ظاہر ہوا۔ اور یہی راجہ دین کا بیٹا بڑی جاہ و جلال کا پیدا ہوا۔ لیکن پورا نون ہیز اس قصہ سے بیان میں بڑا اختلاف ہے *

وہی و شوت **वैवसत** ساتوین منو کا نام * پتویہ کا بیٹا تھا۔ (دیکھو منو) *

•

ہارگیس **हारकीस** راجہ پرتو کا بیٹا تھا۔ اس نے چوٹی عمر سے ریاضت شوجی کی تدریج کی۔ اور اس قدر ریاضت میں مشغول ہوا کہ شوجی نے اس کی ایسی سخت ریاضت سے خوش ہو کر کاشی جی کا کوتوال اسکو نفر کر کے "وڈ پالی" اور "مہنگہ نایک" دو نام اس کے رکھے۔ پس ہارگیس کاشی میں بنام مقرر شوجی مشہور ہوا۔ انھوں نے ہکتوں کی حفاظت اور مخالفوں کو سزا دیتا ہے *

(۱) سرتی و برن شامتر کا مصنف +
 (۲) سورینپی راج پوتو ماشو کا مٹیا۔ اکشوا کو کی سل سے تھا۔ اس کی سل سے کارتیت دنگی جس جوا
 لنگ پوران سے واضح ہوتا ہے کہ پوتو ماشو کا مٹیا۔ کارتیت تھا۔ اور کارتیت کا مٹیا کارتیت تھا۔ دنگی جس
 کی صحت سے کشتی پر پین تھا۔ بعض اس کو جیون کا مٹیا بتلاتے ہیں +

کارتیت **हिरण्य** طاقت وراثت اس کی زرد اکھین اور ٹری جود
 شبیہ تھی۔ اور یہ آدم جود تھا۔ یہ اس جنگل میں رہتا تھا کہ جہاں پاندوان بعد چلنے اُنکے گھر چلے گئے
 تھے۔ اس کی ایک ہمیشہ سماء پڑھتا تھی۔ اس نے اُس کو روانہ کیا تا کہ پاندوان کو دیکھ کر اس کے
 پاس لاوے۔ وہ پاندوان کے پاس گئی۔ اور جب اُس نے ہیم کو دیکھا۔ پندرا اُس پر عاشق ہو گئی
 اور کہا کہ میں تجھ کو اپنی پٹیر سوار کر کے بجائے محفوظ لے چلتی ہوں۔ ہیم نے انکار کیا۔ اُن دونوں کی
 صلح نہیں ہو سکی۔ دیمان پندرا دیمان پندرا اور ہیم کے درمیان خونخوار جنگ شروع
 ہوا۔ آخر ہیم نے اس دشت کو مار ڈالا۔ پہلے تو جنگ کو دیکھ کر ہیم صبا حو زوہ ہو کر ہلاک ہو گئی لیکن
 رانی کے ختم ہونے پر ہر والپس آئی۔ اور ظاہر کیا کہ ہیم پہلو باجی زوحیت میں قبول کرے۔ اُس کی
 والدہ کی خواہش سے ہیم نے اُس سے شادی کی۔ اور اُس کے بطن سے ایک لڑکا سمی گھو کیچ
 تولد ہوا +

رندیمبا **हिरण्य** پندرا راکش کی ہمیشہ۔ اور ہیم کی زوہ (دیکھو
 چسب) +

سرجی کا نام +
 سرجی **हृषीकेश** سرجی کتن جی کا بیٹا۔ برہید کے بطن سے +
 سرجی **हृषीकेश** ایک دیوتا ہے اور شرادہ کی ابتداء کو قبول کرنا۔

اس کا کام ہے +

برنیا کش **हिरण्य** کشپ کا بیٹا۔ دیتی کے بطن سے
 اور ہر ہر کا شیو کا نام ہرادر جس کو دشنو جی نے درآہ اوتار لیکر قتل کیا۔ یہ پندرا صاحب طاقت تھا۔
 کوئی دیوتا اس کی برائی نہیں سکتا تھا۔ تمام دونوں پر فتح حاصل کی۔ اور ہر ہر میں خیال کہ اندرا اور
 تمام دیوتا میں برپگی ہونے اور ملی ملنے سے خوش رہتے ہیں۔ ساگرا میں برہین برپگی ہوں۔ نوحہ دہی ناگت
 ہوا۔ دنگے۔ پس برہین کو چھڑا کر یا مال میں لگیا۔ اور ہر ہر جوں کو طبع کرنے کو گویا۔ جب برنیا کش

دیوتوں کو طبع اور تابع دین کے والیس گھا۔ تورا ستھیں وراہ اور تار زمین کو اٹھا کر لانے ہوئے لی۔ اگلی
ساہنہ اس نے جنگ عظیم کیا۔ آخر وراہ جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

کہتے ہیں کہ ہرنیہ کش اور ہرنیہ کاتھو دونوں پہلے جے و جے و داریاں سکینڈ کے تھے۔ اور سنت مار
کی بددعا سے دھیت ہو گئے۔ اس کو بد دعا ہتی کہ تین دفعہ دیت ہو کر اور تینوں دفعہ دشمنوں کی
دھت سے تھ ہو کر ہرنیہ کش میں آئے۔ چنانچہ پہلے دونوں اس صدمہ میں بہا ہوئے +

ہرنیہ کاتھو हिरण्यकशिपु کشپ کا بیٹا۔ دتی کے بطن سے اور ہرنیہ کش
تو ام برا اور خورد۔ اس نے شوجی کی سخت ریاضت ہے یہ شمرہ گائیٹرا تھا کہ دیتا نا رسی انسان

حیوان پرندہ وغیرہ سے خر گیا۔ اور نہ بوقت دن اور نہ بوقت شب اور نہ آسمان پر اور نہ زمین پر
موت ہوگی۔ بعد ازاں دیوتوں سے جنگ کر کے کل ملک ان سے چھین لیا۔ دیوتاؤں پر ہر کر ہینا
میں پوشیدہ ہوئے۔ اس نے اپنی ریاضت میں دشمنوں کے نام لینے کی مام ممانعت کر دی تھی۔

اور جو کوئی نارائن کا نام لیتا اس کو جان سے مار ڈالتا۔ اسے حاربٹے تھے۔ اس میں سے ہر ہلاک
دشمنوں کی کا بڑا ہلاکت تھا۔ ہر دھن نارائن کا نام ورد رہاں رکھتا تھا۔ ہر خندہ مرہ کا یونے سمجھا یا۔

کہ نارائن میرا دشمن ہے۔ اس کی یاد سے کارہ بکرا مگر نہ ہلاک نہ مانا۔ اس نے کئی مرتبہ
پر ہلاک و دین تب بھی وہ ثابت قدم رہا۔ آخر شنگ آکر اپنی ہاتھ سے اس کو مارنا پانا اور تلوار لیکر

چاہتا تھا۔ کہ ہر ہلاک دشمن سے جدا کرے۔ کہ اتنے میں نہ گنہہ تھا جی ایک سو کو چیر کر باہر نکلے
اور ہرنیہ کاتھو کو اپنی زاتوں پر ہٹا کر پیٹ چاک کر کے مار ڈالا وہ وقت تمام تھا۔ نہ میں ہرنیہ کش

ہر ہلاک ہوا +

ہرنیہ کشی हिरण्यकेशी - محروید کے شروت اور گرہیہ سور کا مصنف +

ہرنی हरी (۱) دشمنوں کا نام +

(۲) داکہ پرہ کا مصنف۔ اور اس کی لکھ۔ اسی کی عس مطابق ہے +

ہرنیہ चन्द्र हरी चन्द्र - راجہ ریشکو کا مٹا سورہ ششی شستہ اٹھایا

راجہ ہا۔ اس کے راجہ کی اولاد نہ تھی۔ ورن دیوتا کی ریاضت کر کے ایک بیٹا سی۔ وہ بہت اچھا
گیا تھا۔ زہ اور اذنا ف کے لئے یہ راجہ مشہور تھا۔ اسے گواہینے قول احمد کا پورا تھا۔ اس

راجہ کے قصہ بہت ہیں۔ اول اتر برہمن میں شتہ سیف کا کردینا اور اپنے لڑکے کے عوض گیم
میں فریادی لکھا ہے۔ (دیکھو شتہ سیف) دوم مہا بھارت میں لکھا ہے کہ راجہ ہرنیہ گیم کے

کرنے اور خیرات کے لحاظ سے یہ اندر کے ملک تک پہنچ گیا تھا۔ سوم مارکنڈیہ پوران میں سورج
 ہے کہ وشنو اس کے گورو کی زبانی راجہ کی تعریف منکر رشی و شوا تیر واسطے کرنے امتحان کر
 راجہ کے پاس گیا۔ اور برہمن کی صورت اختیار کر کے تمام سلطنت راجہ سے مانگ لی۔ اور وشنو
 میں ہنس بہار سونے کے لیے گئے۔ اس کے بعد راجہ نے معجہ اپنی رانی سماتہ شنبیا اور فرزند
 روہت آشو کے محلات سے نکل کر باہر پڑھ گیا۔ ہر چند وشنو تیر صورت برہمن نے کہا کہ اے
 راجہ اب تیرے پاس سوائے پوشیدہ فی یار چات کے اور کچھ نہیں ہے۔ تین بہار سونے کے
 کہان سے دینکا۔ پس صاف جواب دے دو کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ میں وکشنو سے
 نہیں سکتا۔ راجہ نے ہی جواب دیا کہ میں وکشنو دینے کا اقرار کر چکا ہوں۔ یہاں تک مجھ سے
 جو سیکھا پیدا کر کے دوں گا وشنو تیر صورت برہمن نے زیادہ تنگ کرنا شروع کیا۔ پس راجہ کا
 میں چلا گیا۔ رانی اور بیٹا کو عرصہ بہرہ بہار سونے کے فروخت کر کے وشنو ایدھو نہ بچھڑے
 اُس نے نصف وکشنو بکر لقبہ نصف کی بابت زیادہ سختی سے تعاصروں کا سہا سہا پر راجہ
 نرات فاص کے فروخت کر دینے کے لئے مستعد ہو گیا۔ وشنو بصورت چنڈال ظاہر ہوا۔ اور راجہ
 کو ڈھبہ بہار سونے کے عوض خرید کر لیا۔ اور راجہ کو تسی سے باندھ کر لے گیا۔ اور مردہ جلاسنے کا
 کام ہو گیا۔ بدھ برس راجہ کو اسی حالت اور اسی کام کرنے میں گذر گئے۔ یاس کے بعد راجہ کی
 بیٹے کو سانس نہ کاٹا۔ رانی اُس کی والدہ نے بچہ کے غم میں داویلا بچانا اور سنیہ چاک کرنا
 شروع کیا۔ لوگوں نے مردہ لڑکا اس کے آگے بڑھایا دیکھ کر یہ سمجھا کہ اس عورت نے کسی دوسرے
 شخص کا لڑکا مار ڈالا ہے۔ اور انتہا راز نہ ہو سکی وجہ سے رونے کا بھیلہ نکالا ہے۔ اور چونکہ وہ
 مسہر تھا کہ لوگوں کے بچوں کو ایک ڈاکین کہا جاتا ہے۔ یس لوگوں نے قائم کیا کہ یہی بچہ بھوکا
 والی ہے۔ اتفاق سے آج ماہ آگئی ہے۔ اسے بھوکا کر لیا۔ اور اسی چنڈال کے پاس لے گئے۔ کہ جس کے
 پاس راجہ ملازم تھا کہ اس ملعون عورت کو قتل کرو۔ چنڈال نے مردہ کی مقرر کر کے لیلی۔ اور راجہ
 ایسے ملازم کو محمد یا کہ اس عورت کو ہلاک کرو۔ چنانچہ راجہ اٹھو شمسان مردہ جلاسنے والی جگہ پر گیا
 جب راجہ نے اُس کے قتل کا ارادہ کیا تب اُس کی دروازہ گریہ ناسی سے راجہ اپنی رانی اور
 بیٹی کو بچان لیا۔ ہائیت پریشان حال ہو اور کہہ دینے پر ہوش بڑا رہا۔ آخر سوچا کہ میرا بیٹا تو
 مر چکا اور عورت کو اس میں خود قتل کر دینا۔ کیونکہ میرے مالک کا حکم ہے اگر قتل نہ کروں تو کچھ
 میں داخل ہے۔ ضرور یہی قتل ہوگی۔ دونوں کے مرنے پر میرا جینا عبث ہے۔ یہ سوچ کر چنانہ

لڑکے کو اُس میں ڈالا۔ اور دشنوجی کا سہم میں سے یا دکی۔ اور جاتا تھا کہ عورت کو قتل کر کے آپ
 ہی جل مرے۔ کہ اتنے میں تمام دیوتا مہر دہرم اور رشی و شوا تہر کے موجود ہوئے۔ اور دہرم نے
 راجہ کو جلنے سے بچا لیا۔ اور دے کہ تم تمہاری رانی اور لڑکے نے سورگ جیت لیا۔ اس لئے تم
 تینوں شرگ میں چلو۔ راجہ نے سورگ میں جانے سے بدس وجہ انکار کیا کہ میرا مالک جیٹا ہے
 مدون اجازت اُس کے لٹو کر جا سکتا ہوں۔ تب دہرم نے یہ شک راجہ کا رفع کیا۔ بہر راجہ نے
 دوسرا اعتراض نکالا کہ سوائے اپنی ماں بار رعایا کے میں نہیں جا سکتا۔ یہ بھی اندر لے منطوق کیا
 اور رشی و شوا تہر سے روہت آشو فرزند راجہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا۔ راجہ معہ رانی اور اپنے
 دوسروں کے سورگ میں گیا۔ سورگ میں پہنچ کر رشی و شوا کے دروازے سے راجہ نے کہیں کہہ کر ورت
 کیا۔ راجہ فوراً سورگ سے گرایا گیا۔ راستہ میں عذرا تقصیر کرے سے معافی ہوئی۔ +

نریشو ہریشو ॥ کو لاشو کا بیٹا۔ اس نے دہندہ ہونیت کو قتل کیا
 تھا۔ تاکہ نیچال کا نام اسی کے پانچ بیٹوں سے پڑا۔ +

(۲) دکش کے باغیچہ رمانی بیٹے۔ جو کہ واسطے پیدا کرنے خلقت کے نولہ کئے تھے۔ مگر غشی تار و تار
 ان کو ورھلایا۔ اور دس مختلف جواں کو چلے گئے۔ اور پھر واپس نہ ہوئے۔ +

نریشو کیش ॥ ہشی کیش ॥ دشنوجی یا سری کرشن جی کا نام +
 ہل ہریت ॥ ہل ہریت ॥ بلکرم جی کا نام۔ یعنی ہل اوٹھا سوا لا +
 ہل ہریت ॥ ہل ہریت ॥ بلکرم جی کا نام یعنی ہل اوٹھا سوا لا +

نریشو ॥ ہش ॥ (۱) مہا ہارن میں سری کرشن جی کا نام +
 (۲) ہش اور دھبک یہ دونوں بہائی بڑے دلاور جہاں دھ کے رفیق تھے۔ جبکہ دھبک نے سنا کہ
 ہش مارا گیا ہے۔ فوراً اُس نے خود کشی کر لی۔ اور جبکہ ہش نے اپنی بہائی کے مرنے کی خبر سنی
 اسی وقت دروازے پر نہا میں ڈوب مرا +

(۳) ایک راجہ تھا جس کو بلکرم جی نے قتل کیا تھا +

نریشو ॥ ہنومان ॥ (۱) کہہ ہنود +

نریشو ॥ ہنومان ॥ ہوا کا بیٹا۔ انجینی رانی بکسری راجہ بندون
 کی لٹن سے پیدا ہوا۔ اس نے معہ دیگر بندرون کے سری رام جی کی امداد و بوجہ آسن کر کے
 دیوتوں کو نابود کیا۔ اس کی خدمات بتقابلہ شگ راون وغیرہ۔ مثل دیوتوں کے ہیں۔ ۱۰۱

انسانی طاقت سے ماہر حیل کی جاتی ہیں۔ اس کا منہ وستان سے لٹکا ہنگ سمندر کو ایک ہی
 جہاند سے کود کر لنگامین پہنچنا۔ بڑے بڑے درختوں کو بیج دہن سے اوکھاڑنا۔ انار کو ہمالہ
 کو اوٹھا کر لے جانا۔ بادلوں کو کپڑا لینا۔ علاوہ ازیں اور بڑے بڑے عجب کام حیرت انگیز
 بھی باقی ہیں۔ کہ اسکا اوتار ہونا ناست کرنی ہیں۔ اس کا ذہن شل کوہ ماٹے منہ دینا۔ کسے سے -
 نوک۔ زرہ دھڑلے طلاء گرم کسے درختوں۔ اور حیرت نہایت شمع مسلعل۔ اور دم سے لقا و قلوب
 تک نہ ہنکے والی۔ کوہ بلند کپڑا سو کر شل نادل کے گرجنا ہے۔ ہوا کے درمیان پہنچ سکا ہے
 اور بادلوں میں زور و شعور سے اڑتا ہے۔ سری رام جی کے بڑے بڑے کام بہکتے۔ سری
 رام جی کی چٹھی جیتا جی کے پاس پہنچانی۔ جبکہ جیتا جی کا کچھ پنہ و نشان ملتا نہیں ہوا۔ راون کے
 ماع کو سراپا اور دیران کیا۔ راون اور دوسرے دشمنوں نے اس کی دم برونٹی پٹ کر
 تیل لگا دیا تاکہ یہ جل مرے۔ مگر ایسا کرنے سے انہوں نے انہی ہی تباہی کی۔ اور ان کی تہیہ
 کے برخلاف بظہر رچوا یعنی یکہ سہماں جی نے دم کو آگ لگتے ہی تمام نہر لٹکا کو جلا دیا۔ اس سے
 اس کا نام لٹکا داہی پڑا +

میں جنگ کو قف کوہ ہمالہ سرکار و دیا ت و خیر لایا۔ جنگلی تانیر سے زخمی بندر مند دست
 بچوٹے۔ اور سری لکشمی جی کے واسطے جیون لوٹی لاکر ان کو پیش میں لائے۔ دیتوں کو قتل کر کے
 دیو قتل کو درخت دی۔ چنانچہ کال تہی اور دوسرے بٹ گندہ ہر قون کو ہلاک کیا۔ مہاراون کے پاس
 راجہ یا مال کو ہلاک کیا۔ مگر دہوچ فرزند خود کو وہاں کا راجہ بنایا۔ سری رام جی کے ہمراہ ابو دہیا
 میں واپس آیا۔ اور سری رام جی کے حضور سے بعض خدات اہم دائمی حوائی اور غیر فانی
 زندگانی حاصل کی۔ مہرمان جی ملو رویتا کے سہرستان میں مانا جاتا ہے۔ اس کی تصویرات
 ہر جگہ موجود ہیں +

اس کے یہ نام ہیں۔ ستر ش پتر۔ یعنی پواکھ بیٹا۔ پیری بہمن۔ اعلیٰ ماروتی۔ اورادی
 نام یہ ہے۔ ارجن۔ طاقت جادو اور تھیں کامل بنا۔ اس واسطے اس کا نام لوگ چہ پتہ۔
 نیز۔ ریت دیوی۔ ہی نام ہے +

متہمان صرت و خوسینے دیا کراں کا ہر اور بڑا عالم تھا۔ دیا کرن والوں میں اسکا نوان مہر
 شمار کیا گیا ہے۔ رامین میں اس کے علم کی شہی تعریف لکھی ہے +
 ہو رہی ہے +

ہیومنٹ

हयशित

پتوں کی ایک جماعت کا نام۔

(دیکھو پتیری) +

ہیمہ شیر

हयशिर

شعوجی کی صورت کا نام +

ہیمہ گریو

हयशिव

لکشی جی کی بددعا سے شعوجی بنے ہیمہ

گریو اوتار لیا۔ سینے سرگھڑی کا اور باقی تمام جسم انسانی تھا۔ اسی جسم میں ہیمہ گریو دیت کو قتل کیا۔ دو مری روایت پر ہے کہ شعوجی نے ایسی مسیت ایسی بنائی اور ان دیتوں سے وید الپس لائے۔ جو کہ جو کر کے گئے۔ ہے +

ہیمہ گریو

हयशिव

اس دیت کا سر گھڑے کا تھا۔ اس کی مسیت

۱۰ روایتیں ہیں۔ ایک یہ کہ دیوی ہیا کو تین لکھا ہے کہ اس نے دیاتے سر سوئی کے سناہ دیو جی کی عبادت کر کے پیر حاصل کی ہوئی تھی کہ مجھ کو مہری ہی ہم سکل کا متل اور ہلاک کر دے۔ دوسرے کسی کے ہاتھ سے موت نہ آوے۔ تیسرے شعوجی نے ہیکریو اوتار لیکر اس کو قتل کیا۔ دوسری یہ کہ اس طرح ہے کہ جس وقت کلپ کے اخیر برتھاجی سویا۔ اور اس کے منہ سے وید نکلے۔ تب ان کو یہ دیت چور کر لیا۔ اور ویشو جی نے مشیہ اوتار میں اسے قتل کیا +

ہیم چنڈر हेमचंद्र

یہ عالم و فاضل مقام ستم تیرتھ واقعہ دکن جبکہ اب کہبات کہتے ہیں پیدا ہوا تھا۔ ذات کا دس تھا۔ اس کی والدہ کانت جین اور والد کا ست تھ تھا +

ہیم چنڈر بڑا عقلمند اور دانا تھا۔ لڑکپن میں ہی اس کا خیال تعلیم کی طرف لگا رہتا تھا ایک فقیر سے اس کو لڑکپن ہی میں ہو ہار دیکھ کر اس کی والدہ سے اس کو مانگا تاکہ اس کو تعلیم دیوے۔ اور اس کی والدہ نے بھی اس کی آئندہ ترقی کی خواہش مدد کو کہیم چنڈر کو فقیر کے حوالہ کر دیا۔ منتا دگرمی میں۔ بعد راجہ سیدہ تعلیم پا کر پشیا را اور لائق نکلا۔ راجہ مذکور نے ہیم چنڈر کو لائق اور عالم دیکھ کر اپنی دارالسلطنت میں بلایا۔ اور اپنے دربار میں ایک خاص عہدہ پر ممتاز کیا۔ ہیم چنڈر اپنے حسن اخلاق اور علم کے زور سے۔ راجہ اور رعایا دونوں کی نظر میں ہر روز بڑھتا ہوا۔ اس راجہ کے عہد میں قرار ذیل تصنیفات کیں۔ (۱) ہیم دیا کرن (۲) دیو یا شریہ کاویہ۔ اس گرتھ میں راج دتس اور دیا کرن صبح ہیں

۱۰) ہیم چند کوٹش (۱۲) انکب ارتھہ کوٹش - ۷۵ سو گبات برہمنی ٹیکا (۶) النکا کا گرنہ
 ۱۱) چنہ انوشاسن - جب اس قدر گرنہ تصنیف کر چکا تو راجہ سدھ لا ولد مر گیا۔ ہیم چند نے
 ویرون اور الہکارون کی صلاح سے - جب کی فات کی ایک لڑائی سہمی گئی۔ بال کو تخت سلطنت پہنچا
 اس راجہ نے ہیم چند کی مدد سے ہی سلطنت حاصل کی تھی۔ اس وجہ سے راجہ حال اس کی بہت
 مانتا تھا۔ بلکہ اسی کا مذہب جین اختیار کیا۔ اس راجہ کے عہد میں وار ذیل اور تصنیفات اس کی ہیں
 ۱۲) براکرت ہیم ویکرن - ۹۰ براکرت دو آئینہ برکاویہ - ۱۰۰ کمار بال راجہ کاجپت (۱۱) وشی
 نام مالاکوٹش گرنہ اس کوٹش میں اکا را دی تیتب سے الفاظ لکھے گئے ہیں۔ اس کی ٹیکا ہی لکھی (۱۲)
 ٹیکا جین سوت (۱۳) وید پرچار (۱۴) گوڈہ وشنو برہم انکب گرنہ والی ورننگ (۱۵) سری دیہا کوٹ
 (۱۶) چار تہہ ملکیت شاستر (۱۷) بندو ٹاٹا ہی لے ورننگ - وغیرہ - ہیم چند بہت بوڑھا ہو کر
 بڑا باحوصلہ اور عقلمند تھا +

ہے ہیم چند منی خاندان کا راجہ - اور یہ وہکا پڑ پڑا - اسی

سے قوم ہے یہ جاری ہوئی +

ی

یاجن یاجن یاجن
 یہ برہمن اول درجہ کی یاکیزگی یعنی طہارت میں رہتا تھا -
 اسی برہمن نے راجہ ورنہ کو گیکر کیا - اور اسی گیکر کی آگ میں سے مہرٹ دیو من - اور دیو پدی
 پیدا ہوئے +

یاسگت یاسگت
 نروکت یعنی ایک وید انگ کا مصنف - وید
 کی ٹیکا یعنی شرح بھی اس نے کی - چار سو برس قبل ازین عیسوی تھا - اس کا نام چنگی ہی تھا +
 دیو سہاسن کا شاگرد اور تری کا استاد تھا +

پاننی اس کے لودہوا - لیکن اس سے اور چند مصنف ہو چکے ہیں - جن کا حوالہ یہ اپنے
 گرنہ ہون میں دیتا ہے +

پنچن پنچن
 پوراٹون میں اس کی بات یوں لکھا ہے -
 کیر پچک رشی کا بیٹا تھا - اور اس کی زوجہ کا نام وکشت تھا - اس کا سر ہرن کا تھا - اور ویر ہرن
 اس کو رکش کے گیکر میں قتل کیا تھا - ہری دیش میں لکھا ہے کہ برہما جی کی مہرانی سے گرہن کم

ملک تاک پوچھا۔ اور مرگ شہر کیلئے نام مقرر ہوا۔

یجین سین یجن سেন وروپ کا ام *

یہ بڑا مشہور رشی تھا۔ اور کاما بھائی دما کرن
 کے مقصد سے جل جوا۔ مہا بارت سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ پرتھوی کے راج سوم بگی میں۔ حاضر تھا
 اور شت یغہ برہمن میں لکھا ہے کہ راجہ حرکت رو دیا کہ دربار میں حاضر رہتا تھا۔ راجہ جب کاما برہمنوں
 کے ساتھ معاہدہ کرنا تھا۔ راجہ مدو کہہ کر تعظیم یا ادا وہی رشی کی کہی۔ اور یہ رشی ہندی تعلیم کا دشمن تھا
 اور اپنے غریب راجہ کے دربار میں برہمنوں کے ساتھ بحث کر کے انہیں لاجواب کرتا تھا۔ خاص کر ایک برہمن
 مسمیٰ وگدھ شاکھیہ اس کی مخالفت میں تھا۔ لیکن یجن دلیکے سے اس کو شکست دی۔ اور ایک رشی
 بد دعا دی کہ جس کی تاثیر سے اٹھ کر گر پڑا۔ اور ٹپپوں کو چورا چور کر لیگی۔ ایسا ہی کہتے ہیں کہ یوگ
 شاستر کا بانی ہی رشی تھا۔ اور ہندی جیس دم یعنی یوگ شاستر کی خدایات کو سکھاتا تھا۔ بدہ بدہ
 کے واعظوں کو ادا دیتا تھا۔ اس نے اس قدر تصنیفات کیں۔ (۱) شکل مجرید کا اگرچہ منصف
 کہا نہیں جاسکتا۔ تاہم ترتیب وار اسی نے لکایا۔ اور چونکہ اس کا نام پہلے دھانی تھا۔ اس واسطے
 ایک نام داجس نبی شکتا پڑا۔ اس شکتا میں چالیس ادبیا ہیں۔ (۲) بدہ آرنیک کا ایک حصہ
 (۳) ایک سمری دہم شاستر۔ بشرح و بسط۔ اس طریقہ پر تعریف کی جیہر متا اور دوسرے مصنفوں نے
 تصنیف کیں ہیں۔ اس سمری کی شرح نام تاکشتر اس واسطے ہنگامہ کے تمام مذہبوں میں رواج پذیر ہے۔
 صاحبان یورپ کی تحقیقات کے مطابق صدی ہجری میں لکھی گئی۔ اگنی پوران میں اس کا
 دوسرا دیباہ یعنی باب دیکھ رہا ہے معلوم نہیں کہ اگنی پوران سے اس میں نقل ہوا۔ یا کہ اس
 سے اگنی پوران میں نقل کیا گیا۔ رشی روداک اس کا استاد اور اس کا شاگرد تھا۔ اس کی
 دوزوہ تہین۔ ایک مئی تری

تھا۔ اسی کی نسل میں سری کرتن جی تولد ہوئے۔ اس کا والد شکر کی بد دعا کی تاثیر سے بوڑھا ہو گیا تھا اور پھر شکر کی بدایت کے مطابق۔ راجہ بیاتی نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ اہی جوان عمر کے عرصے میں بیٹے کو تبدیل کر لو۔ یہ دسے تبدیل عمر سے الگا کر کیا۔ راجہ بیاتی نے غصہ میں آکر اس کو بد دعا دی کہ تیری اولاد مالک نراج و تخت نہ ہوگی۔ باوجود بد دعا دینے کے راجہ بیاتی نے اس کو جنوبی اضلاع صوبے اور ان پر اس کی اولاد کامیاب ہوئی +

بیدار حجت **सुभाजित** یہ راجہ ولے اوجین پور تھا اس کی دختر
 سماۃ بہلاؤلی راجہ دتھرو سن ہی کی رانی تھی۔ اس کے ملن سے ایک لڑکا مسمیٰ شترجیت نو لد ہوا۔
 راجہ دتھرو سن ہی کے مر جانے پر وزیر دن نے راجہ مذکور کو فرزند کلاں سدھرن کو تخت پر بٹھلانا چاہا۔ یہ
 راجہ اپنے نواسی محرومی کی خبر سن کر اٹو دھامین گیا۔ اور راجہ دتھرو سن کے نانا سے جنگ کیا
 جس کو قتل کیا اور اپنے نواسی شترجیت کو تخت دلوا یا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ سوہا مو دلیے کاشی نے
 اپنی لڑکی کی شادی کا سو میر چا۔ غلام راسے جمع ہوئے۔ لیکن راجہ سوہا مو نے بموجب اصرار اپنی
 دختر کے اس کی شادی ہمراہ شترجیت کے کر دی۔ پھر حاجت مبعہ اپنے نواسی شترجیت کے برسر جنگ
 مسند چڑھا۔ لیکن جنگ مذکور میں موہو اسے خود قتل ہوا۔

پیر شہزاد **सुविष्ट** پانچون پانڈوان سے سب سے بڑا گنتی کے
 بطن سے۔ دتھرم بیجنے اٹھاف کے دیوتا کا بیٹا۔ دوسرے ہاتھوں سے یہ بڑا مہربان۔ فیاض۔ رحیم
 تھا۔ اس نے حسن اخلاق کی نویمان حاصل کیں۔ خوش خوی، رنیک روی کی عادتیں کامل رکھتا تھا
 ایشجار

نہی عقل محنت ندر میر غمیر نہ
 کسی کو بیچ اس سے چوچا کہیں
 بہ سے دل من تھے اس کے اخلا خیر
 نہ تھا اس کو خلق غم و رنج و کین
 بہ حکم اہل علم شہرہ آفاق کہ دلا اور سورت لکھ اس سے جہاں سے اس کو ظہم دی۔ اور مسمیٰ درون اپنے
 خاندان کی اتالیق سے علم سپاہ گری اور مہربانی کا استعمال کیا۔ بوقت ماضی و طبعہ کے بہار راجہ
 رہنما شترجیت نے سبائے اپنے مرند کو دتھرو سن کے قریب پہنچا کر کہا کہ اس کا ولی عہد تاجاب کیا۔ اس اس قوت
 سے وہ کہہ دتھرو جو کہ کو رنوں اور پانڈوان کے درمیان مدد سے غنیہ چلا آتا تھا ظاہر شترجیت
 ہو پڑا۔ دیو دھمن نے اپنے والد سے شکایت آمیز عرض کی۔ اس پر پانڈوان کو مستحکم پوسہ باہر
 لگا کر دریاوت شہر من بھیجا۔ چونکہ دریاوت من ان کے ساتھ دل سے کینہ رکھتا تھا اس کی عدا
 نے یہاں تک پانڈوان کا پیچھا کیا کہ اس نے وارناوت میں ایک لاکھ کا مکان تیار کر لیا اور دیو دھمن
 کے ہاں دسوں لے پانڈوان کو رات سے وقت جلانی کی تجویز دی۔ پھر ہاتھ قلعندی سے
 اس حریب سے آگاہ ہو گیا۔ اور پیٹیم نے دتھرو کی پیہر کو ٹوڑ ڈالا۔ اور پانڈوان ایک سرگ کے
 رامن سے شکل گئے۔ اور مکان مذکور کو آگ لگا دی۔ ایک جینی مو پانچ بیٹوں کے اس میں بل مری
 پس کچھ عرصہ کے لئے ان کو ایک مکان پانچون پانڈوان کی والدہ کے جلائے سمجھا کر دیو دھمن بڑا بخشنہ

ہر جب پانڈوان نے مساقہ درویدی کو سوگند من سے جیتا تب ان کی زندہ ہوئے کا حال دیکھو جس
 پر ظاہر ہوا۔ کتنی اور ویاس جی کو کہنے سے درویدی پانچون ہاتھوں کی زوجہ بنی۔ اور یہ شتر پانچون
 ہوئی کہ دروید اور ہر ایک کے گہر میں درویدی رہا کرے۔ جس وقت کسی ایک کے گہر درویدی
 موجود ہو۔ اس وقت دوسرا باپائی دین دین نہ دیوے۔ لہذا ت عہد شکنی بارہ برس جلا وطن رہے
 تمام ہاتھوں کے ہتھیار۔ یہ شتر کے مکان میں رہتے تھے۔ جبکہ درویدی یہ شتر کے مکان میں موجود
 تھی۔ تب رز خون کا شور مچا۔ آرجن واسطے لائے اسلحہ کے اندر مکان یہ شتر کے گیا۔ آگے وہ ہتھیار
 درویدی کو دیکھ کر متحجب عہد شکنی کا ہوا۔ اس سے بارہ برس کی جلا وطنی اختیار کی۔ ہر چند یہ شتر
 نے سمجھا یا کہ میں بجائے تمہارے والد کے ہوں۔ تمہارا مکان میں داخل ہونا کچھ عجیب نہیں ہے
 مگر آرجن نے بیابانی شرائط جلا وطنی ہی اختیار کی۔ جب پانڈو جلا وطن سے واپس آگئے تو انکو
 اندر پرست کا ملک دیا گیا۔ یہ شتر نے انتظام حکومت بنائیں عہدگی سے کی عدل و انصاف
 مد نظر رکھا۔ رعایا کی مثل بچوں کے حفاظت کی۔ تمام دشمنوں کو مغلوب کیا۔ کسی قسم کا دنگ و فساد
 ملک میں نہیں تھا۔ مذہبی رسومات باقاعدہ ادا کیں۔ بارش وقت پر سونے لگی۔ رعایا مالا مال
 ہوئی۔ چور۔ دروغو و غاباز کا نام و نشان نہ تھا۔ تمام راست کو نظر آتے تھے۔ کسی قسم کی وبا و انحط
 اور آفات ار ضی و سوا ہی نہ تھی۔ تمام سرحدی راجہ دوست تھے۔ حب ارجن ہی واپس آیا تو
 یہ شتر نے راج سوہیک کی تماری کی۔ اسی سب راجہ جو اسدھ و الیو نگدہ سے کہ جن نے گیسہ کی
 شہنشاہ سے انکار کیا تھا تنگ ہوا۔ راجہ مذکور کو شکست دی اور مار ڈالا۔ اس گیسہ کے کرے سے راجہ
 یہ شتر کی بھی شہرت ہوئی اور وہ درجہ جس کو حاصل ہوا کہ دیو دہن اور دوسرے گوتہ و اس کے دل
 میں جسکی آگ پر ہڑکی۔ انہوں نے یہ شتر کو واسطے تمہارا زنی کے کہا یا۔ تاکہ فریب سے اسکی
 سلطنت چھین لیوں۔ اگرچہ یہ شتر کا ارادہ جائیداد نہ تھا۔ لیکن انکار کرنا ہی خلاف مصلحت سمجھ کر
 ان کے پاس جلا ہی گیا۔ لیکن دیو دہن کا ماموں جو سرقہ بازی میں بڑا ہوشیار اور غلاما رہنا ہوا
 یہی یہ شتر کے بالمقابل کھیلنے بیٹھا۔ چونکہ یہ شتر عمدہ اور صاف کھیلنے والا تھا۔ اور ہمہ عمر غاباز
 تھا۔ پس اس نے تمام سلطنت۔ حورو۔ بہائی۔ اور نبات خاص کو مار دیا۔ اور گورو ان نے
 ان کو غلام بنایا۔ درویدی کو مثل لوٹلیوں کے پکارا۔ اس نے آنے سے انکار کیا کہ شہنشاہ
 نے درویدی کو بالوں سے کچھ اگر بیٹھا۔ عام دربار میں اس کی بہت بے عزتی کی۔ اس بے عزتی
 کے کرنے میں دیو دہن ہی شامل تھا اگرچہ اس وقت بہت کم اور دوسرے ہاتھوں کو بہت

اسی نے خاندان کے آدمیوں کو شہید ہوا پا کر کے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی۔ مینٹر نے آجہن کے پوتے پر کشت کوخت پر ہٹلایا۔ بعد ازاں پانچوں ہوائی معہ روپے کے کوہ ہمالہ پر جا کر سو رگ میں چلے گئے۔ *

مینٹر کا ایک بیٹا سخی بودیہ رانی پوکا کے بطن سے تھا۔ لیکن وشنو پوران اس کے برعکس ظاہر کرتا ہے۔ یعنی یہ مینٹر کا بیٹا دیو کارا دیو جی کے بطن سے تھا۔ *
 یسودھا یسودھا مدرائی امیر کی ندوہ۔ اور سری کرشن جی کے پالنے والی والدہ۔ *

یکشی یکشی - یکتا - یکتا (۱) کو دیر کی روجہ۔ *
 (۲) یکش کی عورت۔ *
 (۳) راکشی جو کہ درگاہ کے ساتھ جنگ آرا ہوئی۔ *

یہ مرون کا دیوتا۔ ایون کہو کہ جب روح جسم کو چھوڑتا ہے تو یہم کے پاس پہنچتا ہے۔ یہ سورہ ورسوت کا بیٹا جتنا کہ بطن سے ہے۔ اور اس کی تو اہم جی ہے۔ یہم کے پاس پہنچنے کے لئے راتے بہت خطرناک ہیں۔ چنانچہ رات پر دو درمیں گئے جلی چار آنکھیں اور کشادہ ہنسی ہیں۔ راستہ کی حفاظت میں کھڑے رہتے ہیں۔ رُبدہ و مان سو رُبی تیری کیا تہ گذر جاتے ہیں۔ ہٹنے اور اوپر اوپر ہوتے۔ تھے ہن۔ اور یہم کی جانب سے موت کا پیغام پہنچا تھے ہن۔ *

یہم مرون کی روحوں کا دیوتا ہے۔ اور ان کا عدل و انصاف کرتا ہے۔ یہم کا ملک وکشن میں ہے۔ اس کے واسطے مگو وکشن نامی ہے۔ کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سبز ہے۔ اور سرخ رنگ کی پوشاک پہنتا ہے۔ اس کی سواری کا جو تیر پہنسا ہے۔ ایک لہتہ میں ہالا۔ اور دوسرے لہتہ میں پانس لئے رہتا ہے۔ یہم کی عورت یہمین یہیم مالا۔ سو شلا۔ اور روج یا یہم پوری میں اس کا محل بنام کالی جی ہے۔ وہاں پر انہی تخت و چار دیوہ پر جلوہ آرا ہوتا ہے۔ اس کی وفتری یا وزیر چہ گپت معا اپنے مصاحبوں کے ساتھ اور پرستش کے حاضر رہتے ہیں۔ جب انسان مرتا ہے۔ اس کے ملازم یا ہم دوت اس کی روح کو یہم کے حضور حاضر کرتے ہیں۔ اور مدت کے دروازہ پر قوی دھیت۔ بطور محافظ کھڑا رہتا ہے۔ جس وقت چہر گیت اس روح کی نیک و بد افعال کا مفصل حال پڑے ریشم موسوم ہوا اگر نہ لگتی سے عرض کرتے ہیں۔ مطابق اس کی رویداد کے یہم اس روح کے واسطے حکم آفری داتا پشرون

(۶) نایگی - رے، جیا - یا - شو بہا چار - (۸) سوکشنا - یا - سوندہ *

یوناشو **यवनाश्च** سورینی خاندان کا راجہ - اس کا بیٹا -
باز دہتری تھا *

یاتی **ययाति** چندریشی نسل سے پانچویں پشت میں راجہ ہونے
کا بیٹا تھا۔ اسکی دور انہیں تہیں - ایک دیویاتی - دختر شکر - دوسری سریشٹھا - دختر دھرمون
واو - جب شکر نے دیویاتی کا بیاہ راجہ یاتی کے ساتھ کیا - تب سریشٹھا کو بھی اسکے ہمراہ کر دیا - اور راجہ کو
لے کہا کہ اس سے محبت اور صحبت نہ کرنا لیکن راجہ ساقہ سریشٹھا کے ساتھ پوشیگی سے محبت اور اخلاق
کرنے لگا - دیویاتی کے بطن سے دو لڑکے ایک پدو جس سے یادو نسل پہلی - دوسرا اتر دسو تولد
ہوئی - اور سریشٹھا کے بطن سے تین لڑکے ایک پردو جس سے پورو نسل جاری ہوئی - دوسرا دھرمو
نیرا اتر - تولد ہونے - راجہ کو سریشٹھا کے ساتھ محبت دیا کرتے ہوئے دیکھ کر دیویاتی حسد اور شک
سے جل اٹھی اور اپنے والد کے گھر چلی گئی - شکر نے تمام حال سنا کر راجہ کو بددعا دی جس کی تاثیر سے
یہ بوڑھا ہو گیا - آخر راجہ کی النجا اور منت کرنے پر شکر نے یہ کہا کہ تو اپنی ضیف عمر کی اپنے بیٹے کی جوان
عمر سے تبدیل کر لے - راجہ نے جب بیٹوں سے کہا تو سب نے انکار کیا صرف پدو نے ہی اپنی
جوانی راجہ کے بڑے سے تبدیل کر لی - پس راجہ نے ایک ہزار سال میں عشرت کر کے اپنا بڑا پاپ
واپس لے لیا - اور پھر کو اس کی جوانی واپس دیدی - اور پھر کو بھی وارث تخت و تاج کیا اور آپ
بہ اپنی رانی کے جنگل میں جا گیا عبادت میں مصروف ہوا بے آب و دانہ رہنے لگا - آخر مر کر سوگ
میں پہنچا *

پدم پوران میں اسکا قصہ مختلف ہے - ہری ونس میں لکھا ہے کہ راجہ یاتی نے اتر سے سوگ کا ترپ
ماہل کیا تھا جسکی مدد سے چھ دن رات کے عرصہ میں اسنے زمین فتح کی - اور دیوتوں کو بھی مطیع کر لیا - اسکی
جانشین کے قبضہ میں رہتہ مذکور آیا - لیکن بموجب بددعا گارگہدشی کے راجہ پتیکے نے وہ رتہ کہو دیا -
یشتو **युयुत्सु** دہتر اتر کا بیٹا - دسویں دن کی نوٹی کے بطن سے
جنگ مہا بارت کی شام کو کورتوان کی جانب سے کنار کش ہو کر پاندوان کی طرف شامل ہو گیا -
جبکہ پتیکے نے دنیا سے کنار کشی اختیار کی تب یشتو کو اتر پت کی سلطنت پر بٹھلایا -

ییدمان **युयुधान** سائلی کا نام *

پنجاب جنرل ہیکل کی محض متعلق کا رخا یہ پیسہ خبا لاہو کی
مختصر فہرست کتب بابت ماہ جولائی ۱۸۹۲ء

۱۲ تمام دولتات کی تعمیل بعد فوت آئے یہاں پہلو دلو سے ایل پہلی درجہ صاحب امتیاز
مسی آڈور بھی جس آل کو دوائے عرصہ حشری رائد ہوا بھیجے یا نہیں سورہ ملا حشری ایک ایک کے کھ
پورے کا طبع دتہ وار تصور نہوگا ۱۳ دوائے ش کے چھراہ نام معیت صاف خط میں ہونا چاہئے اگر مٹا
ہر بار ہوتا ہے حشر سر حرمیاری کھ دینا کافی ہوگا کہ دوائے ش کا محمولہ کل خانے کے نوڈس میں

چچ لدخت سے منسوب ہو سکتا ہے۔ مگر یہاں کوئی دلیل
کے سوا آپ کے پیش کھاتی ہیں رعیت جلد
(رحمتہ وہم تیار ہو رہے ہے)

خط نقد پر پے سادہ رنگ ۔ یکند و چھری
سے روم کی گئی ہے داغ کے پنجو سے اسان کی
اور اس کی طبیعت تعلقا کے حالات معلوم کرنے
کے لیے یو رار پہلے ہے اس میں انسان کے سسر
تھے داغ کے قدی قد کے بارہ نقیصے مد کئی ایک
جھوٹے نقیصوں کے رج ہیں ۔ جو لوگ ان سے جس کا
خدا کا کوئی کام و حکمت سے خالی ہیں ، اسی سے
داغ کی لکیریں ہی اسی مطلب کے لئے نکلی ہیں
وہ اس کتاب سے ضرور نفع حاصل کریں گے
پڑا سرار روسی ، اہب ، روس کے متعلق
جو تصویق و تحسین گئے گئے ہیں ان میں سے یہ ہر
روسی ، اہب و روسی ایک پڑا سرار ہے ۔ روس کا
مشہور شہنشاہ پیشاظم سادہ پوش و اہب لباس
میں ایک سادہ کش کا شرع نکالنے کے لیے قتل ہوا
تھا ۔ ایک ہندو سنان کی بھوت ایک سیریز دی
سیریز کی دفاعی دی ہے غریب عاشق سے ملے

بعض نہی کتابیں مطبوعہ حال

و خیر صنعت و حرفت و حصہ اول۔
 اس کتاب میں ہزارہا نسخے اور رکیس علم کا
 ماہنامہ بنی۔ بنیگری دیولوں اور حیتوں کا رنگنا۔
 انواع اقسام کی روشنائیاں سڈون سازی۔ لاکھ
 رنگین کرنا۔ سینٹ۔ میل جانا۔ یا سائی نکالنا۔
 پر خطی کرنا۔ صابن اور موم سی سانا۔ گولٹ ساری۔
 تیرا۔ رشتہ کشاوری۔ غریبات و غیرہ مصنوعی
 درختی کی فصل۔ سیارہ چکائی و غیرہ کا ورغ دور کرنا۔
 دھانوں کے متعلق عجیب حال۔ علم کیما طبی اور
 نسخہ۔ و فقیہ حشرات الارض۔ علاج متیاب۔ شربت۔
 جوہر بست اور رخن۔ میرہ سم اتسا کا تارہ رکھنا۔

جو اہرات میں کاربی پیسی میں سنانا کلچر ڈھالنا
 تو اگر انی کھانوں سے متعلق۔ یہ ویڈیو سٹوڈیو کی
 نقل کا غدا نالہ حمیدہ مستحب سے وغیرہ وغیرہ اور کے
 میں ہیں کہ جن کے آنکھ سے اور اپنی عمل کو سننے سے
 ہر شخص کو اور دوسروں یا عرب سے لفظ واقعہ آشکارا
 کر۔ ایسی لاس قدسیاتی باتوں کا احاطہ اور پتہ

تمام درختیں منجمد پیاغدا اور کے پتے سے آنی چاہئیں

پڑی جو ناک سارنوں کے بعد ناکاگر مٹا ڈالک
کوہ اس کے بعد میں میں م ورجو کا شخص عا
یا بھولا کر کے سائیر کا کریمنا اور مندرق سانکی
اس کی مشورہ سے اپنے سانسے تادی کرانیت کچھ

ناول - ڈرامے اور فسانے

ستر و لبران ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے
کہ ایک تحسین پختہ کے پیرے میں رنگ میں کوئی
اساعلمہ اخلاقی سبق رس خوبی کے ساتھ پھیلایا جاوے
کہ لوگوں کو اس کی مثال و تشک بھی معلوم ہو اور نتیجہ
ایک دیا مفید پیدا ہو جاوے کہ وہ عذر و ضیعت کی
کئی محکرات سے ہو سکے و حقیقت قدیم ہندوستان
یونان و عرب و ایران ملک میں وضعی قصے لکھنے با
قرضی حیوانات کی وضعی کہانیاں لکھنے اور پڑھنے
کا دل کی بھر مار کرنے سے فرض ہی جاتی ہے کہ پند
اور دلچسپ مذاق لکھنے کے پیرے میں بہت سے اعلیٰ
لکھنے کا شوق اور پائیکل سناج پیکلے جابیں۔
جو کل ہندوستان میں شادی جوگان کی ترویج کی جاتا
ہو رہا ہے اور دشمن اس ایسے تصدیق اندیک کام
کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے کہ وہ ملک پر ہندوستان
پر لکھنا اس لئے کا خانہ پیا اخلایا ہوئے یہ ناول مشق
پیرے میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ لکھنا کہ بہت
حصہ اولیٰ غنی تحریر کے مدعو ترین جو صنفی نظم پر لکھنا
کیا ہے منت فی جلد دوم۔ ستر و لبران قصہ دوم میں
بد ہو گیا ہے۔ منت دوم

ڈاکٹر اور تریخی و جرحہ شرع و ساری
اس نام سے ایک عجیب ناول انگریزی سے ترجمہ

شکریہ جہا ہے جس میں دو عربی شرع رسالوں سے
ایک ہر سید پیمبر مقدس کے شرع میں ایسی ساری
کو تشن صرف کر دی ہیں۔ جس میں امریکہ کے پیمبر
کے چوکھٹے اور دلی کے ساتھ ساتھ شرع رسالوں
کی اہلی قابلیت عجیب تلف و تیم و جرم ۱۰ صفحہ قیمت
فی جلد ۱۲

ناول نون قریدہ یا ایک ہمدی ملی ہے، یہ
ہم ہر سبھی ناول میں ایک بارگ ہم پکا دن خرید اگر ہر اپنے
قلم سے پھر حالات لکھتا ہے جس میں اس سے ایک پر
رجو کی تیغ اور عروپہ پیم کی طالی کی ہے نہایت عمدہ
عبرت انگیز ناول بہت قیمت صرف ۶

عالم اور دل بہا بہا اردو زبان کا اچھا ناول سیکر
کلام بچہ فقہ جس میں ایک شخص بختیار کے خفیہ طور پر
قل ہو جانے اور اس کے قانون کا حال نہ بچھلنے بچھپنے
کے اندر قریب کی بھی جانفتالی اور اس کے بعد شرع ہر
پہنچنے سے ترانہ ہر رنگ ایک ہی حمایت کے گریہ ہوتا
مقتول کے بیٹے حامد کے مشکل شخص کی مدد سے جو گیس
پتھر آئے اور آفرار سرسبت کے کھٹنے سے عجیب نقصان
ہوتا ہے ناول اپنی طرز کو لکھتا ہے قیمت فی جلد ۶
الہوشیہ دل سناؤ لکھنا ناگک حدیث کا اچھا
حالات کا چشمہ جس میں بل کی ہدی ابتدائی کیفیت۔
اس کی وجہ بہت ترقی ہمران کو نسل کی پچھیں ہر پچھیں
کی مخالفت اور سب زویں مہنگا بیوں کی دارا اور مذاق
بختیش طیارے کی ہر گھٹکی ارتدوش۔ گوشت کی نوہیں۔
اندل ہرنگی دل ہندی ہر سترنگی کی پھلنی ہر پھلنی
سارنگی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی
ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی

تہجد و خورہا ہر سترنگی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی

بعض عظیم ناز و نسیم کے اندر روح غریبہ منت
چند ہیروئنوں کی داستانیں
سری پرست

اس سلسلے میں تیس سال کے سوچے سمجھے
نصیف بیچ کے ہر پیر و ہر روز حلیہ تیار ہوتے والی ہیں

حکایات اور لطائف و ظرائف

پانسو لطیفہ حصہ اول - سرتی اور مغزلی
مراق کے نہانے - عہد اور حنیفہ مصاحفہ پانسو
مراق کے نگینے ہیں - اچھا اور بے ہوشے کا نہ مصلحت
ناظرین ہی پر عجیب و غریب ہوں ہماری توفیق سے نہ نوازا
سے سوا اسو ہی ہو سکتے ہیں اور نہ گھٹ سکتے ہیں
طبیعت مراق بہت ہے بصر و رنگ اسے علم فطرت
کے لکھو مانتا عہد و نفس ہے - پہلا ایڈیشن چھپ چکی
ست دست خیمہ ہو گیا اب - سری مرتبہ اور ہر
چھپے ہیں یہ قیمت ۸ روپے

پانسو لطیفہ حصہ دوم - سرچ صدیہ
پانسو لطیفہ حصہ سوم - سرچ صدیہ

دہر بر طبع - قیمت ۸ روپے
یہ لکھتے ہیں مذاق کے ایک سو با تصویر لطیفہ

یہ کتاب جمال میں مہر خادم تعلیم بچاؤ میں
ہوئی ہے یہ شہر اور خصوصاً انگلستان کے مختلف
مراق کے ایک سو بہانے و عجیب اور ہنسائیے کے
لطیفوں پر مشتمل ہے - لطیفہ بیسٹ کہہ سکتے ہیں
اسی حلقہ کی تصویریں بھی چھپائی گئی ہیں جو مطلب
اور مذاق کو دہرا کر رہی ہیں - اس سے کس لطیفہ
معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ بچ اور خصوصاً انگلستان میں

عورتوں اور مردوں کا مذاق کیا ہے لطیفہ ہوتا ہے کہ

اشاق

حکایات علیہ لکھنؤ ان موثر تصاویر و مجملہ
یہ چھٹی قطع کی و خصوصاً اور پیش قیمت کتابت و تیس
سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہر روز تھی حال
میں مطبع خادم تعلیم سے طبع ہو کر شائع ہو گئی ہے
اس میں حکیم نقال کی ایک سو ساٹھ حکایتیں ہیں جن
میں ہر حکایت کے حیرتوں اس کا متون کا لکھا گیا
ہو اور ساتھ ہی اس کا محل انتقال ملک ہندوستان
کے محل حال صاف عرصہ میں لکھا گیا ہے اس کے
بعد خوشی کی گئی ہے کہ ہر محل کے خزانہ سی یا اردو کا
کوئی موزون شعر یا مثل ہو اس موقع کے مناسب ہو چکا
کے مطلب کو موثر اور دہر نہیں نہیں کرنے کے لئے وضع کیا
جاوے اور اس بار میں جہاں تک کامیابی ہو چکی ہو
ماغیر یہی کہ کہ ہر مکتوب اور کچھ سکے ہیں کتاب کے
ایک مختصر تاریخ ان حکایات کی اور ایک مختصر تذکرہ حکیم
نقوان کا شامل کیا گیا ہے - غرض چھٹی قطع کے چار
صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے - انصاف یہ بھی اس
میں شامل ہیں - اس کتاب کی حکایات کے اپنے انداز
سوم ہر روز کے حسب حرف ایک شخص کی تنہا
کالی ہے - جو تو ہر اعظم کے نام سے نکارا جاتا ہے - اور
عیسائی مذہب اس کے جہان سے کبھی سکھ نہیں
ہو سکتا - یہ رنگ باری جو حکایات نقان کی کتاب کو
مقدس کے پہلو پہلو اپنی ہر سیکھتا تھا اور اس کا
نول تھا کہ بائبل کے سلائے اور کوئی کتاب اس کے
میں نہ تھی کہ یہ حکایتیں کسی ایک آدمی کے ذہن

تجملہ رنج و آسائشیں ختم علیہ اخبار لاہور کے پتے سے آئی جاہلیس

توجہ نہیں بلکہ دنیا کے مختلف عقلمندوں کی طرف سے
تحریر کا خلاصہ جس میں بیسی جلدیں ہیں۔ محصلہ ایک ملازمہ
ایشیا اور یورپ کی خبریں بشکلیں جس
میں یعنی حایانی سلاطین کشمیری ہرشاہ کزی
بہنگا تامل۔ گلوہ۔ دو بیہالی بیستو خاسی علی ایک
انگریزی و انیسویں سو پالی۔ بہنگالی۔ اطلالی۔ جرنی۔
روحی۔ سٹوکیں۔ بابوں کی بیستو خبریں درجہ ضرب السلس
اور معانی میں رہے کہ اسے دیکھ گئی ہیں ممکن نہیں
کہ اس کتاب کے ایک دو صفحہ چھپے ہوں کوئی نہ کوئی
لاکھ روپے کے تحریک کی بات نہ لجاوے قیمت صرف ۱۲
امثال اتمان بہ حکیم لعل کی مشہور حکایات
میں سے ۲۲ مختلف حکائیں خدا خدا جاز بانوں۔
ترکی فانی علی و انیسویں میں شریعہ اسکنہ آفری
صاحب بطور و قسطنطنیہ قیمت ۲۲ رو
پندرہ سو منہ لعل حکیم اس چھوٹے سے
رسالے میں مولوی محمد عبد اللہ صاحب نے ہی تلاش
اور سرگرمی سے دیکھ سو کے قریب نصف صحت کی ہیں۔
جو اس نامہ حکیم نے اپنی زندگی بھر کے لکھی تھیں۔
جل علی علم سے بہت خوش قلم قیمت ۱۲ رو

کتاب تاریخ

تاریخ برائے اسلام مترجمہ فارسی تاریخ اسلام
مصنفہ دو کتابتیں ربات اور چندی قسطنطنیہ یہ کتاب
اسلام کی بہت مختصر تاریخ ہے جس کو اسکند آفری
صاحب محمد ایلیہ شہزادہ نے خلافت اسلام میں فارسی
میں ترجمہ کر کے چھپوایا ہے۔ بطور کتاب و قسطنطنیہ
قیمت ۱۲ رو

نامہ شہر وان۔ زبان پارسی میں تاریخ شامان
ایران اثر آغا باباویں تا انجام مسلمانان ایران کے
چھاپے کی قیمت ۱۲ رو۔ ہمارے ہاں قیمت ۱۲ رو۔
اس میں اصل کے مطابق شامان ایران کی وہ صحیح
نصاب ہیں۔ اس کی قیمت ۱۲ رو

جاپان جاپانی۔ اس میں تہمت علوم و فنون
اس سلسلہ حالات ممالک کا اس کا فائدہ ہے نیا
ہو۔ ہر جگہ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے عام
پولیسکل پیش بدل اور تاریخ خرافات کے محقق حالات
میں پتہ چکے ہیں کہ جس کا مطالعہ عام لوگوں
کو گراں گزرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ معلومات کا ایک ذخیرہ
حاصل ہو جاوے۔ اس سلسلہ کا پہلا نمبر ہے۔ اس
بعد میں چینی۔ عوسا۔ بل عرب۔ ترک اور ترکی۔ ایران
ایرانی وغیرہ ناموں کی کتابیں شائع ہو گئی۔ کتاب بہت
سی تصویروں کے ساتھ تیار ہو چکی ہے۔ قیمت ۱۲ رو
تاریخ تجربات و کن۔ ترجمان تاریخ و شہ
نہایت عمدہ ہے۔ قیمت ۱۲ رو

تاریخ انگلیش سید علی خان اشراف کے
لیو انگلستان کی بہت سی انگریزی تاریخیں سکال
مختصہ یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت ۱۲ رو
خلاصہ تاریخ ہندوستان۔ نئی جلد ۱۲ رو
مردم سابق ہندوستان کے لکھی گئے ہیں۔ اس کے ساتھ
ہندوستان کے آٹھ ہل کے لکھی گئے ہیں۔ اس کے ساتھ
اور انگریزی تاریخ خلاصہ کو کہہ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ
تاریخ گشت ہندوستان کے لکھی گئے ہیں۔ اس کے ساتھ
بقیہ میں جو ہیں وہ اس خلاصہ میں منظر
میں ہیں۔ تاکہ اس کے لکھی گئے ہیں۔ اس کے ساتھ

تمام درختیں ہندوستان کے لکھی گئے ہیں۔ اس کے ساتھ

گتیب طبعیت

اعتبار تولید و اسرار کے میں ایک مقررہ ہے۔۔۔
 اور تحقیق کیلئے اس شخص کے فکر میں صرف وہ کام
 پیدا ہوتی ہیں۔۔۔ اس کے یعنی 'والا دینک' تا یہ سب
 ہو سکتے ہیں۔۔۔ اس کا سبک تر ہو ہے۔۔۔ نعمت اور
 تقدیر یہ تصدیق ہے۔۔۔ ایک حالت ہو کہ وہ
 بچوں کی پرورش خود رکھنے کے سبب میں نہایت
 نصیحت کے ساتھ ہے۔۔۔ ہر ایک ہل چلتے والے مگر
 میں سرور ہولی یا چوتھے ہیئت میں جلد صبر
 نہایت المداوات تانوں علاج اور وہ ملی
 و ملی مضامین میں کا کا زاد و جزو جس میں کہ صاف
 طلب ہے۔۔۔ وہ اصل اور ناہیات اور اس میں کوئی
 کے خاص فائدہ و نقصان اور یہ مقررہ ہے کہ اس کے
 علم خود کے مسائل و مضامین و موصوف کے متعلق
 ہیں۔۔۔ تیسری سطور میں نہایت عمدہ کتاب ہے۔

نہایت ۱۲
 صحت ٹکے کے اندر و اج۔۔۔ علم طب کی نظر
 کتاب جو زمانہ حال کی تحقیقات کے مطابق اندرون کی
 تانگی کی برکات ظاہر کر کے اس کو بحال رکھتا ہے۔۔۔
 اور شہلی عامل کو ملنے کی تانہ ریتلیہ بہت حال میں
 اور کثیرین اچھو گیسو کے صاحب ملنے خلیہ خلیہ
 اور صاحب خلیہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 کی ہے اور خلیہ خلیہ میں نہایت خوبصورت ہے
 اور کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اس کے مفضل اور کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اس کے کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین

کتب کے رجحان پر ہر کتاب کا ایک ایک کتبہ ہے۔۔۔
 کی گئی ہے۔۔۔ اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین

نہایت ۱۲
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین
 اور یہ اور یہ کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین

سیاہ اور اوراق مطلقا

یعنی تجارت اور عام کاروبار کے متعلق کتابیں
 طریق دولت و خزانہ اور اس میں ہر
 اور اس کے خزانہ اور اس کے خزانہ اور اس کے
 اور اس کے خزانہ اور اس کے خزانہ اور اس کے
 اور اس کے خزانہ اور اس کے خزانہ اور اس کے

تمام اوراق کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین کثیرین

امتحان ٹیل سکول پنجاب یونیورسٹی کے پچیس سال کے سولامعہ جوناوعل

مطبع خادم التعليم لاہور نے نو ششہ میں ٹیل سکول کے گزرتہ سہین کے تمام مضامین کے امتحانی سوالات معہ حل و جوابات پر ایک مضمون کے بعد اقدار حصول میں چھپوائے تھے جو نہایت ہی مقبول و عرصے میں فروخت ہو گئے۔ اور جس سے امیدواران امتحان ٹیل نے بہت فائدہ اٹھایا۔ یہ پانچویں بار کیا گیا ہے کہ جن طالب علموں نے امتحان سے ایک دو مرتبہ ترقی اس سطح کے کسی مضمون کا رسالہ دیکھ لیا وہ اس مضمون میں مندرجہ کامیاب ہو گیا۔ اب دوسری مرتبہ یہ رسالہ ششہ سے ششہ تک پچیس سالہ مجموعہ چھپ کر تیار ہے۔ اور انگریزی سوالات و جوابات ٹائپ کے حروف میں چھاپے گئے ہیں۔ ہا یہ ادعویٰ ہے کہ جو طالب علم امتحان سے تک روز پندرہویں سال سوالات کو دیکھ لیا وہ امتحان میں ضرور کامیاب ہو گا۔

مندرجہ ذیل فہرستوں پر مطبع خادم التعليم کا فائدہ عیسایا اخبار لاہور اور دیگر پوسٹل کتب خانوں سے مل سکتے ہیں۔

۱۱	انگریزی سے اردو۔ اور اردو سے انگریزی ترجمہ جوابات (انگریزی ٹائپ) بار دوم۔	۵۰
۱۲	انگریزی گرامر معہ جوابات (خط ٹائپ) بار دوم۔	۵۰
۱۳	حساب معہ حل بار دوم۔	۴۰
۱۴	مسابقت معہ حل بار دوم۔	۲۰
۱۵	تواریخ معہ جوابات۔	۶۰
۱۶	جغرافیہ معہ جوابات۔	۵۰
۱۷	جواب مضمونوں پر سنسکرت اور معہ جوابات۔ بار دوم۔	۵۰
۱۸	معارف اردو معہ جوابات۔ بار دوم۔	۳۰
۱۹	تواریخ ہندوستانی معہ جوابات۔ بار دوم۔	۳۰
۲۰	تیسرے معہ حل۔	۳۰
۲۱	اقلیہ کس معہ حل۔	۳۰
۲۲	طب معہ جوابات۔	۲۰

یہ کتاب صحیح اور غلط طور پر لکھا گیا ہے۔ شریعت و لائسنس کے
 عکسی چھپ کر آئی ہے۔ مبالغہ یا نگار اور عجیب و غریب نمونہ
 غیر متفقہ ہے۔ پر یہ غلط و غلط ہے۔

عکسی اثر

تمام درخواستیں منظم کارخانہ عیسایا اخبار لاہور کے ہتے سے آئی رہا نہیں

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے کل سوالات جوابات حل

امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو شرم ہو کہ مطبع خاومہ لتقلیم دکا خانہ پبلیکیشنز لاہور ان کے لئے کل سوالات امتحان انٹرنس میں امتحان کے مشتمل سوالات تکلف مصامین ریاضی (انگریزی) تاریخ جغرافیہ و علوم طبعی کو انگریزی زبان میں سوالات و معصّل حل وغیرہ کے نہایت لائق اسٹریل سے تیار کر کے چھاپ دیا ہے۔

سوالات و جوابات ریاضی و مکمل مشتمل سے ۱۲۰۰ تک جن میں سے ایک سال کا ایک مضمون حساب مساحت و اقلیدس۔ انگریزی کم نہیں چھپ کر تیار ہیں قیمت فی جلد ۱۰۰

سوالات و جوابات ترجمہ و گرامر انگریزی (مترجمہ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو) و گرامر اور جواب مضمون انگریزی کے معصّل قیمت فی جلد ۱۰۰۔ سوالات و جوابات تاریخ و جغرافیہ معلوم طبعی انگریزی میں اور اردو کو اس امتحان انٹرنس مقربہ پنجاب یونیورسٹی کے درہنگ اور نوٹ اردو میں درج طبع ہیں ان کے لئے رجسٹریشن و بچ رجسٹریشن ہیں۔

کارخانہ پبلیکیشنز اخبار لاہور کی ناو و خبیریاں

۱۔ اسم باسستی جنتی جگہ کارخانہ پبلیکیشنز لاہور سے مشتمل ہے ہر سال سو تصاویر شائع ہوتی ہیں ان میں ہر سال عزت و وقار کی نگاہ سے لکھی گئی ہے۔ پریس نے یکساں مان ہو کر اس کو اول درجہ کی نود و جنتی تسلیم کر لیا ہے سال مال میں اس میں ذرا بھی بہت کچھ ترقی کی گئی ہے۔ مشتمل و قیمتوں کا خانہ جلد لاہور سے مل سکتی ہے۔

۱۔ ناو و جنتی مشتمل	۲۔ ناو و جنتی مشتمل	۳۔ ناو و جنتی مشتمل	۴۔ ناو و جنتی مشتمل
۵۔ ناو و جنتی مشتمل	۶۔ ناو و جنتی مشتمل	۷۔ ناو و جنتی مشتمل	۸۔ ناو و جنتی مشتمل
۹۔ ناو و جنتی مشتمل	۱۰۔ ناو و جنتی مشتمل	۱۱۔ ناو و جنتی مشتمل	۱۲۔ ناو و جنتی مشتمل
۱۳۔ ناو و جنتی مشتمل	۱۴۔ ناو و جنتی مشتمل	۱۵۔ ناو و جنتی مشتمل	۱۶۔ ناو و جنتی مشتمل

۱۷۔ ناو و جنتی مشتمل ۱۸۔ ناو و جنتی مشتمل ۱۹۔ ناو و جنتی مشتمل ۲۰۔ ناو و جنتی مشتمل

تمام دفعہ میں ہر سال کارخانہ پبلیکیشنز اخبار لاہور کے پتے سے آئی جابکس

تسلیان

یہ ایک علمی و ادبی رسالہ ہے جس میں سادہ و سلیس لائق بیٹی۔ سادہ شعائر کی بحث ہوتی ہے۔ اور مرزا
عقلمند ان کی ہدایت و رہنمائی میں سادہ و سلیس شعائر سے کد خانہ مطبعہ خدام تعلیم خباب و پیا اخبار
لاہور سے نکلا شروع ہوا ہے۔ اس کی اساعت سے عرصہ بہت ہے کہ یورپ اور امریکہ کے علمی و ادبی
کے فرائض بہت کے مسائل کی طرز پر ہندوستانی علمی و ادبی شعائر میں اس وقت تک
تعلیم و تربیت اطفال کا عمدہ ذرائع پیدا کیا جا رہا ہے۔ ہر شخص جو اہل و عیال رکھتا ہے اس مسئلہ کو پیش نظر رکھنی
چاہیے۔ یہ سادہ و سلیس کا جامعہ ہندوستان کا ایک نیا کون ہے جس کا اس کے گھر میں سادہ و سلیس کا جامعہ ہندوستان کا ایک نیا کون ہے
اور کثافت شعائر کا سادہ و سلیس کی آئینہ خانہ اور سادہ و سلیس کی طرز پر بہت کثافت شعائر نکلا ہے۔
اس کے لئے نام و نیا کے شعائر سے اس اور سادہ و سلیس کا جامعہ ہندوستان کا ایک نیا کون ہے۔

شرح مجموعہ تعزیرات ہند میں جبا

چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اردو میں آج تک یہ شرح نہیں چھپی قیمت حسب ذیل ہے۔
حصہ اول ۲۰ روپے حصہ ثانی ۲۰ روپے
مجلد اول ۲۰ روپے مجلد دوم ۲۰ روپے

ہندو کلاسیکل ڈکشنری { جلد اول سے چھٹی جلد تک }
اس کتاب کو تیار کیا ہے جو کہ اردو زبان میں اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ اس میں اہل
خود کے تمام دینی و دنیوی کتب و شیعہ و سنیوں کے احکام و روایات اور دیگر کتب کے نام
کہ جو شاستروں اور مفسرین اور دوسری کتابوں میں آئے ہیں ان کے بارے میں اس میں اس کے
حالات کے تہذیب و تمدن کے بارے میں اور بعض صنعت و حرفت کے بارے میں بھی ذکر کیا ہے۔
اس کا نام تعلیم لاہور میں چھپا گیا ہے۔ اس کی قیمت ۲۰ روپے ہے۔

تمام درجہ پیشہ کاد خانہ میں اسرار لاہور کے پتے سے آئی جائیں

آخر ستمبر ۱۹۲۷ء تک آنے والی کتابیں تیار ہوئی ہیں

شیر میلی۔ ناول میں سب سے ضروری پلاٹ کی خوبی اور اس کے بعد زبان کی ودستی مطلوب ہے۔ زبان تو اس ناول کی لکھنؤ کی ہے اور پلاٹ جو کہ ترجمہ نہیں بلکہ اصل ہے۔ پچھلی کے ساتھ نیتو بھی بہت عمدہ رکھتا ہے۔ حال ہی میں طبع ہوا ہے قیمت ۴۴ روپے

سر نوشت۔ انگلستان کے مشہور ناول نویس مسٹر نیلڈس کے ایک ناول و پچھ اور نیتو خیر قہقہ کو خالص لکھنؤ کی اردو زبان میں لکھا گیا ہے۔ اور اس طرح پلاٹ کی خوبی پر زبان کی عمدگی سترا د ہو کر نہایت دلچسپ کتاب بن گئی ہے قیمت ۴۴ روپے
ہمارا انی چھمی۔ ایک ہندوستانی قہقہ پچھلی مضامین میں بے نظیر حیرت خیر۔ تعجب انگیز واقعات سے لبریز۔ انگریزی پاشنی سے پُر قیمت ۴۴ روپے
زہر بلا درخت۔ جگہ زبان کے ایک مشہور ناول نویس کا یہ قہقہ اس قدر پسند کیا گیا کہ انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ اور اس سے یہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے خوبی دیکھنے پر موقوف ہے۔ قیمت ۴۴ روپے

پنج بنائے ارکان۔ مسلمانوں کی نماز روزہ حج۔ زکوٰۃ و قربانی وغیرہ ہر ایک طریقی قابلیت اور محنت سے توضیح کی گئی ہے۔ اور نماز روزہ وغیرہ کے احکام کے ادائی کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ خصوصاً ہر زمانے کے علمہ مسلمین جو غریب نہیں جانتے اس کتاب کی ایک ایک کاپی ضرور خریدیں۔ قیمت فی جلد ۴ روپے

عقل کی سو باتیں۔ حدیث۔ نفس اور اقوال علماء سے منتخب قیمت ۲ روپے
پنجابی گرامر۔ پنجابی زبان کی صرف و نحو جو اردو میں پہلے کبھی نہیں چھی اسکا مختصر خاکہ لکھنا لکھا گیا ہے
مطالعہ فطرت۔ مذہب الہی پر جیسا کہ محقق اس کا نام رکھتے ہیں ایک کتاب بیک بنگالی مصنف کی انگریزی کتاب سے لالہ نتھورام صاحب سندھ نے ترجمہ کی ہے قیمت ۶ روپے

عجائبات موجودات۔ بہت سے علمی حقائق متعلق تشخیر بہاڑوں مگر چشموں پائی ہوا۔ ہادل۔ کمر۔ برف۔ نرالہ۔ قوس قزح۔ ہالہ وغیرہ وغیرہ کے مروج ہیں قیمت ۱ روپے

پیشہ انتخاب لایا ہو

نہایت ارزاں کیونکہ قیمت صرف دو روپے سالانہ سے حاصل ہوا آگ ہے۔ اور پہلی قیمت
 میںے جاسے کہ ایک عرصہ کتاب افعام ملتی ہے۔ حجم سولہ صفحے۔ تصویب بہت زیادہ۔ تازہ بہ تازہ
 اور غیر خربہ میں۔ نامور مستند سائنس اور قابل دید و محاسبہ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص
 ایک پرچہ نہ لے کر مانگو اسے اگر کچھ عجیب مذاق اخبارات کا رکھتا ہو۔ لیکن نہیں کہ ہمت کے لئے اس کے
 مطالعہ کا سانس نہ چڑھا دے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے سدا حشرات میں
 زیادہ بکرتا ہے۔

زیندار باغبان و برقرار

جو کہ ہندوستان بھرتیس مضافین نذر اعتدال باغبانی۔ علاج الموائش۔ صنعت و حرفت و تجارت و غنیمت کا اکیلا۔ ماہولہ۔ بالقصور۔ اور ہر سال کہ ہے قیمت عام سالانہ چار روپے (الحدود)۔ امراس سے پانچ روپے (حدود)۔ محکامہ الیالیان بریا ست سے چھ روپے (حدود)۔ نوٹوں کی کتابی ۴۰ روپے کی ہوتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نامہ رسالے کی ادھ کرے اور اس شخص سے شہر بندہ دش چورس رسالے کی بابت بحث سے بڑے تجویز بکار انصاف رائعت اور واقفکار لوگوں سے بہت اعلیٰ رائے دی ہے اور پنجاب کے اکثر محکام ضلع سندھ اس کی خریداری کنندہ اس کی سپریشی منظور کی ہے۔

باب اول اثبات نے کا عجیب پرورد

نہ، گرم پانی سے لگائے سے دم میں بال اکل اور ایسا ہے کہ وہ طرفہ بہ طرفہ کر کے

نثار خانہ پیرا ایک لاکھ روپے کی قیمت پر

تاریخ تہذیب و تمدن اسلامی